

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تو کتنی معصوم ہے

(ناول)

ایمن نعمان

! میری بہن بہت معصوم ہے۔۔۔۔۔ "میں بہت بڑی مشکل میں ہوں۔۔۔۔۔"

تو بھلے اس کو دل سے قبول نہ کر مگر کچھ عرصے کے لئے اس کو اپنالے۔۔۔۔۔ سمیر بشر سے التجا یہ انداز میں کہتا ہے۔۔۔۔۔

بشر اس کے شانے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے

یار تو سمجھنے کی کوشش کر میں ایسا نہیں کر سکتا حجاب بہت چھوٹی ہے میں اتنا بڑا ظلم نہیں کر سکتا یہ میرے لئے ممکن " نہیں ہے۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ماما یہ دوا آپ کے لیے بہت ضروری ہے "اسرا آفس سے آکر سب سے پہلے اپنی ماں کو دوائیں دیتی تھی۔۔۔۔۔"

. کی پابندی کے لئے کہا تھا 1 ماما اپنی بیماری کی وجہ سے خاصی زدی بھی ہو گئیں تھیں۔ ماما کو ڈاکٹر نے سختی سے دو

ماما کو کچھ ماہ پہلے رات کے وقت اچانک ہاٹ اٹیک آیا تھا بروقت ٹریٹمنٹ کی وجہ سے اور اللہ کے حکم سے ان کو نئی زندگی ملی تھی۔

ماما کھانے پینے کی بہت شوقین تھیں اور اب ڈاکٹر نے ان کو بالکل ہی پرہیزی کھانا کھانے کی ہدایت کی تھی یہی وجہ تھی ان کے چڑچڑھے رہنے کی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسکا اور تھا ہی کون اس دنیا میں سوائے ماما کے۔ بابا کا انتقال تو وہ جب سات سال کی تھی اس وقت ہی ہو گیا تھا۔

اس کے بابا اپنے گاؤں کے وڈیرے تھے۔ ماما سے ان کی شادی پسند سے ہوئی تھی۔ سسرال والوں کا رویہ ماما سے تو بابا کی زندگی میں بھی کچھ خاص اچھا نہیں تھا۔ سوائے مصطفیٰ صاحب کے بڑے بھائی کے وہ قدسیہ کے ساتھ شہت سے پیش آتے تھے۔۔۔ "قدسیہ بیگم پڑھی لکھی تھیں اور وہ مصطفیٰ صاحب کو یورسٹی میں پسند آگئی تھی۔۔۔

گھر والوں کو دھمکیاں دے کر اور اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر کے انھوں نے کسی نہ کسی طریقے سے قدسیہ بیگم سے شادی کر لی۔

۔ مگر ان دونوں کا ساتھ بس چند ہی سال کا رہا اور ایک دن ایک کار کے ایکسیڈنٹ میں وہ اس دنیا سے ہمیشہ کے لئے چلے گئے ان دونوں کو بالکل تنہا چھوڑ کر۔ بابا کے انتقال کے بعد ان کے بڑے بھائی شاہ مقیم نے فیصلہ کیا کہ اسراء اور ان کے بڑے بیٹے شاہ حمدان کا پس مے نکاح کر دیا جائے۔۔۔ وہ اپنی ماں کو اچھی طرح جانتے تھے کہ کچھ بھی ہو جائے وہ اب قدسیہ بیگم کو ایک لمحہ بھی اس گھر میں برداشت نہیں کریں گیں۔

قدسیہ بیگم جو کہ بالکل ہی بے بس تھی کچھ نہ کہہ سکی اور پھر ایک دن اسراء اور حمدان کا نکاح ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

بشر اور سمیر کی دوستی کا دورانیہ زیادہ لمبا نہیں تھا۔

ان دونوں کی دوستی اس وقت ہوئی۔۔۔ "جب ایک دن بشر کو آفس بہت جلدی پہنچنا تھا اس کی ایک اہم میٹنگ تھی بشر تیزی سے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جب اچانک سے سامنے سے آتی بانیک جس پہ ایک عورت اور بچے بھی سوار تھے، بشر کی نظر سڑک پر پڑے پیٹرول پمپ پر گئی۔ بشر بانیک کو بچانے کے چکر میں سامنے درخت کو نہیں دیکھ پایا اور اس کی گاڑی بری طرح درخت سے جا ٹکرائی۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

قریب ہی روڈ پر سمیر اپنی گاڑی میں جا رہا تھا ایکسڈنٹ ہوا دیکھ کر فوراً بائیک کی طرف لپکا پھرا اسپتال سے لیکر گھر تک سمیر نے بشر کو پہنچایا اس طرح ان دونوں کی دوستی آہستہ آہستہ بڑھتی چلی گئی کچھ ہی عرصے میں دونوں ایک دوسرے کے گھر آنے جانے لگے۔

حجاب خاموشی سے سر جھکائے سمیر کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

سمیر اپنے سامنے انیلہ بیگم (ماں) کی نہیں سنتا تھا۔ وہ تو پھر بہن تھی۔

ابھی انیلہ بیگم کی وفات کو محض چھ ماہ ہی گزرے تھے کہ سمیر اب اس پر نیا بم پھوڑ رہا تھا۔

وہ خاموش نظروں سے بھائی کو دیکھتی رہی اب تو انیلہ بیگم بھی حیات نہیں تھی جن سے بعد میں وہ بھائی کی شکایت کر سکتی

www.kitabnagri.com

جانتی تھی سمیر سے کچھ کہنا بھی فضول ہے۔

سمیر شروع سے اپنی ذات میں گم رہنے والا تھا وہ آج تک نہیں سمجھ پائی تھی کہ وہ ماما اور اس کے ساتھ اتنا روڈ کیوں رہتا

ہے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کبھی وہ یہ سوچتی بھی تو بس تھوڑی دیر کے لئے پھر اپنی اوٹ پٹانگ مشغلوں میں لگ جاتی۔

وہ ایسی ہی تھی زندگی سے ہر لمحہ کشید نے والی زندہ دل شرارتی سی۔

انیلا بیگم نے اس کی پرورش میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی۔ باپ کے انتقال کے بعد اپنے پروں میں سمیٹ کر دنیا کے سرد و گرم سے دور رکھا وہ اس کی حد سے زیادہ خوبصورتی اور معصومیت سے بہت خائف رہتی تھی وہ بہت سی چیزیں اس کو سمجھانا چاہتی تھی مگر وہ اتنی لاو بالی تھی کہ انیلہ بیگم کی باتوں پر کان ہی نہیں دھرتی تھی۔۔۔۔۔

حجاب جب دو سال کی اور سمیر 13 سال کا تھا۔۔ تب اچانک صفدر صاحب ہارٹ فیل ہونے سے اپنی زندگی کی بازی ہار گئے۔

سمیر صفدر صاحب کی پہلی بیوی سے تھا۔

سمیر کی ماں اتنی جلدی اس کی ذمہ داری قبول کرنا نہیں چاہ رہی تھی۔ اس کے بہت بڑے بڑے پلان تھے۔ ایک دن دونوں میاں بیوی کی لڑائی میں وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی اور بعد میں پھر خلع لے لیا صفدر صاحب سے۔

www.kitabnagri.com

انیلا بیگم نے سمیر اور حجاب کو تنہا پالا تھا۔۔ انہوں نے حجاب تک سے یہ سچ، چھپا کے رکھا تھا کہ سمیر ان کی سگی اولاد نہیں ہے۔۔ مگر سمیر یہ بات اچھی طریقے سے جانتا تھا کیونکہ اس وقت جب اس کے ماں باپ کی علیحدگی ہوئی تو وہ 8 سال کا تھا۔

:انیلہ بیگم نے سمیر کو کبھی یہ احساس نہیں ہونے دیا تھا کہ وہ اس کی سگی ماں نہیں ہیں

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

"اسرا بیٹا کیا ہوا ہے"

آفس میں سب خیریت تو ہے نا؟

اسراء جس آفس میں کام کرتی تھی وہ ایک اخبار کا دفتر تھا۔

اسراء اس اخبار کے لیے کالم لکھتی تھی۔

جی امی بس کچھ نہیں ایسی تھوڑا سر میں درد ہو رہا تھا۔ "اسرا نے جیسے ماں کو ٹالنا چاہا۔"

اس نے کچھ عرصہ پہلے ایک مشہور سیاستدان کے بارے میں انفارمیشن جمع کر کے اپنے اخبار کے لئے لکھی تھی۔ جو کہ اس سیاستدان کے خلاف تھی۔

اس دن سسے اسکوڈ ہمکنیاں موصول ہو رہی تھی طرح طرح کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر بھائی اگر آپ چلے جائیں گے۔۔۔"

آسٹریلیا تو میرا کیا ہوگا؟۔۔۔"

وہ روتے ہوئے بولی۔

ہوں۔۔۔ سمیر نے ہنکارا بھرا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بے فکر رہو تمہارا بھی کوئی فیصلہ کر کے ہی جاؤں گا۔"

وہ جیسے جلد از جلد اپنے سر پر سے بالا اتارنا چاہتا تھا۔

سمیر جب ابرو ڈپڑھنے گیا تھا تب اس کو ایک لڑکی فرح سے شدید محبت ہو گئی تھی وہ اس سے اسی وقت شادی کرنا چاہتا تھا۔ مگر فرح نے ایک شرط رکھی تھی کہ اگر وہ مکمل طور پر آسٹریلیا آئے گا تو ہی وہ اس سے شادی کرے گی۔۔ بقول فرح کے۔۔۔

پاکستان میں تو میرا دم گھٹتا ہے۔ اور اب جبکہ اس کے سب انتظام ہو چکے تھے فرح بھی اس کے انتظار میں تھی تو وہ جلد از جلد حجاب کو کہیں نہ کہیں ٹھکانے لگا کے جانا چاہتا تھا وہ اپنے پیچھے کوئی پریشانی نہیں لینا چاہتا تھا۔

حجاب ابھی تک اپنے بھائی کی سرد مہری پر حیران تھی۔۔۔۔

وہ ایسا ہی تھا خود غرض۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اور ویسے بھی میں نے تم سے کوئی رائے نہیں مانگی۔"

تمہیں اس لئے بتایا گیا ہے کہ اپنا سامان پیک کرنا شروع کرو میرے پاس صرف ایک ہفتہ ہے۔۔ وہ بے رخی سے بولا۔

۔۔۔

حجاب اپنی سرخ آنکھیں جو مسلسل رونے کی وجہ سے سوجھ چکی تھیں بیدردی سے آنسو پونچھتے ہوئے بولی۔

مم۔۔ مم۔۔ مگر بھائی میں کہاں رہوں گی؟۔۔۔

حجاب پریشانی سے بولی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور پھر جب ذمہ داری پڑے گی تو مسیحیور بھی ہو جائے گی۔۔۔"

بشر خاموش رہا۔۔

خیر میں نے تیرا جواب مانگا تھا۔۔۔"

تجھے پورا اختیار ہے فیصلے کا۔۔۔"

سمیر تھوڑا رکا اور آگے کی طرف جھک کر میز پر دونوں ہاتھ رکھ دیئے اور پھر سے گویا ہوا۔۔

خیر حسن بھائی کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔"

بشر نے نا سمجھی سے سمیر کو دیکھا۔۔

میں نے دوسرا آپشن یہ بھی رکھا تھا کہ اگر تیری کوئی مجبوری ہوئی تو پھر۔۔۔"

"پھر؟ کیا"

بشر بے چینی سے بولا۔۔۔

حسن بھائی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

آبھی سمیر کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ بشر یقدم سے بولا۔۔

"تیرا دماغ تو تھیک ہے"

"وہ پہلے سے شادی شدہ ہیں"

بشر نے جیسے یاد دلانا چاہا۔۔

ان کی وائف کی ڈیبتھ ہو چکی ہے۔۔۔"

تو یہ بھول رہا ہے کہ ان کی ایک بیٹی حجاب کی ہم عمر ہے۔"

حجاب کا معصوم شرارتی سا چہرہ بشر کی آنکھوں میں گھوم سا گیا۔۔



تھا۔۔ اور بیٹی حجاب کی ہم عمر۔۔۔ حسن بہت ہی رنگین فکر فطرت کا مالک تھا۔۔

بشر کا دماغ گھوم گیا۔۔۔

پھر لمحے بھر کو بشر نے سوچا۔۔

ایک معصوم لڑکی کو جانے بوجھتے اندھی کھائی میں نہیں دیکھی لے گا۔۔۔

!اور بس پھر فیصلے کی گھڑی تھی اور فیصلہ ہو چکا تھا۔۔۔"

ماما آج آپ آٹھ بجے تک ریڈی رہے گا۔۔"

اسراء دو بیٹہ سرپرستی کرتے ہوئے بولی۔۔

کیوں بیٹا"۔۔ کہیں دعوت میں جانا ہے؟"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اوہو ماما میں جانتی تھی آپ یہی کہیں گی۔۔۔"

آپ کو موقع مل جائے گا مجھے مصروف دیکھ کر بد پرہیزی کرنے کا۔۔۔"

وہ مصنوعی خوف کی سے بولی۔۔۔

ماما چھینپ سی گئیں۔۔۔

آپ کا میں نے آج ہارٹ اسپیشلسٹ سے اپوائنٹمنٹ لیا ہے۔۔۔"

میں ٹھیک ہوں بیٹا اور جود عوائی میں لے رہی ہو وہ بھی صحیح ہے۔۔۔"

ماما معنی جیسے ٹالنا چاہا۔۔۔

مگر سامنے بھی انہی کی بیٹی تھی۔۔۔

ماما میری کو لیگ ہے اس نے مجھے ان کے بارے میں بتایا ہے یہ ملک کے بہت اچھے ہارٹ سرجن ہیں۔۔۔"

ڈاکٹر نے جلد از جلد قدسیہ بیگم کے بائپاس کا کہا تھا۔۔۔ اور جب سے ڈاکٹر نے اسراء کو یہ روح فرزا خبر سنائی تھی اس کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مانوراتوں کی نیند ہی فنا ہو گئی تھی۔۔۔

اسی سلسلے میں وہ آج کا فون منڈلی کرائی تھی۔۔۔

بس ماما مجھے دیر ہو رہی ہے میں نکل رہی ہو۔۔۔"

آپ بس رات آٹھ بجے تک تیار رہیے گا۔۔۔"

اللہ حافظ۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ ماما کو جلدی سے ماتھے پر پیار کر کے باہر نکل گئی۔۔

خدا حافظ "۔۔"

ماما نے اپنی آنکھ میں آیا ناسا آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں میں جبر کر لیا۔۔

بشریٹا بات سنو میری "۔۔"

سائرہ بیگم مصروف سے انداز میں بشر کو باہر جاتے دیکھ کر کہنے لگی۔۔۔

جی ماما "۔۔۔"

وہ ماما کے ارد گرد پھیلی چیزوں پر ایک طائرانہ نظر ڈالتا ہے۔۔۔

یہ دیکھو بشر "۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کچھ چیزیں لائی ہوئی حجاب کے لئے "۔۔"

وہ چاروں طرف ڈریسز جیولری سینڈل وغیرہ پھیلا کر بیٹھی ہوئی تھیں۔۔

پورا ہال کمرہ حجاب ہی کی چیزوں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔

بشر نے ایک اچھٹی سی نظر ہر چیز پر ڈال کر کہا۔۔۔

آپ یہ "شلوار سوٹ" کے بجائے "ٹراؤزر اور ٹی شرٹ لیتی" اور "سینڈل کے بجائے" ببل گمر " کے شوز۔۔۔ ہونے

چاہیے تھے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور چوڑیوں چھوڑ کر "بیٹ ہال" کی ضرورت تھی۔۔

وہ جل بھن کر بولا۔۔۔

بابا جوا بھی ہال کمرے میں داخل ہی ہو رہے تھے اس کی تمام باتیں سن کر زوردار کھالگائے بغیر نہیں رہ سکے۔۔

ٹھیک ہے بشر بیٹا یہ سب چیزیں میں حجاب کو ویسے کے دوسرے دن بلا دوں گا۔۔

بابا اب کچھ سیر لیں انداز اپناتے ہوئے بولے۔۔۔

آپ آنے تو دیں ذرا محترمہ کو اس گھر میں بہت ہی سیدھی ہے بالکل جلیبی کی طرح۔۔۔

بشر تپ کر بولا۔۔۔

اور وہاں سے واک آؤٹ کر دیا۔۔

وہ دونوں پیچھے ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے لگے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فراہ میں تم سے بار بار کہہ رہی ہو اپنے فیصلے پر غور کرو۔۔

فراہ کی موم نے سخت لہجے میں کہا۔۔

/اوامام وہ بہت اچھا ہے۔۔

بیٹا تم مغرب کی پروردہ ہو تم کیسے اس مشرق کے ماحول میں پلنے والے شخص کے ساتھ رہ سکو گے؟۔۔

مام سمیرے میرے لیے سب کچھ چھوڑ کر یہاں آسٹریلیا آ رہا ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

بیڑ کے بچوں بیچ کھڑی جلے پیر کی بلی کی طرح ادھر سے ادھر کود رہی تھی۔۔

کیا ہوا ہے؟۔۔۔"

بشر کی چنگھاڑتی ہوئی آواز نے حجاب کی چیخوں کا گلا گھونٹ دیا۔۔۔

! وہ۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔ وہاں چھ۔۔۔۔۔ چھپکلی "۔۔۔۔۔"

وہ سہمی ہوئی آواز میں بولتی بشر کو دیکھ کر مزید بوکھلا جاتی ہے۔۔۔۔

وہ گھوم کر دیکھتا ہے سامنے دیوار پر چھپکلی کا چھوٹا سا بچہ نظر آتا ہے۔۔۔۔۔

تم۔۔۔۔۔ تم اس لئے اتنی آفت ڈھا رہی تھی "۔۔۔۔۔"

بشر ایک جھٹکے سے اسکو بیڈ سے نیچے کھینچتا ہے۔

وہ اس اچانک افتاد سے اپنا توازن کھو بیٹھتی ہے اور بشر کے چوڑے سینے سے آ لگتی ہے۔۔

جب کہ بشر اس کو خشمگیں نظروں سے گھورتا ہے۔۔۔۔۔

"مم۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ وہ چھپکلی "۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

وہ بشر سے مزید بوکھلا جاتی ہے۔۔۔۔

اوف "۔۔۔۔۔ کہاں پھنس گیا "۔۔۔۔۔"

بشر اس کو ایک جھٹکے سے چھوڑ کر کمرے سے نکل جاتا ہے۔۔۔۔

ارے چھپکلی تو مار دیتے "۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پیچھے سے حجاب کی آواز ای۔۔۔۔



بشر جیسے ہی کمرے سے باہر نکلتا ہے۔۔

سامنے ماما اور بابا کمرے کے دروازے کے باہر کھڑے ہوتے ہیں۔۔

بشر شرمندہ سا آگے بڑھتا ہے۔۔

بابا کچھ بھی بولے بغیر خاموشی سے واپس ہو جاتے ہیں۔۔

البتہ ماما اس کا راستہ روکے کھڑی رہیں۔۔۔

کیا ہو ایسا سب خیریت تو ہے "۔۔؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما کچھ جھجھکتے ہوئے استفسار کرتی ہیں۔۔

مگر کڑی نظروں سے بشر کو گھورنا نہیں بھولتیں۔۔

جج۔۔۔ جج۔۔۔ جی ماما سب ٹھیک ہے "۔۔۔"

بشر خامخواہ نظریں چراتا آگے بڑھ جاتا ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کچھ نہ کرنے پر یہ حال ہے کچھ ہو جائے تو پتا نہیں کیا کریں گے۔۔"

بشر منہ ہی منہ میں بر بڑھاتا ہے۔۔۔۔

اس کو رہ رہ کر ماما کی لاڈلی بہو کے اپر تاؤ آتا ہے۔۔۔

ماما اس کو گھورتے ہوئے کہتی ہیں۔

"۔ بشر رکو

بشر جانے کے لئے پر تول رہا ہوتا ہے ماما کی آواز پر پلٹتا ہے۔

"جی"

حجاب ابھی بہت معصوم ہے اور نہ سمجھ بھی اس کا خیال رکھنا۔۔۔"

ماما کی بات پر وہ مزید شرمندگی سے لال ٹماڑ ہو جاتا ہے۔۔۔۔

بشر کا بس نہیں چل رہا ہوتا کے حجاب کا سر ہی پھاڑ دے۔۔۔

ماما کچھ بھی کہے بغیر مشرقی کمرے کی طرف رخ کرتی ہیں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

"پیٹا اب کچھ سوچ لے"

"کب تک تم باپ بیٹے اس کلمو ہی عورت کا انتظار کرتے رہو گے؟"

دادی پاندان بند کرتے ہوئے کچھ تنفر سے گویا ہوئیں۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اما تو اتنی بڑی بڑی باتیں نہ کیا کر۔۔۔"

"بھر جائی بہت اچھی تھی"

ہو سکتا ہے اس رات کچھ ایسا ہو جو ہمارے علم میں ہی نہ ہو۔۔۔"

مقیم صاحب جیسے ماں کو سمجھانا چاہتے تھے۔۔۔

اے بچے مجھے سب پتا ہے کون صحیح تھا کون نہیں۔۔۔"

ماں جی جب ہمدان کا نکاح ہوا تھا وہ پورا چودہ سال کا تھا وہ کوئی بچہ نہیں تھا میں نے اسے ایک دو بار کہا تھا کہ تم شادی کر لو "سرا کہاں ہے" 1؟ پتہ نہیں اب

ماں جی ہم تم گوشی سے مقیم صاحب کی بات پوری سن رہی تھیں۔

مگر وہ کہتا ہے کہ میں اپنی منکوہہ کو کہیں نہ کہیں سے ڈھونڈ کے رہوں گا۔۔۔"

بڑا آیا۔۔۔ پتا نہیں میں اپنے پوتے کے بچے دیکھ سکوں گی یا نہیں۔۔۔"

تو یہ سمجھ لے جیسی ماں تھی ویسی ہی بیٹی بھی ہوگی۔۔۔"

"ماں جی بھر جائی بہت نیک سیرت تھی"

ہنہ۔۔۔۔ نیک سیرت۔۔۔"

اماں نے ہنکارا بھرا

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بڑی آئی نیک سیرت پہلے میرے سونے لال کو اس کی نحوست کھا گئی اور اب میرے پوتے کو میں کسی صورت قربان " نہیں ہونے دوں گی "۔۔۔

ماں جی کے لہجے میں حقارت ہی حقارت تھی۔۔۔

نہ کیا کر مجھ سے ایسی باتیں اماں مجھے بہت چھپتی ہیں مجھے بھر جائیں کبھی بھی غلط یا کسی بھی صورت قصور وار نہیں لگی "۔۔۔"

چلیں بابا "۔۔۔"

حمدان جو اندر آ رہا تھا تمام باتیں سن لیں۔۔۔

مگر خاموش رہا

اے میاں کہاں نا سلام نادعا "۔۔۔۔"

دادی نے لتاڑا۔۔۔

ہمدان کو بالکل بھی پسند نہیں تھا کہ کوئی کسی کے کردار کی دھجیاں اڑائے۔۔۔

السلام علیکم دادو آج بابا پروٹین چیک اپ ہے میں شہر سے اسی لیے آیا ہوں بابا بہت دنوں سے خود سے نہیں جا رہے "۔۔۔"

ہمدان جیسے جلد از جلد ان کے سامنے سے ہٹ نہ چاہ رہا تھا۔۔۔

مامادو تین دفعہ نوک کرتی ہیں بشرک کمرے کا دروازہ۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر جب کوئی آواز نہیں آتی تو آہستہ سے دروازہ وا کرتی اندر جاتی ہیں۔۔۔

مگر یہ کیا۔۔۔۔

کمرے کی حالت دیکھ کر چکرا سی جاتی ہیں۔۔

سامنے دیوار پر طرح طرح کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں (شاید چھپکلی کا کریہ کرم کیا گیا تھا)۔۔۔۔

سینڈل۔۔۔۔ برش۔۔۔۔ ریموٹ۔۔۔۔ حدیہ کہ ہر وہ چیز جس سے دیوار پر بے دردی سے کسی کی جان لینے کی کوشش کی گئی تھی۔۔۔۔

البتہ جیسے ہی ماما کی نظر حجاب پر پڑتی ہے۔۔۔۔ جو بالکل معصوم سی بغیر اپنا لباس اور جیولری اتارے مدہوش نیند کے "مزے لوٹ رہی تھی۔۔۔۔"

ماما آگے بڑھ کر اس پر کمفر ڈال کر اور محبت بہت آہستہ اس کا آدھا زمین پر گرا ہوا ہاتھ اس کے سینے پر احتیاط سے رکھ کر بار چلی جاتی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اور ماما جیسی ہی ڈاکٹر کے کمرے سے باہر نکلی سامنے رے سیشن سے مرتے شخص کی آنکھیں پتھر اگئیں جیسے۔۔۔۔

دوسری طرف کچھ ایسا ہی حال قدسیہ بیگم کا بھی تھا۔۔۔۔

پورے بیس سال کے طویل عرصے کے بعد وہ اس چہرے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

" بہت جلد میں تمہارے سامنے ہونگا "

سمیر بے خودی سے بولا۔۔

// ہاں مجھے بھی بہت انتظار ہے اب یہ لمحے گزرتے نہیں ہیں۔۔۔ "

فرح نے کہا۔۔۔

بس میرے آتے ہی۔۔۔ جو ہے ہم شاپنگ کریں گے شادی کی اور ایک دو دن میں نکاح۔۔۔۔۔ "

اف لگتا ہے بڑی مشکل سے میری بیوی تم سے برداشت ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ "

" اپنی شادی کے دن اب نہیں دور ہے۔۔۔ تو بھی تڑپا کرے میں بھی تڑپا کروں۔۔۔ "

سمیر اب باقاعدہ گنگنارہا تھا۔۔۔



اگلے دن صبح وہ فریش ہونے کمرے میں آتا ہے پہلی نظر اس کی حجاب پر پڑتی ہے۔۔۔

وہ خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی۔۔۔

حجاب ابھی تک شرارے میں ہی تھی۔۔۔

ایک پاؤں زمین پر لٹک رہا تھا۔۔۔

پاؤشرارے میں سے تھوڑا بہار تھا۔۔۔ 1

کمفر آدھا بیڑ پر تو آدھا زمین کی زینت بنا ہوا تھا۔۔۔

بڑبڑاتے ہوئے اس کو اپنی قسمت پر رہ رہ کر غصہ آ رہا ہوتا ہے۔۔۔

ا"ووں۔۔۔۔۔اوووں۔۔۔۔۔

بشر ا بھی بر ش بی کر رہا ہوتا ہے کہ جب عجیب و غریب آوازیں سن کر باتھ روم کا دروازہ تھوڑا سا کھول کر اپنی گردن باہر نکال کر دیکھتا ہے تو مزید بھنوٹ ہو جاتا ہے۔

حجاب صاحبہ اٹھ چکی تھیں۔۔۔

دونوں ہاتھ ہوا مے تھے اور مزے سے انگریزیاں لی جا رہی تھیں۔۔۔

'''پہلی دہن ہوگی جو اس قسم کی انگڑائیوں سے صبح کا آغاز کر رہی ہے۔۔'''

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر جل بھن کر سوچتا ہے اور زور سے باتھروم کا دروازہ بند کرتا ہے۔۔۔"

حجاب ایک دم چونک کر اپنی موندی موندی آنکھوں سے باتھروم کی طرف دیکھتی ہے اور براسا منہ بنا کر کہتی ہے۔۔۔
ہٹلرنہ ہو تو۔۔۔۔۔"

اب وہ مکمل طور پر کمرے کا جائزہ لیتی ہے خوبصورتی سے سجے سجائے گلابوں پے نظر پڑتے ہی وہ ادھر ادھر دیکھتی ہے
مطلوبہ شہ مل ہی جاتی ہے۔۔۔

وہ فولڈنگ چیر کو کھول کر اب اس پر چڑھ کر پھول اتار رہی تھی۔۔۔

اماں کہتی تھی پھولوں کو نہیں توڑا کرو جن بھوت پیچھے پڑ جاتے ہیں اور یہاں تو ہر طرف بس یہی ہیں۔۔۔۔۔"

پتہ نہیں کتنے جن بھوت اب تک جھٹ چکے ہوں گے مجھ سے۔۔۔۔۔"

وہ خود پر آیت الکرسی پڑھ کر پھونک مارتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کادر وازہ کھول کر فریش ہو کے نکلتا ہے۔۔۔۔۔ bathroom بشر زور سے

لمحے بھر کو مبہوت سا رہ جاتا ہے۔۔۔۔۔

n ترچکا تھا لمبے سلکے بال پورے اس کی پشت پر بکھرے ہوئے تھے۔ 1 وزنی شرارہ کا دوپٹہ

وہ ایک مکمل خوبصورتی کا پیکر تھیں کمر سے نیچے آتے بال دودھ ملائی جیسی رنگت

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سماٹ فکر۔۔ اس پے تضاد کے معصوم اور کمسن حسن بشر کو جیسے مدہوش سا کر رہا تھا۔۔

وہ ساقط سا کھڑا ہی تھا کہ ایک۔۔۔۔۔۔

چر۔۔۔۔۔۔

کی آواز پے وہ یکدم حواسوں مے لوٹتا ہے۔۔

ہوری تھی۔۔ fold جیسے ہی اس کی نظر چیئر پر پڑتی جو بیلنس آؤٹ ہونے کی وجہ سے واپس

بشر فوراً بھاگتا ہوا حجاب کی طرف آتا ہے اور اس کو زمین بوس ہونے سے پہلے ہی اپنی مضبوط باہوں میں بھر لیتا ہے

۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ گر گئی۔۔۔۔۔۔ گر گئی۔۔۔۔۔۔

وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ محسوس کیے بغیر کے وہ اپنے شوہر کی مضبوط باہوں کے حصار میں قید ہو چکی ہے۔۔۔۔۔۔

اس کے زور زور سے چیخنے چلانے پے بشر ایک دم گھبرا جاتا ہے۔۔

"

"کیا ہے چپ ہو جاؤ

جنگلیو کی طرح مت چیخو۔۔۔۔۔۔

وہ حجاب کے لبوں پے اپنا ہاتھ رک دیتا ہے۔۔۔۔۔۔ آؤچ۔۔۔۔۔۔

بشر بل بلاتا ہو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔۔۔

حجاب جواب ابھی بھی آنکھیں بند کئے چمکھنے میں مصروف تھی۔۔

وہ اب دھڑام سے زمین پر گر چکی تھی۔

گرگمی۔۔۔۔۔ گرگمی۔۔۔۔۔"

حجاب جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے مگر اب کیا دلہن ساہباز مین بوس ہو چکی تھی۔۔۔

کیوں گرایا؟"_____"

وہ غصے سے بشر کو بولتی ہے۔۔۔

اور بشر ایک جلانے والے مسکراہٹ اس پر اچھالتا،۔



کہتا باہر نکل جاتا ہے۔۔۔

اب اٹھنے کی کوششوں میں تھی۔۔۔ kr حجاب اپنی کمریہ ہاتھ رکھ

آج ویسے کی تقریب اپنے عروج پر تھی حجاب آج برات سے بھی زیادہ حسین لگ رہی تھی گرین اور پنگ کے امتزاج کا غرارہ پہنے وہ بڑے مزے سے اسٹائل مار مار کر کیمرہ مین کو حیران اور "پریشان" بھی کر رہی تھی۔۔۔۔

بشر: "یہ اپنا چھپھورین تھوڑا کم کرو"۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب: "3، 2 پوز اور"۔۔۔۔

بشر کی گھوریاں بھی حجاب کو باز نہیں رکھ پائیں۔۔۔۔

"سر آپ تھوڑا قریب آئے"

"میم آپ سر کے سینے پر سر رکھئے"

کیمرے مین نے کہا۔۔۔۔

ارے ایسے تھوڑی بشر آپ میرے شوڈر س پر ہاتھ رکھیں اور میں آپ کے سینے پر سر رکھوں گی۔۔۔۔

حجاب نے جیسے فوٹو گرافی میں "پی ایچ ڈی" کر رکھی تھی۔۔۔۔

بشر شرمندگی سے پانی پانی ہو رہا تھا بس نہیں چل رہا تھا حجاب کا سر ہی پھاڑ دے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا چلو بھر پانی میں خود ہی ڈوب جائے۔۔۔۔

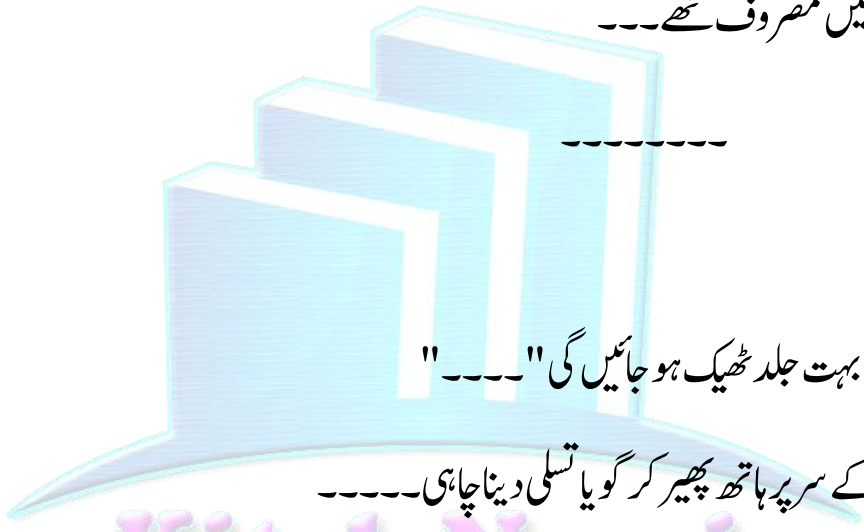
لینی ہوتی ہے۔۔۔ pics حجاب کیمرہ مین کو زیادہ پتا ہے نہ کس طرح"

بشر نے حجاب کو دانت پیستے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ غصے سے حجاب کو کچھ اور بھی کہنا چاہتا تھا کہ سامنے سے سمیر کو آتا دیکھ کر چپ ہو گیا۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

چلیں بس بہت ہے یہ پکس بشر گویا صبر کا سانس لیتا ہے "۔۔۔"
وہ حیران تھا اور آج بھی حجاب کی ان اوٹ پٹانگ حرکتوں پر۔۔۔۔
ادھر حجاب جو کہ ابھی اور کوئی پوسز مارنے کے لیے تیار تھی۔۔۔۔
سمیر کو اتنا دیکھ کر دل مسوس کر رہ گئی۔۔۔
سمیر اور بشر اب باتوں میں مصروف تھے۔۔۔



پیٹا حوصلہ رکھو بھر جائی بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی "۔۔۔۔"
مکیم صاحب نے اسراء کے سر پر ہاتھ پھیر کر گویا تسلی دینا چاہی۔۔۔۔
وہ اپنے بھائی کی اکلوتی بیٹی کو یوں اس طرح روتے دیکھ کر خود بھی افسردہ ہو رہے تھے۔۔۔۔ بھتیجی بھی وہ جو بیس سال بعد
ان کی نظروں کے سامنے آئی تھی۔۔۔ جس کو انہوں نے اپنی نظروں کے سامنے رکھنے کے لئے اپنی محبت اور شفقت
دینے کے لئے اپنے بیٹے سے محض اسراء کی سات سال کی عمر میں ہی نکاح کروا دیا تھا۔۔۔
وہ آسرا کو ہر طرح کے سرد و گرم سے بچانا چاہتے تھے۔۔۔
اسرا کو تو جیسے ارد گرد کی کچھ خبر ہی نہیں تھی۔۔۔
وہ اپنی ماں کی جلد صحت یابی کے لیے اپنے رب کے آگے گڑ گڑائے جا رہی تھی۔۔۔۔
اے میرے اللہ تو میری ماں کو زندگی دے دے "۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بدلے میں مجھ سے میرا تو سب کچھ لے لے۔۔"

"اے میرے اللہ میاں جی میری ماں کے علاوہ کوئی رشتہ نہیں ہے میرا

وہ اپنے حواس میں نہیں تھی جب سے ڈاکٹر نے اس کو بتایا تھا قدسیہ بیگم کو دوسرا ہاٹ اٹیک آیا ہے وہ گویا اپنے حواس کھو بیٹھی تھی اور جب سے رورو کے بار بار یہی جملہ دہرا رہی تھی۔۔۔۔

حمدان جو کب سے خاموشی سے آسرا کو روتا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ایک گلاس میں ٹھنڈا پانی انڈیل کر اسراء کے لئے لایا۔۔۔۔

اسراء نے گلاس تھام لیا اور ایک ہی سانس میں پی گئی۔۔۔۔

ایسا لگتا تھا جیسے بالکل ہی جان نکلنے کی ہو اس کی۔۔۔۔

رو نہیں چاچی بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔۔"

ڈاکٹر سے میں نے پوچھا تھا ان کا کہنا ہے کہ کچھ ہی دیر میں چاچی کو ہوش آجائے گا۔۔۔۔

اس نے بس خاموش نظر حمدان پر ڈالی اور واپس اپنے مشغلے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

حمدان کو اپنے اور اسراء کے درمیان رشتے کے بارے میں علم تھا اور آج وہ اپنی ہم سفر کو سامنے دیکھ کر جہاں خوش ہوا تھا وہاں اس کا ہر آنسو اس کو اپنے دل پر گرتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔

جب اس کا نکاح اسراء سے ہوا وہ چودہ سال کا تھا۔۔۔۔

حمدان اچھی طرح اس رشتے کی اہمیت کو سمجھتا تھا۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

دادی کے لاکھ کہنے پر بھی وہ اسراء سے کبھی بھی بد دل نہیں ہوا۔۔۔۔

اس کو آج بھی یاد ہے وہ چھوٹی سی معصوم سی ہری آنکھوں والی بچی جو ہر وقت منہ بصورتی رہتی تھی۔۔۔۔۔

اور جب بالکل ہی تھک جاتی تھی کوئی اس کی بات نہیں سنتا تھا تو احمد ان کی انگلی پکڑ کے اس کے ذریعے اپنی بات سب سے منواتی تھی۔۔۔

گویا اس کو یہ یقین تھا کہ بابا ماما کے بعد بس وہی ہے جو اس کی ہر خواہش پوری کر سکتا ہے۔۔۔

ولیمے کی تقریب ختم ہونے کے بعد وہ لوگ گھر آئے پھر۔۔۔۔۔

ماما حجاب کو کمرے میں لے کر آئیں اور بہت نرمی سے بولی۔۔۔۔۔

پیٹا میں بشر کی ماں ضرور ہوں مگر اب تمہاری بھی ماں ہوں۔۔۔ تم زندگی میں کبھی بھی مجھے اپنی ماں سے کم نہیں "پاؤں گی"۔۔۔۔

حجاب کی آنکھیں ان کی اس بات سے جھللا گئیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی آنٹی "۔۔۔۔۔"

حجاب بس اتنا ہی کہہ سکی۔۔۔

ارے ابھی تو بتایا ہے کہ میں آپ کی ماما ہوں "۔۔۔"

انہوں نے پیار سے حجاب کے سر پر چپت رسید کری۔۔۔۔

مما "۔۔۔۔ وہ کتنے دن بعد یہ لفظ بول پائی تھی ضبط سے حجاب کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ماما نے اس کو اپنے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

دو موتی ان کی آنکھوں سے بھی گر گئے۔۔۔ اور حجاب کے کا مداد دوپٹے میں جذب ہو گئے۔۔۔

نہ بچہ ایسے نہیں شاباش آج کے بعد میں آنسو نہ دیکھو آپ کی ان پیاری سی آنکھوں میں "۔۔۔"

ماما نے پیار بھری خفگی سے اس کو ڈانٹ پلائی۔۔۔

ماما اس کی پیشانی پر پیار کر کے کمرے سے جانے لگیں کے کچھ یاد آنے پر واپس مڑیں اور بولیں۔۔۔

اچھا گڑیا آپ کا "نائٹ ڈریس" واش روم میں ہے فریش ہو کے پہن لیے گا "۔۔۔"

یہ کہہ کر وہ رکی نہیں کمرے سے نکل گئیں۔۔۔۔

حجاب نے شریف بچوں کی طرح گردن ہلا دی۔۔۔

www.kitabnagri.com

" بابا آپ جائیں میں ہوں ادھر "

حمدان نے بابا کو کہا۔۔۔

بابا بضد تھے کہ وہ ہو سہیل میں ہی رہیں گے۔۔۔

نہیں بابا آپ جائیں آپ کا ویسے بھی بی بی کافی ہائی ہے ڈاکٹر نے آپ کو آرام کے لئے کہا ہے "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بابا جو بار بار ضد کر رہے تھے اب خاموش ہو گئے وہ جانتے تھے ان کا بیٹا جو بات کہہ دے اس کو آخری فیصلہ سمجھتا ہے

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ میں پھر صبح آؤں گا۔۔۔"

یہ کہہ کر وہ ایک نظر اسراء اور قدسیہ پر ڈالتے اسراء کو تسلی دے کر ہسپتال کے کمرے سے باہر نکل گئے۔۔۔۔

اسراء ابھی بھی صوفے پر بیٹھی ہسپتال کے کمرے میں زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔

حمدان سے اس کا رونا برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

حمدان اب دوزانو بیٹھ کر اس کے دونوں ہاتھوں کو محبت سے تھام لیتا ہے۔۔۔

اگر اب تم چپ نہیں ہوئی تو میں تمہیں گھر بھیج دوں گا۔۔۔۔۔"

وہ تھوڑا دھمکی آمیز لہجے میں بولا۔۔۔

اس کی یوں اس طرح ہاتھ پکڑنے سے وہ ایک دم ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔۔

اور اپنے ہاتھوں کو فوراً اس کے مضبوط ہاتھوں کی گرفت سے کھینچنا چاہا۔۔۔۔

حمدان جو اس کو ہی گہری نظروں سے گھور رہا تھا۔ اس کی اس حرکت پر اتنی پریشانی کے عالم میں بھی مسکرائے بغیر نہ رہ سکا

آپ۔۔۔ آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔۔"

وہ اس کی گہری نظروں اور اس قدر قربت سے گھبراہٹ چھپاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کو پہلی دفعہ کسی مرد نے چھوا تھا۔۔۔

حمدان کے چھونے سے اسراء کے پورے جسم میں جھر جھری سی پھیل گئی تھی۔۔۔

حمدان اب مزید محض ہوا۔۔۔۔

اس کو وہ معصوم سی گھبراہٹ چھپاتی لڑکی بہت اچھی لگ رہی تھی سیدھا اس کے دل میں اتر کر گھر کر رہی تھی۔۔۔

حمدان نے اس کا مزید دھیان بٹانے کے لئے کہا۔۔

"ہمت تو میری اور بھی بہت سی چیزوں کی ہے"

وہ اسکے کہ کان کے بہت قریب آ کر سر گوشیانہ انداز میں بولا۔۔۔۔۔

وہ اس کی اس حرکت پر سرخ پڑ گئی اور ایک جھٹکے سے اس کو پرے دھکیلا۔۔۔

آپ پلیر ایسا نہ کریں مجھ سے دور رہیں میں آپ کی تایا کی بیٹی ہوں بس اس لئے آپ کا احترام کر رہی ہوں"

۔۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی گھبراہٹ اس کے سامنے ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی اس لئے تھوڑا اپنے آپ کو نڈر ثابت کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے الٹا ہی بول گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارے ابھی سے آپ میرا احترام کرنا سیکھ گئی ہیں۔۔ اچھی بات ہے مستقبل قریب میں تمہیں پریشانی نہیں ہوگی"

۔۔۔۔

وہ اس کے گالوں پہ آئی آوارہ لٹ کو اپنی شہادت کی انگلی پر لپیٹا معنی خیز انداز میں بولا۔۔

اس کی اس حرکت پر اسراء کی دھڑکن بہت تیز ہو گئی۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

رات ایک بجے کا وقت تھا ماحول میں عجیب سی فسوں خیزی سی تھی ایک فریق بہت کچھ جانتا تھا اور دوسرا بہت کچھ باتوں سے بے خبر کچھ بھی نہیں۔۔

ماما بہار آکر بشر کو ڈھونڈتی ہیں

ارے تم یہاں ہو۔۔۔

بشر لان میں بیٹھا کسی سے فون پر محو گفتگو ان کو نظر آتا ہے۔۔۔

ماما اس کے قریب آکر فون بند ہونے کا انتظار کرتی ہیں

جیسے ہی وہ فون بند کرتا ہے ماما اس کو کان سے پکڑ کر پوچھتی ہیں۔۔۔۔۔

بیٹا آپ کی ایک عدد نی نویلی دلہن بھی ہے جو آپ کا کمرے میں انتظار کر رہی ہے اور آپ یہاں کس سے باتیں بھگار رہے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کر ہی نالیں ماما محترمہ میرا انتظار۔۔۔۔۔

اور رہی بات دلہن کی تو وہ نی نویلی دلہن نہیں بلکہ نی نویلی "چڑن" ہے میرے لئے۔۔۔۔۔
اسنے جل کے سوچا۔۔

مگر ماما کے سامنے ظاہر یہی کیا کہ مذاق میں کہہ رہا ہے۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

رہنے دو پتا ہے مجھے دل میں تو تمہارے لڈو پھوٹ رہے ہونگے "۔۔۔"

ماما نے ہلکی سی دھپ لگاتے ہوئے چھیڑا۔۔۔

" اچھا چلو بس اب اپنے کمرے میں جاؤ "

ماما نے کچھ ایسے لہجے میں بولا کہ بشر کی ہمت ہی نہیں ہوئی کچھ اور کہنے کی۔۔۔

جی جا رہا ہوں "۔۔۔"

اس نے منہ بسورا

دعا کیجئے گا میری عافیت رہے آپ کی بہو چوڑیل سے "۔۔۔۔۔"

وہ چڑھ کر بولا۔۔۔ اور چار و ناچار اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

پھر جب تک وہ کمرے میں نہیں چلا گیا ماما وہی کھڑی رہیں۔۔۔۔۔

۔ "شکر بس اللہ پاک بس تو ان دونوں کے رشتے میں صبر اور برداشت پیدا کر دے۔۔۔ ایک مشرق تو دوسرا مغرب
۔۔۔۔۔"

انہوں نے دل میں کہاں وہ جانتی تھیں کہ دونوں ہی بہت ضدی ہے ایک سیر ہے تو دوسرا سوا سیر۔۔۔

ماما کے کمرے جانے سے بعد وہ اٹھ کر شیشے کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں اور گھوم گھوم کر خود کو دیکھ رہی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

" کتنا حسین میک اپ کیا ہے اس میک اپ آرٹسٹ نے "

! حجاب اب شیشے کے سامنے اپنا جائزہ لینے میں مصروف تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

میں لگ بھی اپسرار ہی تھی۔۔۔ (walima) آج وہ اپنے ریسپشن

پھر اپنا موبائل اٹھا کر کھٹا کھٹ پنדרہ، بیس سلفی لے ڈالیں "۔۔۔۔"

"آرے وہ اب تو اور زبردست پوز بنے گا"

حجاب کی نظر ڈرینگ ٹیبل پر رکھے بشر کے بلیک سن گلاس پر پڑھی۔۔۔

وہ جلدی سے گلاسس اٹھا کر لگاتی ہے۔۔

"جیسے ہی کلک کرتی ہے۔۔۔۔ O ہونٹوں کو گول گول کر کے چونچ بنا کر و"

این اسی وقت بشر کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آ

آتا۔۔

کلک "۔۔۔ (دروازے ک بلکل سامنے چونکے ڈرینگ ٹیبل تھی) دروازے سے اندر آتے بشر اور ڈرینگ ٹیبل"

کے سامنے کھڑی حجاب دونو اس تصویر مے قید ہو جاتے ہے "۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب جیسے ہی باتھ روم میں جاتی ہے اس کی نظر ماما کے لٹکائے ہوئے "نائٹ ڈریس" پر پڑتی ہے۔۔۔

"ارے یہ کچھ زیادہ ہی چھوٹا نہیں ہے"

وہ بلیک نائیٹ کو دیکھ کر بڑبڑاتی ہے

"کبھی تو پاس میرے آءو"

! کبھی تو نظر مجھ سے ملاو "۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ واش روم سے فریش ہو کر اپنی ہی دھن میں گنگنائی ہوئی باہر نکلتی ہے۔۔۔

بشر جو کہ فریش ہونے کے چکر میں بیٹھا اس کے باہر آنے کا ویٹ کر رہا تھا اس کی گنگناہٹ پہ یکدم چوکتا ہے۔۔۔

پھر جیسے ہی نظر اٹھا کر دیکھتا ہے مدھوش سا ہو جاتا ہے۔۔۔

وہ بال کھولے بلیک نائی میں باتھ روم سے باہر آتی ہے۔۔۔۔

حجاب اس کے حواس پر طاری ہو رہی ہوتی ہے۔۔۔ وہ آہستہ سے اس کے قریب جاتا ہے اور اس کے کمر کے گرد اپنا ایک بازو حائل کر دیتا ہے

اور دوسرے ہاتھ سے اس کے لمبے بالوں کو پکڑ کر ان کی خوشبو اپنے اندر اتار رہا ہی ہوتا ہے کہ۔۔۔

چھوڑے میرے بالوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔

حجاب تھوڑا چیخ کے بولتی ہے

وہ اس کے مزید قریب ہوتا ہے اور اپنے لب اس کی گردن پر رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب پہلے تو نہ سمجھیں کے عالم میں اسکو دیکھتی ہے نہ جانے کیوں اس کی اتنی قربت سے اس کی دھڑکن تیز ہونا شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔

ابھی بشر مزید کوئی پیشقدمی ہی کرتا کرتا کہ۔۔۔۔

/چھوڑیں مجھے گد گدی ہو رہی ہے یہ کیا کر رہے ہو مسٹر ہٹلر۔۔۔۔

میں ماما کو بتاؤں گی آپ نے میرے بال پکڑے تھے زور سے۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر یکدم سٹپٹا کر اپنے حواسوں میں واپس لوٹتا ہے۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا بیہودہ قسم کا لباس پہن رکھا ہے تم نے۔۔۔۔۔"

اب وہ کافی حد تک اپنے آپ کو سنبھال چکا ہوتا ہے

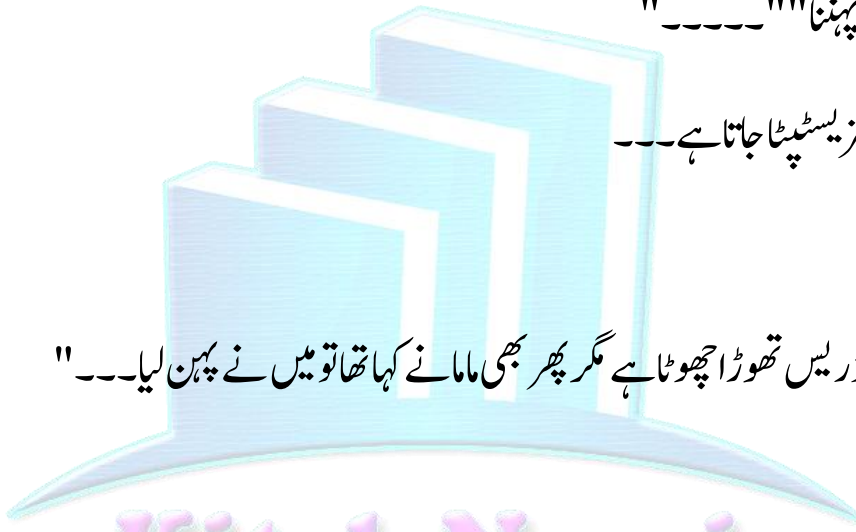
اور غصے میں اس سے کہتا ہے۔۔۔

ارے واش روم میں یہی ڈریس تھا۔۔۔"

مامانے کہا تھا یہی ڈریس پہننا۔۔۔۔۔"

بشر اس کی بات سن کر مزے سٹپٹا جاتا ہے۔۔۔

مجھے بھی لگا تھا کہ نائٹ ڈریس تھوڑا چھوٹا ہے مگر پھر بھی مامانے کہا تھا تو میں نے پہن لیا۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب اپنی گول گول آنکھیں پٹ پٹا پٹا کر کہتی ہے۔۔۔

میں تو سمجھا تھا شاید محترمہ آج کے موقع کی نزاکت کو سمجھ کر پہن کر آئی ہوں گی۔۔۔ وہ خود سے کہتا ہے اور پھر

مٹھیاں بھیجتا اپنی قسمت پر لعن طعن بھیتا ہاتھ روم کی طرف بڑھ جاتا ہے۔۔۔

رات کا ناجانے کون سا پہر تھا جب بشر کو اپنی ناک میں شدید درد کا احساس ہوتا ہے ایسے جیسے کوئی چیز اچانک زور سے اس

کی ناک کی ہڈی سے ٹکرائی ہو۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

بشر کی آنکھوں میں تارے ناچنے لگتے ہیں اب وہ مکمل طور پر حواسوں کی دنیا میں واپس آتا ہے۔۔۔

ہٹاؤ یہ اپنا 20 کلو کا ہاتھ "۔۔۔"

وہ دھاڑا

حجاب تھوڑا کلبلائی اور پھر آڑی تر چھی ہو کر دوبارہ سو گئی۔۔۔

سوتی ہوئی حجاب کا انگوٹھی والا ہاتھ نیند میں سوتے بشر کی ناک پر مکے کی صورت میں لگتا ہے۔۔۔

بشر اب دوبارہ سونے کی کوشش کرتا۔۔۔ سو، دو سو لعن طعن دے کر وہ ابھی نیند کی وادی میں دوبارہ اتر ہی ہوتا ہے جب



۔۔۔ "آ۔۔۔ آ۔۔۔ آ۔۔۔"

شدید درد سے وہ اپنا پیٹ پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے

اب کی دفعہ حجاب کا پیر اس کے پیٹ پر اپنی محبت کی نشانی نشر کر دیتا ہے۔۔۔

اٹھو فوراً "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہیں تو اٹھا کے زمین پر پھینک دوں گا۔۔"

وہ باقاعدہ حجاب کو کندھے سے پکڑ کر بٹھا دیتا ہے۔

ڈائن۔۔۔ بدروح مجھ ہی سے چمٹنا تھا۔۔"

کیا کہا۔۔"

نہیں دیند حجاب کی ایک طرف وہ اب اپنی استین لڑنے کے لئے چڑھاتی ہے جیسے ہی کوئی پردہ سرے ہاتھ سے چھوتی ہے تو حجاب کا زہن بے دار ہے۔۔۔ پھر ایک نظر خود پر ڈالتی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او۔۔۔ تو میں ماما کے دیے ہوئے "نائٹ ڈریس" میں ہوں۔۔۔"

میں ڈائن اور بدروح۔۔۔ اب وہ آستین چھوڑ کر کمر پر ہاتھ رکھے فل لڑنے والے موڈ میں جاگ چکی تھی۔۔"

"تم۔۔۔ تم کیا ہو مجھے تو پورے اینک والے جن ہی گتے ہو۔۔۔"

حجاب نے گویا حساب برابر کیا۔۔۔

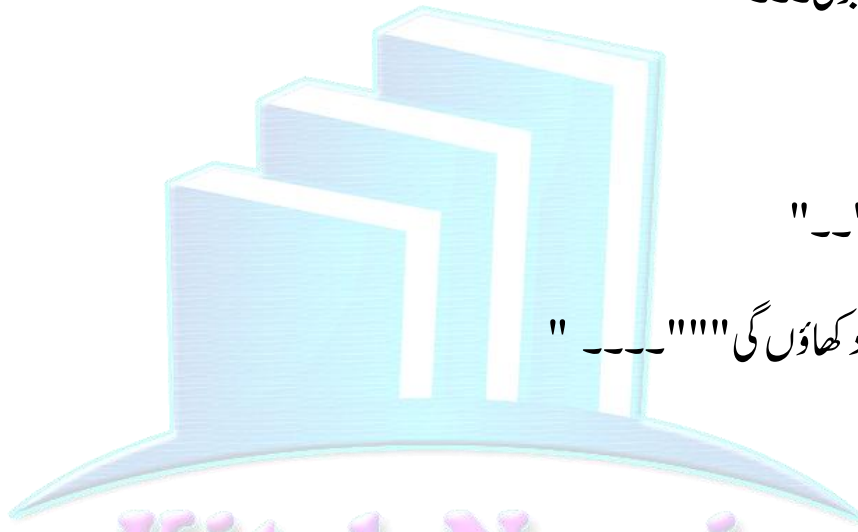
ہاں ہاں تمہی چڑیل ڈائن بدروح سب ہو۔۔۔"

"غصے سے بشر کے دماغ کی رگیں تن سی گئیں۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

"اب تم میرے بیڈ پر نہیں سو گئی"

، بشر کے اگر اختیار میں ہوتا تو وہ ایک سیکنڈ بھی حجاب کو اپنے کمرے میں ٹھہرنا تو دور کی بات پھٹکنے بھی نہیں دیتا اس کی حرکتیں اس کو طیش دلاتی تھی۔۔۔
وہ بچ میں تکیہ پھینک کر بولی۔۔۔



یہ اب میرا بیڈ بھی ہے۔۔۔"
اور میں بھی اسی پر سو کر دکھاؤں گی۔۔۔۔۔"

بس میں نے کہہ دیا تم صوفے پر سو گئی۔۔۔۔۔"
اور صوفے پے نہیں سونا تو میری بلا سے بھلے کوہ کاف جا کے سو جاؤ۔۔۔۔۔"

میں اور صوفہ ناممکن وہ دونوں ہاتھ جھاڑ کر بولی۔۔۔۔۔"

تو تم ایسے نہیں مانو گی "؟!؟"

ٹھیک ہے۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ خون خوار لہجے میں بولا۔

"کیوں مانو اب یہ روم میرا بھی ہے"

تم سو جاؤ مسٹر عینک والے جن "۔۔۔"

صوفی پر۔۔۔۔۔

وہ بڑے مزے سے آپ سے تم تک کا فاصلہ طے کر گئی

"اے مجھے آپ کہاں کر بات کرنا آئندہ"

بشر بھی کسی ٹین ایجر کی طرح اس سے دو بدود و دو ہاتھ کے لئے تیار ہو گیا۔۔۔

عینک والا جن تم نے کس کو کہا کبھی خود کو دیکھا ہے بالکل بل بتوڑی ناساں چوڑی جیسی ہو "۔۔۔"

بشر کا تو جیسے خون کھول رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھی ہمدردی کی جو گلے ہی پڑ گئی "۔۔۔"

بشر بڑبڑھایا۔

اس کو مزید چڑھا کر وہ واپس بیڈ پر لیٹ گئی اور ایسے لیٹی کے بشر جہازی سائز بیڈ پر لیٹ ہی نہیں سکتا تھا۔۔

بس اگر تم خود نہیں جا رہیں تو اب دیکھو "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یہ کہہ کر اس نے حجاب کو اٹھا کر بازوؤں سے اپنے کندھے پر ڈالا۔۔۔۔۔

نہیں چھوڑوں گی تمہیں عینک والے جن۔"

وہ اب اونڈھی اس کے کندھے کے اوپر مکے برسا رہی تھی۔۔۔

بشر نے اس کو صوفے پر پھینکنے والے انداز میں پٹخا۔

"خبردار اب اگر میرے قریب یا میرے بیٹھ کے قریب بھی پھٹکیں تو۔"

وہ تھوڑا حجاب کے اوپر جھک کر بولا۔۔۔

اوسٹر اینگری۔۔۔"

حجاب نے اپنی شہادت کی انگلی اس کے ماتھے پر سیدھی رکھ کر اس کا خود پر جھکا ہوا سر پیچھے کیا۔۔

www.kitabnagri.com

"سو کر تو میں بھی تم کو وہی دکھاؤں گی"

حجاب کا انداز چیلنجنگ تھا۔۔۔۔۔

وہ جو سمجھ رہا تھا کہ وہ اس کے اتنا قریب آنے پر بوکھلا کر مان جائے گی۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اچھی طرح سمجھ چکا تھا سامنے والی ہستی بھی ٹلر کے ہی خاندان کی ہے۔۔

دیکھتے ہیں۔۔"

وہ بھی معنی خیزی سے بول فاتحانہ چال چل کر اپنے پیٹ پر چلا گیا۔۔۔۔

بشر تیس سالہ مرد اس لڑکی سے دو بدو لڑھ رہا تھا وجہ صرف اور صرف ضد اور انا تھی وہ دونوں میں ہی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی وہ اپنی لائف پارٹنر میچور جاہتا تھا اس لئے حجاب کی اوں پٹانگ حرکتیں اس کو عاجز کر رہی تھیں۔



+++++

!! السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل پر ارسال کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

samiyach02@gmail.com

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

صبح وہ کافی دیر سے اٹھا اور جب پوری طرح نیند کی وادی سے جاگا تو اپنے ارد گرد نظریں دوڑائیں سب سے پہلا خیال اپنی نئی نویلی دلہن صاحبہ کا آیا۔۔۔

اس نے ادھر ادھر دیکھا وہ کمرے میں کہیں پر بھی نظر نہیں آئی وہ جلدی جلدی فریش ہو کر نیچے ڈائننگ ہال میں آیا۔۔۔۔

سب لوگ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے اسی کا انتظار کر رہے تھے البتہ بابا چائے پی رہے تھے اس کا مطلب وہ ناشتہ کر چکے تھے۔



!"اسلام علیکم"

بشر نے سب کو سلام کیا اور کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا

وعلیکم السلام۔۔"

"بیٹا کیا لوگے"

ماما نے پوچھا

"ماما پلیز پہلے ایک گلاس پانی دے دیں"

بابا نے سلام کا جواب دے کر چھوڑنے والے انداز میں کہا۔۔۔

"بیٹا جی آج زیادہ جلدی نہیں اٹھگئے کافی"

بشر نے گھڑی کی طرف دیکھا جو 11 بج رہی تھی

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی بابا بس وہ "۔۔۔"

بشر نے ہلکا خسیا کر کان کھجایا۔۔۔

ارے بابا میں بتاتی ہوں "۔۔۔"

بشر کی بات بچ میں ہی رہ گئی اور وہ بن بتوڑی فورابول پڑی۔۔۔

جی بیٹا بتائے ہمیں بھی تو پتہ چلے ذرا "۔۔۔۔"

بابا پوری توجہ سے مسکراہٹ چھپائے حجاب کی طرف ہم تن گوش تھے۔۔۔۔۔ وہ آج جیسے بخشنے والے موڈ میں ناتھے

۔۔۔

" بابا ماما آپ کو پتہ ہے یہ عینک والے جن مجھ سے پوری رات لڑتے رہے ہیں ایک لمحہ بھی مجھ کو سونے نہیں دیا "

بشر نے پانی کا گلاس منہ سے لگایا ہی تھا اس کی بات سن کر پانی کا فوارہ ایک دمام اس کے منہ سے باہر نکلا اور وہ زور زور سے کھانسنے لگا لگا منہ۔



بشر کو تو اس کی بات پہ اچھو ہی لگ گیا۔۔۔

سامنے سے چائے کے کپ لاتی بوا (کام والی) کی بھی ہنسی چھوٹ گئی۔۔۔۔

ماما البتہ اپنے آپ کو تھوڑا مصروف ظاہر کر رہی تھیں جیسے ناشتے سے کوئی اہم کام دنیا میں نہ ہو

مگر بشر ان کی آنکھوں میں شرارت دیکھ چکا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بابا نے فوراً اخبار اپنے منہ کے آگے کر لیا

اس کی بات پر بشر سن کر اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ حجاب کے منہ میں ساری ڈبل روٹی بھر کر اس کا کسی طرح مونہ بند کرادے۔۔

اور پتہ ہے ماما آپ کو "۔۔۔۔"

بیٹا یہ لونایہ پراٹھا لونہ شاباش یہ سب چھوڑو ناشتہ کرو "۔۔۔۔"

وہ ابھی مزید کوئی گواہ افشانی کرتی کے

ماما سٹیٹا کر ایک دم حجاب کو کہنے لگیں۔۔۔۔

ماما بابا کو اپنی ہنسی روکناد نیا کاسب سے مشکل ترین کام لگ رہا تھا بابا تو فوراً اخبار بند کر کے اٹھ گئے۔۔

بشر مزید شرمندگی سے پانی پانی ہو جاتا ہے

اور بوا جو چائے رکھنے آئی تھی ابھی تک کھڑی ہنس رہی تھی۔۔۔۔

تم تو اپنی 32 داتوں کی نمائش بند کرو اور جاؤ اپنا کام کرو۔

وہ کھی کھی کرتی چلی جاتی ہے۔۔

ارے ناشتہ تو پورا کرو "۔۔۔۔"

بشر کو ادھورانا ناشتہ چھوڑ کر آٹھتا دیکھ کر فوراً ٹوکتی ہیں۔۔۔۔

"نہیں بھر گیا میرا پیٹ بہت اچھی طرح"

آپ اپنی چہیتی بہو کو کھلائیں۔۔۔"

وہ سلگتی ہوئی نظر سے حجاب کو دیکھتا ہے واک آؤٹ کر جاتا ہے۔

ناشتے کے بعد حجاب لان کی طرف نکل جاتی ہے۔۔۔ "اووووو۔۔۔۔۔ تم کتنے پیارے ہو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

حجاب کی نظر کیاری میں چھپے بلی کے بچے پر پڑتی ہے سفید رنگ کا وہ بچہ ہے حجاب کو اتنا اچھا لگتا ہے کہ محترمہ کھڑے کھڑے اس کو گود لینے کا فیصلہ کر لیتی ہیں "----

میرا یا لا موتی وہ اب اس کا نام بھی رکھ چکی تھی

"بشر: آج نہیں چھوڑوں گا

وہ اس کو ڈھونڈتا لان میں آتا ہے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارے۔۔۔۔۔ ارے مسٹر ہٹلر آہستہ چلیے گر گئے تو بلڈ وزر بھی نہیں اٹھا سکے گا آپکو۔۔۔۔۔"

"بلڈ وزر کے نیچے تو اب تم اوگی"

وہ اس کی فضول گوئی سے مزید چڑھ کر بولا۔۔۔

"کیا بکواس کی ہے تم نے ابھی اندر؟"

"حجاب: میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا بس ناشتہ۔۔۔

وہ حجاب کی بات کاٹ کر بولا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم میں سینس نہیں ہے بات کرنے کا۔۔۔۔۔
سینس وہ تو میں اپنے گھر چھوڑ آئی تھی بھائی نے کہا ڈوگی آپ لوگ پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔"

اس کی بات سن کر بشر مزید سلگ جاتا ہے اور حجاب کے غصہ میں دونوں بازوؤں کو زور سے پکڑ کر سختی سے تھوڑا خود سے قریب کرتا ہے۔

کس نے کہا تھا کہ یہ کہ پوری رات میں نے تمہیں سونے نہیں دیا۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب: "اچھا وہ خیر میں نے صحیح تو کہاں تھا پوری رات آپ نے مجھ سے جنگ عظیم جاری رکھی نہ خود سوئے نا مجھے سونے دیا تناٹڑے مجھ سے"۔۔۔۔

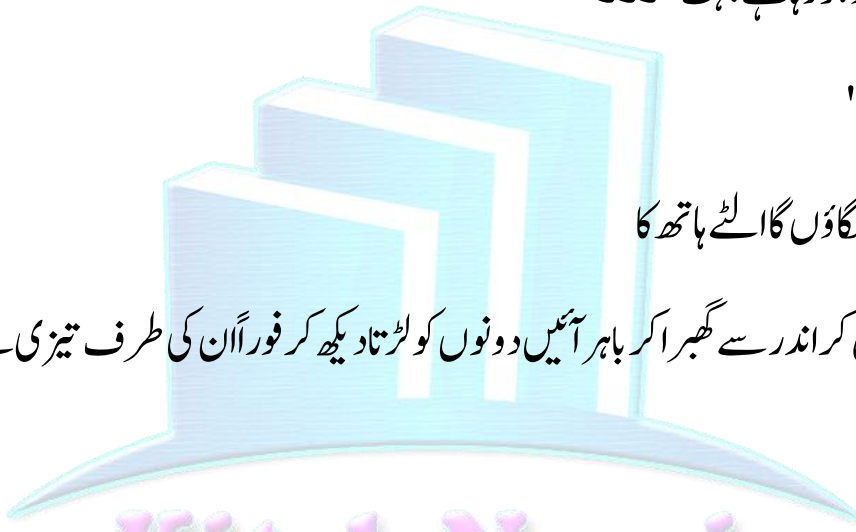
بشر: آ"سندہ اپنی زبان بند رکھنا ورنہ حشر کر دوں گا"۔۔۔۔

حجاب: "چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے بہت"۔۔۔

"مما ماما بچاؤ بچاؤ"

"بشر: "چپ کرو ورنہ لگاؤں گا لٹے ہاتھ کا

مما حجاب کی چیخ و پکار سن کر اندر سے گھبرا کر باہر آئیں دونوں کو لڑتا دیکھ کر فوراً ان کی طرف تیزی سے بڑھیں۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماما یہ مجھے بہت زور زور سے ڈانٹ رہے ہیں"

حجاب کچھ روہانسی ہو کر بولی۔۔۔۔

"بشر کیا ہوا ہے"

"بشر: "کچھ نہیں ماما"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

حجاب: "ماما انہوں نے ابھی مجھے بہت زور سے کھینچا ہے اتنا زور سے کی انکاسینہ میرے ماتھے پر زور سے لگا ہے اور پتا ہے رات میں انہوں نے مجھے زبردستی بیڈ سے اٹھا کر صوفے پر اچھال۔۔۔۔۔"

بس بشری آئندہ ایسا نہ ہو وہ کوئی اور گوہر افشانی کرتی ماما نے بات ہی ختم کر دی۔۔۔۔۔"

"بشر اپنا سر پکڑ کر رہ گیا ہے"

اس کا بس نہیں چل رہا تھا اپنا سر دیوار میں دے مارے

قدسیہ بیگم کو ڈسپارچ کر دیا گیا تھا اور اب وہ پہلے سے بہت بہتر تھیں۔۔۔۔۔

اسراء ان سے بہت کچھ پوچھنا چاہتی تھیں مگر ان کی طبیعت کے پیش نظر خاموش رہی تھی۔۔۔۔۔

مکیم صاحب نے بولا بھی اپنے ساتھ لے جانے کو مگر اسراء نہیں مانی۔۔۔۔۔

وہ دونوں باپ بیٹے تقریباً ہر دوسرے دن ان کی طبیعت پوچھنے آتے رہتے تھے۔۔۔۔۔

حمدان اسراء کی نظروں میں ایک دلچسپ اور اباش قسم کا وڈیرا تھا۔۔۔۔۔

وہ جب بھی گھر آتا اسراء اس کی نظروں سے زیادہ سے زیادہ خود کو چھپانے کی کوشش کرتی۔۔۔۔۔

!دوسری طرف حمدان تھا جو اپنی شریک حیات کو دیوانگی کی حد تک چاہنے لگا تھا۔۔۔۔۔

اب کیسی طبیعت ہے بھر جائیں آپ کی؟۔۔۔۔۔"

مقیم صاحب قدسیہ بیگم کی خیریت پوچھنے آتے ہیں۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی بھائی صاحب بہت بہتر ہوں۔۔۔"

قدسیہ بیگم نقاہت زدہ آواز میں کہتی ہیں۔۔۔

"آپ کیوں چلی گئی تھی بھر جائی؟۔۔۔"

آپ لوگ سب جس رات شہر گئے تھے شادی میں تب میں اور اماں اکیلے تھے تب اماں نے مجھے زبردستی دھکے دے "کر نکال دیا یہ کہہ کر جیسی میں خود ہوں ویسے ہی میری بیٹی بھی نکلے گی

اور اسرء کا سایہ بھی وہ حمدان بیٹے پر نہیں پڑنے دینگے گیس۔۔۔"

اندھیری رات میں۔۔۔۔

میں خاموشی سے نکل گئی اور پھر واپس کبھی میں نے حویلی کو دوبارہ مڑ کر نہیں دیکھا۔۔۔۔

وہ دونوں اپنی باتوں میں مشغول یہ نہیں جانتے تھے کہ دروازے کے باہر اسراء ان دونوں کی تمام باتیں سن چکی ہے

اماں کو دوا دے کر اس نے زبردستی سلایا تھا وہ سونے کے بالکل بھی موڈ میں نہیں تھیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ ابھی لاؤنج میں آکر اپنا کچھ آفس کا کام کرنے ہی لگی تھی کہ دروازے پر بیل ہوئی اس نے گھڑی میں دیکھا جو دس بج رہی تھی۔۔۔۔

"اس وقت کون ہو سکتا ہے"

"جی کون"

وہ دروازے کے قریب جا کر پوچھتی ہے۔۔۔۔

حمدان "۔۔۔۔"

اسراء اس کی بھاری آواز سن کر تھوڑا گھبرا جاتی۔۔۔

"کھولو یار"

اب وہ باہر کھڑا جھنجھلا کر کہتا ہے

وہ شش و پنج میں پڑ جاتی ہے کہ آیا کہ دروازہ کھولے یا نہیں کھولے۔۔۔۔۔

کھول ہی دیتی ہوں۔۔۔۔۔

ہو سکتا ہے تایا نے کسی کام سے بھیجا ہو "۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ دروازہ کھول کر سائیڈ پر ہو جاتی ہے۔۔۔

وہ جیسے ہی اندر کی طرف برہتا ہے۔۔۔

آپ کو جو بھی کھنا ہے پلینز یہیں کہیے۔۔۔"

وہ اس کو اندر جاتا دیکھ گھبرا کر فوراً کہتی ہے۔۔۔

کیوں یہاں بات کرنے سے بات جلدی عقل شریف میں گھسے گی؟"

وہ ماما سور ہی ہیں اور میں اس وقت گھر میں اکیلی ہوں۔۔۔"

ماما جب جاگ جائیں گی پھر آپ آئیے گا۔۔۔"

وہ تھوڑا گھبراہ کر بولی۔۔۔۔۔

حمدان نے جیسے اسراء کی بات سنی ہی نہیں اور وہ جا کر سیدھا لاونج میں بیٹھ گیا اور اپنے پیر ٹیبل پر رکھ دیئے دونوں

۔۔۔۔۔

"تم فوراً سے پہلے جو ب چھوڑ دو"

میں یہ جو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔"

وہ لہجے کو نیڈر بنا کر بولتی ہے۔۔۔

اندر سے وہ حمدان کو دیکھ کر ڈر سی جاتی ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

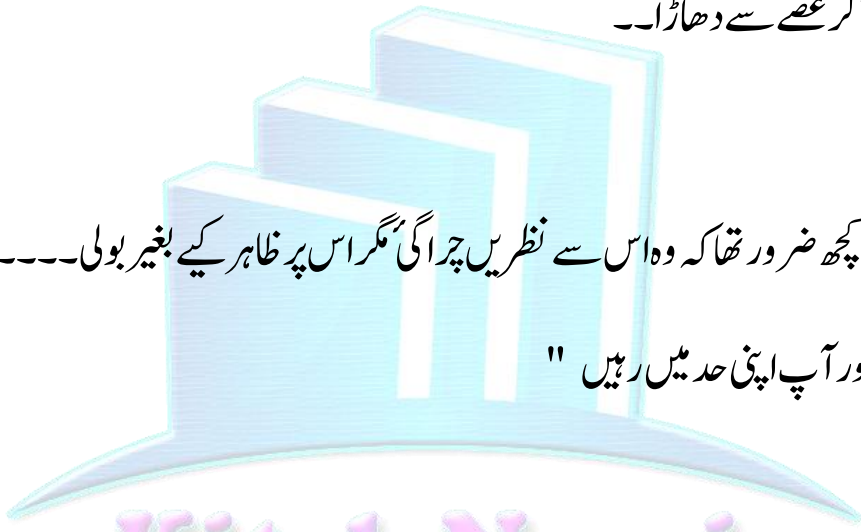
میں تمہارے ہر ہر لمحے کی خبر رکھتا ہوں اور یہ سمجھ لو کہ کل سے تم جو ب پر نہیں جاؤں گی۔۔۔"

مجھے میرے گھر کی عورتوں کا یوں اس طرح غیر مردوں کے ساتھ کام کرنا بالکل پسند نہیں ہے۔۔۔۔"

حمدان تھوڑا طیش میں آ کر غصے سے دھاڑا۔۔

اس کی آنکھوں میں ایسا کچھ ضرور تھا کہ وہ اس سے نظریں چرا گی مگر اس پر ظاہر کیے بغیر بولی۔۔۔۔۔"

" یہ میری زندگی ہے اور آپ اپنی حد میں رہیں "



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خود کو اس کے سامنے کمزور ثابت نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔"

جبکہ اس کے دھاڑنے پر اس کا دل اندر سے بری طرح کانپ جاتا ہے۔۔۔۔۔

حمدان اس کا ہاتھ پکڑ کر سیدھا اس کے کمرے کی طرف کھینچتا ہوا لے جاتا ہے

" چھوڑیے میرا ہاتھ چھوڑے "

اسرا ہر طریقے سے اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر وہ اس کے سامنے ایک موم کی گڑیا ہی تھی وہ کیسے اس مضبوط اور توانا مرد کا مقابلہ کر پاتی۔۔۔

اندر آکر اس کو ایک ہاتھ سے بیڈ کی طرف دھکیلتا ہے اور پھر کمرے کا دروازہ اندر سے لاک کر دیتا ہے۔۔۔

ہاں اب بولو کیا فرما رہی تھی "۔۔۔"

وہ خوفزدہ نظروں سے ہمدان کو دیکھ رہی تھی۔۔

وہ بیڈ پہ اونڈھی جا کے گرتی ہے۔۔۔

حمدان ایک جھٹکے سے اس کو سیدھا کرتا ہے۔۔۔



آپ چاہتے کیا ہیں "؟؟؟؟؟"

وہ روتے ہوئے بولتی ہے

"تمہیں

حمدان اس کے اوپر جھکتا ہے

بیڈ پہ گری اسراء کے آس پاس دونوں بازو رکھ کر اس کے اوپر مزید جھکتا ہے اور اس کی تمام فرار کی راہیں مسدود کر دیتا

ہے۔۔۔۔

اور آہستہ سے اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کر کے کہتا ہے۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تین دفعہ قبول ہے قبول ہے قبول ہے۔۔۔۔"

تم نے ہی کہا تھا نا۔۔۔۔۔

ہمدان کے اس انکشاف پر اسراء کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جاتی ہیں وہ اس صفاک سچائی پر دنگ رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔

وہ ابھی ابھی اس پر جھکا اس کو ہی دیکھ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

اسراء کی آنکھوں میں بچپن کا ایک حلقہ سا سایا لہراتا ہے۔۔۔۔۔

اس کے دل کی دھڑکن مزید تیز ہو جاتی ہے

پہلے ہی وہ ہمدان کی اتنی قربت سے خائف تھی مگر اب تو وہ اس سے نظریں ہی نہیں ملا پار ہی تھی۔۔۔۔۔

آج کے بعد مجھ سے یہ مت کہنا میں کیا کر سکتا ہوں کیا نہیں۔۔۔۔۔"

اور رہی حقوق کی بات تو چاچی سے پوچھ لینا اور اگر پھر بھی نہ پتا چلے تو میں بتاؤں گا اپنے طریقے سے۔۔۔۔۔"

وہ اس کی لٹ کو اپنی انگلیوں پر پلپٹ کر زور سے کھینچ کر چھوڑ دیتا ہے۔۔۔۔۔

اور یاد رکھنا صرف تمہارے پاس ایک ہفتہ ہے اس ایک ہفتے میں تم خود کو میری سیج سجانے کے لئے تیار کر لو۔۔۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اتوار کو تمہاری رخصتی ہے یاد رکھنا۔۔۔۔۔

اسراء کی بولتی تو اسی وقت ہی بند ہو گئی تھی جب اس کو اپنے اور ہمدان کے رشتے کے بارے میں علم ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ اب خالی خالی نظروں سے ہمدان کو کمرے سے باہر جا جاتا دیکھتی رہ جاتی ہے۔۔۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ سمیر کو کچھ بولنے کا موقع ہی نہیں دے رہی ہوتی اور بڑی بے باکی سے کہتی ہے۔۔۔۔۔
بس اب اپنے ملن کے دن دور نہیں۔۔۔

ہاں فرح میں بھی تمہارے لیے سب کچھ چھوڑ کر یہاں آ گیا ہوں۔۔۔۔۔"
بس اب یہ ہے کہ باقی شادی کے دن کے بارے میں سوچیں گے۔۔۔۔۔"
ارے یہ سب چھوڑو پہلے گھر تو لے چلو۔۔۔۔۔"

کاشی ان دونوں کو باتیں کرتے دیکھ کر اپنی خدمات پہلے پیش کرتا ہے۔
سمیر کاشی کی طرف بڑھ کے ہیلو ہائے کرتا ہے اور بہت اچھے طریقے سے ملتا ہے پھر وہ تینو فرح کے گھر کی طرف روانہ ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔



دیکھ رہا ہوتا ہے جب حجاب کمرے میں آتی ہے t.v دوپہر کے وقت بشر
کیا ہوا منہ کیوں سو جا ہوا ہے اتنا؟

حجاب اندر آتی ہے تو بشر ایک نظر اس پر ڈالتا ہے اس کے چہرے پر عجیب سی تکلیف ہوتی ہے۔۔

وہ رونا شروع کر دیتی ہے بشر کے پوچھنے کی دیر تھی بس۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں گر گئی میرے ہاتھ چوٹ میں لگی ہے" ----

وہ روتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔

"ادھر دکھاؤ کہاں چوٹ لگی ہے"

یہ کہہ کر بشر اس کو دونوں کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بٹھاتا ہے۔۔۔

"آؤج"

حجاب ایک دم درد سے چلاتی ہے

بشر آہستہ سے اس کی آستین کو کندھے تک اوپر کرتا ہے اور چوٹ دیکھ کے تھوڑا گھبرا جاتا ہے زخم تھوڑا گہرا تھا جیسے کوئی

نوکیلی چیز کندھے میں گڑھی ہو۔۔۔

"کیسے لگی ہے یہ چوٹ کہاں کے نہیں ہو تم"

بشر تھوڑا غصہ میں پوچھتا ہے۔۔۔۔

وہ اس کے ڈانٹنے پر مزید رونا شروع کر دیتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں موتی (بلی) کو نہلانے کے لئے پکڑ رہی تھی جب موتی اچانک ٹیبل کے اوپر سے کود گیا اور میں اس کے پیچھے بھاگی تو

ٹیبل کا کونا میرے شولڈرز میں گھس گیا۔۔۔

چوٹ میں سے اب خون رس رہا ہوتا ہے۔۔۔

بہت زور سے چوٹ لگی ہے" ---

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر اس کو بچوں کی طرح روتا دیکھ کر اپنے غصے کو ضبط کر لیتا ہے۔۔۔

فرسٹ ایڈ باکس لے کر حجاب کے برابر میں بیٹھتا ہے

بشر چوٹ پر سے خون صاف کر کے آہستہ آہستہ دوا لگاتا ہے۔۔۔

حجاب شدید جلن سے چیختی ہے

بشر نہیں مجھے بہت تکلیف ہو رہی ہے اس سے "۔۔۔"

پلیز آپ یہ آئمنٹ نہ لگائیں بس بینڈجج کر دیں "۔۔۔"

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نہ "۔۔۔"

بشر اس کو بہت پیار سے سمجھانے کی کوشش کرتا ہے۔۔۔

وہ بشر کی شرٹ کو زور سے پکڑ لیتی ہے اور اپنا منہ اور اس کے چوڑے سینے میں چھپا لیتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جیسے اس کے سینے میں اس کی ہر تکلیف کی نجات ہو۔۔۔

بشر اس کے اتنا قریب ہونے پر اس کی کمر پہ ہاتھ رکھے آہستہ آہستہ سہلاتا ہے۔۔۔

کچھ نہیں ہو گا بس میں بینڈجج کر دیتا ہوں اور تم اس طرح رو نہیں "۔۔۔"

بشر اس کو باتوں میں لگا کر آہستہ آہستہ اس کے بازو کی بینڈجج کرتا ہے۔۔۔

حجاب تھوڑا سا رونا کم کر دیتی ہے مگر ہنوز اس کی ٹی شرٹ کو سختی سے پکڑی ہوئی ہوتی ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

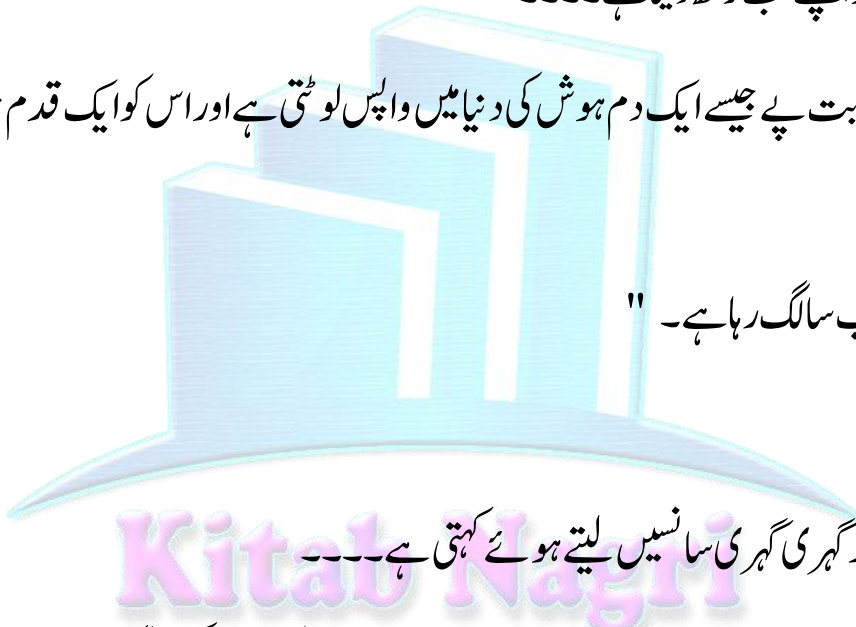
بشر کو حجاب کا اس انداز میں اس کے اتنا قریب آنا بہت خوبصورت احساس بخش رہا ہوتا ہے۔۔۔

اور وہ اسی احساس کے زیر اثر آہستہ سے اس کی تھوڑی اوپر کی طرف اٹھاتا ہے اور اس کی روئی روئی سی آنکھیں۔۔۔۔۔ میٹا میٹا سا کا جل۔۔۔۔۔ درد سے پھڑپھڑاتے گلابی ہونٹ۔۔۔۔۔

وہ بے ساختہ اس لبوں پر اپنے لب رکھ دیتا ہے۔۔۔۔۔

حجاب اس کی اس قدر قربت پے جیسے ایک دم ہوش کی دنیا میں واپس لوٹتی ہے اور اس کو ایک قدم پیچھے دھکیلتی ہے۔۔۔۔۔

"پلیز بشر مجھے کچھ عجیب سا لگ رہا ہے۔"



حجاب بشر سے الگ ہو کر گہری گہری سانسیں لیتے ہوئے کہتی ہے۔۔۔۔۔
وہ اس کی حالت دیکھ کر ایک دم خود بھی عجیب سا ہو جاتا ہے اور ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی سگریٹ اٹھا کر ٹیرس میں کچھ بھی کہے بغیر چلا جاتا ہے جاتا ہے

"ماما پلیز ماما آنکھیں کھولنے ناما"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

قدسیہ بیگم نماز پڑھ رہی تھی عشاء کی آسراء بیٹھی موبائل حمدان کی دی ہوئی دھمکی کے بارے میں سوچنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

جب اچانک دھپ کی آواز آتی ہے۔۔۔

وہ فوراً ماں کی طرف بڑھتی ہے اور زمین پر گری قدسیہ بیگم کو روتے ہوئے اٹھانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔۔

قدسیہ بیگم کے جسم میں زندگی کی حرارت دم توڑ چکی تھی۔۔۔

وہ بھاگ کر پڑوس میں سے ماما کی دوست اور ان کے شوہر کو بلا کر لاتی ہے اور پھر دونوں ہی اسرا کے ساتھ قدسیہ بیگم کو ہسپتال لے کر جاتے ہیں۔۔۔۔

ہا سہیل پہنچ کر پتہ چلتا ہے کہ قدسیہ بیگم کا ہاٹ فیل ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

اسراء کا سب کچھ یہ طوفان اپنے ساتھ اڑا کر لے گیا۔۔۔۔۔

آخری رسومات بھی محلے والوں نے ہی ادا کیں۔۔۔ اسرا کو ہوش ہی نہیں تھا کہ تایا کو ہی فون کر دیتی۔۔۔۔۔ پڑوس کی آنٹی ابھی اس کے پاس ہی بیٹھی تھیں۔۔۔۔

بیٹا تم اب اس گھر میں اکیلے کیسے رہو گی؟۔۔۔ کوئی رشتہ دار وغیرہ ہے تمہارا وہ نفی میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔

پھر اچانک سے اس کے ذہن میں چھنا کہ ہوتا ہے۔۔۔۔

ممانے کچھ دن پہلے کہا تھا کہ کوئی بھی ایمر جنسی ہو تو الماری میں ایک نمبر ہے وہ تمہاری خالہ کا ہے بیٹا کبھی ایسا وقت آئے جب تم کسی مصیبت میں ہو تو خالہ سے رابطہ کر لینا۔۔۔

اس وقت تو وہ ماما کی بات کو ہنسی میں اڑا دیتی ہے۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

" ارے ماما کیا ضرورت ہوگی خالہ سے بات کرنے کی اور آپ نے کبھی بتایا نہیں میری خالہ بھی ہے کوئی۔ "

وہ بہت خوش نصیب ہے جو تجھے حجاب جیسی معصوم شریک حیات نصیب ہوئی ہے۔۔۔۔

اس دور میں تو لڑکیاں وقت سے پہلے ہی بہت کچھ جان جاتی ہیں اور وہ بہت کچھ انکی معصومیت کو وقت سے پہلے ختم کر دیتا ہے۔۔۔۔

علی اس تھوڑی سی بات میں بہت کچھ واضح کر گیا۔۔۔۔

یار مگر علی 16 سالہ لڑکی کوئی بچی نہیں ہوتی کہ وہ اس ریلیشن کی اہمیت ہی نہ سمجھ سکے۔۔۔۔

یار مطلب اتنا بچپنا بھی نہیں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔



دیکھ بشر میری بات بہت غور سے سن او سمجھنے کی کوشش کر۔۔۔۔

تو نے جیسے تمام حالات مجھے بتائے حجاب کے بارے میں باپ کی شفقت سے وہ بچپن سے ہی محروم رہی۔۔۔۔ رشتے داروں نے بس سلام دعا کی حد تک تعلق رکھا۔۔۔

بھائی تھا تو وہ بھی سوتیلا۔۔۔۔

اب جب بڑھی ہوئی محض 15 سال کی تو ماں گزر گئی۔۔۔۔۔

اور یہی وہ وقت ہوتا ہے جب ایک ماں اپنی بیٹی کو بہت ساری چیزوں کی اہمیت اور ان کے تقاضے آہستہ آہستہ سمجھاتی ہے۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے اس کی ماں نے اس کو فضولیات سے بچا کر رکھا وقت سے پہلے اس کی معصومیت کو تباہ نہیں ہونے دیا۔۔۔۔۔

بشر خاموشی سے اس کی تمام گفتگو سن رہا تھا۔

علی اس کو خاموش دیکھ کے مزید گویا ہوا۔

"اور پھر جب عقل دینے کا وقت آیا تو ماں اس دنیا سے رخصت ہو گئی"

ہوں بشر نے بس سر ہلایا جیسے اس کی تمام باتیں اس کو اپنے دل پر لگی ہوں۔۔۔۔۔

علی ایسا نہیں ہے کہ وہ مجھے اچھی نہیں لگتی ہے یا میں کسی اور میں انو و لو رہا ہوں،"

مگر میں ایک ہیں پھر لائف پار ٹر چاہتا تھا۔"

www.kitabnagri.com

اچھا چل اب وہ تیری بیوی ہے اور شوہر کے پاس ہزاروں طریقے ہوتے ہیں، تو حجاب کو اپنے رویے سے اپنی محبت سے،"

اس خوبصورت رشتے کے تقاضے سمجھا۔۔۔۔۔

"بیوی ہے تیری بہت پیار سے ہنڈل کرنا"

نہ سمجھ ضرور ہے مگر ہے تو لڑکی ہی اور رہی بات چھوٹی ہونے کی توجہ وہ ایک دفعہ اس خوبصورت رشتے کے

تکازے سمجھ جائے گی تو یہ بچپنا بھی نہیں رہے گا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

انتقال سے کچھ دن پہلے "۔۔۔"

آؤادھر میرے پاس "۔۔۔"

قدسیہ بیگم نے اسراء کو پیار سے اپنے پاس بلایا۔۔

آج میں تمہیں تمہارے بابا اور اپنے بارے میں بہت ساری باتیں بتاؤنگی۔۔۔

سچی ماما تو پھر جلدی سے بتائیں نا "۔۔۔"

آج پہلی بار ماما اس کو خود سے کچھ بتا رہی تھیں

پڑھنا ہو جاتی کبھی پوچھتی تو کچھ یا بیگم کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کے جاتیں، انہوں نے کبھی بھی اس کو اپنے سسرال والوں کے رویے کے بارے میں نہیں بتایا وہ اس کو متنفر نہیں کرنا چاہتی تھیں۔۔۔

میں نے تمہارے بابا کے ساتھ لو میرج کی تھی اپنے ماں باپ کے خلاف جا کر مگر تمہارے نانا نانی میری ضد کے آگے ہار مان گئے۔۔۔ انہوں نے میری شادی خوشی سے میری پسند کردہ جگہ پر گرا دی۔۔۔

شادی کے بعد جو تمہاری دادی کے طعنے اور بے رخی جب مجھے اندر تک چھلنی کرتی تو میں بس یہ سوچ لیتی کہ یہ سب کچھ میرا ہی انتخاب ہے اور مجھے آخر تک نبھانا ہے جب تک تمہارے بابا تھے تب تک تمہاری دادی میرے سال

تھ تھوڑا لحاظ کر لیتی تھی پھر جب تمہارے بابا کا سایہ میرے سر سے اٹھا تو تمہاری دادی نے وہ لحاظ بھی کرنا چھوڑ دیا

۔۔۔۔

البتہ تمہارے تایا میری بہت عزت کرتے تھے ہمیشہ احترام کیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر پھر تمہاری دادی نے مجھے اور تمہیں گھر سے ایک رات نکال دیا جب تمہارے تایا اور سب ایک شادی میں شہر گئے ہوئے تھے۔۔۔

تمہارے بابا نے مجھے ہماری پہلی اینیورسری پر یہ گھر گفٹ کیا تھا اور رفتہ رفتہ وہ اکاؤنٹ میں بھی بھاری رقم میرے لئے جمع کرواتے رہتے تھے۔۔۔

اس وقت میں یہ کہتی تھی کیا ضرورت ہے مجھے ان سب چیزوں کی آپ ہے نہ۔۔۔

بعد میں، میں بہت روی جب تمہاری بابا کے دنیا سے جانے کے بعد مجھے تمہارے بابا کی دوراندیشی کا احساس ہوا۔۔۔

پھر اس رات بس شکر ہے کہ اماں نے اتنی مہلت دی تھی کہ میں تمہاری ضروری چیزیں لے لوں۔۔ میں جلدی جلدی اس گھر کے پیپر چھپا کر لے آئیں اور پھر میں نے سوچ لیا کہ میں اپنے ماں باپ کے درپر نہیں جاؤنگی حدیہ کہ میں نے اپنے میکے کے کسی رشتے سے تعلق نہ رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔۔ محبت کی شادی کا فیصلہ میرا تھا اور مجھے اس پر پوری زندگی قائم رہنا تھا۔۔۔



علی کے ساتھ باتیں کرتے اس کو وقت کا پتا ہی نہیں چلا وہ کافی لیٹ گھر آیا گھڑی کی طرف دیکھا۔۔۔۔

جو ایک بجار ہی تھی۔۔۔

گھر میں سناٹا تھا اس کا مطلب سب اپنے اپنے کمروں میں تھے وہ کچن سے پانی کی بوتل لے کر کمرے میں آیا حجاب پر ایک نظر ڈالی جو صوفے پر ٹی۔۔ وی دیکھتے دیکھتے بیٹھے بیٹھے ہی سو گئی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نائٹ ڈریس پہنے وہ سرخ اور سفید سی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔

بشر کو تو وہ اس وقت ایک پیاری سی چھوٹی سی باربی ہی لگی۔۔۔

ویسے تو وہ ڈائن بدوح ہوتی تھی۔۔۔

فریش ہو کر وہ بیڈ کی طرف آیا ہیٹر آن کر کے ٹمپیرچر ٹھیک کرنے کے بعد ٹی وی بند کر کے اسنے اپنا اور حجاب کے بیڈ کا تکھیہ درست کیا نائٹ بالب آن کرنے کے بید حجاب کی طرف بڑھا جو بیٹھے بیٹھے سو رہی تھی۔۔۔

اس کو بہت احتیاط سے اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر بیڈ پر اسکی جگہ پہ لٹا دیتا ہے۔۔۔۔۔
اور پھر خود بھی دوسری طرف اپنی جگہ پر آکر لیٹ جاتا ہے اور آئندہ کے بارے لائحہ عمل کے بارے میں سوچنے لگتا ہے۔۔۔



اما پریشان سی لاؤنج میں ٹہل رہی تھیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا اما سب خیریت تو ہے؟"۔۔

آپ نے اتنی ایمر جنسی میں بلایا؟"۔۔۔

اما کی فون پر بشر پریشانی سے گھر آتا ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیٹا خیریت نہیں ہے۔۔۔"

ہوا کیا ہے بتائیں تو سہی کچھ؟۔۔۔"

بس اسلام آباد کے لئے نکلنا ہے میرا اور اپنا ٹکٹ بک کرو آؤ۔۔۔۔۔"

اس نے ایک نظر ماما کو دیکھا ان کی آنکھیں رونے سے بہت زیادہ سوج چکی تھیں۔۔۔۔۔

ماما میں شام تک ٹکٹ بک کرواتا ہوں۔۔۔۔۔"

اس نے ایک نظر ماما کو دیکھا اور کچھ بھی پوچھنے کا ارادہ ترک کر کے بغیر کچھ بولے وہاں سے اوپر آ گیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب حجاب وہ کمرے میں آ کر اس کو ڈھونڈتا ہے

جی مسٹر ہٹلر۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ واش روم میں سے ہی آواز دیتی ہے۔۔۔

اچھا ٹھیک "۔۔۔"

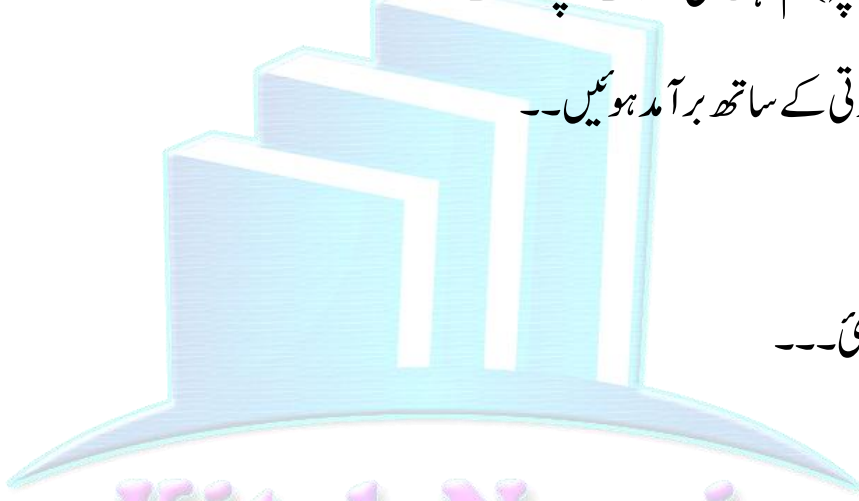
جلدی باہر نکلو "۔۔۔"

وہ اس وقت کسی بھی بحث کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔

اف۔۔۔ موتی (بلی کا بچہ) تم بہت ہی گندے بچے ہو گئے ہو "۔۔۔۔"

محترمہ باتھ روم سے موتی کے ساتھ برآمد ہوئیں۔۔

سر سے پیر تک بھیگی ہوئی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی فرماؤ اب مابدولت حاضر ہے "۔۔۔۔"

بشر اس کی آواز سن کر مڑ کر جیسے ہی دیکھتا ہے اس کا پارہ سوانیزے پہ جا پہنچتا ہے۔۔۔۔

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے سردی دیکھی ہے تم نے اور اتنے سرد موسم میں تم نے موتی کو کیوں نہلایا؟؟؟؟ "۔۔۔"

اس کو تو نہلایا ہی نہلایا خود کو دیکھو تم خود بھی کتنی بھیگ چکی ہو "۔۔۔۔"

بشر کا غصے سے برا حال تھا۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ٹھنڈ میں تو پانی کا میں مزہ آتا ہے۔"

حجاب کی منطق کی نرالی تھی۔۔۔۔

اچھوں۔۔۔۔۔اچھوں۔۔۔۔۔"

حجاب کو ٹھنڈ سے چھینکے شروع ہو گئیں۔۔۔۔

شباباش بجا فرمایا تم نے چلو فوراجاؤ چینج کر کے آؤ۔۔۔۔۔"

حجاب اچھی کے مارتی ڈریسنگ کخروم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

حجاب جب چینج کر کے واپس آئی اس وقت بشر موبائل پر موبائل پر کسی سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب کو دیکھ کر خدا حافظ کہہ کے فون رکھا۔۔۔

بات سنو حجاب میری۔۔۔۔۔"

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے اپنے بال سلجھانے لگی

جب بشر نے کہا۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آپ کی معلومات کے اضافے کے لیے عرض ہے کہ میں کانوں سے سنتی ہوں "۔۔۔"

حجاب کا الٹا ہی جواب ملا۔۔۔

بشر اگنور کر کے بولا۔۔۔۔

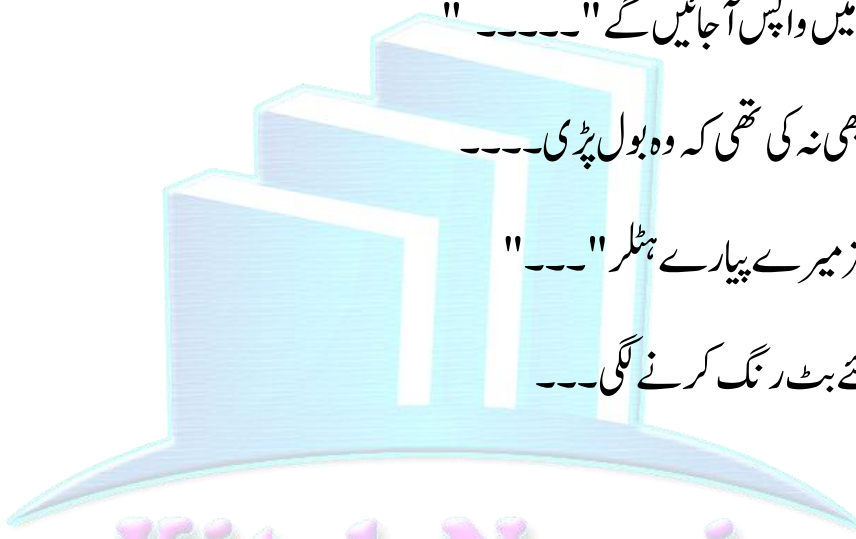
میں اور ماما اسلام آباد جا رہے ہیں تم پیچھے اپنا اور بابا کا خیال رکھنا "۔۔۔۔

ویسے تو ایک سے دو دن میں واپس آجائیں گے "۔۔۔۔"

بشر نے اپنی بات مکمل بھی نہ کی تھی کہ وہ بول پڑی۔۔۔۔

میں بھی ساتھ چلوں پلیز میرے پیارے ہٹلر "۔۔۔"

حجاب اسکو جانے کے لئے بٹ رنگ کرنے لگی۔۔۔



نہیں بالکل نہیں، تمہیں لے جاؤ تا کہ دوپل وہاں بھی سکون نہ مل سکے نونیور "۔۔۔"

www.kitabnagri.com

بشر کا لہجہ قطعی تھا۔۔۔۔

اچھا میرا ایک کام کرو "۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیگ ریڈی کردو میرا جانے کے لئے "۔۔۔۔"

میں کیوں کروں جب مجھے لے کر نہیں جا رہے "۔۔۔"

وہ یہ کہنے ہی والی تھی جب اس کے شیطانی دماغ نے ایک دم کام کرنا شروع کیا۔۔۔۔

ٹھیک ہے کرتی ہوں "۔۔۔۔"

پہلے جاؤ گرم کافی پیو۔۔۔۔

بشر اس کی چھوٹی سی ناک جو کہ نزلے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی، کو دیکھ کر بے ساختہ بولا۔۔۔

حجاب میں جیسے اس کی بات سنی ہی نہیں۔۔۔۔ اسکا دماغ اپنے آگے کے لائحہ عمل طے کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج تو بن بتوڑی بڑی شرافت سے مان گئی بشر تھوڑا حیران ہوا "۔۔۔"

پیکنگ تو میں بہت اچھی کروں گی زندگی میں کبھی کسی نے پیکنگ نہیں کی ہوگی ایسی "۔۔۔۔"

دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم ایک دوسرے کے بارے میں ہی سوچ رہے تھے محبت اپنی جگہ خود بنا لیتی ہے نکاح کے

صرف تین بول دو فریقوں کے بیچ محبت کے لیے کافی ہوتے ہیں۔۔۔۔

حجاب بڑی تمیز سے بشر کو آکر بتاتی ہے۔۔۔

بشر اور ماما بابا نیچے ہال کمرے میں اسلام آباد والے مسئلے پر بات کر رہے تھے۔۔۔۔۔

بابا حجاب کو دیکھ کر اپنے برابر میں جگہ بناتے ہیں اور وہ بڑے لاڈ سے ان کے پاس بیٹھ جاتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب بشر یہیں ہے کیونکہ آج رات کو اس کے بہت اچھے دوست کے بیٹے کی پہلی سالگرہ ہے۔۔۔۔۔"

"ہیں۔۔۔۔۔"

حجاب کا منہ کچھ اتر سا گیا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کا پلان جو فیل ہو گیا۔۔۔۔

بشر ایک نظر اس کے تاثرات دیکھتا ہے۔۔۔

کہاں تو میرے ساتھ جانے کی ضد کر رہی تھی بن بتوڑی اور اب منہ کیوں لٹک گیا بشر کچھ شک کی نظروں سے اس کو " دیکھتے ہوئے سوچنے لگتا ہے "۔۔۔



کچھ تو گڑ بڑ ہے "۔۔۔۔"

وہ بھی بشر تھا اتنا تو وہ حجاب کو سمجھ ہی چکا تھا۔۔۔۔

ما تھا تو اس کا اس وقت بھی ٹھنکا تھا جب اس کے ساتھ نہ جانے کے باوجود کھلے دل سے تیار ہو گئی تھی فوراً اس کی پکینگ کے لیے۔۔۔۔۔

اما میرے سر میں تھوڑا درد ہے میں اپنے روم میں ہوں آپ پلیز ایک چائے کا بھجوا دیں۔۔۔۔

بشر بہانے سے اٹھتا ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب ایک دم سٹپٹا جاتی ہے اس کو یاد آتا ہے اس نے ہینڈ کیری بند نہیں کیا۔۔۔

اوائے تیری مارے گئے۔۔۔"

بشر کو حجاب کی اڑی رنگت دیکھ کر مزید پختہ یقین ہو جاتا ہے۔۔۔

وہ تیزی سے کمرے کی طرف بڑھتی ہے تکتے بشر سے پہلے کمرے میں پہنچ سکے۔۔۔

ارے بیٹا حجاب تم روکو زود اچائے لے کر جانا۔۔۔۔"

اور حجاب ماما کی بات سن کر دل مسوس کر رہ۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاتی ہے جی ماما۔۔۔"

بشر سیٹی بجاتا کمرے میں آتا ہے پہلی نظر اس کی اپنے ہینڈ کیری پر پڑتی ہے وہ فوراً اس کے اندر موجود کپڑوں کو دیکھتا ہے۔۔۔

پہلے وہ کرتا شلوار نکالتا ہے۔۔۔

کرتے کی تہ جیسے ہی کھولتا ہے چکرا کر رہ جاتا ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کے پسندیدہ کرتے کے اوپر انک کا بڑا سارا لال رنگ کا نشان اس کا منہ چڑھا رہا تھا۔۔۔۔۔
جب کہ شلووار ندارد تھی۔۔۔

وہ اب تیزی سے دوسری شرٹ کو کھولتا ہے تو اس پر استری کا بڑا عظیم اور شاندار نقش و نگار بڑی آب و تاب سے چمک رہا
ہوتا ہے۔۔۔۔۔

البتہ پیٹ کے بجائے شارٹ رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔

اتنی "پرفیکٹ پیکنگ" دیکھ کر بشر کا دل مزید باغ باغ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔

اب دیکھ بن بتوڑی میں کیا کرتا ہوں۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہت ہلکا لیا ہے تم نے اپنے شوہر کو۔۔۔۔۔

بشر اس کی وارڈروب کو کھول کر جتنی بھی ٹی شرٹس تھیں حجاب کی سب چن چن کر جلدی جلدی قینچی سے تھوڑا تھوڑا
کاٹ دیتا ہے۔۔۔۔۔

بلکل ایسا لگتا ہے سدیوں سے ایک بھوکا چوہا حجاب کی ٹی شرٹس پنیر سمجھ کے کتر گیا ہو۔۔۔۔۔"

پنج

Page 76

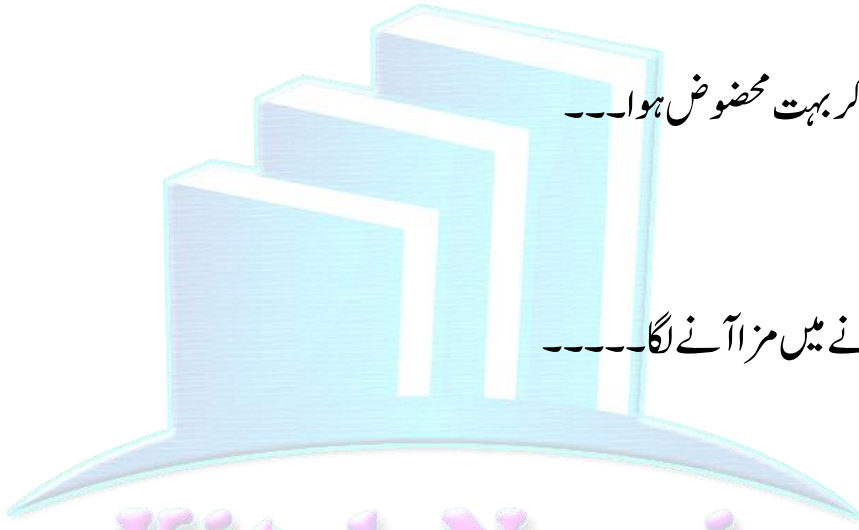
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب اس دن والے واقعے کے بعد سے بشر کی قربت سے کچھ گھبرانے لگی تھی۔۔۔

ابھی بھی ایسا ہی ہوا تھا اب بشر نے جیسے ہی اس کی کلائی اپنے ہاتھ میں لی حجاب کے ماتھے پر ننہ ننہ موتی چمکنے لگے

بشر اسکی گھبراہٹ دیکھ کر بہت محضوض ہوا۔۔۔

اس کو حجاب کو تنگ کرنے میں مزا آنے لگا۔۔۔۔۔



وہ یہ۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ چائے۔۔۔۔۔ "Kitab Nagri"

www.kitabnagri.com

حجاب کے ہاتھوں کی کپکپی کی وجہ سے چائے بشر کے سینے پر جا گری۔۔۔

آؤچ۔۔۔۔۔"

گرم چائے میرے سینے پر گرا دی۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ الگ بات تھی چائے اتنی دیر میں بالکل برف ہو چکی تھی۔۔۔

بشر مصنوعی غصے سے اس کو ڈانٹ پلاتا ہے۔۔۔

لائیں دیں میں واش کر دیتی ہوں۔۔

بشر شرٹ اتار کر دیتا ہے۔۔۔

حجاب اس کے چوڑے سینے کو دیکھ کر ایک دم نظریں جھکا لیتی ہے۔۔۔

بشر اس کی پلکوں کی کپکپاہٹ کو دیکھ کر مسرور سا رہ جاتا آتا ہے۔۔۔

پھر تھوڑا ایسے ایکسپریشن چہرے پر سجاتا ہے جیسے چائے کرنے سے بہت جلن ہوئی ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب جلدی سے اٹھ کر کوئی کریم ڈھونڈتی ہے۔۔۔

اس کی اتنی تکلیف پہ حجاب کی آنکھوں میں پانی سے بھر جاتا ہے۔۔۔

کہا جلن ہو رہی ہے آپ کو "۔۔۔۔"

اس کی گھبراہٹ دیکھ کر بشر کو مزید شرارت سو جھتی ہے۔۔۔

گھبرائی شرمائی حجاب کا یہ روپ بہت نیا سا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

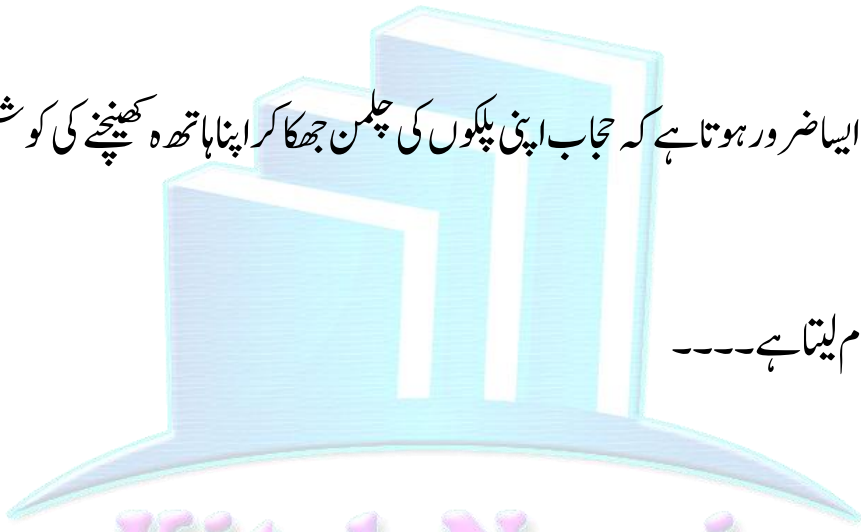
بشر آہستہ سے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے دل پر رکھتا ہے۔۔۔

یہاں بہت تکلیف ہے۔۔۔

ہجاب اس کو نظر ٹھا کر جیسے ہی دیکھتی ہے۔۔۔۔

بشر کی آنکھوں میں کچھ ایسا ضرور ہوتا ہے کہ حجاب اپنی پلکوں کی چلمن جھکا کر اپنا ہاتھ کھینچنے کی کوشش کرتی ہے

بشر اور مضبوطی سے تھام لیتا ہے۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب کا بشر کے سامنے بیٹھنا دو بھر ہو رہا ہوتا ہے
وہ بہت تیزی سے جھٹکے سے اپنا ہاتھ کھینچ کر کہتی ہے۔۔۔۔

ارے ماما نے مجھے اپنی پیکنگ کے لیے کہا تھا اور یہ کہہ کر وہ کمرہ کے باہر چھلانگ لگا دیتی ہے۔۔۔۔ "

بشر کا فلک شگاف کمرہ کے باہر تک گونجتا ہے

وہ ٹھنڈی آہ بھر کر کہتا ہے۔۔۔۔

"ہائے تو کتنی معصوم ہے"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ڈرائنگ روم میں صرف چار نفوس موجود تھے کمرے میں موت جیسا سناٹا طاری تھا۔۔۔

اپنی خالہ کو دیکھ کر آسرا کے رونے میں مزید روانی آگئی۔۔۔

آج وہ اپنی زندگی میں پہلی دفعہ اپنے کسی ننھیالی رشتے کو دیکھ اور محسوس کر رہی تھی۔۔۔

خالہ کا بھی بالکل اسراء جیسا ہی حال تھا۔۔۔

وہ رات دن اپنی بہن کے بارے میں سوچتی کہ کہاں ہوگی، کیسی ہوگی، کس حال میں ہوگی؟۔۔۔

انہوں نے کئی دفعہ حویلی بھی فون کیا مگر ایک ہی جواب ہمیشہ موصول ہوتا کہ یہاں کوئی قدسیہ بیگم نہیں رہتیں اور فون بند کر دیا جاتا بغیر کوئی بات سنی اور کہے۔۔۔

وہ اپنی بہن کی آخری نشانی کو آج پہلی دفعہ دیکھ رہی تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

خالہ کی جیسے ہی آسرا پر نظر پڑی وہ ان کو قدسیہ ہی کی پرچھائیں لگی۔۔۔

اسراء بالکل اپنی ماں کی شکل تھی۔۔۔

خالانے آگے بڑھ کر اسرا کو خود میں ایک ماں کی طرح چھپا لیا۔۔۔

جیسے انہوں نے روتی ہوئی قدسیہ کو اپنے گلے لگا لیا ہو۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

خالد بھی آبدیدہ ہو گئے۔۔

انہوں نے ہاتھ آگے بڑھ کر اسرا کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا۔۔

بیٹا جس کا جتنا وقت مقرر ہے اس کی سانسیں اتنی ہی دیر چل سکتی ہیں۔۔۔

انہوں نے اسرا کو بہت پیار سے سمجھایا۔۔

ہم بس انسان صبر ہی کر سکتے ہیں اپنے پیاروں کو یاد کر کے۔۔

خالد اسرا کو گلے سے لگائے سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

اسراء کو ایسا لگا جیسے اس کے باپ نے آج پہلی دفعہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرا ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا اب آپ لوگوں کی امانت آپ کے پاس ہے مجھے اب اجازت دیں۔۔۔

ماحول میں تاری سناٹے کو خالدہ انٹی (پڑوسی) کی آواز نے توڑا۔۔

خالدہ ان کی آواز سن کر چونکی اور پھر کہنے لگیں۔۔

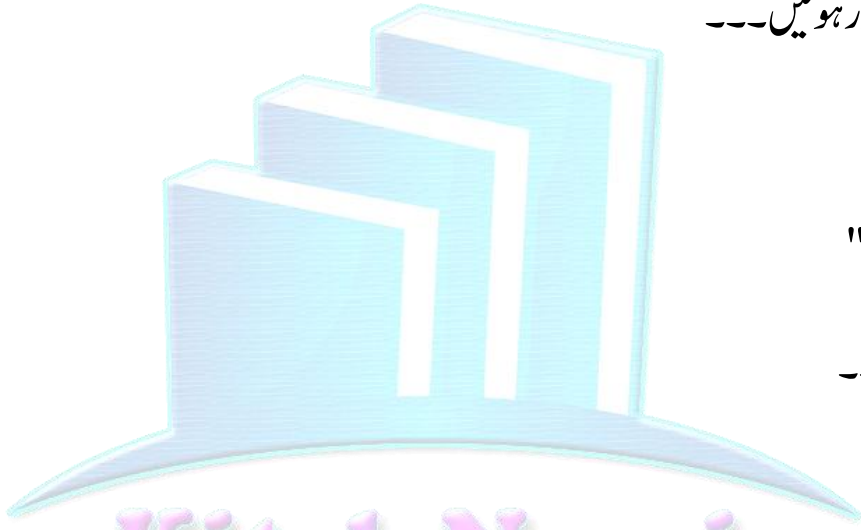
آپ کا بہت بہت شکریہ اس مشکل وقت میں آپ نے ہماری بچی کو تنہا نہیں چھوڑا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

شکر یہ کیسا اسرار جب سات سال کی تھیں تو کچھ سیاہ اس کو یہاں لے کر آئی تھی۔۔
یہ میرے لئے بالکل میری بیٹی کی ہی طرح ہے۔۔

خالدہ آنٹی نے اپنے آنسو پونچھ کر کہا۔۔

خالا ان کی دل سے مشکور ہوئیں۔۔



" اللہ آپ کو جزا دے "

خالہ نے دل سے کہا۔۔

"آپ لوگ کب تک ہیں یہاں؟"

www.kitabnagri.com

خالدہ نے دریافت کیا۔۔

بس بہن ہم کل صبح واپس چلے جائیں گے۔۔

خالو نے کہا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اچھا آسرا بیٹا میں کل صبح آوگی تمہارے جانے سے پہلے تم سے ملنے پتہ نہیں پھر کب ملاقات ہو سکے گی۔۔۔"

خالدہ نرم لہجے میں بولیں۔۔۔

جی آئی۔۔۔"

اسراء روتے ہوئے ان کے گلے سے لگ گئی۔۔۔۔

اللہ تمہیں صبر دے میری بچی اپنا بہت خیال رکھنا اللہ تمہارا حامی و ناصر ہو۔۔۔"

اور پھر خالدہ اسراء کے سر پہ ہاتھ رکھ کر دعائیں دے کے خدا حافظ کہہ کر چلیں گئی سب کو۔۔۔

چلئے اب آپ دونوں بھی رونا بند کریں اور مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن پاک پڑھیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

خالدہ اسراء کو لے کر وضو کرنے چلی گئیں۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پنج---پنج---پنج

بشر ماما بابا کو چھوڑ کر ایئر پورٹ سے گھر واپس آیا ہی تھا جب لان سے گزرتے وقت بشر کی نظر حجاب پہ پڑ گئی۔۔۔
بشر کا دماغ گھوم گیا حجاب کو دیکھ کے۔۔۔

تمام بطنخیں اور مور پورے لان میں "ڈسکو ڈانس" کرنے میں مصروف تھے۔۔

جب کہ وہ بن بتوڑی کبھی ایک کو پنجرے میں بند کرتی تو دوسرا باہر نکل آتا دوسروں کو تو پہلا واپس باہر کو داتا۔۔

البتہ مور اپنے پر کھولے بڑے مزے سے ڈانس کرنے میں مصروف تھے دونوں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے رکوع کو جلدی جلدی اپنے گھر میں چلی جاؤ تم سب۔۔

حجاب غصے سے لال پیلی ہوتی ان کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔

اگر ہٹلر آگیا تو میرے ساتھ ساتھ تم لوگوں کو بھی بے گھر ہونا پڑے گا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اب وہ بطنوں کو چھوڑ پہلے موروں کو بند کرنے ان کی طرف بھاگی۔۔۔

ہائے اللہ جی آج تو ماما بابا بھی نہیں ہے کون بچائے گا مجھ پہ جاری کو۔۔۔

وہ اب زور زور سے بولتی جا رہی تھی اور ساتھ ساتھ بطنوں اور موروں کو پکڑنے کی بھی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

یہ جانے بغیر کے بشر اس کی تمام حرکات کو ملاحظہ کر رہا ہے۔۔۔

بشر کو حجاب کیوں پر اس لئے غصہ تھا کہ یہ بطنیں کافی خطرناک تھیں۔۔

دو ایک دفعہ کھولنے پر مالی بابا کو بھی کاٹ چکی تھیں۔۔۔



حجاب۔۔۔

بشر کی کاٹ دار آواز نکلی۔۔۔

حجاب نیں آواز پر پیچھے مڑ کر دیکھا تو ہٹلر کو دیکھ کر اچھل ہی پڑھی۔۔۔

کس خوشی میں ان کو کھولا ہے پتہ بھی ہے تمہیں یہ کتنی خطرناک ہیں؟۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میری بال اندر چلی گئی تھی پنجرے میں وہی نکالنے کے لئے پنجرے کا دروازہ کھولا تھا اور یہ سب بہار "۔۔۔"
سوال ہی نہیں پیدا ہوتا لاک بہت مضبوط ہے پنجرے کا کھل ہی نہیں سکتا "۔۔"
حجام نے چیونگم چباتے ہوئے کہا۔۔

جی۔۔۔ جی لاک تو بہت مضبوط ہے اگر لگایا جائے تو "۔۔۔۔"
اور یہ کہتے ہی زور سے اندر جانے کے لیے قدم بڑھایا۔۔۔
وہ جلد از جلد لان سے بھاگنا چاہ رہی تھی بشیر کے عتاب کو جو آواز دے چکی تھی اس لیے بھاگنے ہی اس کو سب سے بہترین
آپشن لگا۔۔۔

اور جیسے ہی اس نے بھاگنے کیلئے پہلا قدم بڑھایا
پیر کے آگے پڑھی کر مچ کی بال تیزی سے اڑھ کر بشر کے ماتھے پر پیار بھری "پی" دے گی۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ اپنا سر تھام کر وہیں زمین پر بیٹھ گیا۔۔۔

حجاب کے تو یہ دیکھ کر ہاتھ پیر ہی بھول گئے۔۔۔

" اوئے تیری مارے گی آج تو "

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پنجاب نیں اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کے کہا۔۔

آج نہیں چھوڑوں گا میں تمہیں تم نے اپنی شامت کو خود آواز دی ہے۔۔۔"

بشر اپنا سر پکڑے غصے سے دھاڑا۔۔

اور میں بھی دیکھتی ہوں آپ مجھے کیسے پکڑتے ہیں۔۔۔"

تجارت میں زبان چڑائی اور ٹھنگا بھی دکھایا۔۔

حجاب بھی اپنے نام کی تھی وہ بس تنہائی کی وجہ سے کمرے کی حد تک ہی بشر سے کنفیوزڈ ہوتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ورنہ تو پورے گھر میں وہ شیرنی بن کر گھومتی تھی۔۔۔

وہ اب چھلانگ لگا کر اندر غائب ہو چکی تھی۔۔۔

حجاب نیں اب پورا دن ماما کے کمرے میں بند رہنا تھا۔۔۔

وہ دل ہی دل میں تہیہ کر چکی تھی کہ وہ اب رات میں صرف برتھ ڈے میں جانے کے لئے تیار ہونے ہی نکلے گی بس۔

--

یہ بھی مجبوری تھی کیونکہ اس کو تیار اپنے کمرے میں ہی ہونا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان بیٹا پس عقل کی ٹکٹ کنفرم کرا لو۔۔۔"

جی بابا میں آج ہی کی کرالیتا جو اگر مجھے آج ایک دوست کی طرف بہت ضروری نا جانا ہوتا۔۔۔"

چلو خیر ہے بس کل کی یاد سے کروالینا۔۔۔"

نہ جانے کیوں اندر سے میرا دل گھبرا رہا ہے جسے کچھ ہو چکا ہو یا کچھ ہونے والا ہو۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا لیتے ہوئے حمدان سے اپنی دو اور پانی کا گلاس لیتے ہوئے بولے۔۔۔

حمدان اور بابا کراچی آئے ہوئے تھے ایک اہم ڈیل فائنل کرنا تھی جو وہ اکیلے نہیں کر سکتا تھا بابا کی موجودگی بہت ضروری تھی۔۔۔

بیٹا میں نے تمہاری بات پر غور کیا ہے۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کس بات پہ بابا؟"۔۔۔"

وہ یہی سمجھا کہ شاید آج کی ڈیل کے حوالے سے کوئی اہم بات ہو۔۔

وہ بابا کے بیڈ کے پاس چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔۔

بیٹا تم نے جو رخصتی کی بات کی تھی اسی سلسلے میں "۔۔"

اگر تمہاری ماما پیرالائز نہ ہوتیں تو وہ خود بھر جائی سے جا کے سارے معاملات طے کرتیں "۔۔"

ماضی میں دونوں کی بہت اچھی دوستی رہی ہے "۔۔"

جی اگر آپ کہیں تو میں کل اسلام آباد پہنچ کر اماں کو لے آؤں پہلے؟"۔۔۔"

نہیں بیٹا میں ابھی تمہاری دادی کے علم میں کوئی بات نہیں آنا چاہتا "۔۔۔"

ٹھیک بابا جیسا آپ بہتر سمجھیں "۔۔۔۔"

بابا کوشش کیجئے گا چچی کو بھی ساتھ ہی حویلی جانے کے لئے راضی کر لیں "۔۔۔"

www.kitabnagri.com

میں ان کو بھی وہاں تنہا نہیں چھوڑنا چاہتا ہوں "۔۔"

--

وہ اس گھر میں اسرا کے بعد بالکل تنہا ہو جائیں گی "۔۔۔"

نہیں ابھی تو مصرع کو لے کر حویلی نہیں پاؤ گے "۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بلکہ یہیں اس گھر میں بھر جانی اور اسراء کے ساتھ کچھ اور عرصہ رہو گے۔۔۔"

بابا کراچی میں قائم اپنے اسی بنگلے کی بات کر رہے تھے جس میں وہ لوگ ابھی ٹھیرے ہوئے تھے۔۔۔

جی بابا جیسا آپ بہتر سمجھیں۔۔۔"

اس دوران میں کچھ باتیں تمہاری دادی سے ایک ہی دفعہ کر کے ختم کر دینا چاہتا ہوں۔۔۔"

بہتر بابا یہاں کراچی میں میرے کچھ دوست بھی رہائش پذیر ہیں آس پاس ہی چاچی اور اسراء کو تنہا شہر میں رہنا نہیں پڑے گا۔۔۔"



حسین بچپن میرا اس گھر میں گزرا ہے۔۔۔"

ادھر میری ماں کے ساتھ میری پیاری پیاری یادیں وابستہ ہیں۔۔۔"

اور آج اسی گھر میں میری آخری رات بھی ہے۔۔۔"

اسراء ماما کے کمرے کی ایک ایک چیز کو جو چھو کر دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماما کی ہر چیز کی خوشبو وہ اپنے اندر بساتی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اما آپ مجھے کیوں تنہا کر گئیں؟۔۔۔"

مالوٹ آئیں نہ واپس۔۔۔"

دیکھیں آپ کی آسرا آپ کو بلارہی ہے رورہی ہے فریاد کر رہی ہے۔۔۔"

اسرافرش پہ بیٹھی اپنی ماں کو یاد کر کے زار و قطار رورہی تھی۔۔۔

حمدان شاہ اگر میرے سر پہ تمہارے نام کی تلوار نہ لٹک رہی ہوتی تو میں کبھی بھی اپنا گھر اور یہ شہر چھوڑ کر نہ جاتی۔۔۔"

یہاں میری ماں کی خوشبو بستی ہے۔۔۔

میرا بچپن بچپن بستہ ہے۔۔۔

مگر میں اپنی ماں کی طرح ایک اور قدسیہ نہیں بن سکتی۔۔۔

تم وڈیرے لوگ عورت کو اپنے پاؤں کی جوتی سمجھتے ہو میں کبھی بھی خود کو تمہاری فرسودہ روایات کی بھینٹ نہیں چڑھنے دوں گی۔۔۔

اور اگر میں ان کی لیتی ہوں اس رشتے کو تو اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ تمہاری ماں یادادی یا تو خود بھی۔۔۔

اگر میری بھی اولاد پہلی بیٹی ہوئی تو اگر میرے ساتھ بھی تم لوگوں نے وہی کیا جو میری ماں

نے پوری زندگی جھیلا تو میں اپنی اولاد کے آگے کیا منہ دکھاؤں گی؟؟؟

کہ میں نے بھی ایک اور آسرا پیدا کی ہے۔۔۔

نہیں نہیں میں اسے ہر گز بھی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر چلائی۔۔

اس رشتے کو ہی حمد ان شاہ ختم کر دوں گی میں۔۔

صفحہ ہستی سے مٹا دوں گی میں اپنا اور تمہارا یہ رشتہ۔۔۔

ماما کی الماری سے نکاح نامہ نکالے وہ ہاتھ میں لئے خود سے باتیں کرتی زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔

خالہ کے گھر جانے کی کچھ دن بعد ہی خالو اور خالہ سے اپنے خلع کی بات کرونگی۔۔

وہ سوچتے اور روتے روتے نہ جانے کب وہیں زمین پر ہی سو گئی۔۔۔

اور یوں اس طرح بھی اسلام آباد میں اسکی آخری رات بھی آہستہ آہستہ سردی گئی۔۔۔



سمیر کی رہائش ابھی فی الحال فرح کے گھر میں ہی تھی۔۔۔

فرح کی ماں کا راویہ سمیر کے ساتھ بہت زیادہ اچھا نہیں تھا تو بہت زیادہ برا بھی نہیں تھا۔۔

وہ رسمی طور پر سمیر کے ساتھ بات چیت کر لیا کرتی تھیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

مگر سمیر کو فرح کے گھر کا ماحول کچھ زیادہ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔

کاشف کا ہر وقت گھر پہ ڈیرہ جمائے رکھنا۔۔

اس پے تضاد فرح کا ہولیہ اور بے باکی۔۔

سمیر کو اندر ہی اندر بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہی تھی۔۔۔

سمیر کے دل میں خوشی کے بجائے ایک افسردگی سی اپنے پر پھیلا رہی تھی۔۔

فرح نے کئی دفعہ کہا کہ ماما سے بات کرو شادی کی ڈیٹ فکس کریں تاکہ۔۔۔

مگر سمیر ہر دفعہ یہ کہہ کر ٹال رہا تھا کہ۔۔۔

پہلے میں اپنی رہائش کا بندوبست کر لوں۔۔۔



اور فرح ہمیشہ یہ سن کر ایز یوش کہہ کر کندھے اچکا دیتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

" آج میں یہ ساڑھی پہن کر ہی رہوں گی " Aymen: [11/14, 11:39 PM]

حجاب بڑے مزے سے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھی یہ جانے بغیر کہ بشر کمرے میں آچکا ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں کچھ مدد کر سکتا ہوں میں بتاؤ؟ "

کیونکہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو میدان چھوڑ کر کسی کو تکلیف یا پریشانی میں اکیلا دیکھ کر ایک کمرے میں " چوروں کی طرح چھپ کر بیٹھ جاتے ہیں " ---
بشر نے دوپہر والی بات پر حجاب پہ چوٹ کی ---

حجاب جو کہ یہ سمجھ رہی تھی کہ بشر تیار ہو کے نیچے چلا گیا ہے ---
وہ آہستہ آہستہ خاموشی سے کمرے میں آ کر تیار ہو رہی تھی ---
کہ بشر کی آواز اتنے قریب سے سن کر ایک دم ڈر کے اچھل ہی پڑھی ---
اس اچانک افتاد پہ حجاب کے ہاتھوں سے ساڑی کا پلو نیچے زمین پر گر گیا ---
فل آستین، گول گہرے گلے والا وائٹ بلاؤز پہنے ---

وہ تمام حشر سامانیوں کے ساتھ ---

بشر کے سامنے سراپا امتحان بنی ہوئی تھی ---

بشر لمحے بھر کے لیے ساکت سا ہو گیا ---

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

لیکن پھر یاد آیا کہ وہ پہلے ہی بہت لیٹ ہو چکے ہیں مزید دیر علی کے غصے کو اور ہوا دے گی یہ سوچ کر وہ دل مسوس کر رہ گیا

جی نہیں سٹر ہٹلر آپ ساڑھی باندھنے کے بجائے کھول ہی دیں گے پوری "---

حجاب بے ساختگی میں بہت معنی خیز بات کہہ گئی تھی اگر اس کو علم ہوتا کہ وہ کیا کہہ گئی ہے تو وہ یوں اس طرح بشر کے سامنے ایک لمحہ بھی کھڑی نہ رہ پاتی۔۔۔

اس کی نظریں اپنے ساڑھی پر تھی وہ بشر کی آنکھوں میں چمکنے والے حسین رنگ نہیں دیکھ پائی۔۔۔
جو حجاب کی اس ایک بات پر بشر کی آنکھوں میں بھر گئے تھے۔۔۔



اچھا محترمہ بہت جان گئے ہو تم تو اپنی شوہر کو "---

حجاب جو ساڑھی کا پلو اٹھانے کے لئے نیچے جھک رہی تھی بشر نے اس کو دونوں کندھوں سے تھام کر اپنے سامنے کھڑا کیا

حجاب ساڑھی کی وجہ سے ویسے ہی بہت جھن جھلار ہی تھی۔۔۔

اس پے تضاد بشر کی ذمہ معنی باتیں اس کے سر پر سے گزرتی اس کو مزید کنفیوز کر رہی تھیں۔۔۔

پٹیں یہاں سے مجھے تیار۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ جیسے ہی بشر کو نظریں اٹھا کر دیکھتی ہے حجاب کو اپنے دل کی دھڑکن مزید تیز ہوتی محسوس ہونے لگتی ہے۔۔۔۔
بشر نے ابھی بھی اس کو مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔۔۔

بشر ایک جھٹکے سے حجاب کو خود سے قریب کرتا ہے۔۔۔

گھبرائی کنفیوز سی حجاب کسی ان چھوٹی کلی کی طرح اس کی باہوں میں کھنچی چلی آتی ہے۔۔۔

وہ اس کے اتنے قریب تھا کہ حجاب اس کی دھڑکنیں تک محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔



" تو میں کچھ مدد کر سکتا ہوں "

؟؟؟؟

ج۔۔۔جج۔۔۔ نہیں مجھے چھوڑیے میں نے تیار ہونا ہے۔۔۔

حجاب کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا وہ اب باقاعدہ کانپ رہی تھی۔۔۔

کے اتنے قریب تھا کہ حجاب اس کی دھڑکنیں تک

محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

" تو میں کچھ مدد کر سکتا ہوں "

؟؟؟؟

ج۔۔۔ج۔۔۔ نہیں مجھے چھوڑیے میں نے تیار ہونا ہے۔۔۔"

حجاب کی آنکھوں میں پانی بھرنے لگا وہ اب باقاعدہ کانپ رہی تھی۔

اف یہ لڑکی میری اتنی سی قربت نہیں سہ پاتی۔۔۔"

بشر منہ ہی منہ میں بڑبڑاتا۔۔۔۔

مسکرا کر اپنے سر پہ ہاتھ پھیرتا ہے۔۔۔

حجاب کے ماتھے پہ اپنی محبت کی نشانی ثبت کر کے اس کو بہت آہستہ سے اپنی گرفت سے آزاد کر دیتا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب کو اس کی قربت بوکھلا دیتی تھی۔۔۔

اچھا بس اب رونا بند کرو میں یوٹیوب لگا رہا ہوں۔۔۔"

اس پر دیکھ کر باندھ لیں گے۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہیں آپ کیسے بنوائیں گے "۔۔۔"

حجاب کا منہ کھلا رہ گیا حیرانی سے۔۔۔

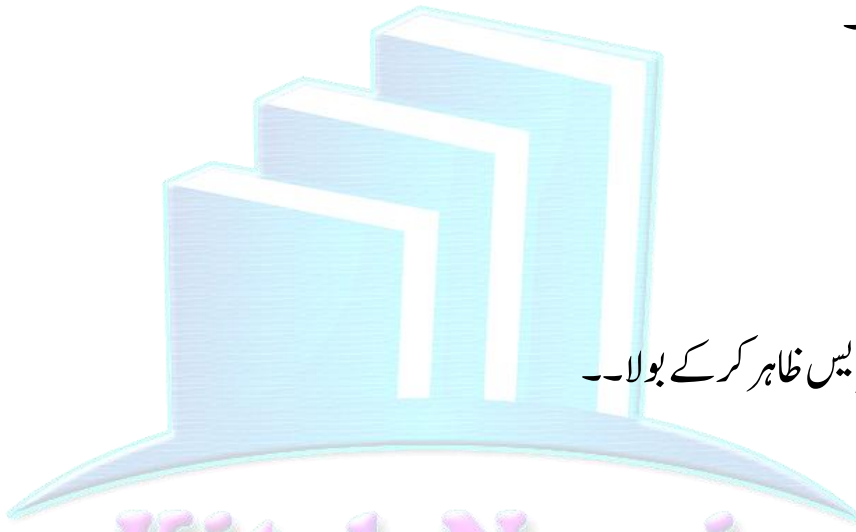
کیوں اس کام کو کرنے کیلئے کیا سرٹیفیکٹ حاصل کرنا پڑتا ہے۔"

آپ کا کام تو بس مجھ سے لڑنا اور غصہ کرنا ہے "۔۔۔۔"

حجاب نے منہ بسوڑا۔۔۔

اچھا "۔۔۔۔"

بشراب خود کو تھوڑا سیریس ظاہر کر کے بولا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو اور نہیں تو کیا آپ کو اور آتا ہی کیا ہے "۔۔۔۔"

حجاب اب اپنی ٹون میں واپس آچکی تھی۔۔۔

آتا تو بہت کچھ ہے مائی ڈیئر وائف اگر املاً بتاؤں تو تم پھر رو دوں گی "۔۔۔"

ایک تو یہ آپ کی باتیں میرے سر پر سے گزر جاتی ہیں "۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب جھنجلائی۔۔

اچھا چلو ابھی تو تیار ہو پھر کبھی اگر تم نے موقع فراہم کیا تو اپنی تمام باتیں بڑی فرصت سے سمجھاؤں گا بھی اور عمل " کر کے بھی دکھاؤں گا"۔۔۔

بشر نے ساڑھی زمین سے اٹھا کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے بھی سمجھا دے گا۔ ابھی پلیز یہ ساڑھی میں میری ہیلپ کریں "۔۔۔"

بشر نے اپنے تمام جذبات پہ لوہے کی زنجیر سے لاک لگا کر اس دشمنِ جاں کی ساڑھی یوٹیوب سے دیکھ دیکھ کر باندھ ہی دی آخر۔۔۔

میں دنیا کا پہلا مرد ہونگا جو اس طرح اپنی بیوی کی ساڑھی باندھ رہا ہے "۔۔۔"

بشر نے جل کے سوچا۔۔

ایک گھنٹے کی کھینچیم تانی کے بعد جیسے تیسے مشن سکسیس فل ہوا۔ ساڑھی باندھ ہی گئی۔۔

www.kitabnagri.com

بشر صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا۔۔

بس حجاب اب جلدی کرو "۔۔"

میک اپ نہیں کرو اور بال کھلے چھوڑ دو "۔۔

بشر نے حجاب کو آئی شیڈ لگاتے دیکھ فوراً ٹوکا۔۔۔۔

"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارے مگر۔۔"

نہیں بس یہ بہت ہے۔۔"

ایسے ہی محترمہ آفت ڈھا رہی ہیں۔۔۔"

بشر بڑبڑایا۔۔

حجاب نے وائٹ بلاؤز کے ساتھ پلین شیفون کی ساڑھی کا انتخاب کیا تھا۔۔۔

بشر کی جلدی جلدی پر اس نے ریڈ لپ اسٹک ہی لگائی اور آئی لائنر لگا کر بال پشت پہ کھلے چھوڑ دیے۔۔۔۔

بشر حجاب کو دیکھ کر اپنے ضبط کو داد دیئے بغیر نہ رہ سکا۔۔۔

چلیں۔۔۔"

حجاب نے جلدی سے سینڈلز پہنیں اور ہیڈ کلچ لے کر کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔



...وہ لوگ علی کے فنکشن میں پہنچ چکے تھے

علی اور ثناء (علی کی وائف) نے دونوں کو بہت گرم جوشی سے ویلکم کیا۔۔۔

ثناء نے تھوڑی ہی دیر میں حجاب کو ایک دوست کی طرح خود سے گھلا ملا لیا۔۔۔

آج حجاب بشر کو بہت حیران کر رہی تھی لگی ہی نہ رہا تھا کہ یہ وہی آفت ہے جو گھر میں تہلکہ مچا کر رکھتی ہے۔۔

حجاب سلیقے سے سب سے مل رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ٹہر، ٹہر کر سب سے سلیقے سے گفتگو کرتی۔

بشر کو حیرانیوں کے سمندر میں دھکیل رہی تھی۔۔۔

اوائے کیا بات ہے ارادے کیا ہیں جناب کے۔۔۔

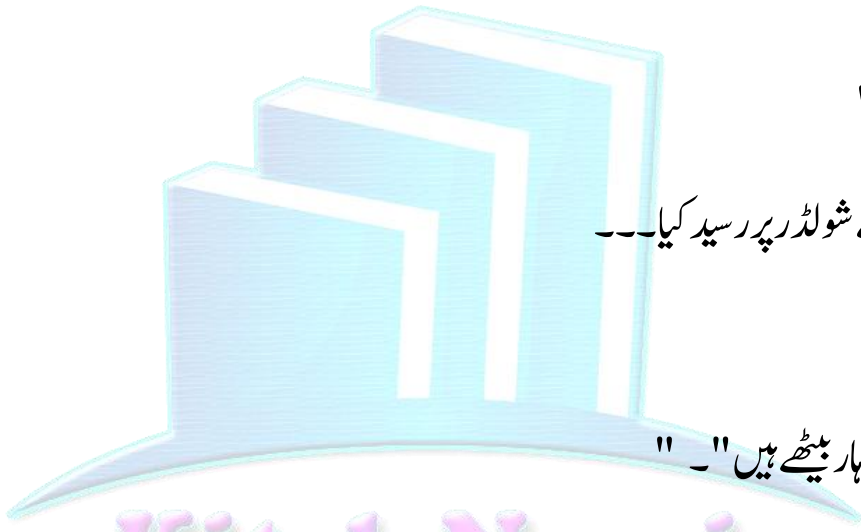
علی نے سیٹی بجاتے ہوئے بشر کو چھیڑا۔۔۔۔

وہ بہت دیر سے بشر کو نوٹ کر رہا تھا وہ بات تو اس سے کر رہا تھا مگر بشر کی نظریں بار بار حجاب کی طرف بھٹک رہیں تھیں۔

۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔

بشر نے مکہ بنا کر علی کے شولڈر پر رسید کیا۔۔۔



لگتا ہے آج مووف دل ہار بیٹھے ہیں۔۔۔

تو چپ ہوتا ہے یا میں سنا کو شادی کے پہلے والے افیروز کا بتاؤ تیرے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر کی دھمکی کار گر ثابت ہوئی اور علی نے مسکراتے ہوئے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔۔

اچھا معاف کر دے کیوں شیرنی کے پنجرے میں مجھ ناچیز کو دھکیل رہا ہے؟؟؟؟؟۔۔۔

ادھر آتجھے کسی سے ملو اوں گا۔۔۔

کس سے بتاؤ۔۔۔۔

ابھی پتا چل جائے گا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

علی اس کو کھینچتا ہوا حال کی اینٹرنس پہ لے آیا۔۔۔

اب تو بھی مل دیکھ میں کوئی بھی سر پر انز فضول نہیں دیتا۔۔۔

بشر حمدان کو اتنے عرصے بعد دیکھ سر پر انز ہو گیا۔۔

دانی تو بے غیرت کہاں غائب ہو گیا تھا؟؟؟"۔۔

بشر نے حمدان کو دیکھ کر فوراً عزت افزائی شروع کر دی اس کی۔۔۔

ارے ارے نہ سلام نہ دعا بس ملتے ہی لعنتیاں شروع کر دیں تو نے دینی"۔۔۔۔

تو نہیں سدھرے گا۔۔۔"

حمدان نے آگے بڑھ کر بشر کو گلے لگایا۔۔۔

وہ لوگ پورے چھ سال بعد ایک دوسرے سے مل رہے تھے۔۔۔

ویسے تو یہ بتائے گا کہ تو اتنے عرصے مرا کہا تھا"۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر حمدان کو بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔

یار پہلے اسپیشلائزیشن کے لئے ملک سے باہر چلا گیا تھا"۔۔

تجھے اتنی دفعہ کال بھی کی"۔۔

بشر بولا۔۔

سم چیخ کر پیڑی اس لیے کہ ایک حسینہ تیرے دوست سے شدید قسم کی محبت میں گرفتار ہو گئی تھی وہ الگ بات ہے

کہ مابدولت نے اس کی حوصلہ افزائی نہیں کی اور نمبر ہی بدل ڈالا"۔۔

حمدان نے بشر کے کندھے پہ ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

البتہ علی ایکسیوز کر کے چلا گیا کسی گیسٹ کو رسیو کرنے۔۔۔

چل سم کا تو سمجھا آگیا۔۔۔۔"

گھر تو آسکتا تھا نہ۔

بشر نے مزید لتاڑا۔

پیٹا سم میں نے بدلی مگر گھر تو نے بدلہ تھا۔۔۔"

حمدان نے تیوری چڑھا کر کہا۔۔۔

مطلب تو گیا تھا پہلے والے گھر؟؟۔۔۔"

جی جناب اور وہاں جا کر پتہ چلا کہ آپ لوگ شفٹ ہو گئے ہیں۔۔۔"

/چل یہ سب چھوڑنے کہاں ہے لایا ہے یا نہیں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر نے پوچھا۔۔۔

بیوی اور بچے ہا۔۔۔ہا۔۔۔ہا۔۔۔"

ابھی بیوی کا بونہیں آرہی اور تو بچوں کی بات کر رہا ہے۔۔۔۔"

"حمدان مصنوعی بے بسی چہرے پر تاری کی۔۔۔،

مطلب؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر نہ سمجھی سے بولا۔۔۔

یہ کہ ہماری زوجہ محترمہ رخصتی کے لیے تیار نہیں ہیں۔۔۔"

اور جب تک رخصتی نہیں ہوگی تو بچے کیسے ہو سکتے ہیں۔۔۔"

خیر میرا چھوڑ تو بتا کہاں ہیں آج کل شادی کی یا ویلا ہی گھوم رہا ہے؟؟۔۔۔"

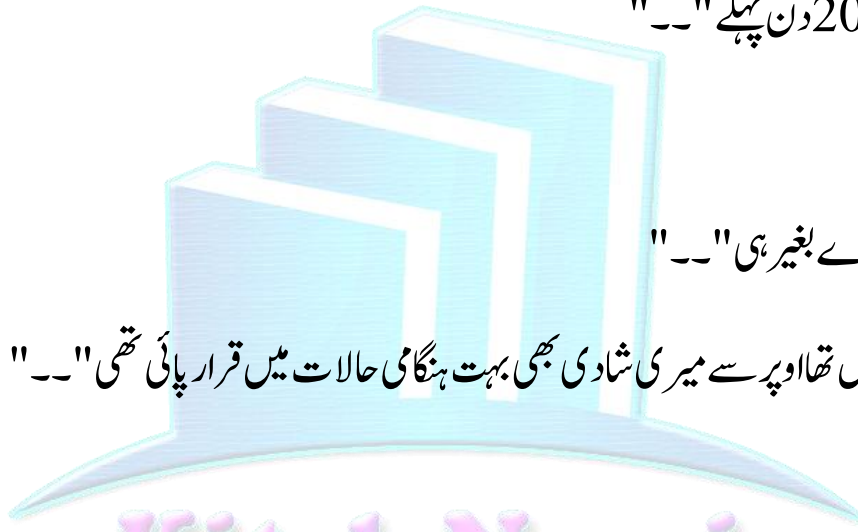
حمدان نے موضوع تبدیل کیا۔۔۔

شادی ہو چکی ہے میری 20 دن پہلے۔۔۔"

بشر نے بتایا۔۔۔

بہت مبارک ہو مگر میرے بغیر ہی۔۔۔"

"یار ایک تو تیرا تپتا نہیں تھا اوپر سے میری شادی بھی بہت ہنگامی حالات میں قرار پائی تھی۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مطلب میں کچھ سمجھا نہیں۔۔۔"

حمدان نیں کہا۔۔۔

بشر آپ یہاں ہیں میں کتنی دیر سے آپ کو ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔"

حجاب بشر کو ڈھونڈتی ہوئی آئی۔۔۔

سلام علیکم۔۔۔"

حجاب نیں جھٹ سلام کیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کے برابر میں کھڑے ہمدان کو۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔"

بشر یہ؟؟۔۔۔

حمدان نے کچھ بھی بولنے سے پہلے تعرف چاہا۔۔۔

یہ حجاب ہے میری وائف۔۔۔"

اور حجاب یہ حمدان عرف دانی میرے بچپن کا دوست۔۔۔"

نائس ٹومیٹ یو۔۔۔"

حجاب نے کرٹمیسی نبھائی۔۔۔

نائس ٹومیٹ یو ٹو بھابی۔۔۔"

ہمدان کو چھوٹی سی معصوم سی حجاب بشر کی لائف پارٹنر کے طور پر بہت پسند آئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر تو آج حیران ہی ہو رہا تھا حجاب کے طور طریقے دیکھ کر لوگوں سے علیک سلیک اور دھیمی آواز میں سب کو اچھے

طریقے سے ملتی کہیں سے بھی وہ بشر کی "بن بتوڑی" نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

اف آج تو بہت تھک گئی۔۔۔"

حجاب سا لگرہ سے گھر آ کر اپنی وارڈروب کھول کے کھڑی رات کے لئے کپڑے نکال رہی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

جب بشر کمرے میں آیا اور حجاب کو اپنی وارڈروب میں گھسے دیکھ کر ایک شیطانی سی مسکراہٹ بشر کے لبوں پہ آکر معدوم ہو گئی۔۔۔

اب آئے گا مزابن بتوڑی۔۔۔"

جبکہ حجاب اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گئی ابھی حجاب کو اندر گئے پانچ منٹ بھی نہیں ہوئے تھے جب ایک زوردار چیخ کی آواز کے ساتھ ڈریسنگ روم کا دروازہ کھول کر وہ چنگھاڑتی ہوئی نمودار ہوئی۔۔۔

"کس نے کیا ہے یہ؟؟؟؟؟"

وہ اپنی شرٹ ٹراوڑر آگے کر کے بولی۔۔۔

اللہ یہ بھی۔۔۔"

حجاب نے دوسرا ڈریس نکالا پھر ایک کے بعد دوسرا سب کے حالات ایک سی ہی تھی۔۔۔

وہ صدمے سے بولی۔۔۔

مجھے پتہ ہے یہ سب آپ نے ہی کیا ہے۔۔۔"

حجاب باقاعدہ بشر کی طرف بڑھی وہ ابھی تک ساڑھی میں ہی تھی۔۔۔

کیوں میں کیوں کرنے لگا؟؟؟"

بشر نے ابرو اچکا کر کہا۔۔۔

اس لیے کیوں کہ آپ نے مجھ سے بدلہ لیا ہے میں نے آپ کے کپڑوں کو جو خراب کیا تھا۔۔۔"

وہ بیڈ پر بیٹھے بشر کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

جب بشر سے چند قدم کے فاصلے پر اس کا پیر اپنی ہی ساڑھی میں الجھا اور وہ اوندھی بشر کے اوپر گر پڑی۔۔۔

بشر نے بیڈ پیر لیٹتے ہوئے اس کی کمر کے گرد بازو جھانسل کر دیے۔۔۔۔۔

چھوڑے مجھے۔"

حجاب نے بشر کی سانسیں اپنے چہرے کو جھلساتی محسوس کیں۔۔۔

اور اگر نہ چھوڑوں تو "؟؟؟؟۔"

بشر نے ایک ہاتھ اس کی کمر پر جب کہ دوسرا اس کے بالوں میں نرمی سے پھیر رہا تھا۔۔۔

اور پھر آہستہ سے وہ حجاب کو اپنے چہرے کے اوپر جھکا لیتا ہے۔۔۔۔۔

او آو جھجھج " - "

بشر نے حجاب کو ایک جھٹکے سے خود سے دور کیا حجاب نہیں گھبرا کر بشر کے کان پر اپنے دانت گھاڑ دیئے تھے۔۔۔

بشر اپنا سرخ کان پکڑ کر تلملا کر رہے گیا۔۔۔

حجاب موقع کا فائدہ اٹھا کر ڈریسنگ روم میں بند ہو گئی۔۔۔

جنگلی بلی نہ ہو تو"۔۔۔"

بشر بڑھایا"۔۔

میں بھی دیکھتا ہوں کب تک مجھ سے دامن بچاؤ گئی "؟؟؟؟۔"

بشر کے لبوں پر بڑی دلفریب مسکراہٹ تھی۔۔۔

"اب منزل دور نہیں"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اچھی طرح حجاب کی بدلتی ہوئی کیفیات نوٹ کر رہا تھا یہی وجہ تھی جو وہ اس کو ٹائم دے رہا تھا۔۔۔

اب اس کے دل میں ایک خواہش ابھر رہی تھی کہ حجاب خود اس کی طرف بڑھے پہلے کی بات اور تھی جب وہ اپنے اور بشر کے رشتے اور حقوق نہیں سمجھتی تھی مگر اب وہ اس میں بہت کچھ تبدیلیاں دیکھ رہا تھا وہ بھی ایک محبت کرنے والا دل رکھتا تھا اور محبت کا جواب محبت سے ہی چاہتا تھا مگر اب حجاب کی دوری وہ زیادہ دن نہیں سہہ پائے گا یہ وہ بہت اچھے سے سمجھ رہا تھا۔۔۔

حجاب ڈریسنگ روم میں آکر ادھر ادھر دیکھتی ہے کہ شاید کچھ لکچر کھانا کو پہننے کے لئے مل جائے۔۔۔۔۔
مگر اسے وہاں ادھر ادھر ڈھونڈنے پر بھی کچھ ایسا نہیں مل سکا۔۔
سوائے ماما کے دیے ہوئے "نائٹ ڈریس" کے۔۔۔۔۔



حجاب نے شکر کا سانس لیا۔۔۔۔۔

اب آئے گا مزہ اب دیکھو میں کیا کرتی ہو۔۔۔۔۔

حجاب کچھ سوچ کے بڑبڑائی۔۔۔

آدیکھیں زرا۔۔۔

کس میں کتنا ہے دم۔۔۔

وہ اب باقاعدہ گنگنا رہی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب نائی اٹھا کر چینیج کرنے چلی گئی۔۔۔

ہجاب جب چینیج کر کے باہر آئی اس وقت بشر واش روم میں تھا۔۔۔۔

وہ بڑی خاموشی و شرافت سے اپنی سائیڈ پر آکر لیٹ گئی اور کفر ٹر سر تک ڈھانپ لیا۔۔۔۔

مائے سویٹ ہارٹ صبح آپ کو بہت فخر ہوگا"

میرے کپڑے اتنے بہترین ڈیزائن کرنے پر۔۔۔

چھوڑنے والی تو میں بھی نہیں ہوں آپ کو بس اب صبح کا انتظار ہے۔۔۔۔"

بشر فریش ہو کر کمرے میں آیا۔۔۔"

سوتی ہوئی حجاب کو دیکھا۔۔۔

وہ سر سے پیر تک خود کو کفر ٹر سے چھپائے شاید سوچ چکی تھی۔۔۔

بشر لبوں پہ پیاری سی مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

لگتا ہے بن بتوڑی کا دماغ ٹھکانے پر آنا شروع ہو گیا ہے۔۔۔"

تیرا ہونے لگا ہوں۔۔۔



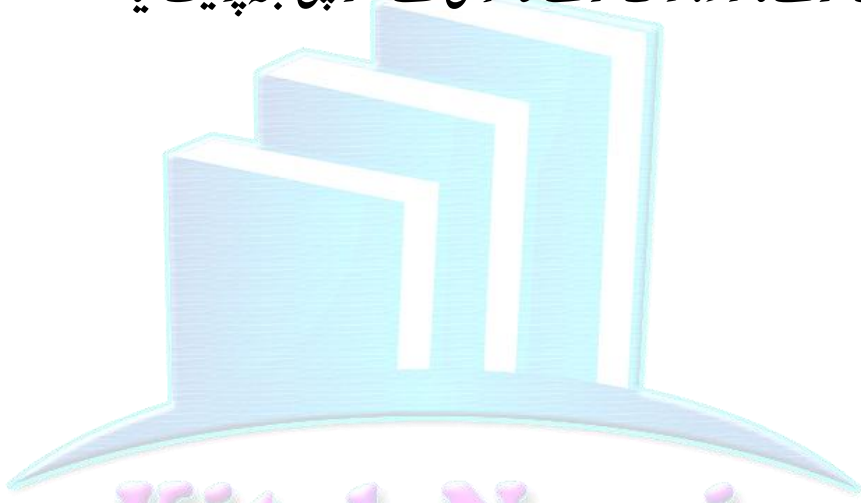
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کھونے لگا ہوں۔۔۔

بشر نے سیٹی بجاتے ہوئے شوخ سی دھن گنگنائی۔۔

چلو زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی۔۔۔"

۔ بشر مزید حجاب کو تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر کے خاموشی سے آکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا



صبح بشر کی آنکھ پہلے کھل گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے اٹھ کر ٹائم دیکھا۔۔۔

گھڑی صبح کے دس بج رہی تھی۔۔۔

حجاب پہ نظر ڈالی وہ کمفرٹ میں گھسی خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی۔۔۔

ابھی وہ فریش ہونے کے لئے اٹھ رہا تھا جب

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کا موبائل بچ اٹھا۔۔

اسکرین پر بابا کا نمبر دیکھ کر اس نے فوری کال ریسیو کی۔۔

السلام علیکم بابا۔۔

وعلیکم اسلام بچہ۔۔۔

سب خیریت ہے بچہ۔۔

جی بابا سب خیر ہے۔۔۔

کل ماما سے بات ہوئی تھی آپ سو رہے تھے اس وقت۔۔۔

جی بچہ ماما نے بتایا تھا آپ کی صبح۔۔

حجاب کہاں ہے؟

لاؤ بات کر اؤ اس سے میری۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا حجاب سو رہی ہے۔۔

اٹھتی ہے تو کال کرو اتنا ہوں۔۔

اچھا بچہ اب ہم لوگ ناشتہ کر کے 12 بجے تک ایئر پورٹ کیلئے روانہ ہوں گے۔۔

ٹھیک ہے بابا میں رسیو کر لوں گا آپ لوگوں کو۔۔۔۔۔

چلو اب آپ بھی ناشتہ کرو۔۔

فی امان اللہ بیٹا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

فی امان اللہ بابا۔۔۔

بشر نے بات ختم ہونے کے بعد فون بند کیا۔۔۔

وہ حجاب کو سوتا سمجھ کر روم سے باہر نکل جاتا ہے۔۔۔

دل تو کیا کہ اٹھا دے ساتھ ناشتے کے لیے مگر پھر ایک خیال ذہن میں کوندا۔۔۔

شہد کی مکھی سے فحال دور ہی رہنا چاہیے۔۔۔۔۔ "ابھی تو وہ زخمی شیرنی بنی ہوئی ہوگی"۔۔۔

بشر ایک نظر حجاب پر ڈالتا کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

بشر کے جاتے ہی حجاب فوراً اٹھ کے بیٹھ گئی۔۔۔

وہ اس کے جانے کا ہی تو انتظار کر رہی تھی۔۔۔

ورنہ اٹھ تو وہ تبھی گئی تھی جب بشر بابا سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جلدی جلدی فریش ہو کر برات والا نائٹ ڈریس (نائٹی) بغیر تبدیل کیے وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

اب تم اپنی جیب خالی کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ شلوار قمیض میں نہیں پہنتی"۔۔۔ 'hubby' میرے پیارے

تم نے میری اتنی پیاری پیاری ٹی شرٹس کاٹ دیں"۔۔۔۔۔

حجاب کو رہ رہ کر افسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ہیلو میرے پیارے ہٹلر۔۔۔"

حجاب بشر کے سامنے کھڑی بہت دلکش انداز اور ایک ادا کھڑی صبح کا سلام پیش کر رہی تھی۔۔۔۔

بلکل کوئی فلم کی ہیروئن کی طرح۔۔۔

بشر نے جواب دینے کے لئے جیسے اس کو دیکھا۔۔۔

بشر کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا ایسا ب میں ایک دم اشتعال سا بھر گیا۔۔۔

یہ کیا پہن کر نکلی ہو؟؟؟؟؟"۔۔۔

بشر کا دماغ بھک سے اڑ گیا اس کو ناٹنی میں باہر دیکھ کر۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں کیا ہوا؟؟؟؟؟"۔۔۔۔

حجاب نے شرارتی لہجے میں آنکھیں پٹ پٹا پٹا کر معصومیت سے کہا۔۔۔۔

ملازمہ جو ابھی ابھی ڈرائنگ روم ناشتہ لے کر داخل ہوئی تھی حجاب کو دیکھ کر پوری بتیسی کی نمائش اس نے مفت میں کر

ڈالی۔۔۔۔

بشر شرمندگی اور غصے کی اتھاہ گہرائیوں میں تھا۔۔۔۔

تم جاؤ یہاں سے اور اپنی یہ بتیسی اندر کرو"۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ ملازمہ پہ دھارا۔۔۔

ملازمہ اپنی ہنسی بامشکل ضبط کرتی وہاں سے کھسک گئی۔۔۔

بشر اپنی کرسی سے اٹھا اور حجاب کا ہاتھ سختی سے پکڑ کے کمرے میں کھینچتا ہوا لے کر آیا۔۔۔

تم یہ کیا بیہودہ لباس پہن کر باہر آئی ہو۔۔۔

کونسا بیہودہ لباس؟؟؟

میں نے تو نائٹ ڈریس پہنا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب میں معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑ ڈالے۔۔۔

میں بتاؤں کیا ہے اس میں؟؟؟؟؟۔۔۔

بشر طیش کے عالم میں حجاب کی طرف بڑھا۔۔۔ وہ آج شدید زچ ہو چکا تھا۔۔۔

حجاب اس کے تاثرات دیکھ کر اٹے قدموں پیچھے دیوار سے جا لگی۔۔۔

حجاب کی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

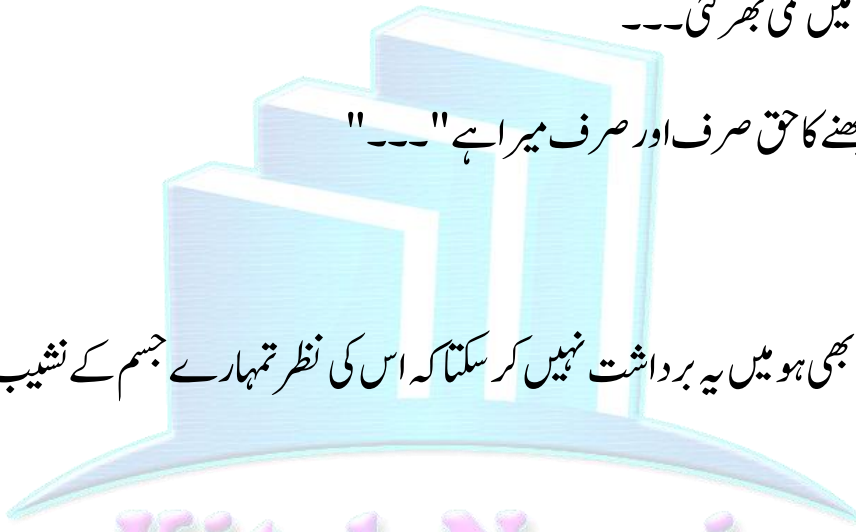
بشر نے اس کی کلائی پکڑ کر اسکا منہ دیوار کی طرف کیا اور اپنی تھوڑی اس کے کندھے پر رکھ کر
کلائی سختی سے مروڑی۔۔۔

کلائی بشر کے ہاتھوں حجاب کی کمر پر سختی سے مڑی ہوئی تھی۔۔۔
پلیز چھوڑیں مجھے۔۔۔"

درد سے اس کی آنکھوں میں نمی بھر گئی۔۔۔

اس لباس میں تمہیں دیکھنے کا حق صرف اور صرف میرا ہے۔۔۔"

میرے علاوہ چاہے کوئی بھی ہو میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ اس کی نظر تمہارے جسم کے نشیب و فراز پر پڑے۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے تمہیں اگر ڈھیل دی ہوئی ہے۔۔۔

اس کا ہر گز بھی یہ مطلب نہیں ہے کہ تم اپنی من مانی کر۔۔۔

وہ آج پہلی دفعہ اس سے خائف ہوئی تھی۔۔۔

وہ تو سمجھ رہی تھی کہ وہ اپنی غلطی پر پچھتائے گا مگر یہ کیا۔۔۔

بشر اس کی نمی سے بھری آنکھوں کو دیکھ کر ایک جھٹکے سے اسے چھوڑ کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

کراچی سے آنے کے بعد شام میں جب حمدان اور مقیم صاحب قدسیہ کے گھر پہنچے تو دونوں سکتے میں آگئے۔۔

برابر میں خالدہ سے پتہ چلا کہ قدسیہ کا 4 دن پہلے انتقال ہو گیا ہے۔۔

اور اسراء آج ہی اپنی خالہ کے ساتھ کراچی چلی گئی ہے۔۔۔

مقیم صاحب صدمے کی حالت میں کچھ کہے اور سن ہی نہیں پائے۔۔۔

آپ کے پاس ایڈریس ہے کوئی انکا۔۔۔؟؟؟

نہیں بیٹا میرے پاس تو کوئی اتنا پتا نہیں ہے۔۔۔

ہاں بس مجھے اتنا پتا ہے کہ قدسیہ نے اپنی زندگی میں اسرا کو کہا تھا کہ کوئی بھی اس کے بعد برا وقت آئے تو وہ اپنی خالہ سے رابطہ کرے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمدان اور بہت کچھ پوچھنا چاہتا تھا مگر اسراء نے اس کو دو کوڑی کا کر دیا تھا اس کی خود کی نظروں میں۔۔

اپنے شوہر پر ہی بھروسہ نہیں کیا۔۔۔

میں تمہیں دنیا کے کسی بھی کونے سے ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔۔

تم میری امانت ہو اور میں اپنی امانت میں خیانت نہیں برداشت کروں گا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان کے دماغ کی رگ غصے سے تن گئی۔۔

اسرار نے انجانے میں حمدان کے غصے کو ہوا دے ڈالی تھی۔۔

حاصل تو میں اب تمہیں کر کے رہوں گا۔۔"

سیدھے طریقے سے تو تم باز نہیں آئیں اب تم دیکھو اور الٹی گنتی شروع کر دو۔۔۔۔"

محبت کی جگہ طیش اور غصے نے لے لی تھی۔۔

حمدان پہ گویا اسراء کو حاصل کرنے کا جنون سوار ہو گیا تھا۔۔



سمیر نے آخر کار فرح کی محبت میں ہتھیار ڈال دیے تھے۔۔۔۔

اور آج فرح اس کی سچ سجائے۔۔

اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔۔

سمیر آہستہ سے اندر آیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

پورا کمرہ گلابوں اور موتیوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔۔

وہ حسین تو پہلے ہی تھی مگر آج تو آسمان سے اتری کوئی اسپر اء لگ رہی تھی۔۔

سمیر نے فرح کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

آج میں بہت خوش ہوں میری محبت مجھے مل گئی۔۔ "

سمیر نے اس کے ہاتھ پہ بوسہ دیا۔۔

فرح نے بھی اس کی محبت کا جواب محبت سے دیا اور ایک حسین محبت بھری رات اپنے اختتام کو پہنچی۔۔۔۔

بشر کے کمرے سے جانے کے بعد حجاب زار و قطار رو پڑتی ہے۔۔۔

نظر اپنی کلائی پر ڈالتی ہے اس پر ابھی بھی بشر کی انگلیوں کے نشان موجود تھے۔۔۔

درد کی شدت اتنی تھی کہ کلائی موو بھی نہیں ہو پا رہی تھی۔۔

حجاب نے غصے میں ملازمہ کو بلا کر اپنا کچھ ضروری سامان لے جا کے بشر کے برابر میں بنے روم میں رکھوا لیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج اس کو اپنے ماں باپ بہت شدت سے یاد آرہے تھے۔۔۔

"ماما بابا آپ مجھے کیوں تنہا کر گئے؟؟؟"

بھائی بھی مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔

بشر اچھے ہیں مگر۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور اس مگر کے آگے وہ کچھ سوچ نہیں پارہی تھی۔۔۔

آنسو تھے کہ موتیوں کی ٹوٹی ہوئی لڑی کی طرح گر رہے تھے۔۔

وہ اب کمرے میں تنہا بیٹھ کر وزار و قطار رو رہی تھی۔۔

بشرایز پورٹ کے لئے نکل چکا تھا اور پورا راستہ ڈرائیو کرتے ہوئے اس کو کبھی حجاب پر غصہ آتا تو کبھی خود پہ۔۔۔

وہ بار بار حجاب کے تکلیف دہ چہرے کو سوچ کر افسردہ ہو رہا تھا۔۔۔

مجھے حجاب کے ساتھ تھوڑی نرمی برتنی چاہیے۔۔۔۔۔"

میں بار بار کیوں یہ بات بھول جاتا ہوں کہ اس ریلیشن کے لئے ابھی اس کو وقت کے ساتھ ساتھ میری توجہ اور محبت " بھی درکار ہے۔۔۔"

اور پھر وہ ہے ہی کتنی بڑی۔۔۔"

اس عمر میں تو لڑکیاں خواب دیکھنا شروع کرتی ہیں۔۔۔۔۔"

ہو سکتا ہے وہ مجھے ایزائے لائف پارٹنر کبھی قبول نہ کر پارہی ہوں؟۔۔۔"

اس کے اندر ایک جنگ جل رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر۔۔ مگر میں نے اس کی آنکھیں پڑھی ہیں۔۔۔"
وہ کسی کو پسند دور کی بات دوستی بھی نہ کرنے والی تھی۔۔۔

وہ صرف میری حجاب ہے معصوم اور اچھوئی۔۔

وہ حجاب سے محبت کی منزلیں طے کر چکا تھا۔۔۔

بشر آج سب سے اونچائی پر تھا۔۔۔

وہ اپنی سوچوں کو جھٹک کر ایئر پورٹ کے پارکنگ ایریا میں کار پارک کر کے بہار اتر آیا۔۔



آجاؤ بیٹا۔۔۔"

خالو نے گم سم گھڑی اسراء کو کہا۔۔۔

جی خالو اسراء۔۔۔"

وہ کچھ گھبراہٹ کا شکار تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ تھی بھی ایسی ہی ڈرپوک شرمیلی حالات سے فوراً گھبرا کر رو دے نے والی۔۔۔

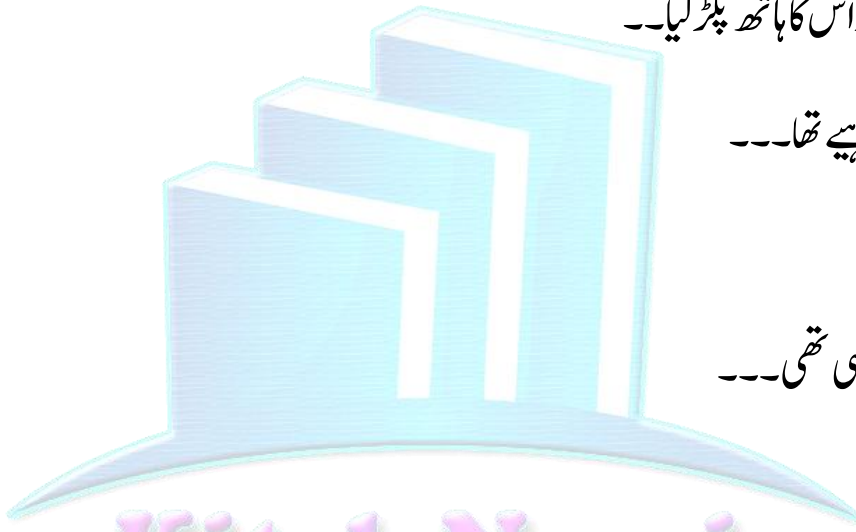
ابھی بھی بار بار اپنا دوپٹہ سر پہ برابر کر رہی تھی۔۔۔

خالہ نے اس کی بوکھلاہٹ محسوس کر لی۔۔

انہوں نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

گویا مضبوط سہارا ہی چاہیے تھا۔۔

وہ اب تھوڑی پر سکون سی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا نے بشر کو سامنے دیکھ کر آواز دی۔۔۔
بشر ان لوگوں کی طرف بڑھا اور اسراء کو دیکھ کر بس سلام کر کے ان کو گاڑی کی طرف لے آیا۔۔۔

اسراء کو لگا شاید بشر کو اس کا آنا کچھ خاص پسند نہ آیا ہو۔۔

وہ ابھی کوئی بھی سوال اسراء کے سامنے نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ اس کو ویسے ہی بہت زیادہ افسردہ اور گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔

البتہ بابا اور وہ پورے راستے ایک دوسرے سے کسی نہ کسی ٹوپک پر بات کرتے رہے تھے۔۔

گھر آچکا تھا۔۔۔۔

بشر نے ہارن دے کر چوکیدار سے گیٹ کھلوا دیا۔۔

اور گاڑی پارک کر کے فوراً گاڑی سے اتر اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔

پریشانی اسکے چہرے سے ہویدا تھی۔۔

کافی دیر تک وہ اس کو کہیں بھی نظر نہیں آئی۔۔۔



حجاب۔۔۔ حجاب۔۔۔ "۔۔۔"

بیٹا۔۔۔۔ "۔۔۔"

ماما نے اندر آتے ہی حجاب کو پکارا۔۔۔

ماما شاید روم میں ہوگی۔۔۔۔ "۔۔۔"

میں دیکھتا ہوں۔۔۔۔ "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء کو ماما نے فریش ہونے کے لئے اس کا کمرہ دکھانے کے لئے لے گئی۔۔

بشرنی شکر کا سانس لیا کہ ابھی دوپہر کے دوہی بج رہے تھے اور دوپہر میں ماما عموماً ریسٹ کرتی تھیں تھوڑی دیر۔۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ گھر میں کوئی بھی کچھ جانے۔۔

بابا آفس میں ہوتے بشر کے ساتھ مگر اتوار ہونے کی وجہ سے بابا بھی ریسٹ کرنے کے لئے روم میں ہوں لیے۔۔

وہ سیدھا اس دشمن جاں کو دیکھنے اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔۔

کمرے میں جا کر دیکھا تو وہ وہاں بھی نہیں تھی موبائل پر کال کی۔۔۔

وہ بھی سائیڈ ٹیبل پر ہی بج اٹھا کمرہ کی۔۔

بشر اب صحیح معنوں میں پریشان ہو گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کمرے سے باہر نکل کر ابھی نیچے کی سیڑیاں اتر ہی رہا تھا۔۔۔

جب برابر والے کمرے میں سے اسکو سسکیاں آتی سنائی دیں۔۔

وہ اس کمرے کی طرف بڑھا۔۔

ہاتھ بڑھا کے کمرے کا دروازہ کھولا وہ لاک نہیں تھا۔۔

بشر کمرے کے اندر داخل ہوا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سامنے حجاب بیڈ پہ بیٹھی گھٹنوں میں سر دیے رو رہی تھی۔۔

بشر اس کے پاس گیا اور آہستہ سے روتی ہوئی حجاب کی تھوڑی اوپر کی۔۔

وہ ابتر حالت میں تھی نائی ابھی تک اس کا جسم کی زینت بنی ہوئی تھی۔۔

شر کی نظر چہرے سے ہوتی ہوئی بازوؤں پہ گئی۔۔

اس نے آہستہ سے حجاب کی نائی کے ڈھلکے ہوئے اسٹیپ کو اوپر کیا۔۔

حجاب نے اس کے چھونے سے فوراً اپنا کندھانا را ضگی سے پیچھے کیا۔۔

"جائیں آپ یہاں سے"

مجھے میرے گھر جانا ہے۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا مجھے بتاؤ میں کہاں جاؤں؟؟؟"۔۔

یہ آپ کا گھر ہے آپ کہیں بھی چلے جائیں۔۔۔"

حجاب کے لہجے میں پہلی والی کھنک اور اکڑ نہیں تھی۔۔

بشر کو لگا جیسے وہ اس سے خوفزدہ سی ہے۔

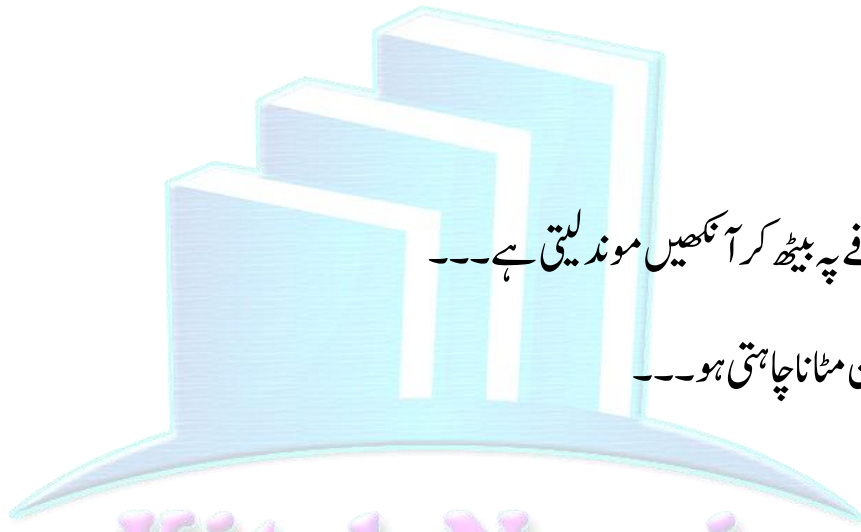
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اچھا بس چلو اپنے کمرے میں اور ہولیہ درست کرو ماما بابا آگئے ہیں۔۔

سی۔۔

حجاب کی کلائی کو جیسے ہی بشر نے پکڑ کر اس کو اٹھانا چاہا۔۔

حجاب تکلیف سے تڑپ وکراہ اٹھی۔۔



اسراء کمرے میں صوفے پہ بیٹھ کر آنکھیں موند لیتی ہے۔۔

جیسے اتنے دنوں کی تھکن مٹانا چاہتی ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

: حمدان دیکھ لو تم نے مجھ سے آج ہی کے دن کہا تھا نہ کہ "

میں تمہاری سبج سجاؤں گی۔۔"

اب تم مجھے ڈھونڈتے رہ جاو گے۔۔

سبج تو دور کی بات میری پرچھائیں تک بھی تمہیں میں پہنچنے نہیں دوں گی۔۔

حجاب وہ قدسیہ کے کہنے پہ پہلے ہی چھوڑ چکی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر جب حمدان اس کو دھمکا کر گیا تھا۔۔۔

اس وقت اسرا نے ضد میں آکر اس کو نہیں بتایا تھا کہ قدسیہ بیگم نے اسراء کا وہ دھمکیوں والا خط پڑھ لیا تھا اور وہ بضد ہو گئیں کہ وہ جاب کو ریزائن کر دے جلد از جلد۔۔۔

میں خالہ پر بوجھ نہیں بنوں گی اور جلدی کوئی جاب کر لوں گی ان شاء اللہ۔۔۔"

اسراء کی رگوں میں قدسیہ کی دی ہوئی تربیت رچی ہوئی تھی۔۔۔

جب اس کی ماں نے پوری زندگی کسی کا احسان نہیں لیا تو پھر وہ کیوں اور کیسے لے لیتی۔۔۔

بشر نہیں زبردستی حجاب کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں

لیا۔۔۔

تو اس کو اندازہ ہوا کہ جوائنٹ میں شاید فیکچر ہوا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر کو بہت افسوس ہوا۔۔۔

اس کی وجہ سے آج وہ اتنی تکلیف میں تھی۔۔۔

بشر نے فرسٹ ایڈ باکس لا کر جوائنٹ پہ سمپل پلاسٹر باندھ دیا۔۔۔

حجاب اس دوران کچھ بھی بولنے کے بجائے بس ناراض سی منہ دوسری طرف کئے روتی رہی۔۔۔۔۔

" چلو اٹھو کمرے میں واپس چلو "

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

" میں نے نہیں جانتا کہ بھی آپ سے میں یہی رہوں گی "

حجاب ضدی لہجے میں بولی

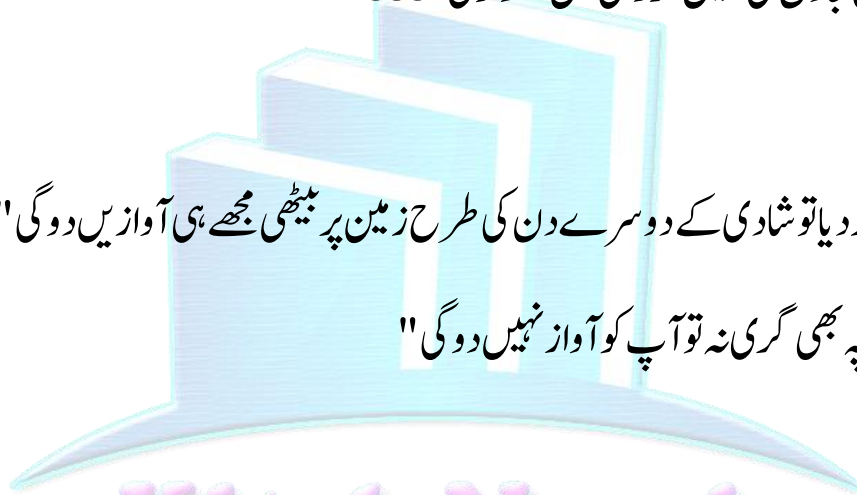
بشر نے آؤدیکھا نہ تاؤ اور اس کو اپنی گود میں اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

نہ جانے کیوں حجاب کو حیا سی محسوس ہو رہی تھی اس وقت بشر سے۔

اتارے مجھے میں خود چلی جاؤں گی نہیں کر رہی میں ضد کوئی۔۔۔

" سوچ لو اگر ابھی چھوڑ دیا تو شادی کے دوسرے دن کی طرح زمین پر بیٹھی مجھے ہی آوازیں دو گی "

" اگر زمین پہ کیا آسمان پہ بھی گری نہ تو آپ کو آواز نہیں دو گی "



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ظالم حسینہ روٹھی اور بھی دلکش اور حسین لگ رہی تھی۔۔۔

بشر کا دل چاہا ایک شوخ سی شرارت کرنے کا مگر پھر وہ حجاب کا موڈ دیکھ کے اپنی یہ خواہش دل ہی میں دبا کر رہ گیا۔۔۔

بشر اس کو گود میں اٹھائے دروازہ کھول کر اپنے کمرے کے اندر داخل ہو گیا۔۔۔

واش روم میں لے جا کر اس کا منہ ہاتھ خود دواش کرایا۔۔۔

پھر اپنے بازو کے گھیرے میں لے کر واپس صوفے پہ بٹھا کر خود اس کی وارڈروپ کی طرف بڑھ گیا وارڈروپ میں

۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ایک مہرون اور اوف وائٹ کلر کا سوٹ نکال کے واپس وفا کی طرف آیا۔۔۔

یہ دیکھو یہ میں خود لے کے آیا تھا۔۔۔

حجاب نیں ایک نظر اس سوٹ پہ ڈالی۔۔۔

مہرون شارٹ کرتی کے ساتھ اوف وائٹ بوٹ کٹ ٹراؤز اور مہرون اور آف وائٹ امتزاج کا کرش کا دوپٹہ۔۔

اس کو دل ہی دل میں وہ سوٹ بہت اچھا لگا مگر ظاہر کیے بغیر بولی۔۔

"

مجھے یہ سب پہننے کی عادت نہیں ہے۔۔۔

مائی ڈئیر وائف تو عادت ڈال لو۔۔۔"

مجھے نہیں ڈالنی ایسی کوئی بھی عادت وادت۔۔۔"

www.kitabnagri.com

خیر میں تو تمہارے فائدے کی بات کر رہا تھا۔۔۔"

حجاب کے ماتھے پر آئے بالوں کو اپنی انگلیوں کی پوروں سے ہٹا کر وہ مزید گویا ہوا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

لو یہ پہن کر جلدی سے باہر آو"۔۔۔۔"

میں نہیں پہننا کہہ دیا نا آپ سے ایک دفعہ"۔۔۔۔"

حجاب نروٹھے پن سے بولی۔۔۔

منہ مزید کچھ اور پھول گیا۔۔۔۔

بشر کو ہنسی آئی۔۔

وہ کوئی چھوٹی سی بچی کی طرح منہ پھلا کر خاموشی سے کسی روبوٹ کی طرح اس کی ہر بات کی نہیں نہیں کر رہی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر کو اس کی اتنی خاموشی کچھ زیادہ ہضم نہیں ہو رہی تھی۔۔

ایک دفعہ تو اس نے سوچا۔۔۔

"یہ خاموشی کسی بڑے طوفان کے آنے سے پہلے والی خاموشی تو نہیں ہے؟؟؟"

پھر اپنی سوچ پر خود ہی سر جھٹک دیا۔۔

میں نے نہیں چینیج کرنا"۔۔۔۔"

اور یہ کپڑے چلیج کرو فوراً۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

جی ماما خیریت؟؟؟"۔۔

ہاں ہاں تمہیں یہ لیکر جائے گا شمی اپنے ساتھ مال"۔۔۔

مگر ماما میں نے اپنا اسائنمنٹ بنانا ہے"۔۔۔

وہ گھبرا کر بولی اسائنمنٹ وغیرہ بعد میں بن جائے گا"۔۔۔

ڈرلنگ میرے ساتھ چلو"۔۔۔

تیار ہو فوراً"۔۔

ماما کے بجائے اب ان کا چھپچھپا رہا بھائی بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارتج نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھا اور آنکھوں میں آئے آنسوؤں کو واپس دھکیلنے کی کوشش کی۔۔۔۔

میک اپ سے لودھڑا چہرہ۔۔

سلک کی بلیک کرتی سگریٹ پیٹ ک ساتھ پہنے۔۔

دوپٹے کو لینے کی زحمت ہی محسوس نہیں کی گئی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

دلاویز بیگم پچاس سال کی ہو کر خود کو کم عمر حسینہ ظاہر کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھیں۔۔۔۔۔

ارتج کو ان کی ان مصنوعی لگاؤٹی لہجے سے چڑھتی۔۔۔

مگر باپ کی وجہ سے چپ رہتی تھی۔۔

اس کو اچھی طرح سے یاد تھا جب شروع میں اس نے ایک دفعہ۔۔۔

دلاویز کے منتیں کر کے کھانے کے لئے بلانے پر (بقول دلاویز کے) وہ نہیں آئی۔۔

تو بابا نے دل آویز کے ساتھ کمرے میں آکر اس کو۔۔۔

اس عورت کے سامنے دھون کے رکھ دیا تھا۔۔

اور وہ عورت چہرے پر مصنوعی ہمدردگی تاری کئے۔۔۔

بس یہی کہتی رہی کہ۔۔

ارے بچی ہے جانے دیں چھوڑ دیں۔۔۔"

پھر وہ دونوں اس کو روتا بلکتا چھوڑ کر کمرے سے نکل گئے۔۔۔

ارتج کو اس دن اپنی اوقات اس گھر میں اچھی طرح پتہ چل گئی تھی۔۔۔

وہ دن تھا اور آج کا دن تھا دلاویز کو تو گویا کھلی چھٹی مل گئی تھی۔۔۔



تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اس نے اپنے ساتھ اپنے آوارہ بھائی کو بھی گھر میں رکھ لیا تھا۔۔۔

ارتج کو اس کی غلیظ نظروں سے چڑھتی۔۔۔

وہ چھوٹی ضرور تھی مگر اچھی اور بری نظر کو بہت اچھے طریقے سے سمجھتی تھی۔۔

حمدان نہیں بابا کو گاؤں چھوڑا اور صرف بابا کو ہی بتا کر واپس کراچی روانہ ہو گیا۔۔۔

کراچی پہنچ کر وہ اپنے اسی بنگلے میں واپس آیا۔۔۔۔

جہاں وہ بابا کے ساتھ پہلے بس کچھ گھنٹے یا کچھ ہی دن رہا کرتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اس دفعہ وہ یہ قسم کھا کر آیا تھا کہ۔۔۔

جب تک وہ اسرا کو ڈھونڈ نہیں لے گا۔۔۔ "۔۔

وہ اب یہاں سے ہلے گا بھی نہیں۔۔۔

آسرا اس کا "جنون" بن چکی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میری سیج تو تم ہی سجاؤ گی "۔۔۔"

اور میں اپنا حق بھی بڑی شان سے تم سے وصول لوں گا "۔۔۔"

مگر اب طریقہ دوسرا ہو گا۔۔۔۔۔

وہ سگریٹ سلگاتے ہوئے سوچ رہا تھا۔

مبارک ہو فرح تمہیں بہت بہت تم نہیں جانتیں میں کتنا خوش ہوں آج "۔۔۔"

فرح اور سمیر کی شادی کو تین ماہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب رات میں سمیر اپنے کمرے میں آیا اور موبائل چار جگہ پر لگانے کے لئے اٹھی فرح کو اپنی باہوں کے گھیرے میں

لے لیا۔۔۔

ہٹو سمیر میری طبیعت پہلے ہی ٹھیک نہیں ہے اوپر سے یہ تنہائی "۔۔۔۔"

وہ بیزاریت سے بولی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سمیر نے شادی کے دس دن بعد ہی دو کمروں کا اپارٹمنٹ رینٹ پر لیا تھا۔۔۔

اور جب فرح نے شور کیا تو سمیر نے اس کو یہ کہہ کر چپ کر دیا کہ۔۔۔

تمہارا شوہر کوئی گیا گزرا نہیں جب میں انور ڈکڑ کر سکتا ہوں تو میں ضرور الگ رہوں گا۔۔۔"

جلدی میں یہی ملا بھی فی الحال اس میں رہو میں ایک جگہ بات کر رہا ہوں۔۔۔"

وہ تمہاری امی کے گھر کے قریب اور ون یونٹ ہاؤس ہے۔۔۔"

اس وقت نئے نئے دنوں کا خماری تھا فرح چپ کر گئی۔۔۔

مگر آج وہ ہر چیز سے اکتائی ہوئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم اگر میری گڈ نیوز سن لو گی تو تمہاری بیزاری ہوا ہو جائے گی۔۔۔"

"ایسا کیا ہے؟؟؟؟؟"

فرح نے اپنی سائیڈ کالیپ بند کر کے کہا۔۔۔

بیزاری ہنوز قائم تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارے میری جان میں پاپا بننے والا ہوں اور تم ماما

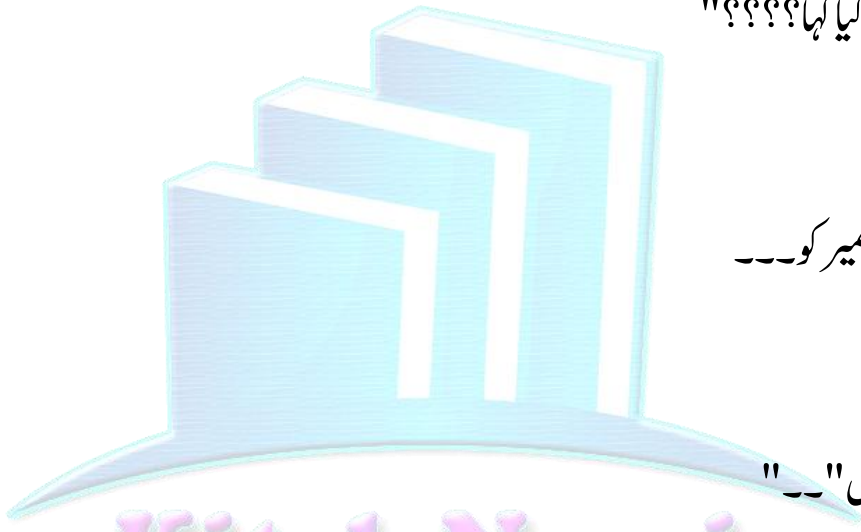
کے رتبے پر فائز ہونے والی ہوں۔۔۔

"کیا کہہ رہے ہو؟؟؟؟؟"

"پھر سے بولو یہ تم نے کیا کہا؟؟؟"

فرح کا لہجہ تھوڑا تیز لگا سمیر کو۔۔۔

یہ دیکھو تمہاری رپورٹس۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمیر نیں ہاتھ میں پکڑی رپورٹ خوشی سے فرع کی طرف بڑھائیں۔۔۔

میرے لئے یہ خوشی نہیں بلکہ میرے پاؤں کی زنجیر ہے۔۔۔"

مگر فرح۔۔۔"

اس نے کچھ بھی سنے بغیر رپورٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سمیر کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا۔۔

-

ادھر ہی آ جاؤ"۔۔"

ماما بشر کو اوپر سے آتا دیکھ کر بولیں۔۔

جی ماما میں آپ سب کے پاس ہی آیا تھا"۔۔"

وہ کین کی چیز گھسیٹ کر ماما اور بابا کے برابر میں ہی بیٹھ گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی ہیں آپ اسراء؟؟؟؟"۔۔"

بشر نے پوچھا۔۔،

اسراء نے بشر کو دیکھ کر فوری دوپٹہ مزید ماتھے کے اوپر کیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی میں ٹھیک ہوں۔۔۔"

۔۔۔ اسراہ ٹھہر ٹھہر کر آہستہ آہستہ بولی۔۔۔

بشر کو اسراء کے مزاج کی سنجیدگی اور سادگی میں بہت اڑیکٹ کیا۔۔۔

بیٹا آپ اسرا کو یہاں کراچی یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروادو۔۔۔"

جلد جب تم کو سہولت ہو۔۔۔"

بابا نے ماحول میں تاری سنجیدگی کو دور کرنے کے لئے ٹوپک چھیڑا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے بیٹا ویسے حجاب کے کیا ارادے ہیں۔۔۔۔۔"

ماما نے کچھ یاد آنے پر جیسے یکدم پوچھا اس بارے میں۔۔۔

کس بارے میں ماما۔۔۔؟؟؟"

بشر نے نا سمجھی سے استفسار کیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

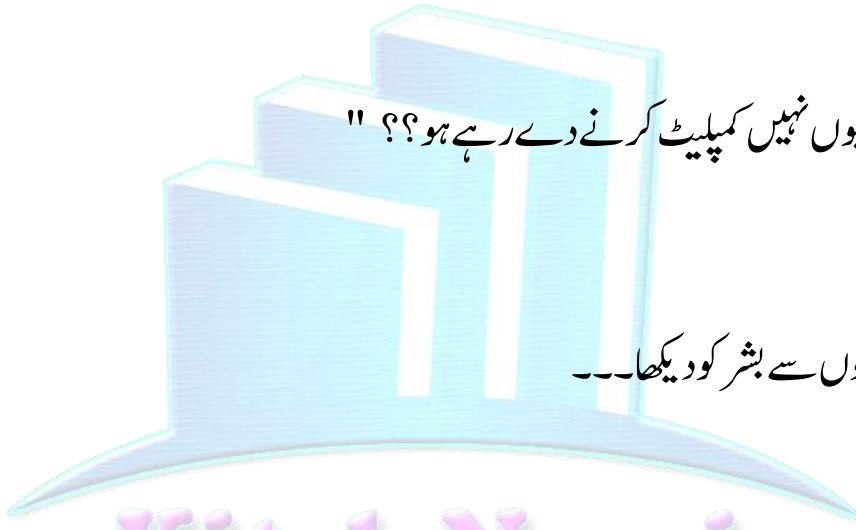
بیٹا اس کا ایڈمیشن تو میرے خیال سے ہوا ہے کالج میں "۔۔۔"

بابا بھی بولے۔

جی بابا ہوا ہے "۔۔۔"

"تو پھر تم اس کو اسٹڈیز کیوں نہیں کمپلیٹ کرنے دے رہے ہو؟؟؟"

ماما نے کچھ مشکوک نظروں سے بشر کو دیکھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گویا وہ یہ سمجھ رہی تھیں کہ بشر نے شاید اس کو منع کر دیا ہے۔۔۔۔

بشر اسراء کے سامنے ان کے یوں اس طرح بولنے پر تھوڑا خفت دزہ ہوا۔۔۔

"ماما میں تو اس کو کتنا کہہ رہا ہوں کہ اسٹڈیز بھٹینیو کرو مگر وہی"

--

بشر نے جان کر جملہ ادھورا چھوڑا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس نے باہر آتی حجاب کا ڈوپٹہ شیشے کی کھر کی سے دیکھ لیا تھا۔۔۔

ارے لومیری بیٹی بھی آگے۔۔۔

بابا حجاب کو دیکھ کر خوشی سے کھل اٹھے۔۔۔

حجاب ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن چکی تھی۔۔۔

بابا کو حجاب کے روپ میں قدرت نے ایک بیٹی سے نوازا تھا۔۔۔

وہ پہلے اکثر اپنے رب سے بیٹی نہ ہونے کا شکوہ کیا کرتے تھے اور حجاب جب سے گھر میں بہو بن کر آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ ایک باپ کی طرح اس کو ہر خوشی دینے کی کوشش کرتے۔۔۔

بشر کے حق پر ہونے کے باوجود بھی وہ اپنے بیٹے ہی کی ڈانٹ لگاتے۔۔۔

!السلام وعلیکم۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسرار نے اپنی کرسی سے اٹھ کر فوری حجاب کو سلام کیا۔۔۔

بشر نے بھی مڑ کر اس کو دیکھا اس کے دیئے ہوئے سوٹ میں وہ دوپٹے سے الجھتی بالکل کوئی چھوٹی سی گڑیا ہی لگ رہی تھی۔۔۔

بشر کی نظریں گویا پلٹنا ہی بھول گئیں۔۔۔

بشر کی محویت کو حجاب کی آواز نے توڑا۔۔

وعلیکم سلام "۔۔۔"

اسرار کے سلام کے جواب کے بعد حجاب نے کچھ نہ سمجھیں سے بابا کو دیکھا جیسے تعرف جارہی ہو۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب بچہ یہ ہماری بہت پیاری بھانجی اسراء ہے "۔۔۔۔"

بابا نے تعرف کا مرحلہ آسان کیا۔۔۔

اور اسراء یہ ہماری بہو پلس پیاری سی بیٹی حجاب ہے "۔۔۔۔"

آپ سے مل کر خوشی ہوئی "۔۔۔۔"

اسراء نے حجاب مسکرا کر کہا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی شکریہ "۔۔"

حجاب نے بس اتنا ہی کہا۔۔۔۔

"حجاب آج میرا آپ کے ہاتھ کی چائے پینے کا دل کر رہا ہے۔۔۔"

ماما بولیں س

۔۔

وہ ایک دم منع کرنے ہی والی تھی کہ۔۔۔۔

مگر یہاں تو اسراء کے سامنے عزت کا سوال آگیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی جی ماما بس ابھی لائی "۔۔۔"

حجاب یہ کہتی مرتے کیا نہ کرتے کے مصداق کچن کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

بڑی فرمانبرداری کا مظاہرہ ہو رہا ہے "۔۔۔۔"

بشرنے دل میں سوچا اور مسکرا کر دوبارہ سب سے باتوں میں مشغول ہو گیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء کو وہ اپنے رویے سے نارمل کرنا چاہ رہا تھا۔۔

وہ اس کی اجنبیت دور کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

وہ چاہ رہا تھا وہ بالکل ریلیکس ہو کر اس گھر میں اپنے آپ کو ایک فرد کی اہمیت دے اور سب میں جلد از جلد گھل مل جائے

بشر اپنی اس کوشش میں کافی حد تک کامیاب بھی ہو گیا تھا۔۔

وہ ماما بابا کے ساتھ ساتھ بشر سے بھی گھل مل رہی تھی۔۔

اللہ جی کہاں پھنس گئی "۔"



اس نے جیسے تیسے یوٹیوب سے دیکھ کر چائے بنالی اور چپس بسکٹ وغیرہ ٹرے میں رکھ کے لان کی طرف لے کر آئی۔۔

اس کی پوری کوشش تھی خود کو سلیقہ شعار ثابت کرنے کی۔۔

لائیں مجھے دے دیں "۔"

اسرا نے فوراً اس کی مدد کرنا چاہی اور کرسی سے اٹھ کر اس کی طرف بڑھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہیں آپ بیٹھی رہے میں صرف کرتی ہوں"۔۔۔"

حجاب ترخ کے بولی۔۔۔

اسراہ کو نہ جانے کیوں حجاب کے لہجے میں خود کے لئے ایک سرد مہری سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

اسراء خاموشی سے دوبارہ اپنی نشست پر براجمان ہو گئی۔۔۔

ماما بابا کو چائے صرف کرنے کے بعد اس نے بشر کو چائے دی۔

اور آخر میں آسرا کو دے کر۔۔۔

چیز گسیٹھ کر بشر کے برابر میں پلکل چپک کے بیٹھ گئی۔۔۔

بشر کو تھوڑی ٹھنڈی چائے پینے کی عادت تھی اس لئے پہلے پلیٹ میں نکال کر چپس کھانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا بہت آرام سے چائے پی رہے تھے گویا اس وقت ایک خاص مشن پر ہوں۔۔

مامانے جیسے ہی چائے پی ان کو گرم مصالحہ اور دار چینی کی خوشبو و ذائقہ محسوس ہوا۔۔

"کہیں حجاب نے۔۔۔۔۔؟؟؟"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان
اس سے آگے کچھ بھی سوچنے سے پہلے وہ حجاب سے پوچھے بغیر نہ رہ سکیں۔۔۔

بیٹا یہ چائے کس چیز سے بنائی ہے "؟؟؟؟"

بشر اسراء سے باتوں میں مصروف تھا۔۔۔

ماما کی بات پر یقیناً قدم چونکا۔۔

اور پھر اپنی چائے کو جلدی سے ہونٹوں سے لگا لیا۔۔۔۔

تھوووو۔۔۔۔۔

بشر کو لگا جیسے اس کے منہ میں گرم مصالحہ نمک بھر گیا ہو۔۔۔۔

ماما نے ایک دم گھبرا کر اسراء کو پانی لینے بھیجا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اسراء بے چاری بڑے ظرف سے آدھا کپ اس گرم مصالحہ اور نمک کی عمدہ ترین چائے کو زہر مار کر چکی تھی۔۔۔

وہ تو انتظار میں تھی فوراً بھاگی بشر کو پانی دے کر جلدی سے واش روم میں گئی الٹی کر کے باہر نکل کر۔۔۔

اس نے اپنی سانس کچھ بحال ہوتی محسوس کی۔۔۔

پھر اس کو واپس لان میں اس وقت جانا کچھ مناسب نہ لگا تو کچن میں آگئی اور بہت سوچنے کے بعد چائے کے لئے پانی چڑھا

دیا۔۔۔۔

اس کو اچھا تو نہیں لگ رہا تھا اس طرح پہلے ہی دن کچن میں گھسنے مگر ایک تو اتنے دنوں کی ٹینشن اور پھر کچھ تھکن۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس نے اپنے ساتھ ساتھ باقی سب کے لئے بھی چائے بنالی اور باہر لان میں لے کر آگئی۔۔

بیٹا آپ نے کیا ڈالا ہے چائے میں "؟؟؟؟؟"

ماما وہ ریڈ جار میں پتی تھی وہ اور اس کے ساتھ جو گرے جار تھا اس میں سے چینی لی۔۔۔ "



اس کی بات سن کر ماما کا فلک شگاف کہہ کہ نکھ

لا۔۔۔

جبکہ بشر بابا کی وجہ سے کچھ نہیں بولا۔۔۔

وہ پہلے ہی آج اتنا روچکی تھی۔۔

بشر خاموشی سے برے برے منہ بناتا رہا منہ کا ذائقہ جو بگڑ چکا تھا۔۔۔

بابا بھی بس اپنی ہنسی اور نہیں روک سکے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یہ چائے پلینز۔۔"

اسراء ان کی طرف بڑھی اور چائے سب دے کر بیٹھ گئی۔۔

حجاب میری بچی وہ جو ریڈ جار میں تھا وہ گرم مصالحہ تھا اور جو گرین جار میں تھا وہ نمک تھا۔۔۔"

""""""" اور پیٹا دودھ کہاں سے لیا تھا؟"

بابا نے بھی ٹکڑا لگایا۔۔

دودھ۔۔"

وہ جو پاؤڈر ملک رکھا تھا نہ بلیو جار میں۔۔"

وہی یوز کیا ہے۔۔"



حجاب نے پوری ریسپی بڑے فخر سے سب کے گوش گزار کی۔۔

ماما کا تو سن کہ وہ حالت ہوئی کہ ہنس ہنس کے پیٹ ہی دکھ گیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بابا چپ تھے "۔۔۔"

" ارے میری جان کی ٹکڑی اس میں کورن فلور تھا "

اسراء کو مزید اپنی ہنسی روکنا مشکل لگ رہا تھا وہ کپڑے چینج کرنے کا بہانہ بنا کر وہاں سے کھسک لی۔۔۔

اسراء کے جانے کے بعد بشر بھی ہنس ہنس کے لوٹ پوٹ ہو گیا۔۔

ماما اب اس چائے کو چھوڑیے یہ لیں "۔۔

/آپ کی دوسری بیٹی نے بہترین قسم کی واقعی چائے ہی بنائی ہے "۔۔

اس نے کھلے دل سے اسراء کی چائے کی تعریف کی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا حجاب کی آنکھوں کی نمی دیکھ چکے تھے۔۔

بھئی مجھے تو وہی چائے اچھی لگی یہ تو بس حجاب بیٹا میں اسراء کا دل رکھنے کے لئے ہی پی رہا ہوں "۔۔

حجاب ان تینوں کے ہسنے پے روتی ہوئی کمرے میں بھاگ گئی

بشر کو ناجانے کیوں افسوس ہوا۔۔۔ اس کے ہنستے ہوئے لب سکڑ گئے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان نے کراچی آکر اپنے کچھ لوگوں کو اسرا کو ڈھونڈنے میں لگا دیا تھا۔
وہ خود بھی کراچی میں جہاں جہاں اس کی موجودگی ہو سکتی وہ اس کو تلاش کر رہا تھا۔۔

تم دوسرے ملک بھی فرار کیوں نہ ہو جاتیں میں تمہیں وہاں سے بھی نکال لیتا۔۔"
یہ تو پھر ایک شہر ہے۔۔۔

اس نے ایک اور حل بھی ذہن میں سوچ کر رکھا تھا اس کو خالدہ کی باتوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔

حمدان کو نہ جانے کیوں لگ رہا تھا کہ خالدہ اسرا کی رہائش کے متعلق اس سے غلط بیانی کر گئی ہے۔۔۔
www.kitabnagri.com

اس نے سوچ لیا تھا کہ۔۔

اگر آسرا اس کو نہ مل سکی تو وہ خالدہ سے دوسرے طریقے سے اگلے گا۔۔

وہ بہت خود غرض ہو کے سوچ رہا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیٹا یہ سگریٹ اب اگر میں نے تیرے لبوں کو لگی دیکھی تو تیری خیر نہیں "۔۔۔"

بی اماں نے غصے سے کہا۔۔۔

بی اماں کے احترام میں اس نے فوراً سگریٹ ایش ٹرے میں مسل دی۔۔۔

بی اماں کو بابا نے گاؤں سے کل ہی بھیجا تھا اس کے تنہائی کے خیال سے۔۔۔

بی اماں کو بابا نے اپنی منہ بولی بہن بنایا ہوا تھا ان کے شوہر کے انتقال کے بعد سے وہ حویلی میں رہتی تھیں۔۔۔

چل اٹھ پتر میں نے کھانا لگا دیا ہے "۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر میں نے نماز پڑھ کر سونا بھی ہے "۔۔۔"

حمد ان کے ساتھ کھانا کھانے کے لئے اٹھ گیا۔۔۔

بیٹا میں تجھے کچھ چیزوں کی لسٹ ڈونگی وہ لے کر آنا بازار سے "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی بہتر"۔۔۔کل۔۔۔لے آؤنگا۔۔"

!السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل پر ارسال کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

دوسرے دن حمدان اماں کی تھمائی ہوئی گروسری کی لسٹ لے کر ہائپر اسٹار کے لئے نکل جاتا ہے۔۔

وہاں پر وہ اپنی ٹرولی لے کر دوسری طرف گروسری ایریا میں جا کر ٹرالی میں چیزیں رکھ رہا تھا۔۔

کی بوتل اٹھاتے ہوئے اس کا ہاتھ کسی صنف نازک سے ٹکرایا۔۔۔ olive oil جب بے دیہانی کے عالم میں

سامنے والا فریک پہلے ہی اسی بوتل کو لینے کے لئے ہاتھ بڑھا چکا تھا۔۔

جب حمدان نے بے دیہانی میں اسکا نازک ہاتھ اپنی گرفت میں لے لیا۔۔

کسی کے ہاتھ کا لمس محسوس کر کے اس نے فوراً گردن گھما کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

البتہ ہاتھ ابھی بھی حمدان کی بھاری گرفت میں ہی تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر حجاب کے پیچھے پیچھے کمرے میں آیا۔۔

حجاب ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی خود کو آئینے میں دیکھتی نہ جانے کس بات پر غور و فکر فرما رہی تھی۔۔۔

بشر آہستہ سے اس کے قریب گیا اور اپنی تھوڑی اس کے کندھے پر ٹکادی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بہت پیاری لگ رہی ہو"۔۔۔"

بشر جذبات سے چور لہجے میں بولا۔۔۔۔

حجاب اتنے قریب سے بشر کی آواز سن کر اچھل پڑی اس کی محویت اچانک ٹوٹی تھی۔۔۔

ہاتھ میں تھاما کر سٹل کا پرفیوم۔۔۔

زمین بوس ہو گیا۔۔۔

کانچ کے کے ٹکڑے کرچی کرچی ہو کر زمین پہ بکھر گئے۔۔۔

.... "یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے"

www.kitabnagri.com

اسی لیے تو میں نے آپ کا نام ہٹلر رکھا ہے"۔۔۔"

جب آتے ہیں کچھ نہ کچھ الٹا ہی ہو جاتا ہے"۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کو اپنی کلائی پر بندھی بینڈ تیک دیکھ دیکھ کر
بشر کے اوپر تاؤ آرہا تھا۔۔۔

اوپر سے یہ نئی افتاد اس کا پسندیدہ پرفیوم اپنی آخری سانسیں بھی صحیح سے گن نہ سکا اور اس دنیا فانی سے کوچ کر گیا۔۔
حجاب نے فوراً الزام تراشی شروع کی۔۔



کیوں میری وجہ سے کیوں؟؟؟؟؟"۔۔

آپ نے مجھے ڈرایا تھا"۔۔

"ہیں۔۔۔ں۔۔ں ڈرایا تھا؟؟؟؟؟"

www.kitabnagri.com

وہ صدمے سے بولا"۔۔۔۔

حجاب نیں اسکے رومینس کو ڈرانے کا نام جو دے دیا تھا۔۔

حجاب بغیر سیلپر کے فرش پہ کھڑی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

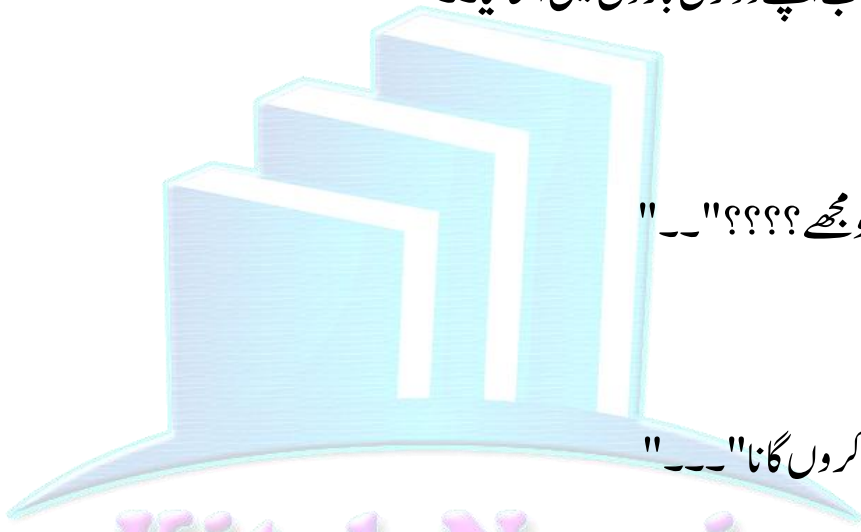
بشر نے جیسے ہی کانچ اٹھانے کے لئے فرش کو دیکھا اس کی نظر حجاب کے پیروں پر پڑی۔۔۔

اس کے حسین و خوبصورت گلابی پاؤں۔۔

حجاب کانچ سے بس کچھ ہی فاصلے پر تھے ایسے جیسے وہ اگر زرا سا بھی قدم بڑھاتی کانچ اس کے نازک پاؤں میں چبھ جاتا

۔۔۔

بشر نے آگے بڑھ کر حجاب اپنے دونوں بازوؤں میں اٹھالیا۔۔



یہ کیا کر رہے ہیں چھوڑو مجھے؟؟؟"۔۔

تم کچھ کرنے دوں گی تو کروں گا نا"۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر اس کی احمقانہ بات سن کر بھنا گیا۔۔

ایک تو وہ اس کے چوٹ نہ لگنے کے خیال سے اس کو اپنی بانہوں میں اٹھا کر صوفے پہ بیٹھا رہا تھا۔۔۔

اس پر محترمہ کے الزامات تو سنو ذرا"۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں نے آپ کو کچھ کب کرنے کے لئے منع کیا ہے۔۔۔"

حجاب تڑپ کر بولی۔

۔۔۔"آپ ہی ہر وقت میرے سر پر آندھی طوفان کی طرح نازل رہتے ہیں"

اپنے کام کیا کریں سب۔۔۔"

حجاب کی زبان کینچی کی طرح چلنا اسٹارٹ ہو چکی تھی۔۔۔

وہ ابھی بھی بشر کی بانہوں میں جھول رہی تھی۔

بشر اس پر تھوڑا جھکا اور حجاب کے بے لگام چلتے لبوں پہ اپنے لب رکھ دیے۔۔۔

گویا لگام ڈالنے کی کوشش کی گئی ہو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔

یہاں کچھ ہوتا نہیں اور اگر ہونے لگے

لمحہ بھر میں وہ بشر کی بانہوں کے تنگ ہوتے حصار میں کانپ کر رہ گئی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ٹھک۔۔۔ ٹھٹھک۔ ٹھٹھک۔۔۔"

ماحول میں تعاری فسون خیزی کو دروازے پر ہونے والے دستک نے توڑا۔۔۔

اوف۔۔۔۔ اسی وقت ہی یہ دروازہ بجنا تھا۔۔۔"

بشر کو ان لمحات میں مداخلت تو تپا گئی۔۔۔

ایک تو ویسے ہی کچھ نہیں ہو پارہا اور اگر کچھ ہونے لگے تو یہ لوگوں اپنی لاڈلی کی اذت بچانے تھانے دار بن کر نازل " ہو جاتے ہیں۔۔۔"

جیسے میں اس کو شوہر نہیں کوئی لٹیرا ہوں۔۔۔



وہ جھنجھلا کر بڑبڑا رہا تھا اس انتظار میں کہ شاید دروازہ بچانے والا خود ہی تھک ہار کر چلا جائے۔۔۔

جب دستک بند نہ ہوئی تو اس نے ناچار دروازہ کھول ہی دیا۔۔۔

خبردار جو کوئی اوٹ پٹانگ بات کی کسی سے بھی۔۔۔"

وہ دروازہ کھولنے سے پہلے مڑا اور حجاب کو سختی سے ہی وارننگ دی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب تو پہلے والی افتاد پہ ہی ابھی تک سمجھل نہیں پائی تھی جب کمرے کے باہر بھی کوئی تشریف فرما ہو گیا تھا۔

اما بشر کے دروازہ کھولنے کے بعد روم میں آئیں۔۔

پہلی نظر ان کی حجاب پر گی اور دوسری فرش پہ بکھرے کا نچھ پے۔۔۔

حجاب کا بکھراک روز دیکھ کے وہ اس وقت کمرے میں آنے پر سٹیٹاسی گئیں۔

جبکہ بشر نجل سہ ہو کر کانچ اٹھانے لگا۔۔

بھائی بنا لیتی مجھے شادی کی ضرورت ہی کیا پڑی تھی "۔۔۔"

ا۔۔۔ ف نہ جانے کب میری اکلوتی بیگم بڑی ہوگی "؟؟؟"



ارتج واش روم سے بہت دیر بعد جان بوجھ کر باہر نکلی۔۔

وہ اپنے تئیں یہ سوچ رہی تھی کہ شاید وہ دونوں "عذاب" اب تک ٹل چکے ہوں گے اس کے کمرے سے۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور وہ ان کی غیر موجودگی کا فائدہ اٹھا کر فوراً دروازہ اندر سے لاک کر کے بیٹھ جائے گی۔۔۔

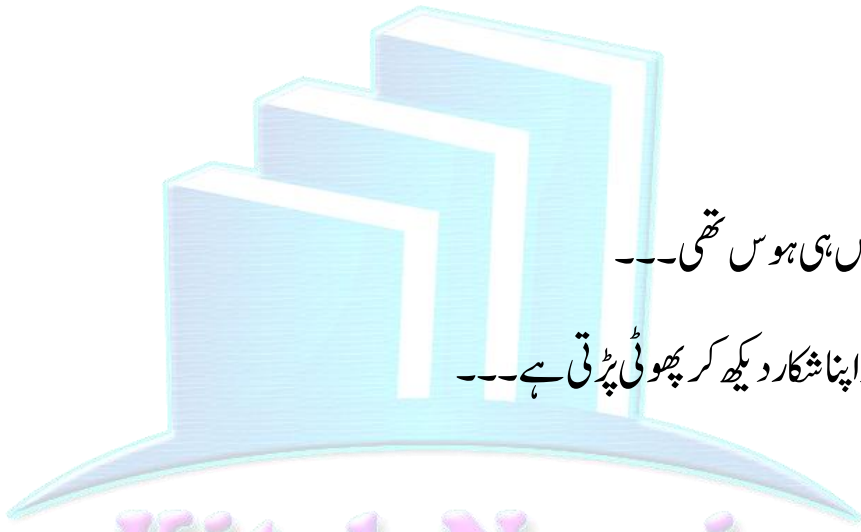
"اس شکر سویٹ ہارٹ تم بہار تو نکلیں"

۔ مجھے تو لگا میں بھری جوانی میں بیٹھے بیٹھے ہی ضائع ہو جاؤں گا۔۔۔"

زوار کمینگی سے بولا۔۔۔

اس کے چہرے پر ہاؤس ہی ہو س تھی۔۔۔

جو شکاری کے چہرے پر اپنا شکار دیکھ کر پھوٹی پڑتی ہے۔۔۔



تم یہاں سے چلے جاؤ ابھی اور اسی وقت نہیں تو میں ڈیڈ سے کہوں گی۔۔۔"

www.kitabnagri.com

ارتج نے گویا اس کو دھمکایا۔۔۔

"جانے من اگر مجھے جانا ہی ہوتا تو یہاں آتا ہی کیوں؟؟؟؟؟"

صرف تمہارے دیدار سے اپنی پیاس ہی تو بجھانے تھی۔۔۔"

ارتج اتنی گھٹیا قسم کی گفتگو سن کر کانوں کی لو تک سرخ پڑ گئی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ کمرے کا دروازہ لاک کر کے ارجح کی طرف بڑھا۔

ارجح نے آؤدیکھانہ تاؤٹیل لیمپ اس خبیث کے گٹکے بھرے غلیظ منہ پہ کھینچ کے دے مار آ۔۔۔

اور تیزی سے کمرے کا دروازہ کھول کر باہر نکل کے دوسرے کمرے میں بند ہو گئی۔۔۔

دروازے کو اچھی طرح لوک کرنے کے بعد وہ فرش پے دوزانو بیٹھ گئی۔۔۔

اس کو اب دہشت سی ہو رہی تھی۔۔۔

نہ جانے اب رات میں ڈیڈ میرا کیا حشر کریں گے "؟؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو پچھلی دفعہ کی باپ کی ماری یاد آ گئی۔۔۔

وہ تصور میں بھی نہیں سوچ سکتی تھی کہ اس کا اتنا پیار کرنے والا باپ اس طرح کا سلوک کرے گا اپنی چہیتی بیٹی کے

ساتھ۔۔۔

شاید ماں کے انتقال کے بعد اس کے باپ کی محبت کا بھی جنازہ نکل چکا تھا اس کے لئے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اس نے سوچا وہ اپنے بھائی کو حالات بتائیں گی جو اس کے ساتھ گزر رہے تھے۔۔

ارتج سبحان کا خیال آنے کے بعد خود کو تھوڑا ریلیکس محسوس کرنے لگی جیسے زندگی میں روشنی کی ایک کرن پھوٹ پڑی ہو۔۔

وہ اور سبحان دو بہن بھائی ہی تھے۔۔۔

سبحان اپنی اسٹڈیز کے سلسلے میں اب روڈ میں تھا۔۔۔

اس نے سوچا جیسے ہی وہ موت کا فرشتہ کمرے سے نکلے گا۔۔۔

وہ خود اپنے کمرے میں جا کر

بھائی کو فون کر کے اپنے ہر ہر دکھ کہہ سنائی گئی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ کیا کیا تم نے "؟؟؟؟؟"

سمیر پتھرائی ہوئی آواز میں فرح پر چیخا۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا کیا ہے میں نے "؟؟؟؟؟"

یہ رپورٹ بھی پڑھی ہیں تم نے "؟؟؟؟؟"۔۔۔

تم جانتی بھی ہو میری نظروں میں یہ صرف ایک رپورٹ ہی نہیں تھی بلکہ میری زندگی کی سب سے بڑی خواہی تھی۔۔۔

سمیر ہم سے چور لہجے میں بولا

مگر میرے لئے ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔

یہ بچہ میرے نزدیک سوائے پاؤں میں بندھی زنجیر سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نے مجھے دھوکا دیا ہے۔۔۔۔۔

کونسا دھوکا کیا ہے میں نے تمہارے ساتھ؟؟؟؟!! "ت" بولو۔۔۔۔۔

جواب دوں ہے کوئی جواب تمہارے پاس "؟؟؟؟؟"

سمیر بھی اسی کی ٹون میں چیخا۔۔۔

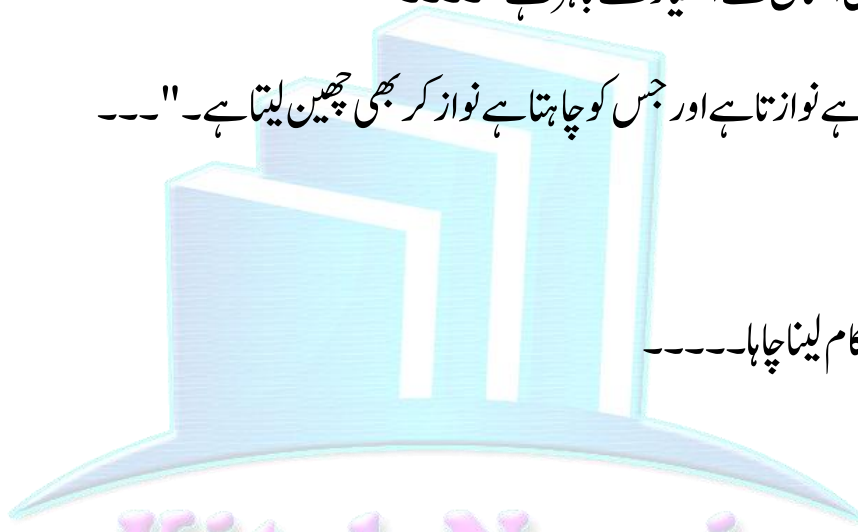
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم سے پہ میں نے پہلی رات ہی یہ بات واضح کر دی تھی کہ ابھی مجھے کچھ سال تک اس جھنجھٹ میں نہیں
پڑنا"----

فرح بیزاری سے بولی---

دیکھو فرح یہ سب چیزیں انسان کے اختیار سے باہر ہے"----"
---"اللہ جس کو چاہتا ہے نوازتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نواز کر بھی چھین لیتا ہے۔"---

سمیرا اب نرمی سے کام لینا چاہا۔---



میں کچھ بھی نہیں جانتی"----"Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے بس اتنا پتا ہے تم نے یہ سب جان کر کیا ہے"-----"

تم مجھے پنجرے میں قید کرنا چاہتے ہو"---"

فرح میری بات تو سنو"---

تم زندگی ہو میری"----

یہ بچہ ہمیں مزید کریب کرے گا ہماری زندگی کو مکمل کر دے گا"---

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بس کرو اپنی اس قسم کی بکو اس ماما ٹھیک ہی کہتی تھیں "۔۔۔"
تم جیسے کنزرویٹو مرد عورت کو صرف اور صرف اپنے پاؤں کی جوتی سمجھتے ہیں "۔۔۔"

تم نے جو کرنا تھا کر چکے "۔۔۔"

/اب آگے کے فیصلے کے لئے میں خود مختار ہوں "۔۔۔"

یہ بات تم اچھے سے سمجھ لو "۔۔۔"

"اور اس کو اپنے ذہن میں بٹھالو"

۔۔۔



اسرا کے جسم سے کسی نے روح کھینچ لی تھی۔۔۔۔

اس کو لگ رہا تھا کسی نے اس کے پیروں تلے سے زمین کھینچ لی ہو۔۔۔۔

حمدان بھی سکتے میں کھڑا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اپنی تلاش۔۔۔

اپنا جنون۔۔۔۔

آپ نے بالکل سامنے دیکھ کر کچھ دیر کے لئے ساکت سا ہو گیا۔۔۔

اسراء نے ہاتھ چھڑانا چاہا۔۔۔

جب حمدان نے اس کی کلائی اور مضبوطی سے پکڑ لی۔۔۔

جیسے اگر آج اس نے ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

تو زندگی میں کبھی بھی اس کو دوبارہ نہیں چھو سکے گا۔۔۔



بیٹا میں نے آپ کا ہاتھ ابھی دیکھا تھا "جب آپ اپنے روم کی طرف جا رہی تھیں"۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس کی ناراضگی دور کرنے آئی تھیں۔۔۔

جوان لوگوں کے ہنسنے کی وجہ سے ہوئی تھی۔۔۔

مگر کمرے کی صورتحال نے اور حجاب کے ہاتھ پر بندھی پٹی نے ان کو موضوع بدلنے پر مجبور کر دیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب ابھی بھی غائب دماغ سی تھی۔۔۔

ماما اس کی کیفیت بہت گہری نظر سے نوٹ کر رہی تھیں۔۔

بیٹا آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔۔"

آپ ریمسٹ کرو میں کچن میں جا رہی ہوں۔۔۔۔"

آپ کے بابا نے آج بریانی کھانی ہے۔۔۔"

نہیں ماما میں ٹھیک ہوں۔۔۔"



آپ بیٹھے نہ۔۔۔"

حجاب شرم سے لرزتی پلکیں ذرا سی اٹھا کر بولی۔۔۔۔۔

ان کو اس پہ ٹوٹ کے پیار آیا۔۔۔

ماما کو آج حجاب اپنی عمر سے کہیں زیادہ بڑی لگی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حیاء کے حسین رنگوں سے سرخ ہوتا چہرہ۔۔۔

نہ سمجھیں اور کم سنی سے بھرپور کانپتا ہوا وجود۔۔۔

بیتے لمحے ہوئی اس پر پیاء ملن کی انہو کھی کہانی سنارہا تھا۔۔۔

نہیں بیٹا اسراء اور تمہارے پاپا بازار گئے ہیں۔۔۔"

وہ آسراء کا دھیان بٹانے کے خیال سے اس کو زبردستی باہر لے کر گئے ہیں۔۔۔"

اور تم جانتی ہو آتے ہی کھانے کا شور مچائیں گے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں مناسب نہیں لگ رہا تھا اس وقت وہاں ٹھہرنا اس لئے بات بنا کر اٹھ گئیں۔۔۔

حجاب بھی ان کے ساتھ اٹھ کر کمرے سے فرار ہونے لگی جب ماما نے ٹوک دیا۔۔۔

بیٹا آپ ریٹ کرو بالکل کسی قسم کی اچھل کود کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اما اس کی فرار کی وجہ اچھی طرح سمجھ رہی تھیں۔۔۔

حجاب کی بغیر کچھ بھی سنے وہ کمرے سے باہر نکل گئیں۔۔۔

حجاب جلدی سے کمفرٹ منہ تک تان کر بشر کے کمرے میں آنے کے خیال سے خود کو سوتا ظاہر کرنے لگی۔

حمدان اس کا ہاتھ کیپھنچ کر اس کو اپنے ساتھ لے جانے ہی والا تھا جب سامنے سے اسراء کو تلاش کرتے بشر کے بابا نے اس کو منہ بند کر دیا۔۔۔



www.kitabnagri.com

"اسراء بیٹا کہاں تھی بچہ؟؟؟"

میں آپ کو کب سے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔۔۔"

حمدان نے بشر کے والد کو دیکھ کر اسراء کا ہاتھ ناچار چھوڑا اور نہ سمجھیں سے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

اسراء نے اس کے دیکھنے پر اپنا رخ خالو کی طرف موڑا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

گو یا اس سے نظر چرا رہی ہو۔۔۔

وہ حمد ان کو اپنے سامنے یوں دیکھ کر ڈر گئی تھی۔۔

اس لگ رہا تھا جیسے اب ایک زبردست

قسم کی قیامت برپہ ہونے کو ہے۔۔۔

جسم سے روح کس طرح جدہ ہوتی وہ اس کا مزہ چکھ چکی تھی۔۔

اللہ رحم کر مجھ پر"۔۔۔

میں اس بندے کو اپنی زندگی سے دور کرنے کے لیے جتن کر رہی ہوں اور تو بار بار اس کو میرے سامنے لا کھڑا کرتا" ہے"۔۔



اسراء کے دل میں ڈر اور آنکھوں میں سراپیمگی اتر آئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

السلام علیکم انکل"۔۔۔۔

حمد ان نے ان کو سلام کیا۔۔

وعلیکم اسلام بچہ"۔۔

کہاں ہو؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیسے ہو؟؟

کہاں غائب ہو؟؟؟!

لگتا ہے انکل کو بھول گئے "۔۔۔"

بابا اس کو اتنے ٹائم کے بعد دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں انکل بس تھوڑا بڑی تھا "۔۔۔"

اچھا۔۔۔ اچھا اور بتاؤ بیوی بچے امی ابو سب کیسے ہیں؟؟؟؟ "۔۔۔"

ارے انکل امی ابو تو ٹھیک ہے مگر بیوی بچے "۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اس نے اسراء کی طرف دیکھ کر جملہ ادھورا اچھوڑا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء شرم سے سرخ پڑ گئی۔۔۔۔۔

"ارے کوئی نہیں اللہ دیگا اولاد بھی۔۔۔۔"

اس کے ہاں دیر ہے اندھیر نہیں "۔۔۔۔"

اسراء خالو کی پشت کے پیچھے چھپ گئی تھی۔۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں انکل ابھی تو نکاح ہوا ہے رخصتی باقی ہے "۔۔۔۔"

لودیکھو ذرا میں بھی کہاں سے کہاں لے گیا بات کو۔۔۔۔۔"

بابا نے سریہ ہاتھ مارا"۔۔۔۔۔

"اور کراچی آئے ہوئے ہو؟؟؟؟"

www.kitabnagri.com

جی اب تو یہیں رہنا ہے۔۔۔"

حمدان کا لہجہ چوٹ کرتا ہوا تھا۔۔۔

اس نے ایک سخت نظر اسراہیل پر ڈال کر کہا۔۔۔۔۔

جیسے اس کو وارن کر رہا ہو۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

دل تو کر رہا تھا دو تھپڑ مار کر ابھی اور اسی وقت اس کو اپنے ساتھ لے جائے مگر بشر کے بابا اوپر سے اسراء کے خالو نکلے۔۔۔
اس کو یہ بالکل بھی مناسب نہ لگا اور بڑوں کی عزت کرنا جانتا تھا۔۔۔
اس کے باپ نے اس کو بڑے چھوٹے کا احترام کرنا سکھایا تھا۔۔۔
وہ ان کی تربیت پہ کیسے کوئی حرف آنے دیتا۔۔۔
وہ بشر کے بابا کے سامنے وہ کیسے اس طرح پیش آسکتا تھا۔۔۔

تھی تو وہ اس کی بیوی اور وہ بغیر کسی کی اجازت اور پرواہ کئے بھی اس کو اپنے ساتھ گھسیٹ کر لے جاسکتا تھا مگر نہ جانے کیوں
اس کو یہ مناسب نہ لگا۔۔۔
اس کو سکون اس بات سے ملا تھا کہ وہ کسی انجان کے پاس نہیں ہے محفوظ لوگوں میں ہے اور دوسرا اس کا دماغ دوسری
طرف چل رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com اس کی سوچ کے تانے بانے بہت دور لمحوں میں پرواز کر چکے تھے۔۔۔

چلیں خالو"۔۔۔"

اسراء کی آواز کی آواز سے وہ واپس ہوش کی دنیا میں لوٹا۔۔۔

انکل آپ کی رہائش کدھر ہے؟؟؟؟"۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان نے بہت سوچ کر یہ سوال کیا۔۔۔

اس نے اسراء کو اپنی آنکھوں کے سرخ ڈیروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

بیٹا میں ڈینس فیس 5 میں ہوں۔۔۔

انہوں نے لمہوں میں اس پورا ایڈریس سمجھا دیا۔۔۔

اسراء کی تو روح ہی فنا ہو گئی۔۔۔

کاش کہ خالو اس کو پتہ نہ بتاتے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اب تو تیر کمان سے نکل چکا تھا۔۔۔

ارے انکل یہ تو بہت اچھا ہو گیا ہے میں وہی فیس 8 میں ہوں۔۔۔

تھوڑے فاصلے پر ہی ہوں میں آپ لوگوں سے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ غور سے اسرا کے لٹھے کی مانند سفید چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

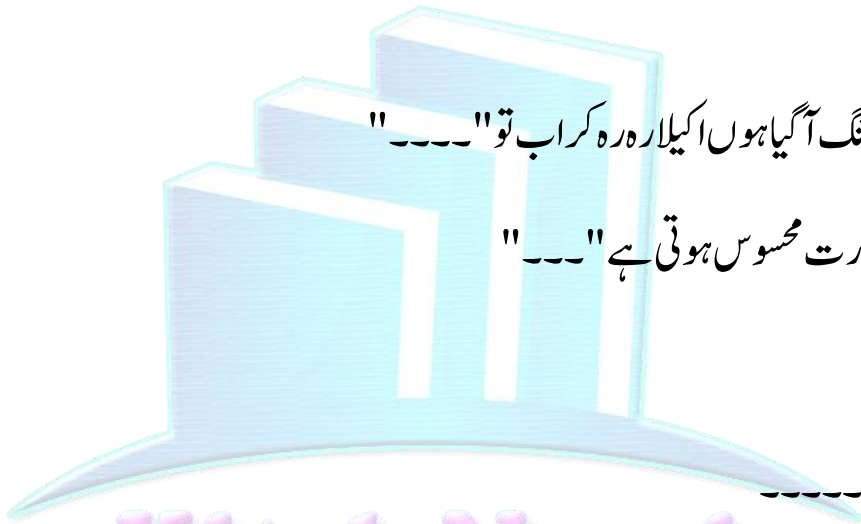
اسراء کو اس کی نظریں اپنے جسم کے آر پار ہوتی محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔۔

تم یہاں تنہا ہو اور جب تمہارے انکل موجود ہیں تمہیں بالکل پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

جب جی چاہے بچہ آجانا۔۔۔۔

جی انکل میں بھی بہت تنگ آگیا ہوں اکیلا رہ رہ کر اب تو۔۔۔۔

شدت سے کسی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔



وہ معنی خیزی سے بولا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء مزید خود میں سمٹ سی گئی۔۔۔۔

چلو بس پھر تم گھر پے آنا۔۔۔۔

بشر اور تمہاری سویٹ آنٹ بہت خوش ہوں گی۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ بشر کی ماما کو سویٹ آنٹ کہتا تھا شروع سے۔۔۔۔۔

جی انکل مگر کل آپ سب کو میرے گھر ڈیز پر آنا ہو گا اور بشر اور آنٹی کو یہ مت بتائے گا کہ میرے گھر آنا ہے۔۔۔۔۔"

میں ان کو سر پر اتر دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔"

اچھا چلو ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔۔"

اچھا بچہ کل ملتے ہیں۔۔۔۔۔"



خالو نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے انکل کل تفصیلی ملاقات ہوگی۔۔۔۔۔"

اسراء کی ہتھیلیوں میں میں پسینہ پھوٹ پڑا۔۔۔۔۔

وہ دونوں اپنا بل کلیئر کر کے کاؤنٹر سے سامان اٹھا کر اس کی نظروں سے اوچھل ہو چکے تھے۔۔۔۔۔

اب تم دیکھو کیسے میں تمہیں تل تل تڑپ آوے گا۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

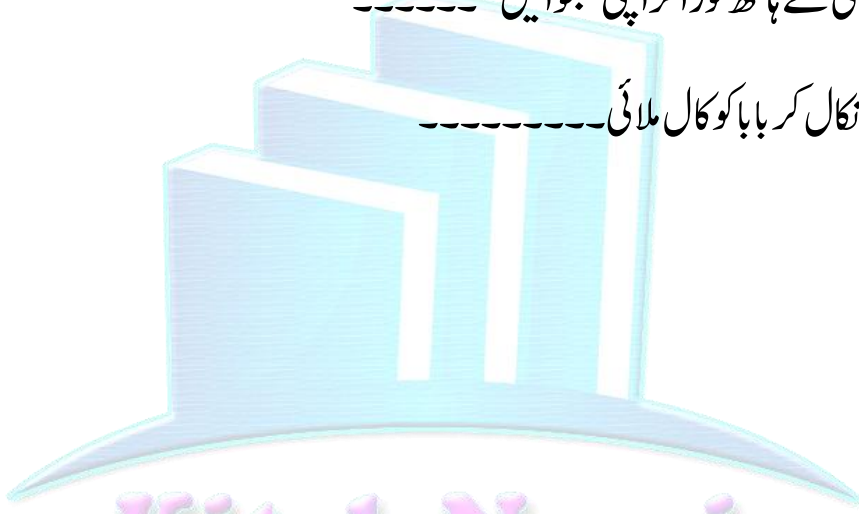
تم کو خود اپنے نکاح کا اعلان کرو گی "-----"

اور مجھ سے خود رخصتی کے لئے کہنے او گی "-----"

وہ جذبات کے بجائے دماغ سے کام لے رہا تھا۔۔۔۔۔

بابا آپ میرا نکاح نامہ کسی کے ہاتھ فوراً کراچی بھجوائیں "-----"

اس نے جیب سے فون نکال کر بابا کو کال ملائی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دروازہ کھولو ار تاج نہیں تو میں توڑ دوں گا "-----"

دروازے کے باہر سے ڈیڈی کی چنگھاڑتی ہوئی آواز آئی۔۔۔۔۔

آر تاج کانپ کر رہ گئی۔۔۔۔۔

تو گویا امتحان کا وقت آن کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ کہ کانپتی ٹانگوں سے اٹھی اور دروازہ کھول کر سائٹ پر کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی اتنے 'شریف انسان' کو زخمی کرنے کی "۔۔۔۔۔"

ڈیڈی نے جھٹ اس کے بال اپنی مٹھی میں جکڑ کر دو تھپڑ رسید کیے۔۔۔۔۔

بھائی صاحب میں تو بس اس سے یہی کہہ رہا تھا کہ اس طرح میرا تمہارے کمرے میں آنا مناسب نہیں ہے۔۔۔۔۔

آرتیج نے لال دانت پان اور پیک سے بھرے منہ والے ٹکڑے زوار کو حیرت سے دیکھا۔۔۔

نہ۔۔۔نن۔۔۔ نہیں ڈیڈی یہ جھوٹ بول رہا ہے "۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن تو پہلے اس سے سن لیں سچ کیا ہے "۔۔۔۔۔"

دلاویز چہرے پہ ارتیج کیلئے فکر مندی طاری کر کے بولی۔۔۔۔۔

دلاویز بیگم نے ایک ادا سے حسن صاحب کے شانے پہ ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔۔

سچ کی بچی "_____"

میں بتاؤں تجھے سچ کیا ہے "_____"

حسن صاحب نے بے دردی سے اس کی تھوڑی کد بوچھا۔۔۔۔۔

جب میں نے اس کو منع کیا تو یہ میرے قریب آکر "۔۔۔"

اف مجھ سے تو بیان بھی نہیں ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

زوار نے ہاتھ کی پشت سے منہ سے باہر نکلی لال پیک صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نے اپنی عزت کے خیال سے اس کو دور کر اتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خیانت سے بولا۔۔۔۔۔

بس ارتج اب ایک بات غور سے سن لو زوار تمہارا ہونے والا شوہر ہے اور بہت جلد میں تمہاری شادی کرنے والا ہو اس "

۱۱

وہ اس کو روتا بلکتا چھوڑ کر چلے گئے تینوں۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ان کے جانے کے آدھے گھنٹے بعد اس کا موبائل بجاوہ گرتی پڑتی تکلیف سے اٹھی اور زمین سے موبائل اٹھا کر دیکھا

سبحان کا فون تھا۔۔۔۔۔

وہ وقت اپنے ماں جائے کا نمبر دیکھ کر مزید بکھر گئی۔۔

ہیلو بھائی آپ پلیز مجھے اپنے پاس بلا لیں یا خود آجائے ڈیڈی مجھے بہت مارتے ہیں۔۔۔۔۔"

-

وہ فون اٹھاتے اس کو خود پہ ہونے والے ظلم کی بابت رور و کرتا گئی۔۔۔۔۔

شٹ آف بند کرو اپنی یہ دو کوڑی کی بکواس "-----"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم جیسی بے شرم بد کردار بہن ہونے سے تو بہتر تھا کہ میں اکیلا ہی ہوتا۔۔۔۔۔"

میں آکر یہاں۔۔۔۔۔"

یا پھر تمہیں یہاں بلا کر اپنا منہ کالا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔"

ارتج ساکت سی اس کی باتیں سن رہی تھی وہ تو سمجھ رہی تھی کہ وہ اس کے ساتھ اس کے غم میں شریک ہو گا۔۔۔۔۔

اس کو دلا سہ دے گا مگر۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یہ کیا بھائی نے بھی آنکھیں پھیر لیں بدگمانی کی سیاہ چادر اوڑھ لی۔۔۔۔۔

ڈیڈی نے مجھے سب بتا دیا ہے اور میری ایک بات کان کھول کر سن لو زوار اچھا لڑکا ہے اور تم بھی اس کو پسند کرتی ہو۔۔۔۔۔

صبر سے رہو اور یہ بے غیر تو والی حرکتیں مت کرو۔۔۔۔۔

اور تم کیا چاہتی ہو ڈیڈی سے "؟؟؟؟؟"

جس کو تم پسند کرتی ہوں اسی سے تو تمہاری شادی کی جا رہی ہے "؟؟؟؟۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے بھائی کے منہ سے خود کو دی جانے والی گالی پہ پتھر اسی گئی تھی۔۔۔۔۔

جی بھائی میں یہ ہی چاہتی تھی۔۔۔۔۔

میں نے یہ سب زوار سے شادی کرنے کے لئے ہی تو کیا تھا۔۔۔۔۔

میں تیار ہوں شادی کے لئے۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر اس نے کھڑا اک سے فون بند کر دیا۔۔۔۔۔

لائٹ سی سینڈوشرٹ اور لونگ شارٹ پہنے وہ لیٹ کر ٹی وی پر چینل سرچنگ میں مصروف تھا۔۔۔

جب "ایکج۔۔بی۔۔او" سے آتی "فنی شیڈز آف گرے" یہ آکر اس نے ٹی وی کا والیوم بڑھا کر لائٹ آف کر دی۔۔

اس کو ایکشن، مرڈر، رومینس، سسپنس والی موویز بہت پسند تھیں۔۔

حجاب ابھی تک باہر ہی تھی آج وہ کچھ زیادہ ہی ماما کے ساتھ کام کروانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آسرا کو اس نے کام کو ہاتھ بھی نہ لگانے دیا بشر کو اس کی یہ تبدیلی بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

ٹی وی یہ چلتے انتہائی بولڈ سین کو دیکھ کر گھبرا گئی۔۔۔۔۔

اور جلدی سے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

بشر اسکی بوکھلاہٹ دیکھ چکا تھا جان کر ولیم مزید بڑھادی۔۔۔

وہ کافی دیر کے بعد واش روم سے باہر نکلیں۔۔۔۔۔

ممووی میں ابھی انتہائی رومانٹک بولڈ سین جاری تھا۔۔۔۔۔

اوہ جلد سے جلد باہر نکلنے لگیں کمرے سے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بے ہودا انسان " -- / -- "

ماما تو کبھی مجھے موز تو کیا ٹی وی بھی بہت کم دیکھنے دیتی تھی اور اس کو دیکھو ذرا عمران ہاشمی کا بڑا بھائی نہ ہو تو"۔۔۔۔۔

وہ بڑبڑا کر باہر نکلنے لگی جب بشر کی آواز نے اس کو یاؤں جکڑ لیے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سنو ذرا پانی دینا "----"

وہ مرتے کیانہ کرتے کے مزداق اس کی سائیڈ ٹیبل کی طرف جگ سے نکالنے کے لئے بڑھی "-----"

حجاب مرتے کیانہ کرتے کے مصداق مڑتی ہے اور جگ کو اٹھانے کے لئے جیسی ہی جھکتی ہے-----

بشر ایک بھی لمحہ ضائع کیے بغیر حجاب کا ہاتھ کھینچ کر خود پہ گرا لیتا ہے۔۔۔

حجاب نے آؤ دیکھانہ تاؤ بو کھلا ہٹ میں پانی کا بھرا ہوا جگ بشر کے اوپر انڈیل دیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر اتنی ٹھنڈ میں اپنے اوپر پڑنے والی اتنی تھنڈی افتاد پہ بو کھلا گیا۔۔۔

یہ کیا کیا تم نے جنگلی بلی "----"

سارے رو مینس پہ ٹریکٹر چلا دیا "----"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں توں آپ بھی تو پتہ نہیں کیا کیا "----"

کر کر کے مجھے ڈراتے رہتے ہیں "----"

بشر کو ایسا لگا جیسے یہ پانی حجاب نے اس کے اوپر نہیں ----

بلکہ اس کے دہکتے ہوئے جذبات پہ پوری بالٹی پانی و برف کی بھر کر انڈیل دیا ہو۔

--

"ہاں تو پھر تمہارے ساتھ اس قسم کی حرکتیں نہیں کروں گا"----"

تو کیا پھر اس کے لئے بھی کوئی گرل فرینڈ دھونڈنی ہوگی "----"

اور اس سے کہو نگامیری بیوی کو اس طرح کی حرکتوں سے الرجی ہو جاتی ہے مجھ سے ----"

www.kitabnagri.com

حجاب منہ کھولے اسکی بات سن رہی تھی۔۔۔

مم۔۔۔ مم میرا ہی مطلب نہیں تھا "۔۔۔"

وہ من منائی۔۔۔

بشر تو گویا سن ہی نہیں رہا تھا کچھ۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ مزید بولا۔۔۔

اس لئے آپ میرے ساتھ چلیں اور پھر میں اپنی بیوی کے سامنے جو کہ مجھے اپنا بڑا بھائی سمجھ بیٹھی ہے۔۔۔"

آپ کے ساتھ اس قسم کی حرکتیں کروں تو شاید ان محترمہ کا بھی دماغ کچھ ٹھکانے پہ آجائے۔۔۔۔"

بشر صحیح معنوں میں تب چکا تھا۔۔۔

شروع شروع میں تو وہ پھر بھی اگنور کر دیتا تھا۔۔۔

مگر اب جبکہ وہ حجاب کے اندر آنے والی تبدیلیوں کو دیکھ رہا تھا اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب اس کے اور اپنے درمیان خوبصورت رشتے کے تقاضوں کو کیوں نہیں سمجھ پارہی تھی۔۔۔

؟؟؟؟؟

ایسا ہر گز نہیں تھا کہ وہ مر جا رہا تھا اس کی قربت کے لئے۔۔۔

وہ اس کی بیوی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

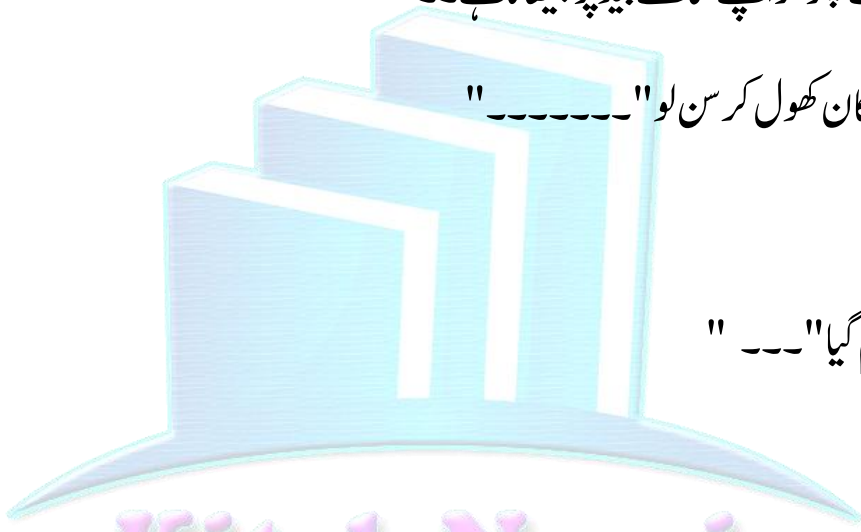
حجاب پر اس کا جائز حق تھا وہ کبھی بھی کسی طرح کے افیئر اور اس طرح کی دوسری دلچسپیوں میں نہیں پڑھا مگر حجاب جب پہلی دفعہ اس کی دلہن بن کر اس کمرے میں آئی۔۔۔

بشر نے اسے دن اپنے پاکیزہ اور کھرے جذبات دل و جان سے حجاب کے نام کر دیے تھے۔۔۔۔

وہ اس کو دونوں بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے بیڈ پر بیٹھاتا ہے۔۔۔

ایک بات میری حجاب کان کھول کر سن لو "-----"

جس دن میرا دماغ گھوم گیا "----"



"اس دن میں تمہاری ایک بھی نہیں چلنے دوں گا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اور جس چیز سے تم بھاگ رہی ہو یا نظریں چرا رہی ہوں "----"

زیادہ دن تم اپنی من مانی نہیں کر سکو گے "----"

اور یہ کہہ کر وہ وہاں وارڈر اپ سے شرٹ نکال کر چینج کر کے ڈیرس میں چلا گیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ ایسی ہی تھی معصوم اس کی کچھ فرینڈ ایک دفعہ گھر آئی۔۔

جب کسی دوست نیں کوئی مووی کا بیہودہ

سین سناتے وقت عمران ہاشمی کا ذکر کیا۔۔

حجاب اس وقت بڑی دلچسپی سے ان کی باتیں سن رہی تھی۔۔

سامنے سے ماما آگئی اور انہوں نے تمام باتیں سننے کے بعد اسکی دوستوں کو چلتا کیا اور خوب اس کی بھی چھتروں کی۔۔

اس دن کے بعد سے پہلے جو وہ تھوڑا بہت موویز یا سونگ سن لیا کرتی تھی وہ بھی ماما نے بند کر دیئے اور ٹی وی بھی اپنے سامنے دیکھا تیں۔۔

یہی نہیں اس کی تمام دوستوں کے گھر فون کر کے ان کی اماں ابا سے بھی خوب کٹ لگوئی تھی سب لڑکیوں کی۔۔

ان کو یہ بات بالکل بھی پسند نہیں تھیں کہ لڑکیاں اپنی عمر سے پہلے وہ سب باتیں جان جائیں جو ان کی معصومیت کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہوں۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

یہی وجہ تھی اس کے چہرے کی معصومیت اور نور ابھی تک برقرار تھا۔۔۔

گھر آکر اسراپورا ٹائم پریشان اور خوفزدہ رہی۔۔۔۔

چڑیا جیسا دل تھا اس کا۔

حمدان کی سرخی مائل گہری آنکھیں اس کو بہت کچھ باور کرا چکی تھیں۔۔

وہ جو سوچ رہی تھی خلائع کے لئے۔۔۔

اب اس کو خالیوہ خانہ سے اس سلسلے میں بات کرنا مناسب نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب کیا ہو گا اللہ میرا "۔۔۔"

حمدان تو کسی بھی صورت مجھے نہیں چھوڑے گا "۔۔۔"

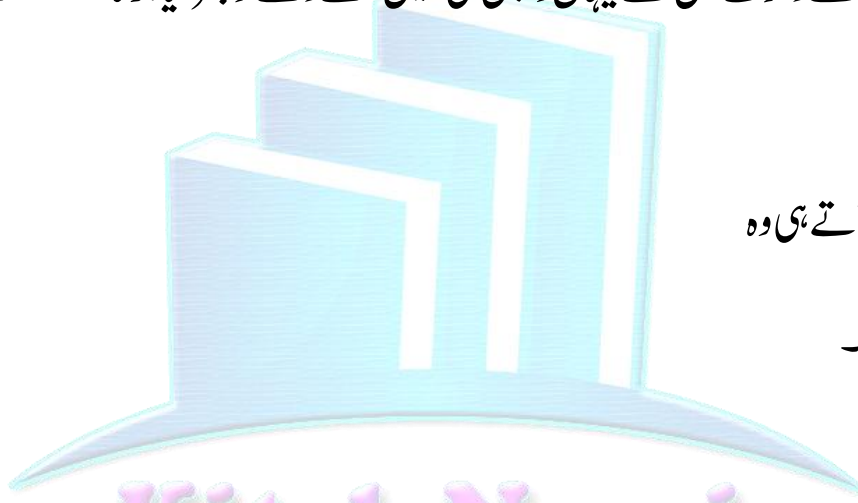
وہ تکیے پر سر رکھے بے آواز رو رہی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور اب اس گھر کے علاوہ میرے پاس کوئی جگہ بھی نہیں۔۔۔

تنہا اسلام آباد والے گھر میں رہنے کا مجھ میں حوصلہ نہیں ہے۔۔۔

اور۔۔۔۔۔ اور اگر وہ مجھے دعوت میں سے یہاں واپس ہی نہیں آنے دے تو پھر کیا ہوگا؟؟؟؟؟۔۔۔



اس خوفناک خیال کے آتے ہی وہ

لیٹے سے اٹھ بیٹھی۔۔۔

اتنی سردی میں بھی اس کے چہرے سے پسینہ پھوٹ پڑا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یہ خوفناک سوچ اس کے پورے جسم ک

سے کسی چوڑیل کی طرح چمٹ گئی تھی۔۔۔

"السلام علیکم بابا"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

و علیکم اسلام بیٹا۔۔"

خیر خیریت پوچھنے کے بعد وہ بولے۔۔

اسراء ٹھیک ہے بیٹے؟؟؟۔۔"

جی ٹھیک ہے بشر کے گھر پہ ہے۔۔۔"

بشر اس کا خالہ زاد ہے۔۔۔"



وہ بیٹا ایک بات میری سنو۔۔۔"

www.kitabnagri.com

بابا نے تمہید باندھی۔۔

جی بابا کسے؟؟؟؟"

اس کو بابا کچھ پریشان لگے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیٹا تمہارا نکاح نامہ میں نے تمہاری دادی سے مانگا تھا۔۔۔"

جی بابا آپ نے بھیجا نہیں وہ۔۔۔"

بیٹا ان کا کہنا ہے کہ نکاح نامہ وہ بہت پہلے ہی غصے میں پھاڑ چکی ہیں۔۔۔"

بشر نے حیرانی سے بابا کی بات سنی جیسے یقین نہ آ رہا ہو۔۔۔۔۔

کہ آخر بابا نے کیا کہا ہے؟؟؟؟

بابا یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے بغیر میں کیسے اس کو گھر لے کر آؤں گا؟؟؟؟؟!

بابا کی طرف گہری خاموشی تھی۔۔۔

باقی دوا اور کاپی بھی تو ہیں۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیٹا ایک ک پی اسرا کے پاس ہوگی کیونکہ وہ بھر جائی کو میں نے دی تھینکاح کے بعد "۔۔"

ہوں۔۔۔۔ اور تیسری کاپی "۔۔"

اس کو ابھی بھی ایک موہوم سی امید باقی تھی۔۔۔۔۔

"

بیٹا تیسرے کاپی نکاح خواں رجسٹرار کے پاس ہوتی ہے ان کو بھی میں ڈھونڈ رہا ہوں مگر ابھی تک ان کا کچھ اتا پتا نہیں مل
"رہا۔۔"



بابا بھو جل لہجے میں بولے۔۔

"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے آپ پر پیشان نہ ہوں میں دیکھ لوں گا"۔۔

اس نے باپ کی طبیعت کے خیال سے ان کو تسلی دے کر فون بند کر دیا۔۔

پریشانی حمدان کے چہرے پہ حویدہ تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

دوسرے دن اس کی آنکھ پہلے کھلی۔۔

بشرا بھی سو رہا تھا۔۔

-

بشرا کا سر حجاب کے بازو پہ تھا اور ایک ہاتھ سینے سے تھوڑا نیچے حجاب کے۔۔

وہ اس کی نیند کے خیال سے اٹھنے لگی جب بشر نے مزید اسکو کو جکڑ لیا۔۔

"ہٹلر نے مجھے اپنا گاؤں تکیہ ہی سمجھ لیا ہے کیا۔۔۔؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنا یہ دو سو کیلو کا وجود لے کر چڑھ گئے ہیں۔۔۔۔۔"

وہ بڑبڑائی۔۔

چڑھا ہوا نہیں ہوں جملہ درست کرو۔۔۔"

بشرا اس کے بالوں میں گھسا کر بڑبڑایا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تو گویا آپ اٹھے ہوئے ہیں "۔۔۔"

تمہارے قریب کوئی پاگل ہی ہو گا جو سو سکتا ہے "۔۔۔۔۔"

وہ خمار آلود لہجے میں بولا۔۔

اسکارات کا غصہ ٹھنڈا ہو چکا تھا۔۔۔

وہ اسی کی تھی یہ سوچ کر وہ پرسکون ہو گیا تھا۔

بات سنیں زرا میری "۔۔"



حجاب نے خود کو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

بس تم سنوتی رہو میں سنتا ہوں گا "۔۔"

بشیر نے اس کے کان پر ہلکا سا کاٹا۔۔۔

حجاب تو اس کی اس حرکت سے بلبل اٹھے

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آپ پہلے برش کر لیں منہ سے سمیل آرہی ہے

بشرنے ایک جھٹکے سے ایجاد کچھ چھوڑا

نیند کا خمار بھک سے اڑ گیا

وہ آنکھیں پھاڑے

حجاب کو تھوڑا تر چھا اٹھ کے دیکھ رہا تھا

حجاب موقع کا فائدہ اٹھا کر وہ شروع جاچکی تھی

صوفیہ لڑکی سارے رومینس پہ زور زور سے ہتھوڑے برساتی ہے

تک کی ہونے تک مجھے شادی شدہ ہو کے بھی 20t اللہ بھی 16 کی

ایشوز کی طرح ہی رہنا پڑے گا کیا

سمیر کے بچے تو نے میرا اتنا بڑا بھلا کیا ہے گی تو سوچ بھی نہیں سکتا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات میں سب حمدان کے ہاں جانے کے لئے تیار تھے جب ماماں آسرا کو آواز دی۔۔

جی خالہ "۔۔"

"بیٹا آپ ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟؟؟؟؟"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

خالہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے سر میں درد ہے۔۔۔

ارے بچہ خیر تو میں رک جاتا ہوں۔۔۔

نہیں خالو آپ پریشان نہ ہو۔۔۔

آپ لوگ جائیں۔۔۔

"میری فکر نہ کریں میں ابھی ٹیبلٹ کھا کے سو جاؤں گی"

ارے سر میں درد ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو مجھے بولا ہوتا میڈیسن ہی دے دیتا۔۔۔

بشر نے پریشانی سے کہا۔۔۔

سیڑھیوں سے آتی حجاب نے بشر کا جملہ سن لیا۔۔۔

ہٹلر آپ کے منہ میں ہی نہ تھونس دوں کا فور کی گولیاں۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب نے جل کر سوچ اور جلدی سے ان کے قریب جا کر بولی۔۔۔

آرے اسراء تو پھر تم آرام کرو۔۔۔"

ہاں حجاب ٹھیک کہہ رہی ہے تم ریست کرو بیٹا"

اور گھبرانا نہیں گھر میں بوا ہے۔۔۔"

"میں اس کو کہہ دوں گی تمہارا خیال رکھنے کا"



خالہ آپ لوگ جائیں پریشان نہ ہوں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

یہ کہہ کر اسراء واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

....وہ سب لوگ حمدان کے گھر پہنچ چکے تھے

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان اور بی اماں نے سب کا بہت محبت سے ویلکم کیا۔۔۔

سب لوگ ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے۔۔۔

-

جب حمدان نے اسراء کو نہ پا کر بے قراری سے سوال کیا۔۔۔



"باقی لوگ نہیں آئے؟؟؟"

"سب تو ہیں"

بس میری کزن نہیں آسکی۔۔۔"

بشر بولا

"ارے تو ان کو بھی لے آتے"

حمدان نین بشر سے کہا۔۔۔

بیمار ہے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اس لئے وہ نہیں آسکی۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر نے چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے تفصیل سے جواب دیا۔۔۔

حجاب بچوں کی طرح بڑے مزے سے کبابوں کے ساتھ انصاف کر رہی تھی۔۔۔

بی اماں کی نظر اس پر پڑی۔۔۔

بشر اور حجاب جو کہ تھری سیٹر صوفے پر دراز تھے۔۔۔

فاصلے سے بیٹھے ہوئے تھے بی اماں نے بیچ میں بیٹھ کر اس خالی جگہ کو پر کیا۔۔۔



ہائے بیٹا تم بشر کی دلہن ہو "؟؟؟؟"

www.kitabnagri.com

حجاب اب مکمل طور پر ان کی طرف متوجہ تھی۔۔

بشر کے کان بھی کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہیں آنٹی دولہن تو بس میں اپنی شادی پر بنی تھی۔"

وہ بڑے مزے سے کولڈرنک اٹھاتے ہوئے بولی۔۔۔

ہے کیا؟؟؟"۔۔۔"

تم اس کی دلہن نہیں ہو۔۔۔"

بی اماں نے مٹھی میں دباپان بھی منہ کھا۔۔۔

حجاب کی بے سروپا بات پہ بشر کا دل چاہا سامنے لگے فانوس پہ لٹک جائے یا اس کو لٹکا دے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لو بھلا مزاق نہیں کرو بیٹا مجھے پتہ ہے تم شر مار ہی ہو۔۔۔"

سدا سہاگن رہو، ہمیشہ پوتوں پھلوں، اللہ تمہاری گودہری کر دے جلدی۔۔۔"

بی اماں کی بات پہ نہ جانے کیوں حجاب کی پلکیں خود بخود جھکتی چلیں گئیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ویسے بیٹا تم کہیں سے بھی سہاگن نہیں لگتی"۔۔۔"

سجاسنور اکرو"۔۔۔"

تیار رہا کرو"۔۔۔۔"

شوہر کے دفتر سے آنے سے پہلے خوب اچھی طرح سے تیار ہوا کرو"۔۔۔"

اچھے اچھے کپڑے پہنا کرو چوڑیاں پہنا کرو"۔۔۔"

ہمارے وقتوں میں تو ایسا ہی ہوتا تھا آجکل کی اس کلمو ہی نسل کو پتہ نہیں کیا ہوتا جا رہا ہے"۔۔۔؟؟؟؟"

بشر کی بتیسی بی اماں کی باتوں پہ پوری کھل گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھائے سمجھائے بی اماں کافی سمجھائے اس کو، عقل دیں تھوڑی"۔۔۔۔۔"

بشر منہ پہ سنجیدگی طاری کر کے بولا۔۔۔

بلکہ اس کو تو دو تین دن آپ کے پاس چھوڑ دیتا ہوں"۔۔۔"

وہ مزید بی اماں کے پاس کھسک کے بولا اور اپنا ایک ہاتھ انکے شانے پہ ٹکا دیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ بشر کے منہ میں اپنا ڈھائی۔ گز کا دوپٹہ ٹھونس کے اس کی گھوڑے کی طرح چلتی زمان کو بند کر دے۔۔۔

بشر کے دل میں لڈو تو کیا پوری حلوائی کی دکان پھوٹ پڑی تھی۔۔۔

۔ اس کا دل چاہ رہا تھا بی اماں کی خوب ساری "پپیاں" لے ڈالے۔

اور ان ساتھ اس بن بتوڑی کے سامنے بھنگڑا ڈالے۔۔۔

بشر نے جان کر اپنا دھیان وہاں سے ہٹایا ورنہ اس کی ہنسی چھوٹ جاتی۔۔۔

وہ سب کے سامنے خامخواہ ہنس کے شرمندہ نہیں ہونا چاہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ادھر ادھر نظر دوڑائی ہمدان کو دیکھنے کے لئے وہ ڈرائنگ روم میں کہیں بھی نہیں تھا۔۔۔

واہ بی اماں آپ ہی اس کو "ایسی ویسی" باتیں سمجھا دیں تاکہ میرا بھی زیادہ نہیں تو کچھ تو بھلا ہو سکے "۔۔۔"

وہ صوفہ پہ سر ٹکائے سوچنے لگا۔۔۔

لیکن لگتا ہے میری زندگی تو اپنے بچے پالنے کے بجائے "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس ننھی دودنی کو پالتے پالتے ہی گزر جائے گی۔۔۔"

بشرا بھی بھی اپنی سوچوں میں گم تھا

اسرا کمرے میں آکر پریشانی اور گھبراہٹ سے ادھر ادھر ٹھہل رہی تھی۔۔۔

پتا نہیں اب حمدان کا کیاری ایکشن آئے گا اور اگر بالفرض وہ مجھے کسی نہ کسی طریقے سے لے گیا تو پھر کیا حشر کرے گا"
میرا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ میں نے اس کی انا کو جو چوٹ پہنچائی ہے۔۔۔

وہ کوئی معمولی نہیں تھی۔۔۔"

وہ اس جیسے پست زہن و ڈیرے کے دل پہ تو کسی تازیانے سے کم نہیں لگی ہوگی۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس نے خوف سے کبوتر کی طرح اپنی آنکھیں بھینچ لیں۔۔۔

لیکن یہ کیا۔۔۔

جیسے ہی اس نے آنکھیں کھولی کمرے میں گھپ اندھیرا پھیلا ہوا تھا۔۔۔

اس نے لائٹ کا انتظار کیا کہ شاید ابھی جرنیٹر چل جائے گا۔۔۔

مگر جب کافی دیر تک جرنیٹر نہ چلا تو اس نے ادھر ادھر ہاتھ مار کر اندھیرے میں اپنا موبائل تلاش کرنے کی کوشش کی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہلکے ہلکے راستہ ٹٹولتی ہوئی کمرے سے باہر کوریڈور میں پہنچی۔۔۔

کوریڈور میں قدم رکھتے ہیں اس کو احساس ہوا کہ یہاں اندھیرے کی وجہ سے وہ شاید آگے نہ بڑھ پائے۔۔۔

اس نے گھبرا کر واپس جانے کے لئے قدم بڑھائے ہی تھے کہ کسی نے زور سے کھینچ کر اس کو دیوار سے لگایا۔۔۔

ابھی وہ اس افتاد سے سنبھل بھی نہ پائی تھی کہ۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

کسی نے اس کے گداز ہونٹوں پر اپنے مضبوط ہاتھ رکھ کر اس کی نکلنے والی چیخوں کا بے دردی سے گلہ گھونٹ دیا۔۔۔

آندھیرے کے باعث وہ اس ہیولے کو دیکھ نہیں پارہی تھی۔۔۔

مگر اسے اپنی گردن پر کسی کے دھکتے ہوئے ہونٹ اور گرم گرم سانسیں محسوس ہو رہی تھیں۔۔۔

اسرا کا تنفس بگڑنے لگا۔۔۔

اس کی آنکھیں خوف کی زیادتی سے پھٹی کی پھٹی رہے گئیں۔۔۔

آنسوں بہے کے گالوں پر آگئے تھے۔۔۔

وہ اس وقت صحیح معنوں میں بے بسی کی تصویر بنی ہوئی تھی۔۔۔

جب اس کے کان میں یہ لفظ پڑھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہا تھا نہ تم میری امانت ہو اور میں اپنی امانت میں خیانت برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔"

اسراء اس آواز کو پہچان کر خوف و سراسیمگی سے بے ہوش ہو چکی تھی۔۔۔

حمدان کے حصار میں قید۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسی لمحے لائٹ بھی آگئی اور کوریڈور روشن ہو گیا۔۔۔

حمدان نے اس کو اپنی باہوں میں بھر کر روم میں جا کر اس کے بیڈ پر لٹا دیا اور پانی کا چھینٹا اس کے منہ پہ ڈال کر کمرے کا دروازہ بند کر کے باہر نکل گیا۔۔۔

بشر حمدان کی تلاش میں لان کی طرف آیا جب حمدان سامنے سے آتا اس کو دکھائی دیا۔۔۔

ارے کہاں تھا تو مجھے اندر بی اماں اور حجاب کے پاس چھوڑ کر خود فرار ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر نے اس کے سینے پر مصنوعی مکہ رسید کیا

کہیں نہیں بس یہی گیا تھا ایک دوست آیا تھا باہر کام سے۔۔۔

اس نے سوچا ہوا جواب دیا۔۔۔

اور تو اتنی ٹھنڈ میں باہر کیوں کھڑا ہے چل اندر۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان اس کو اپنے ساتھ لیے اندر بڑھ گیا۔۔

ڈنر بہت ہی خوشگوار فضا میں کیا گیا۔۔

کھانا کھا کر تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد اس نے الودہ لی اسکو صبح آفس کے کسی کام کے سلسلے میں دو بی نکلنا تھا اپنے ساتھ بابا کے کہنے پہ اس بن توڑی کی بھی سیٹ کرائی۔۔۔

حجاب کو بابا پہلے ہی بتا چکے تھے۔۔۔

دن کا اسٹے تھا دونوں کا۔۔ 4

اس لئے بشر پھر ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دے کر جلدی الوداع لے کر چلا گیا۔۔

ماما بابا بھی سات ہی تھے۔



حجاب دعوت سے آنے کے بعد جلدی سے کمرے میں آئی۔۔۔

اس کے دماغ میں پھر سے شیطانی خیالات گردش کر رہے تھے۔۔۔

کل کی رات بہت ستایا ہے نہ مجھے "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

"اب دیکھو آج کی رات تمہیں بھی کتنی پیاری نیند آئے گی"

رات میں بشر کمرے میں آیا اس وقت وہ محترمہ بڑے مزے سے صوفے پر خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہی تھی

"اوہو تو آج خود یہ بن بتوڑی صوفہ پہ سو گئی"

واہ کیا بات ہے "----"

چلو آج رات میری "کٹ" نہیں لگے گی ""----""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ورنہ سوتے میں بھی لاتے مکوں سے مار مار کے میرے دل گردے، پھیپڑے سب پھوڑ چکی ہے "-----"

وہ فریش ہو کر آیا اور لائٹ آف کر کے اپنے ٹھنڈے ٹھنڈے بستر پر آکر لیٹ گیا۔۔۔

ابھی اس کو بیڈ پر لیٹے ہوئے محض 10 منٹ ہی ہوئے تھے جب اس کو اپنے ہاتھ پاؤں میں عجیب سی جلن کا احساس ہوا

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اس نے خارش کرتے ہوئے ہاتھ بڑھا کے لیمپ کا بٹن آن کیا۔۔۔

اور اٹھ کر اپنے بیڈ کا جائزہ لینے لگا۔

بیڈ پے پڑی لال مرچ کا پاؤڈر دیکھ کے بشر کے 14 طباق روشن ہو گئے۔۔

اما میں بہت پریشان ہوں اب تو ڈاکٹر نے بھی صاف لفظوں میں بتا دیا ہے کہ کوئی بھی راستہ نہیں ہے باقی۔۔۔"



فرح صوفے پر بیٹھی اپنی ماں سے گویا ہوئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں نے تمہیں کتنا کہا تھا بعض آجاؤ مگر تم نہیں مانی۔۔۔"

وہ ایک بہت پیچ سوچ کا مالک شخص ہے اور وہ تمہیں پنجرے میں قید کرنے کے لئے ہی تو یہ سب کچھ کر رہا ہے۔۔۔"

"ماما اب میں کیا کروں مجھے نہیں پڑھنا ان سب جھمیلوں میں ابھی سے"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

"بیٹا تم نے شاید سنا نہیں کہ تمہاری پر یگننسی کو ڈھائی ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔۔۔"

اب تو تمہیں یہ کڑوا گھونٹ پینا ہی پڑے گا۔۔۔"

جو تم چاہتی ہو وہ اب بالکل ممکن نہیں ہے،۔۔۔"

"اس طرح تمہاری جان بھی جاسکتی ہے"

فارح اپنا سر تھام کے بیٹھ گئی۔۔۔

فرح کو منانے آیا سمیران دونوں کی باتیں باہر کھڑے ہوئے دروازہ کی اوٹ سے سن چکا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کو بہت افسوس ہوا اپنی شریک حیات پر۔۔۔

اسکے لئے میں نے سب کچھ چھوڑ دیا اور یہاں آیا تھا۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آج اپنے متعلق اسکو انکے جیالات جان کے جھٹکا لگا۔۔۔

مگر جس چیز سے وہ پریشان تھا کہ فارح کہیں اس کے بچے کو ضائع نہ کر دے۔۔۔

وہ خوف اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔

وہ مطمئن سا واپس مڑ گیا۔۔۔

فرح اس بچے کو دنیا میں آنے کے بعد تم بھی اس کے بغیر ایک لمحہ نہیں گزار سکو گی ہم دونوں تمہیں اپنی محبت کے "حصار میں قید کر لیں گے۔

وہ مستقبل کے تانے بانے بن رہا تھا۔۔۔



حمدان رات بھر ادھر سے ادھر بے چین ہو کر کروٹیں بدلتا رہا۔۔۔

اس کو بار بار رہ رہ کر ہیرنی کی طرح سہمی ہوئی دو آنکھیں اپنی نگاہوں میں آرہی تھی۔۔۔

میرا ہر گز بھی مطلب تم کو خوفزدہ کرنا نہیں تھا۔۔۔

حمدان نے چموتا ڈبہ کھلا تھا سگریٹ کا۔۔۔

وہ پچھلے 2 گھنٹے میں سگریٹ کے تین ڈبے ختم کر چکا تھا اسراء کے حجر میں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر تم مجھے کیوں بار بار اس مقام پر لا کر کھڑا کر دیتی ہوں جہاں محبت کی جگہ ضد اور انالے لے۔۔۔"

کیا تھا اگر تم سیدھے طریقے سے اس رشتے کو قبول کر لیتی؟؟؟؟۔۔۔"

لیکن اسرا تمہاری ان بیوقوفیوں کے آگے میں کوئی بیوقوفی کا مستحق نہیں ہو سکتا۔۔۔"



مجھے پیار سے کوشش کرنی ہوگی۔۔۔"

اس سمجھاؤں گا۔۔۔"

اس کو اپنی محبت کا یقین دلاؤں گا۔۔۔"

اور اگر وہ پھر بھی نہیں مانی تو؟؟؟؟۔۔۔"

اس "تو" کے آگے اس کا دماغ بالکل سُن ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہیں محبت پیار سے بھی تمہیں راہ راست پر لانے کی کوشش پوری کروں گا۔۔۔"

اور اگر پھر بھی تم نہ مانیں تو پھر جو میں چاہوں گا وہی ہو گا۔۔۔"

شوہر ہوں تمہارا۔۔۔"

ہر طرح سے اپنا حق وصول کر سکتا ہوں۔۔۔"

اس نے سگریٹ کی ایش کو ایش ٹرے میں ڈال کر دوبارہ لبوں سے لگائی۔۔۔

صرف حق ہی نہیں ڈیر وائف تمہیں بھی اپنے 11 بچوں کی اماں نہ بنایا تو میرا نام بدل دینا۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اپنی اس سوچ پہ اس کے لب بے ساختہ مسکرا اٹھے آنکھوں میں کی دیئے تھے جو یک لخت روشن ہو گئے۔۔۔

دوسرے دن ناشتہ پہ سب موجود تھے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ماما اسراء کہاں؟؟؟؟

وہ کیوں نہیں ہے ناشتہ پے؟؟؟

جب بشر نے اسراء نہ پا کے ماما سے پوچھا۔۔۔

.. "بیٹا اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ساری رات بخار میں دھکتے ہوئے گزار رہی ہے بچاری بچی نے۔"

... "ہاں بیٹا آپ کی ماما نے بتایا تھا تب میں اس کو دیکھنے گیا تھا"

اس وقت بھی قدرے غنودگی میں ہی تھی۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بابا بولے۔۔۔

بشر کر سی گھسیٹ کر اٹھا اسرا کو دیکھنے کے لئے۔۔

آپ ناشتہ کریں پہلے بعد میں دیکھ لیجئے گا۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کو ناشتہ چھوڑے اٹھتا دیکھ کر حجاب بول پڑی۔۔

ہاں بیٹا ناشتہ کر لو پھر آرام سے تھوڑی دیر بیٹھ بھی جانا اس کے پاس تم ان دونوں۔۔"

ماما کو لگا جیسے بشر کا اسراء کو لیکر پریشان ہونا حجاب کو پسند نہیں آیا ہے۔۔

اس لئے بات سنبھالتے ہوئے بولیں۔۔

ماما اسراء اس گھر کی فرد ہے اور میری بہت اچھی کزن کے ساتھ اب دوست بھی۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے اک اچھٹی نظر حجاب پہ ڈالی اور پھر سے گویا ہوا۔۔

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے خالی پیٹ ہے وہ رات سے اور میں اپنا پیٹ بھر لوں۔۔"

بشر کو غصہ حجاب کی بات پہ تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور پھر مانے بھی اس ہی کی تائید کی۔۔

بشر کو یہ چیز پسند نہ آئی۔۔

بشر ایک نظر حجاب پہ ڈال کے اسراء کے روم کی طرف بڑھ چکا تھا۔۔

"ارے حجاب بچے یہ بتاؤ کب تک نکل رہے ہو آج آپ دونوں؟؟؟"

میرے خیال سے تو ایک بجے کی ہے فلائٹ تم لوگوں کی۔۔"

بابا چائے کا کپ ہاتھ میں لئے حجاب کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب غائب دماغی سے ہوں ہاں کرتی رہی۔۔

وہ سب کے ساتھ ہوئے بھی وہاں نہ تھی۔۔

.. "possesivenes" ماما کو اچھی لگی اس کی بشر کو لے کر اس

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشرا، سرا کے کمرے کا دروازہ ہلکے سے ناک کر کے اندر آیا۔۔

اسرا بھی بھی شاید سو رہی تھی

بشرا آہستہ سے کرسی گھسیٹ کر اس کے پاس بیڈ کے قریب ہی بیٹھ گیا۔۔

اسراء اب طبیعت کیسی ہے "؟؟؟"

وہ بہت آہستہ لہجے میں بولا۔۔

بشر کی آواز سن کر اس نے مندی مندی سی آنکھیں کھولیں۔۔



بشر نے ہاتھ بڑھا کر اس کا ماتھا اور گال چھوا۔۔

بخار اب کم تھا مگر پورے طریقے سے اتر نہیں تھا

کیا ہوا ہے تمہیں "؟؟؟؟"۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ایک ہی دن میں کیا حالت بنالی ہے تم نے اپنی؟؟۔۔۔"

اسراء بشر کا محبت بھرا لہجہ دیکھ کر مزید اپنے آنسوؤں پہ بندھ نہ باندھ سکی۔۔

"ارے یہ کیا تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟"

"سب خیر تو ہے؟؟؟"

اگر کوئی بات ہے جو پریشان کر رہی ہے تو مجھے شیئر کرو۔۔۔"



اگر مجھے کچھ سمجھتی ہو تو۔۔۔"

پلیز مگریوں اس طرح نہ روؤ۔۔۔"

چلو ایک کزن سمجھ کر نہیں تو ایک اچھا دوست سمجھ کر ہی اپنا دل ہلکا کر لو۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کو لگا شاید وہ اپنی ماں کو یاد کر کے رو رہی ہے۔۔

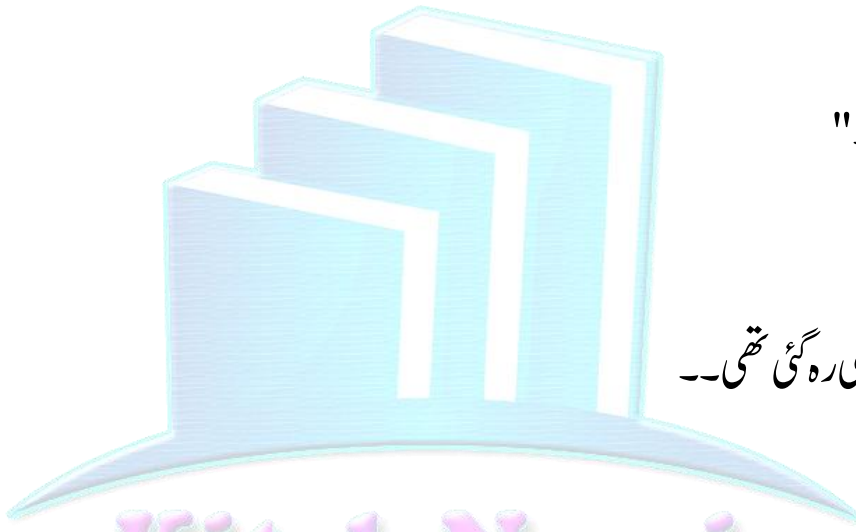
وہ چاہتا تھا اس کے دل کا غبار نکل جائے ایک دفعہ ہی اچھی طرح۔

اسراء نے اس کو اپنا محسن سمجھا اور حمدان سے اپنے نکاح کے بارے میں بتانے کا فیصلہ کیا۔۔

بشر میرا بچپن میں۔۔۔"

ایک منٹ زرار کنا۔۔"

اسراء کی بات ادھوری ہی رہ گئی تھی۔۔



جب حمدان کی اپنے موبائل پر آتی کال دیکھ کر اس نے اسراء کی بات کاٹی۔۔

www.kitabnagri.com

سلام دعا کے بعد حمدان نے اپنی بے چینی چھپاتے ہوئے اس سے پوچھا۔۔

.....اور سب خیریت ہے؟؟؟"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں یار شیریں سب خیریت ہی ہے۔۔"

کیا ہوا تیرا لہجہ کیوں اتنا افسردہ سا ہے؟؟؟۔۔"

اصل میں اسنے اسراء کی بے قراری میں فون کیا تھا۔۔

حمدان کی مجبوری تھی اسراء کا نمبر اس کے پاس نہیں تھا۔

بس میری کزن کے پاس آیا تھا۔۔۔"

اچھا اچھا وہی جو کل طبیعت خرابی کی وجہ سے نہ آسکی تھی۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء لا تعلق سہی آنکھیں موندے لیٹی تھی۔۔

اسکو علم ہی کہا تھا کہ فون پر وہی ستمگر موجود ہے۔۔

اب کیسی طبیعت ہے ان کی؟؟؟"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان نے اپنے لہجے میں لا پرواہی سمو کر کہا۔۔

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے ابھی بھی بخار ہے میں اس کے پاس ہی بیٹھا ہوں۔۔۔"

صبح سے اس کے کمرے میں۔۔"

حمدان کی مٹھیاں غصے کی شدت سے بھینچتی جلی گئیں۔۔

چیک کیا تو نے ٹیمپر پچر "؟؟؟"



اس نے غصے کی شدید اٹھتی ہوئی لہر کو دباتے ہوئے پوچھا

www.kitabnagri.com

ہاں ابھی گال چھو کر دیکھا تھا ہلکا ہلکا ابھی بھی ہے۔۔۔"

بس میں ابھی اس کو بٹھا ہی رہا تھا بیڈ پہ ناشتے کے لئے تو تیرا فون بج اٹھا۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کی اگلی بات سن کر حمدان کی آنکھوں میں گویا خون اتر آیا تھا۔۔

اس نے مزید کچھ بھی کہے بغیر فون بند کر دیا اور بشر ہیلو ہیلو کرتا رہ گیا

اسرا چونکی جب فون ڈس کنیکٹ ہو جانے کے بعد بشر نے ہیلو حمدان کہے کہے کے فون کو گھورا۔۔

"ہاں اب بتاؤ کیا کہہ رہی تھی؟؟؟"

مگر اس کے لبوں پہ تالا لگ چکا تھا۔۔

نہیں بس کچھ نہیں۔۔"

وہ ٹال گئی۔۔



اچھا چلو اٹھو میں تمہارے لئے اپنی ناشتے کی پلیٹ ہی ڈائننگ ٹیبل سے اٹھا لایا۔۔"

اٹھو شاباش۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اس کو چھوٹے بچوں کی طرح پچکار رہا تھا۔

اسراء اسکی اتنی فکر دیکھ کر خود کے لئے۔۔۔

اس کو منہ نہ کر سکی۔۔

نقاہت سے اٹھنے لگیں جب بشر نے اس کو سہارا دے کر اٹھایا۔

وہ بشر کے ہاتھ کے گھیرے میں تھی۔۔۔

جب حجاب اچانک کمرے کا دروازہ دھڑ سے کھول کر آگئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر اسراء کو بٹھا چکا تھا اور حجاب کو مکمل طور پر اگنور کر رہا تھا۔۔

وہ ان دونوں کو اس طرح دیکھ کر اندر تک سلگ گئی۔۔

حجاب اوپری دل سے بشر کے سامنے اس کی طبیعت پوچھ کر چلی گئی کمرے سے

ادھر حمد ان پوری طرح سے آگ کے دہکتے ہوئے شعلوں کی زد میں آچکا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

"کوئی کیسے تمہیں ہاتھ لگا سکتا ہے؟؟؟"

"

"کیسے تمہارے گال کو چھو سکتا ہے؟؟؟؟"

بشر اس کا بہت اچھا قریبی دوست صحیح مگر وہ اس وقت صرف اسراء کا شوہر بن کر سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اسراء کو کسی بھی طرح وہاں سے غائب کر دے۔۔

بس تم ایک دفعہ میری دسترس میں آ جاؤں۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمدان کے دل میں اسراء کے لئے منفی خیالات گردش کرنے لگے۔۔ وہ ہر گھس بھی شکی نہیں تھا وہ تو اس طرح کے کمزور صرف مردوں کو لعنتیاں ملاتیاں بھیجتا کرتا تھا۔۔۔

لیکن اسراء اس کو اس مقام پر خود لائی تھی۔۔۔

وہ بھول گئی تھی؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یا جان کر بھی انجان بن نہ چاہ رہی تھی؟؟

کہ وہ اس کا شوہر ہے وہ اس سے زیادہ دن اس طرح بھاگ نہیں سکتی۔۔

مرد چاہے کتنا اچھا ہی کیوں نہ ہو پر اپنی بیوی کے لئے پو سیسوھی اچھا لگتا ہے۔۔



حجاب اب تیار ہو رہی تھی ایئر پورٹ نکلنے کے لئے

موٹ البتہ اوف ہی تھا۔۔

بشر جب کمرے میں آیا تو ایک نظر اس کے گول گپے کی طرح کچوری ہوتے منہ پر ڈالی۔۔

بشر کو ہنسی آگئی وہ جو باہر سے غصے میں سوچتا آیا تھا کہ۔۔

یہ کردے گا وہ کردے گا "۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

خوب سنائے گا۔۔"

آج تو وہ حجاب کی طبیعت ہرن کر دے گا۔۔"

اس چھوٹی سی جلیبی کی طرح سیدھی و معصوم لڑکی کو دیکھ کر بشر کا سارا طنطنہ اور اکڑ۔۔

کمرہ کا دروازہ بند کرتے ہوئے۔۔

وہیں وہ بھی کہیں باہر ہی بند ہو کر رہ گئی تھی۔۔

اور ہمیشہ جب سے وہ اس کی زندگی میں آئی تھی یہی تو ہوا تھا کہ وہ جب جب اس کی طبیعت صاف کرنے کی ٹھان تا تھا

تب تب حجاب کی کوئی معصوم سی شرارت اس کے دل و دماغ کو اپنی مٹھی میں جکڑ لیتی تھی۔

www.kitabnagri.com

اور وہ گھنٹوں اس کے حصار میں قید ہو جاتا۔۔

وہ لڑکی ان سات ماہ کے عرصے میں اس کی زندگی بن چکی تھی۔۔

وہ تورات میں کی گئی اس کی شرارت پہ بھی اس سے دود و ہاتھ کرنے آیا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر سب کچھ دھراکا دھارا رہے گیا۔۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ کس طرح سے اس کی لگائی ہوئی مرچوں کا حساب برابر کرے گا۔۔

مرچی لگاؤ کا میں سبھی کے نام کی "۔۔"

اب تم بچ کر تو دکھاؤ پھلجڑی "۔۔"

وہاں تو تم ہو گی میں ہوں گا اور بس ہمارا کمرہ، تنہائی ہر رررررے "۔۔"

اس دفعہ اینٹ کا جواب ایسے پتھر سے دوں گا "۔۔" کہ تم مجھ سے پنگا لینے سے پہلے سو دفعہ نہیں بلکہ کروڑوں دفعہ "سوچو گی"۔۔

ماما بابو خا کو تو چچہ بنانے کے بجائے پورا اپنا بیلچہ ہی بنا لیا ہے۔۔۔

اس بل بوتڑی نہیں "۔۔"

"دوری نہ رہے کوئی"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

" آج اتنے قریب آؤ "

" میں تجھ میں سما جاؤں "

تم مجھ میں سما جاؤ "۔۔ ن "

پشتر کمرے میں گنگنا تا ہوا تیار ہونے لگا۔

حجاب حیران تھی کہ ابھی تک یہ لسوڑہ پھوٹا کیوں نہیں؟؟؟

کیا اس کی اسکن چمپینزی کے جیسی ہے جو اس پہ مرچوں کا اسرہی نہیں ہوا؟؟؟ "۔۔"

وہ شیشے کے سامنے بال سلجھاتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو بشر کا اطمینان ہضم نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔

آرتیج کی کل پر پریزنٹیشن تھی وہ اس کی تیاری کرتے کرتے جب تھک گئی تو پچن سے چائے بنا کر کپ لیکر تھوڑی دیر ہوا
خوری کرنے کے لئے لان میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اپنی شادی کے دن اب نہیں دور ہیں۔۔۔"

"میں بھی تڑپا کروں تو بھی تڑپ کرے"

آبھی اس نے چائے کا دوسرا سپ ہی لیا تھا۔۔۔

جب نہ جانے کہاں سے زوار آدھمکا اور ایک لوفرانہ ادا سے اپنی گولا گنڈا سی ڈارک آتشی اور گولڈن شرٹ کا کالر سیدھا کر کے فحش قسم کا گانا گانے لگا۔۔۔



یہ اپنا فہیم چیوں والا بھوتالے کرو ہیں کہسکو"

موجود ہوں۔۔۔ full tunn جہاں تم جیسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے سامنے سے یہ اپنا گوریلا جیسا منہ لے کر دفعتاً ہو جاؤ۔۔۔"

ذوار اس کی تمام باتیں اک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال رہا تھا۔۔۔

اور بڑی کمینگی سی مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پہ تھی کہ جیسے اس نے ارتج کو فح کر لیا ہو۔۔۔

ارتج کے دل سے اب مار مار کھا کھا کے اندر کا ڈر خوف ختم ہو گیا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

شاید وہ اس مار کی عادی ہو گئی تھی۔۔

رہنے دو تم ایک کام کرو ڈیڈی اور اپنی اس سویٹ سکسٹین بہن کے پاس جا کے خوب اپنا یہ پگ جیسا گلا پہاڑ پھاڑ کر روؤ اور بتاؤ۔۔

میں نے تمہاری اوقات گدھے سے بھی بدتر کر دی ہے اور خوب چیخ چیخ کے رونہ تاکہ وہ تمہیں جلدی سے لولی پاپ دے کر چپ کر ادیں اور پھر تم تالیاں بجانا خوش ہوں کے۔۔۔



یہ کہ کروہ اپنا چائے کا مگ اٹھا کر واپس اپنے کمرے میں جا کر بند ہو گئی۔۔

ماہ بعد اس کی شادی زوار کے ساتھ کرنے کے آرڈر جاری ہو چکے تھے۔۔ 4

ان چار ماہ کا بھی صرف اس لئے انتظار کیا گیا تھا تاکہ سب جان آسکے۔۔۔

وہ اب ہر احساس اور جذبات سے عاری ہو چکی تھی اس کو کسی بھی چیز سے سروکار نہیں رہا تھا۔۔

حجاب اور بشر کو گئے ہوئے 2 گھنٹے بھی نہیں ہوئے تھے جب ماما گھرائی ہوئی بابا کے پاس آئیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا ہوا سب خیریت تو ہے "۔۔"

جی۔۔ جی۔۔۔۔ نہیں "۔۔"

ماما کی آنکھوں میں آنسو تھے

اسراء تو ٹھیک ہے نہ اور تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟ "۔۔"



اسداء تو ٹھیک ہے مگر آپ کے۔۔۔۔

ماما گھبرا کر سہیل صاحب کے پاس آئی

"کیا ہوا سب خیریت تو ہے نا؟؟؟؟"

جی۔۔ جی۔۔ نہیں "۔۔"

سائرہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

اسراء تو ٹھیک ہے نا اور تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں آسرا تو ٹھیک ہے مگر آپ کے "--"

کیا ہوا ہے؟؟؟؟

پہلے سکون کا سانس لو اور مجھے صحیح سے بتاؤ "--"

وہ انیس بھائی جان کی حالت بہت خراب ہے ہمیں ابھی اور اسی وقت کیسے بھی کر کے اسلام آباد نکلنا ہوگا "--"

ابھی ابھی بھابھی کا فون آیا تھا بھائی صاحب کی حالت دوبارہ سے بگڑ گئی ہے ڈاکٹر نے انکو 24 گھنٹوں کا وقت دیا ہے "--"

وہ ایک لمحہ بھی ضائع کیے بغیر بولتی چلی گئیں

آخر کو ان کے اکلوتے جیٹ زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے تھے۔۔

www.kitabnagri.com

آ

سائرہ کی بات سنکر سہیل صاحب کے بھی حواس معطل ہو گئے۔۔

اور وہ اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے بولے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

چلیں آپ تیاری کریں میں کلٹس کر آتا ہوں۔۔۔"

جاتے ہوئے وہ پلٹے اور سائرہ بیگم سے کہنے لگے کہ۔۔۔

لیکن سائرہ اسراء کو کیسے تنہا چھوڑ سکتے ہیں؟؟؟۔۔۔"

ہاں یہ تو آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مگر اس کو لیجہ بھی تو نہیں سکتے اس کی طبیعت ہی ایسی نہیں ہے۔۔۔"

سہیل صاحب صحیح معنوں میں اسراء کو لے کر فکر مند ہو رہے تھے۔۔۔

یہاں ان کا کوئی رشتہ دار بھی نہیں تھا سب ہی اسلام آباد میں مقیم تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگر ایسا ممکن ہو جائے کہ بی اماں اسراء کے پاس۔۔۔

آجائے؟؟؟۔۔۔

سائرہ بیگم کو خیال آیا کہ اگر ایسا ہو جائے تو اسراء کی طرف سے ان کی پریشانی قدرے دور ہو جائے گی۔۔۔

سہیل صاحب کو ان کی یہ تجویز مناسب لگی۔۔۔

کیونکہ اس وقت بی اماں کے علاوہ کوئی ان کو بھروسہ کے قابل نہ لگا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سہیل صاحب نے ٹائم زایہ کیے بغیر فوراً حمدان کے گھر فون کھڑکھڑایا۔

اسلام علیکم --"

"جی وعلیکم السلام صاحب کون بات کر رہے ہیں؟؟؟"

جی میں سہیل بات کر رہا ہوں بشر کا والد مجھے بی اماں سے بات کرنی ہے"۔۔۔"

جی بہتر --"

اور کچھ ہی لمحوں میں بی اماں لائن پے تھیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی اماں کو تمام صورتحال بتا کر انہوں نے اپنے گھر رہنے کے لیے کہا۔۔

مگر بی اماں حمدان کے خیال سے راضی نہ ہوئیں اور اسراء کو بے فکر ہو کے اپنے پاس چھوڑ کر جانے کے لئے کہا۔۔

سہیل صاحب اور سائرہ کو ان کی یہ تجویز بھی بری نہ لگی اور سمجھ میں آئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آپ میری اور اپنی پکنگ کریں نہ جانے کتنے دن لگ جائیں آسرا کو دیکھ لوز را میں "۔۔"

سہیل صاحب سائرہ سے گویا ہوئے۔۔

وہ آسرا کے کمرے میں آئے آسرا بیڈ پہ نیم دراز سوچ کی وادی میں گم تھی۔۔۔

یہاں تک کہ وہ سہیل صاحب کے کمرے میں آکر اس کے پاس موجودگی کو بھی محسوس نہ کر سکی۔۔۔

"آسرا میرے بچے اب کیسی طبیعت ہے؟؟؟"

اسراء ان کی آواز پہ واپس ہوش کی دنیا میں آئی اور دوپٹہ ٹھیک کر کے ادب سے ہو کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی خالو اب ٹھیک ہوں "۔۔"

اس کی نقاہت زدہ آواز نکلی۔۔

بیٹا اپنا خیال رکھو تم میری بیٹی ہو بڑی اور میں اپنی بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں "۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سہیل صاحب اس کو ایک باپ کی طرح محبت اور شفقت سے سمجھا رہے تھے۔۔۔

بیٹا میرے بھائی کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے ہمیں فوری اسلام آباد کے لئے نکلنا ہو گا۔۔۔"

سہیل صاحب نے اسراء کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا اور اس کو بتایا کہ وہ اس کو اپنی ایک "عزیز" کے گھر چھوڑ رہے ہیں یہاں ملازموں کے بیچ میں اس کو تنہا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔۔

اسراء خاموش رہیں اور چپ چاپ خالو کی بات پر سر جھکا گئی۔۔۔



خالہ اور خالو اسراء کو حمد ان کے گھر چھوڑ کر بی اماں کے حوالے کر کے جا چکے تھے۔۔

ہائے میری دھی تو بہت بیمار ہے آچل بیٹھ میرے پاس پتری۔۔۔"

اسراء کو پر خلوص سی بی اماں بہت اچھی لگیں

جی آنٹی۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور مجھے آنٹی مت کہو تم میرے پوتے جیسی ہی ہو میرے لئے مجھے بی اماں ہی کہو۔۔۔"

اسرا نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

پھر عشاء کے بعد بی اماں کے ساتھ کھانا کھا کر وہ تھوڑی دیر صوفے پر بیٹھی۔۔۔

جب اس کو خیال آیا کہ کیا اس گھر میں اور کوئی نہیں ہے بی اماں کے علاوہ مگر اس کو پوچھا مناسب نہ لگا۔۔۔

اچھا بیٹا میں اب سو گئی تم اوپر جاؤ وہاں 'پرلی' طرف تمہارا کمر تیار کروادیا ہے۔۔۔"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پرلی طرف "؟؟؟؟؟"

آسرا کو پرلی کا مطلب سمجھ نہیں آیا وہ رائٹ لیفٹ یاد آئیں بائیں ہی جانتی تھی۔

ابھی اس نے پوچھنے کے لئے لب واہی کیے تھے کہ بی اماں عشاء کی نماز کیلئے نیت باندھ چکی تھیں۔۔۔

وہ اوپر تو آگئی مگر اس کو پرلی طرف کا کمرہ نہیں مل رہا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ہو سکتا ہے یہی ہو ایک کمرے کا دروازہ تھوڑا کھلا دیکھ کر اس کو لگا شاید یہ کمرہ ہی اس کے لیے کھولا گیا ہے۔۔۔

وہ کمرے کے اندر داخل ہو گئی کمرہ انتہائی خوبصورت انداز میں ڈیکوریٹڈ تھا۔۔

بیچوائٹ اور ڈارک چاکلیٹی کلر کی تھیم دی گئی تھی پورے کمرے کو۔۔۔

اسرا نے پورے کمرے کا جائزہ لینے کے بعد اپنا سامان سائٹ پر رکھا اور عشاء کی نماز کے لئے وضو کرنے چلی گئی۔۔

حمدان رات دیر سے گھر پہنچا اور بغیر کسی کو جگائے اپنے کمرے کی طرف بڑھا کمرے کا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سردیوں کی راتیں ہر سو خاموشی کا راج

گھڑی کی ٹک ٹک کی کی آواز پورے ماحول میں ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔۔۔

اس نے لائٹ ان کی پورا کمرہ روشنی میں نہا گیا۔۔

اسی وقت اسراء واش روم سے باہر نکلی۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

حمران کو کمرے میں پا کر اس کی آنکھیں خوف کی زیادتی سے پھٹی پڑھ رہی تھیں۔۔۔

حمدان اپنی گھڑی اتار کے جیسے ہی مڑہ اسراء کو اپنے کمرے میں رات کے اس پہر بیچ و بیچ استادہ یکھ کے حیران رہ گیا۔۔

اسراء ہاف سیلیو کی شارٹ شرٹ اور ڈھیلا ڈھالا ٹراؤزر پہنے ہوئے تھی۔۔

حمدان ان کی نظریں یکنخت اسراء کے وجود کے نشیب و فراز میں الجھ کر رہ گئیں۔۔

حمران کو سامنے دیکھ کر اسراء شرم اور سر اسیمگی سے اپنا دوپٹہ ادھر ادھر تلاشنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر اور حجاب دبی پہنچ چکے تھے اور آب اپنے

ہوٹل شیرٹن 0-4 بردبی میں تھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم فریش ہو لو جب تک میں کھانے کا آرڈر کرتا ہوں۔۔۔"
بشر نے حجاب کو کہا جو محض دو گھنٹے کے سفر سے ہی تھک چکی تھی۔۔۔

اور اب صوفے پر سر ٹکائے آنکھیں موندے نیم دراز تھی۔۔۔

آج 7 بجے میری ایک کلائنٹ سے میٹنگ ہے اس کے بعد رات میں ڈیرہ دہئی کی طرف چلیں گے۔۔۔"
بشر نے پروگرام بتایا۔۔۔

"ابھی ریسٹ کرنا ہے تو کر لورات میں پھر مجھے مت کہنا کہ میں نے تھکا دیا۔۔۔"



وہ زو معنی لہجے میں بولا۔۔۔

بشر پہ پھر سے شوخی سوار ہو رہی تھی۔۔۔

ہاں ویسے بھی آپ کے منہ ہی کون لگنا چاہتا ہے "؟؟؟؟"

حجاب سوٹ کیس میں سے کپڑے نکالتے ہوئے بولی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم منہ لگنا نہیں چاہتی تو کیا ہوا مجھے تو لگنے دوا اپنے منہ "۔۔"

بشر مزید پٹری سے اتر ا۔۔۔

حجاب بھی اب پہلے جیسی کوئی اتنی کمسن نہیں رہی تھی۔۔

بشر کے ساتھ رہے کے کچھ کچھ اس کی اور اپنے درمیان رشتے کے تقاضوں کو سمجھنے لگی تھی۔۔۔

بشر کی قربت اور اس کا لمس اسے بہت کچھ سمجھا چکا تھا اور وہ خود بھی بشر کے بارے میں اکثر سوچنے لگی تھی۔۔۔

اسرا اور بشر کو اتنا قریب دیکھ کے وہ اپنے کمرے میں آئی اور اپنی دوست آرتج کو فون کر کے دل ہلکا کیا۔۔۔

آرتج نے بہت چاہا اس کے دل سے بشر کے لئے آبی بدگمانی اور شک کی دیوار کو مٹانا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر حجاب کی اپنی ہی متقیں تھیں۔۔۔

آرتج نے ہر ممکن کوشش کی حجاب کو اس کے اور بشر کے رشتے کے اتار چڑھاؤ اور باریکیاں سمجھانے کی۔۔۔

حجاب تم اپنی حرکتوں سے اپنے شوہر "

کو خود اس مقام پر لے کر آؤں گی"۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اگر وہ اس بارے میں سوچ بھی نہیں رہا ہو گا تو تمہاری حرکتوں سے عاجز آکر وہ ضرور اس قسم کی روش اختیار کر سکتا ہے۔۔"

یہ بھی تو ہو سکتا ہے وہ اس کو ایز آسٹر ڈیل کر رہا ہوں۔۔"

تمہاری انہی حرکتوں سے وہ تم سے بد ظن ہو جائے گا۔۔"

آرتج نہیں چاہتی تھی کہ حجاب کا کسی بھی طریقے سے گھر خراب ہو یا اس کے اور اس کے شوہر کے درمیان ناچاقی پیدا ہو۔

وہ نہیں جانتی تھی کہ حجاب کو اس کی باتیں سمجھائیں یا نہیں مگر وہ حجاب کو لیکر خود بہت پریشان ہو چکی تھی۔۔

Kitab Nagri

حجاب ایک تیکھی نظر بشر پہ ڈال کر اپنے کپڑے باہر ہولڈر پہ ٹانگ کے ٹاؤل لیے شاور لینے چلی گئی۔۔

چل بشر اب لگ جا کام سے۔۔"

اب تیرے جسم پہ لگائی ہوئی مرچوں کے ایک ایک ذرے کو برف میں بدلنے کا ٹائم ہو چکا ہے۔۔"

پشتر تیزی سے اٹھا اور حجاب کے لٹکائے ہوئے سوٹ کو اپنے پاس بیڈ پہ رکھ کر وہیں دراز ہو گیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ٹی وی چلا کر ایکشن مووی کا چینل لگا کر ریموٹ سائیڈ پر رکھ دیا۔

مووی ابھی شروع ہی ہوئی تھی وہ انہماک سے مووی دیکھنے میں مشغول ہو گیا۔

اب بن بتوڑی میرے دل جگر پھیپڑے سب کو ٹھنڈک ملے گی۔۔۔"

اج بھری محفل میں کوئی بدنام ہوگا

بشر مسکراتے ہوئے گنگنا نے لگا۔

اسراء کو کیا پتا تھا کہ رات میں اس پے یہ فٹاؤٹ پڑے گی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ صرف رات میں اس طرح کی کپڑے پہنتی تھی۔

حمدان اس کی بوکھلاہٹ اور شرم سے اٹھتی جھکتی پلکوں کے حسین منظر کو معبوت سادیکھتا رہ گیا۔

پلیز میرے قریب مت آنا۔۔۔"

اسراء کے ایک قدم پیچھے ہوئی تھی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیوں میرا قریب آنا میرا چھونا تمہیں بہت تکلیف دیتا ہے "؟؟؟؟"۔

حمدان کو دوبارہ اس کا بشر سے اتنا قریب ہونا یاد آگیا۔۔

مم۔۔ میں کب بشر کے قریب ہوئی "؟؟"

اسراء لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔

اس کے دل میں حمدان کی وحشت و دہشت پورے طریقے سے اپنے پنچے گاڑ چکی تھی۔۔



وہ نازک سی لڑکی کو بخار کی زیارتی سے پہلے ہی آدھی ہوئی وہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

حمدان کے سامنے تو بالکل نازک سی بے ہمت کالنج کی گڑیا ہی تھی۔۔

حمدان نے اس کا بازو کھینچ کر اس کو خود سے قریب کیا۔۔

وہ ایک جھٹکے سے ہی اس کے سینے میں چھپ سی گئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔"

اسراء مزاحمت کرتے ہوئے ڈرتے ڈرتے بولی۔۔

حمدان اس پر مزید جھکا اور اس کے کان کے قریب جا کر بولا۔۔

یہ تمہاری بھول ہے کہ اب تم مجھ سے بھاگ سکو گے۔۔۔"

وہ حمدان کی بانہوں کے حصار میں قید بری طرح کانپ اور سسک رہی تھی۔۔۔

حمدان اس کے بخار سے تپتے وجود کو اپنی بانہوں میں بھر کر بیڈ پہ لایا اور کسی نازک سی گڑیا کی طرح بیڈ پر لٹا دیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور دوسری طرف خود آکر بیٹھا۔۔۔

اس کو اپنے برابر میں بیٹھتے دیکھ اسرا گھبرا کر وہاں سے اٹھنے لگی۔۔۔

خاموشی سے ادھر بیٹھی رہا۔۔۔"

شوہر ہوں تمہارا کوئی شکاری نہیں جو تمہیں نگل جاؤں گا۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء اس کی بات سن کر مزید خوفزدہ ہو گئی۔۔۔۔

اور اس نے بیڈ پہ پڑھا کفر ٹراپنے وجود پر پھیلا لیا۔۔

حمدان کو اس کی اس ادا نے بہت ٹریکٹ کیا۔۔

میں ابھی آرہا ہوں اور خبردار اگر تم یہاں سے ہلیں بھی تو یاد رکھنا۔۔۔

آئی تم یہاں اپنی مرضی سے ہو مگر اب جانا تو دور کی بات حرکت بھی تم میری مرضی سے کروں گی۔۔۔۔

حمدان تھوڑا جھک کر اس کی چٹئیہ کے بل کھولتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء نے اپنی مٹھیوں میں کفر ٹر کو سختی سے دبویچ لیا۔۔

اور آنکھیں میچ لی۔۔

حمدان اس کو گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور اگر تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کی تو یاد رکھنا رحم تو دور کی بات میں وہ کر سکتا ہوں جو تمہارے فرشتوں کو "بھی علم نہیں ہوگا"۔۔

وہ سختی سے وارنگ دیتا باہر نکل گیا۔۔

اسراء کا پورا جسم خوف کی شدت سے کانپ رہا تھا

حمدان جب کمرے میں واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں دودھ کا گلاس اور میڈیسن تھی۔۔۔

وہ آسراء کے قریب آیا اور اس کو

سہارا دے کر بٹھانے کے بعد اپنے ہاتھ سے دودھ کے ساتھ میڈیسن دی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء بغیر کوئی چون چرا کئے ایک لمحے میں ہی گڈ سے اتار گئی۔۔

اے میرے رب مجھ پر رحم کر یہ شخص مجھے نہیں بخشنے والا یہ مجھے بہت مارے گا پیٹے گا۔۔۔"

دودھ کا خالی گلاس حمدان نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وارڈروب کھول کر نائٹ ڈریس نکال کر شرٹ وہیں بیڈ پہ پھینکی اور باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔

فریش ہو کر وہ بغیر شرٹ کے باہر نکلا واش روم سے۔۔۔

اسراء کی اٹھی پلکیں واپس جھک گئی اور وہ اپنے پاؤں سکیر کر خوفزدہ سی بیڈ کے سرہانے سے جا لگی

جب حمدان آگے بڑھا اور ایک نظر۔۔۔

سراسیمہ سی اپنی بیوی پر ڈالی۔۔۔

حمدان کے لبوں پہ بڑی دلفریب مسکراہٹ ابھری تھی۔۔۔

وہ اسراء کی دوسری طرف آکر لیٹا اور ایک ہاتھ سے اس کو کھینچ کر اپنے بازوؤں پر لٹالیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء نے تھوڑا کھسکنے کی کوشش کی جب حمدان نے کہا۔۔۔

میں بہت تھکا ہوا ہوں اور اب کسی بھی قسم کی فضول حرکت کی تو پھر تم سمجھا رہو کہ اس وقت کیا۔۔۔ کیا نہیں "

ہو سکتا"۔۔۔

تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے خاموشی سے سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو"۔۔۔

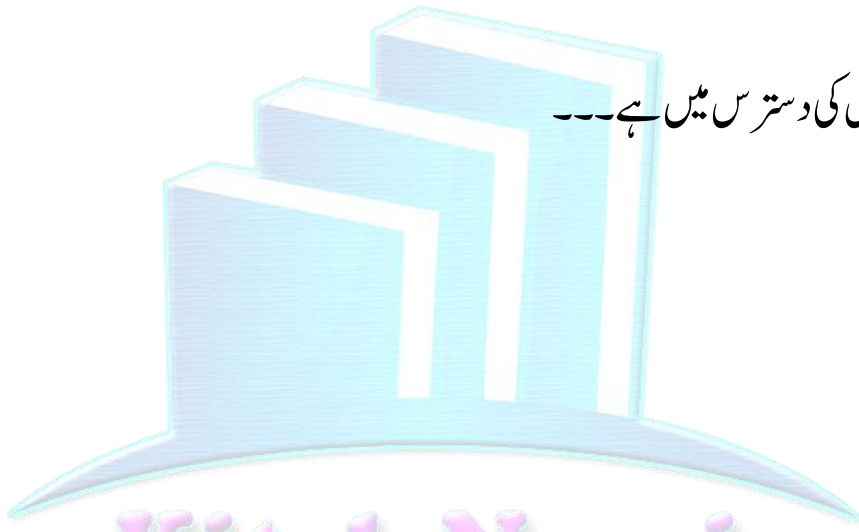
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان نے اس کی طرف کروٹ کی اور اپنے دوسرے ہاتھ سے آہستہ آہستہ اس کے بال سہلاتا رہا آسرا سکون کی دوائی کی وجہ سے فوری نیند کی وادی میں اتر گئی۔۔۔

جبکہ حمدان ابھی بھی یقین کرنا چاہ رہا تھا کہ واقعی اس کی محبت۔۔

اس کی تلاش۔۔

اس کے اتنے قریب اس کی دسترس میں ہے۔۔



فرح کی طبیعت دن بدن گرتی جا رہی تھی مگر ڈاکٹر کے مطابق کوئی ایسے خطرے کی بات نہیں تھی کچھ دو منزل کے ساتھ ایسے معاملات ہو جاتے ہیں۔۔۔۔

سمیر نے اس دوران اس کا بہت اچھی طرح ہر طریقے سے خیال رکھا تھا۔۔

وہ سمیر کی اتنی کیئر دیکھ کے لڑنے جھگڑنے سے باز آچکی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بس اب وہ دن گن رہی تھی اس کی پریگننسی کا تھرڈ ٹرائمنسٹر ختم ہونے میں دو چار دن ہی بچے تھے۔۔۔

حجاب نے شاور لینے کے بعد واش روم کا دروازہ

تھوڑا سا کھول کر ہاتھ بڑھایا کپڑے لینے کو۔۔۔

کپڑے کہاں ہیں یہی تو لٹکائے تھے؟؟؟؟؟"۔۔۔

حجاب اندر سے چیخی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگتا ہے کسی کو میری ضرورت ہے"۔۔۔

بشرنے ٹی وی کا والیوم مزید تیز کر کے وہیں سے لیٹے لیٹے ہانک لگائی۔۔۔

کپڑے کہاں ہیں میرے ہٹلر"۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ غصے سے داڑھی۔۔

حجاب نے ہمت کر کے واش روم کے دروازے سے سر تھوڑا سا باہر نکالا۔۔

بشر نے اس کو جھانکتا دیکھ کے پوری بتیسی کی نمائش کر رہے ہوئے کہا۔۔

کیا کہہ رہی ہوں آواز نہیں آرہی "؟؟؟!"

ل "گتا ہے تم نے مجھ سے کل رات کا بدلہ لیا ہے"۔۔۔ وہ بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں کیا کیا تھا کل رات تم نے بن بتوڑی "؟؟؟!"

"کچھ کیا تھا کیا؟؟؟؟"

دیکھیں پلیز کسی اور طریقے سے اپنا بدلہ پورا کر لے گا ابھی پلیز کپڑے دے دیں"۔۔۔

حجاب اب التجائیہ آواز میں بولی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کپڑے چاہئے ہیں نہ آؤ آکر لے لو یہ رہے۔۔۔"

بشر نے بیڈ پہ رکھے کپڑوں کو ہاتھ میں اٹھا کر کہا
حجاب کو آدھے گھنٹے سے زیادہ ہو گیا تھا کھڑے کھڑے۔۔۔

آپ کو احساس ہونا چاہیے میں اتنی دیر سے ہاتھ روم میں کھڑی ہوں اور آپ ہیں کہ اپنی مستیوں میں لگے ہیں۔۔۔"

ویسے مستیاں تو ابھی شروع ہی کہاں کی ہیں میں نے؟؟؟؟

وہ ٹھنڈی آہ بھر کر بولا۔۔۔

تھوڑا تو احساس کریں۔۔۔"

وورودینے ہوئی۔۔

اچھا اچھا احساس۔۔۔"

تم نے احساس کیا تھارات میں میرے بستر پہ لال مرچ جھڑکتے ہوئے۔۔۔"

"میں نے تو کوئی لال مرچیں نہیں چھڑکیں"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ مکر گئی۔۔۔

اچھا تمہارے فرشتے آئے تھے مجھے مجھے لگانے کے لئے خاص طور پر۔۔۔

پتا بھی ہے کچھ کہا کہا مجھے تمہاری لگائی ہوئی مرچوں سے جلن نہیں ہوئی؟؟؟۔۔۔

بشر کو پھر سے اپنے ساتھ ہوئی واردات یاد آگئی۔۔۔۔۔

اچھا سوری پلیز ابھی تو دے دیں۔۔۔

ایک دفعہ کپڑے مل جائیں پھر دیکھنا کل تو صرف مرچی ہی لگائی تھی نہ اب دیکھنا دہکتے ہوئے کونلے سے تمہاری
مرمت کرو گی۔۔۔

--

باہر تو نکلنے دو ذرا مجھے۔۔۔

وہ خود سے بولی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا کہا آواز نہیں آئی "۔۔۔؟؟؟"

کہانہ سوری "۔۔۔"

لگتا ہے میرے کان میں کچھ چلا گیا ہے آواز کی نہیں آرہی "۔۔۔"



آواز نہیں آرہی تو پلنجر دوں کیا؟؟؟؟؟"

اس سے کان کے پردے بھی کھل جائیں گے "۔۔۔"

ایک گھنٹے سے کھڑے کھڑے حجاب کے پیر شل ہو رہے تھے۔۔۔

دماغ اس کا پھر سے گھومنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔

بن بتوڑی یار میرے پیروں میں بہت درد ہے ایک کام کرو آکر لے لو مجھ سے تو اٹھا ہی نہیں جا رہا "۔۔۔۔۔"

بشر نے اپنے پیروں کو زور زور سے دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ٹھیک ہے نہیں چاہیے مجھے اپنے کپڑے "۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہیں تو کیا میں آنکھیں بند کر لوں؟؟۔۔"

نہیں میں ان کو تو تھ برش سے پھوڑ دوں گی پھر نہ رہیں گی آنکھیں نہ کرنا پڑے گی بند۔۔۔"

بتاؤ نہ میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں تمہیں بہار آنا ہے کیا؟؟؟"

کب تک یوں اس طرح شرماتی رہو گی میں اٹھ نہیں سکتا تو کیا ہوا آنکھیں تو بند کر ہی سکتا ہونا۔۔۔۔"

بشر نے اپنا ہاتھ آنکھوں پہ رکھ رکھ کر کہا اور دو انگلیوں کو تھوڑا سا چاک کر کے حجاب کو دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اتنا بھی بے شرم نہیں ہوں۔۔۔"

وہ معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑ کر بلا۔۔

نہیں چاہیے مجھے کپڑے۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ یہ کہہ کر دروازہ اندر سے لاک کر کے وہیں کھڑی ہو گئی۔۔۔

بشر نے گھڑی کی طرف دیکھا جو 6:30 بج رہی تھی۔۔۔

بشر کو ترس آیا اس پہ مگر پھر دوبارہ اپنے ساتھ کئے ہوئے اس کے تمام "مظالم" یاد آ گئے۔

حجاب کو اندر کھڑے کھڑے تین گھنٹے ہو چکے تھے اس کے پاؤں کی درد کی وجہ سے جان نکل چکی تھی۔۔



پیر تھے کہ سن ہو رہے تھے۔۔

میں نے سوچا تھا یہاں ہم ہنی مون منائیں گے"

اب دیکھو تمہیں ہی مون پہ پہنچا ہوں گی"۔۔۔۔

بشر کے لئے اس کے بدلتے احساسات

ارتج کے عقل دینے سے کچھ ٹھکانے پر آئے تھے واپس دماغ کے زنگ لگے پورشن میں قید ہو گئے تھے۔۔۔

بشر کے کلائنٹ کا فون آ گیا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

زندہ ہوں یا مر گئی ہو "؟؟؟؟"

کہو تو بریانی کا بندوبست کر ہی دوں "۔۔"

بشر نے باہر سے ہانک لگائی۔۔

جاو جاو بریانی کے ساتھ ساتھ قورمے کی بھی تیاری کرو ورنہ لوگ کہیں گے شوہر کے لیے یہ بھی نہ کر سکی "۔۔"

اچھا میں جا رہا ہوں میرا کلائنٹ آچکا ہے "۔۔"



کپڑے ہولڈر پر واپس لٹکا دیے ہیں "۔۔"

www.kitabnagri.com

خود پہن کے چلے جاؤ "۔۔"

وہ جل کر بولی۔۔

خیر مجھے دیر ہو رہی ہے مگر یاد رکھنا بدلتا بھی پورا نہیں ہوا ہے رات کو نمٹو نگاہ پورا پورا۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ شوخی سے کہتا روم سے باہر نکل گیا

بے ہودہ انسان نہ ہو تو"۔۔۔"

صبح جب اسراء کی آنکھ کھلی تو خود کو کل رات پہلے کمرے میں نہیں پاتی۔۔۔

یہ کمرہ وہ تو نہیں ہے جہاں رات میں رکی تھی"۔۔۔۔"

وہ حیرت سے پورے کمرے کا جائزہ لیتی ہے مگر زیادہ دیر سر کو گھماں نہیں پاتی اس کو ہلکے ہلکے کمزوری کی وجہ سے چکر آنے لگتے ہیں وہ اپنا سر تھام کے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کی پوری فلم اسکے دماغ پے چل پڑھتی ہے

حمدان کا کمرے مے آنا۔۔

اس کو خوف زدہ کرنا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

دو آدیکر خود کے ہاتھ پے سلانا۔۔

اسکو لگا جیسے رات اسنے کوئی بھیانک خواب دیکھا ہو۔۔

دروازے پے ہوتی دستک سن کر وہ خوف سے دروازے کی طرف دیکھتی ہے۔۔

بخار، کمزوری، ڈر اور پریشانی کی زیادتی سے وہ اپنے حواس کھو بیٹھتی ہے۔۔۔

کمرے میں آنے والی کام والی تھی

جب تین سے چار دفعہ دستک دینے کے باوجود بھی اندر سے دروازہ نہ کھلا اور کوئی آواز نہ آئی تو وہ ناشتے کی ٹیبل پہ حمدان کے ساتھ بیٹھی بھی اماں کے پاس آکر بولی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی بی جی ام نے بہت دفعہ بچا یا مگر کسی نے دروازہ کھولا تو ہم واپس آگیا۔۔

ارے کہی بچے کی طبیعت زیادہ تو نہیں خراب ہوگئی۔

حمدان کا منہ میں رکھا تو الا حلق سے نیچے نہیں اتر رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کسی طرح اس کا کے پاس پہنچ جائے

ہے بھی تو بالکل دھان پان سی آج کل کی لڑکیوں کو ایک بتاؤ زرا۔۔

نہ جانے کیا ڈانٹنگ کی پڑی رہتی ہے۔۔

بی اماں اسرہ کے لیے فکر مندی سے بولیں

اے دانیتزادیکھ کر آپ بچی کو میں تو سیڑھیاں چڑھ ہی نہیں سکتی ہیں یہ جوڑوں کا درد

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ بے بسی سے بولیں

بی اماں جی بہتر

حمد آن ایک لمحہ ضائع کیے بغیر کر سی گھسیٹ کر کھڑا ہوا۔۔

بغیر دروازے پہ دستک دیے وہ ایک جھٹکے سے دروازہ کھول کر اندر گیا

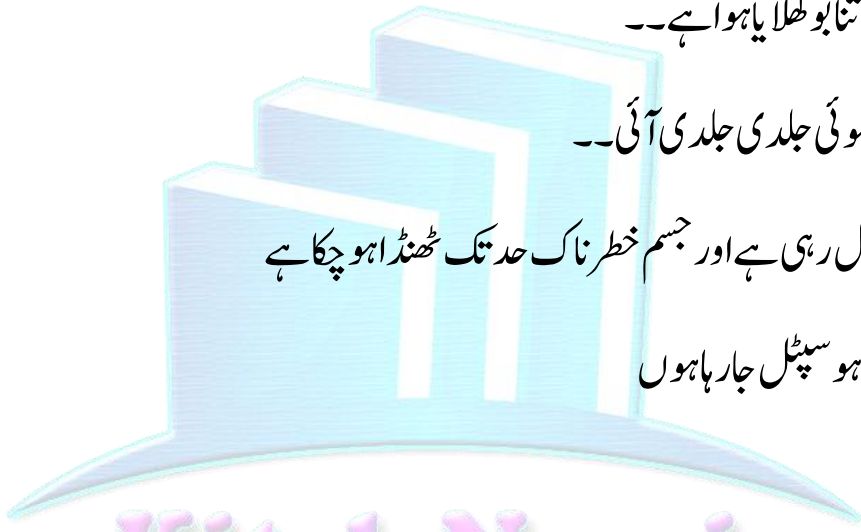
اس کی کلائی کی نبض چیک کی ماتھے اور گردن کو چھو کر دیکھنے کے بعد اس کو اپنے بازوؤں میں بھر کر نیچے بھاگا

ارے دانی کیا ہوا کیوں اتنا بوکھلایا ہوا ہے۔۔

وہ اپنی ویلفیئر گھسیٹتی ہوئی جلدی جلدی آئی۔۔

اماں اسکی نفس بہت ہلکی چل رہی ہے اور جسم خطرناک حد تک ٹھنڈا ہو چکا ہے

میں اس کو لے کے فوراً ہو اسپتال جا رہا ہوں



جابتز جلدی جامیری تو بچی کی اس حالت پر جان ہی نکلی جا رہی ہے نہ جانے کیا ہو گیا ہے اس عمر کی لڑکی تو بالکل گلاب کی طرح کھلی پڑتی ہیں نہ جانے اس بچی کو کیا ہو کر رہ گیا ہے بالکل سرسوں کی طرح پیلی پڑ رہی ہے۔۔

اماں آپ پریشان نہ ہوں میں بس لے کر جا رہا ہوں یہ کہتا ہوا وہ گاڑی کی طرف بڑھا اور آسرا کو فرنٹ سیٹ پر بٹھانے کے بعد وہ ریش قسم کی ڈرائیونگ کرتا ہوا اسپتال پہنچا۔۔

ڈاکٹر صاحب کیا ہوا ہے ان کو

ڈاکٹر نے ایک نظر ہمدان پہ ڈالی اور گویا ہوا

آپ ان کے کون ہیں

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان لمحہ پر بعد بولا شوہر ہو۔

آپ کی وائف انتہائی کسی پریشانی میں مبتلا ہے کوئی بھی ایسی وجوہات جو ان کو پریشان کر رہی ہے اس سے دور رکھیں ان کو اور اگر اسی طرح یہ پریشان رہیں تو ان کا زورس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے جی میں پوری کوشش کروں گا کہ کسی بھی بات کو لے کر ڈپریس نہ ہو ابھی میں نے ان کو سکون کا انجکشن دیا ہے آپ ان کو گھر لے جائیں اور کوشش کریں دویٰ دینے سے پہلے کچھ کھلا ضرور دیں

حمدان مصافحہ کر کے اسرا کو لیے باہر آگیا

گھر پہنچنے کے بعد اسرا کو بی اماں نے زبردستی کھانا کھلایا۔

اماں بی نے کام والی کو بلا کر کہا اسرا کو اس کے کمرے میں لے جاؤ

اماں بی میں نے نہیں جانا میں آپ کے پاس ہی رہوں گی

اسراء نے خوفزدہ نظر حمران پہ ڈال کر اماں سے کہا۔

حمدان اسکی بچوں جیسی خواہش کے بے ساختہ مسکرا دیا

بہت بہت مبارک ہو آپ کو نرس نے سمیر کے پاس آکر نازک سی گڑیا تھا ماتے ہوئے کہا۔

سمیر کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میری ننھی پری تم جانتی ہو تمہیں چھو لینے کا احساس میرے لیے دنیا کا سب سے حسین اور اچھوتا احساس ہے آج مجھے لگ رہا ہے جیسے میں مکمل ہو گیا ہوں دنیا کی سب سے قیمتی شہ قدرت کا سب سے انمول تحفہ بن کر مجھے مل گئی ہو۔۔

وہ اپنی بیٹی کے ماتھے پر پیار کرتے ہوئے بولا۔۔

سمیر کو اللہ نے بیٹی جیسی رحمت سے نوازا تھا۔۔۔۔۔

فرح کا صبح بی پی ہائی ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر ز کو پری میچور ڈیلیوری کرنا پڑی۔۔۔

ڈاکٹر ز کے مطابق بچی کی ہارٹ بیٹ سلو ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔

فرح کا جیسی انتہائی خطرناک حد تک شروع کر چکا تھا۔۔

سامنے سے آتی فرح کی موم کو دیکھ کر سمیران کی طرف خوشی سے بڑھا گویا کسی سپنے کی کمی وہ پوری کرنا چاہ رہا ہوں ان کی شکل میں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کو آج حجاب بہت یاد آرہی تھی وہ بار بار سوچ رہا تھا کہ ابھی اگر یہاں حجاب ہوتی تو وہ اسکو چھونے بھی نہیں دیتی وہ دیوانی تھی بچوں کے لئے اور پھر اپنی بھتیجی کو دیکھ کر تو وہ پھولے نہ سماتی۔۔

مگر بس وی سوچ کے رہ گیا۔۔۔

عدل نہ جانے کیوں اس کا اندر سے افسردہ سا ہو رہا تھا۔۔

بہت مبارک ہو آپ کو معصوم سی گل گو تھنی ان کو دیتے ہوئے بولا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

سمیر کی اس وقت حیرت کی انتہا نہ رہی جب انہوں نے اس معصوم کو اپنی گود میں لینا تو دور کی بات دیکھنا تک گوارا نہ کیا

--

تمہیں مبارک ہوں میں تو تب خوش ہوتی جو اگر میری بیٹی بھی خوش ہوتی۔۔۔

وہ سرد مہری سے کہتیں فرح کے روم کی طرف بڑھ گئیں۔۔



چلو نہ یار اب تو اپنی ناراضگی ختم کرو

بشر روٹھی ہوئی حجاب کے آگے کان پکڑ کر بولا۔۔۔ اس نے ایک نظر بشر کو دیکھا اور واپس اپنے موبائل میں گیم کھیلنے میں مصروف ہو گنگ جیسے اس کی بات سنی ہی نہ ہو۔۔

بشر کو اب تھوڑا غصہ آیا میری میٹنگ ہو چکی ہے پچھلے دو دن سے تم اس کمرے میں بند ہوں میں مزید اب یہاں ٹھہر کر کیا کروں گا۔۔

بشر مایوسی سے بولا حجاب نے بشر کی تمام خواہشات اور جذبات کو خاک میں ملا دیا تھا۔۔۔

اس لئے میں چار دن کے بعد کی سیٹیں کینسل کر کے کل کی کروار ہا ہوں جو بھی پیکنگ کر رہی ہے کر لو۔۔

ویسے مجھے تم سے امید نہیں تھی کہ تم اتنے پیارے دن اتنا پیارا ٹائم اس طرح کمرے میں بند رہ کر گزار دوں گی۔۔

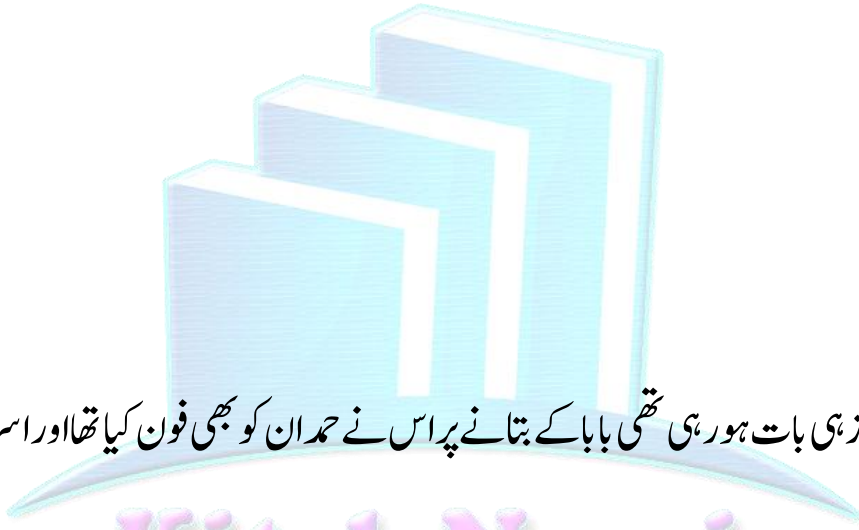
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کو اس کی خاموشی تکلیف دے رہی تھی کتنے حسین دن وہ دونوں ادھر ادھر گھوم کر تنہائی کے حسین لمحے کشید کر سکتے تھے محبت بھرے کے یادگار دن بنا سکتے تھے۔۔

اور آج کے بعد میری ایک بات یاد رکھنا اگر مذاق سہ نہیں سکتی تو کرنا بھی نہیں میری طرف سے اس دفعہ مذاق کا جواب مذاق میں نہیں ملے گا بلکہ ایسے انداز میں ملے گا کہ تمہاری سوچ بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔۔

بشر نے اپنی شہادت کی انگلی دکھا کر کہا اور اپنی سگریٹ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

اس کے جانے کے بعد حجاب کی آنکھوں میں سمندر اتر آیا۔۔



بابا سے بشر کی تقریباً روز ہی بات ہو رہی تھی بابا کے بتانے پر اس نے حمد ان کو بھی فون کیا تھا اور اسراہ کی خیر خیریت لیتا رہتا تھا۔۔

بابا ماما کے آنے میں ابھی کچھ دن تھے تا یا کی طبیعت ہی نہیں سمجھل رہی تھی کچھ بہتر ہوگی مگر پھر دوبارہ بگڑ جاتی تھی۔۔۔

اس کا خیال تھا کہ کروہ گھر پہنچ کے شام تک اسراء کو بھی لے آئے گا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آدھر ارتج کی شادی کی تیاریاں زور و شور سے تیار ہو چکی تھی
زوار اپنی کمینگی دکھا کر ارتج کو ہر طرح سے ہراساں کرنے کی کوشش کرتا رہتا تھا۔

ارتج خاموشی سے اپنی شادی کے لیے ہونے والی ہلچل کو دیکھ رہی تھی
وہ جانتی تھی یہ شادی نہیں بلکہ اس کے لئے ایک قبر کھودی جا رہی ہے
لیکن اس کے پاس فرار کا کوئی بھی راستہ باقی نہیں رہا تھا
سبحان نے آنے کا کہا تھا مگر وہ بھی نہ آیا اس لئے زوار نے شادی کا شور مچانا شروع کر دیا

ان دونوں بہن بھائیوں کو ڈر تھا کہ کہیں سبحان آکر کوئی گڑبڑ نہ کر دے۔

زوار بار بار نکاح کے لئے زور لگا رہا تھا

مگر ارتج نے باپ کے سامنے بس اتنا کہا جا کر کہ۔

www.kitabnagri.com

میں شادی کے لیے تیار ہو چاہا بھی آپ لوگ چاہیں گے وہاں میری شادی کر دی مگر میں نکاح ابھی نہیں چاہتی وہ شادی
کے وقت ہی کیجیے گا برات والے دن۔

وہ جانتی تھی کہ اگر ایک دفعہ نکاح ہو گیا تو زوار اس کو کہیں کا بھی نہیں چھوڑے گا۔

اس کو اس بات کا پورا پورا یقین تھا کہ زوار اس سے کسی مقصد کے تحت ہی شادی کر رہا ہے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل پر ارسال کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

samiyach02@gmail.com



تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کا جب غصہ ٹھنڈا ہوا تو وہ واپس کمرے میں آیا حجاب بری طرح رونے میں مصروف تھی۔۔

بشر کو اس پے پیار آیا اور اپنے رویے پر افسوس ہوا۔۔

وہ اس کے لیے کھانا پیک کر لے کر آیا تھا جانتا تھا کہ وہ بھوکا نہیں رہ سکتی زیادہ دیر تک آج تو پھر اس نے صبح سے کچھ بھی نہیں کھایا تھا بس ناراض ناراض سی منہ پھلائے ادھر سے ادھر گھوم رہی تھی کمرے میں۔۔

تم نے کھانا کھایا ہے؟؟؟ بشر نے شرٹ کے اوپر کے دو بٹن کھولتے ہوئے پوچھا۔۔

ہنہ صبح سے بھوکی ہوں اب خیال آیا ہے۔۔

وہ بڑبڑائی۔۔

چلو مجھے تو خیال آ ہی گیا تمہیں تو بھی اس ناچیز کا کچھ خیال کرنا چاہیے میرے جذبات ہی کی کچھ قدر کر لو لڑکی۔۔

کے سر پر چپت لگاتے ہوئے بولا۔۔

حجاب نے ایک ناراضگی بھری نظر بشر پر ڈالی اور سامنے رکھا اس کا لایا ہوا کھانا ایک ہاتھ سے سائیڈ پر رکھ کر کروٹ لے کر لیٹ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

گویا اس بات کا اعلان تھا کہ امجد ڈسٹر ب نہ کیا جائے۔۔

بشر نے ایک خاموش نظر اس کی پشت پر ڈالی۔۔

اور ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہیں بچے تم اوپر جاؤ اپنے کمرے میں تمہیں آرام کے ساتھ ساتھ سکون کی بھی ضرورت ہے اور تم فکر کیوں کرتی ہوں
میں اوپر نہیں آسکتی تو کیا ہوا حمدان میرا پتر بہت ہوشیار ہے۔۔۔

اماں بی کی ہوشیار کہنے پے حمدان کی آنکھوں میں شرارت ناچنے لگی۔۔

اماں بی وہ آپکے پوتے کی ہوشیاری ہی سے تو ڈر رہی ہی۔۔

وہ آہستہ سے بولا لیکن آسرا کے کان میں پھر بھی پڑ گئی۔۔

وہ مزید خود میں سمٹ سی گئیں۔۔

بیٹا آسرا کو دیکھتے رہنا تمہارا کمرہ اوپر ہی ہے اس سے ذرا فاصلے پر بس ہوشیار رہنا بچی کی طرف سے۔۔

آپ نہیں جانتی ہوشیار تو مجھے رہنا پڑے گا یہ شخص تو کسی بھیڑیے کی طرح مجھے دبوج کے رکھ دے گا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے گھبرا کر سوچا۔۔

بیٹا میں تمہیں اپنے پاس رکھتی مگر میں رات میں لائٹ جلا کر عبادت کرتی ہوں تمہیں ڈاکٹر نے آرام کا کہا ہے او میری
وجہ سے تم بے آرام رہو گی۔۔

بی اماں نے رسان سے سمجھایا۔۔

سمو چل جاتو اس کو اوپر چھوڑ آ اور تھوڑا ہولے ہولے لے کے جائیں یہ نہ ہو کہ بچی چڑھتے چڑھتے ہی ہلکان ہو جائیے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

رات میں وہ اسراء کی طبیعت پوچھنے اس کے کمرے کی طرف گیا۔
وہ نماز پڑھ کے فارغ ہوئی تھی جائے نماز طے کر رہی تھی جب وہ بغیر کسی دستک کے اندر چلا گیا۔

سوفہ پہ بیٹھ کر کچھ لمحے اس کے پر نور چہرے کو تکتا رہا اور پھر کہنے لگا۔

کیسی طبیعت ہے اب تمہاری؟؟

جی میں ٹھیک ہوں۔۔

یار ڈاکٹر کہہ رہے تھے کہ تم کسی چیز سے بہت خوفزدہ ہو۔۔

وہ اپنے لہجے کو حطامکان دوستانہ بنا کر بولا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور پھر اٹھ کے اس کو شانوں سے پکڑ کر بیڈ پہ بٹھایا۔۔

آپ۔۔۔ آپ اتنے خطرناک کام کرتے ہیں کہ میں۔۔۔۔

اسراء کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا۔۔

اسراء کی یہ بات سن کر حمدان کو ہنسی آئی مگر وہ پڑی صفائی سے اس سے چھپا گیا۔۔

اور بولا کہ

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں تو سوچ رہا ہوں کہ یہ خطرناک خطرناک کام آج تم پہ پورے طریقے سے آزما ہی لوں۔۔۔

مممم۔۔۔ مم میں سمجھی نہیں آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔۔۔

وہ اس کی بدلتے ہوئے محبت بھرے حسین تاثرات دیکھ کر دبک کر بولی۔۔۔

یہ کہہ کر وہ آسرا کے اوپر تھوڑا جھکا۔۔۔

وہ ڈر کر بیٹھ کے سرہانے سے جا لگی۔۔۔

کیا ہوا!؟؟؟؟

حمدان نہیں تھوڑا اور جھک کر سائیڈ ٹیبل سے اپنی سگریٹ اٹھا کر سلگائی اور ایک کش لے کر دھنواں پورا اس کے منہ پر چھوڑ دیا۔۔۔

دور کریں پلیز اس کو مجھ سے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ زور زور سے کھانستے ہوئے بولی۔۔۔

اور اگر آج اس کو بھی نہ ہٹائوں اور خود بھی نہ ہٹوں تو؟؟؟؟؟

یہ کہہ کر اس نے آسرا کا دوپٹہ اتار کر سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔ اور ہاتھ بڑھا کر سائٹ لیمپ بجھا دیا۔۔۔

چھ۔۔۔ چھ۔۔۔ چھوڑے مجھے۔۔۔

اسراء کی لرزتی کانپتی آواز نکلی۔۔۔

شششششششش۔۔۔ بس بہت کر لی تم نے اپنی من مانی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اب میں کہوں گا اور تم سنو گی بس اور یہ خاموشیاں گنگنائیں گے۔۔۔

وہ اس کے بال کیچر سے آزاد کرتے ہوئے بولا۔۔

اور پھر اسراء کی تمام مزاہمتیں اک اک کر کے دم توڑتی گی اُس نے خود کو حمدان کے رحم و کرم پہ چھوڑ دیا۔۔

اور وہ کسی نازک کلی کی طرح اس کو سینجھ سینجھ کے اپنی محبت کی پھوار برسا چلا گیا۔۔



اگلے دن صبح۔۔۔۔

بی اماں حمدان اور اسراء نظر نہیں آرہے۔۔

بیٹا اسراء تو بیمار اسلئے شاید اٹھی نہیں ہے۔۔

www.kitabnagri.com

اور حمدان مجھے دکھا ہی نہیں شاید کہیں چلا گیا ہو۔۔۔

حجاب کو نہیں۔۔۔ لایے۔۔؟؟؟

بی اماں لاؤنگا ابھی تو بس اسراء کو لینے آیا ہوں۔۔۔

سمو چھیتی چھیتی آزارا۔۔

اماں بی نے سمو کو آواز دی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی ام آر ہا تھا تم کیوں اتنا چلا کر ہم کو ڈراتا ہے۔۔۔۔

کام ہے تبھی تمہیں بلایا ہے نا۔۔

بی اماں نے ہانپتی ہوئی سموں کو دیکھ کر کہا۔۔۔

جاؤ جا کر چائے پانی کا انتظام کرو اور پہلے اسرا بی بی کو بتادو کہ ان کے بھائی آئے ہیں بشر۔

ٹھیک ام جاتا ہے۔۔۔

سمو گر آپ سے دوبارہ غائب ہو گئی۔

ایک تو ام اس بی بی جی بہت پریشان ہے۔۔

ام جب بھی آتا ہے یہ بی بی جی دروازہ ہی نہیں کھولتا۔۔

سمو نے کئی دفعہ دستک دی مگر کوئی جواب نہ پا کر بنا کر واپس اماں بی بی کو بتانے جلدی۔

www.kitabnagri.com

اماں بی ام بہت دیر تک دروازہ بجاتا رہا مگر اس نے نہیں کھولا میرے کو تو لگتا ہے وہ ابھی تک سو رہا ہے بشر کو اس کے بولنے کے سٹائل پر ہنسی آئی۔۔

بادشاہ جب تمہارا بھی دیجئے اور جائے تو ان کو میرا بتا دینا۔

.. وہ اپنی ہنسی ضبط کر کے بولا

وہ سموں کو کہہ کر دوبارہ بی اماں کی طرف متوجہ ہوا۔۔

رات وہ دو اکھا کر سوئی تھی ہو سکتا ہے شاید اس وجہ سے اٹھی نہ ہو۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم ایک کام کروں آج کے بجائے کل یہ ایک دورن کے بعد لے جانا۔۔

ادھر میں ہوں اس کی دیکھ بھال کے لئے ادھر تو صرف تمہاری بیوی ہی ہے اماں بابا آئیں تو پھر لے جانا۔۔

جی جی سی لیے تو کہہ رہا ہوں حجاب بہت اچھا خیال رکھ لے گی اس کا۔

وہ بی اماں سے نظریں چرا کر بولا۔

ارے چھوڑو میاں میرا منہ نہ کھلو او پہلے وہ اپنا خیال تو رکھیے ٹھیک ہے۔۔

بی اماں کی بات سن کر بشر کے کھسیہ سا گیا۔

اچھا چلے جیسی آپ کی مرضی۔۔

بشر کو ان کے آگے آخر کار ہتھیار ڈالنے ہی پڑے۔۔

چلیں پھر مجھے اجازت دیں۔۔

ہاں ہاں ابھی تو جاؤ بالکل مگر رات میں حجاب کے ساتھ ادھر ہی کھانے پر آ جانا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بولیں۔۔

جی جی ضرور کوشش تو پوری کرو گا وعدہ نہیں کر سکتا۔۔

اس نے حجاب کی وجہ سے ٹالا۔۔

بس میاں زیادہ میرے سامنے ہو شیاری نہیں چلے گی میرے سامنے کے بچے ہو تم۔۔

بشر بی جان کی بات پہ کان خجہ کر رہ گیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اسراء کی زور زور سے بچتے دروازے کی کھٹ کھٹ سے نیند ٹوٹی۔۔

اس نے ہر بڑا کر آنکھیں کھول دیں۔۔

اونہوں۔۔ جو بھی تھا جلا گیا تم بس ایسے ہی لیٹے رہو۔۔

حمدان پہلے سے ہی اٹھ چکا تھا اور آسرا کے بالوں کو اپنی انگلیوں کی پوروں سہلا رہا تھا۔۔

اسراء خود کو اس کے اتنے قریب دیکھ کر سٹپٹا آگئی۔۔

اس نے لاکھ کوشش کی آٹھنے کی مگر حمدان نے

اپنی گرفت کر کے اس کو خود پہ گرا لیا واپس۔۔

اسراء کی آنکھیں ہایہ سے اٹھی نہ سکیں۔۔

پلیز مجھ پہ رحم کریں رات میں آپ نے جو میرے ساتھ کیا۔۔

www.kitabnagri.com

آنسوؤں کا گولا اس کے حلق میں پھنس گیا اور وہ سسک اٹھی باقی کا جملہ اس کے لبوں میں ہی رہ گیا۔۔

دیکھو اسراء جو بھی کچھ ہوا وہ ایک جائز رشتے کے تحت ہی ہوا ہے۔۔

وہ آسرا کا سرد تھر تھر کانپتے وجود کو اپنی بانہوں میں قید کر کے تھوڑا سخت لہجے میں گویا ہوا۔۔

جیسے اس کی تمام فرار کی راستے اب بند ہو چکے ہوں۔۔

آپ نہیں جانتے آپ نے یہ سب کچھ کر کے میرے لئے کتنی بڑی مشکلات کھڑی کر دی ہیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میرے آگے بولو نہیں اور میری بات سنو صحیح طریقے سے۔۔۔

وہ غرایہ۔۔۔

تم جو مشکلات کی بات کرتی ہوں تو اپنے ذہن میں ایک بات بٹھا لو کہ تم میری بیوی ہوں اور میں نے اپنا جائز حق استعمال کیا ہے اور اس کے لئے میں تم سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھتا تھا۔۔۔

دوسری بات یہ ہے کہ تم نے بہت اپنی من مانی کی ہے مجھے تو تمہیں سزا دینی چاہیے تھی۔۔۔

مگر سزا دینے کے بجائے میں نے تم پر اپنی محبت نچھاور کی ہے۔۔۔

مم۔۔۔ مم۔۔۔ مگر اس طرح تو نہیں ہونا چاہیے تھا وہ ہمت کر کے بھرائے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

ہاں توں ڈیر اسٹوپڈ وائف۔۔۔

تمہاری مزید کسی اسٹوپڈی سے بچنے کے لئے۔۔۔

تمہیں تمہاری اوٹ۔ پٹانگ حرکات سے باز رکھنے کے لیے یہ بیڑیاں ڈالنا بہت ضروری تھیں۔۔۔

وہ اپنے کئیے پر بالکل بھی نادان نہ تھا بلکہ اس کے لہجے میں اس کی فتح یابی چھلک رہی تھی۔۔۔

اسرار شناسی اس کو سن رہی تھی گویا وہ اس کے لئے پریشانیوں کے نئے باب کھول کر مطمئن سا تھا اس کا وقار اس کی نسوانیت محض اس کے لیے ایک چیلنج تھا۔۔۔

کاش حمد ان تم مجھ سے محبت کرتے مجھے اپنی انا اور ضد نہ بناتے۔۔۔

وہ یہ صرف سوچ کر رہ گئی مگر زبان پر نہ لاسکی۔۔۔

کیونکہ سامنے بیٹھا شخص حمد ان تھا۔۔۔

اور ہاں مجھے اب کسی بھی قسم کا سوگ نہیں چاہیے بس اب تم میرے حسین حسین محبت بھری یادوں میں رہو۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

کتنے آرام سے وہ یہ بات کہہ گیا تھا اسراگم سم سی اس کو دیکھ کر رہ گئی۔۔

میں اب ان آنکھوں میں یہ موتی نہ دیکھو حمدان نے اس کے آنسو اپنی پوروں میں جذب کیے۔۔۔

حمدان اپنی چاہت اپنی زندگی کو محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

اسراء اس کے اس طرح گھورنے پر مزید سرا سیمما ہو گئی۔۔

مجھے بھوک لگی ہے بہت۔۔

ہمدان نے بے ساختہ زندگی سے بھرپور کہا لگایا۔

جس کی آواز پورے کمرے کے در و دیوار کو ہلا کر گئی۔۔

ویسے مجھے بھی بہت شدید بھوک لگ رہی ہے۔۔

وہ معنی خیزی سے اس کو گھورتے ہوئے بولا۔۔

اسراء اس کو پٹری سے دوبارہ اترتا دیکھ کر گڑ آپ سے ہمدان کی تھوڑی گرفت ڈھیلی دیکھ کر بیڈ سے کود کر واشروم میں بند ہو گئی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنی بے ترتیب سانسیں تیز ہوتی دھڑکن۔۔

کانپتے ہوئے وجود۔۔

حمدان کی بخشی ہوئی قربت اور رات بھر اس پہ اپنی محبت کی بو چھاڑ۔۔۔

اس کو نہ جانے کیوں حمدان کے خیالوں میں سے نکلنے ہی نہیں دے رہی تھی۔۔

ہم ان کا ایک ایک نام سوس کو اب تک اپنے پورے وجود پر سنسناتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اور کل رات کے بعد تو وہ محبت سے گندی لڑکی اپنی ضد سے بھی ہار گئی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان تم نے شاید مجھ سے کہیں کا نہیں چھوڑا۔

گویا وہ حمدان سے ہار کر اسکا آپ اپنے سپرد کر چکی تھی۔۔۔

جب وہ حمدان کے گھر سے واپس آیا اس وقت حجاب کچن میں کھڑی کھڑپڑ کر رہی تھی۔۔

کچن میں حجاب ہے کیا؟؟

وہ تھوڑا حیران ہوا کیونکہ گھر میں اس وقت کوئی ملازم نہیں تھا۔۔

پورا کچن بری طرح سے بکھرا ہوا تھا حجاب البتہ شاید کچھ گرجانے کی وجہ سے اٹھانے کے لئے بڑی سی لکڑی کی ٹیبل کے نیچے گھسی ہوئی تھی۔۔۔

بشر کو ٹیبل سے آتی کڑپتھر سے اندازہ ہو گیا کہ یہ اس کی زوجہ محترمہ ہی ہے۔۔۔

وہ اس پر تعصّف زیادہ ایک نظر ڈال کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

پتا نہیں کب میرے بھی بھاگ کھلیں گے اور مجھے بھی ازدواجی زندگی کا سکون ملے گا۔۔

وہ تعصب سے سوچتا اپنے کمرے میں داخل ہو گیا۔۔۔

کمرے میں اینٹر ہونے کے بعد اس کو شدید حیرانی کا جھٹکا لگتا ہے۔۔

پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

اندھیرے کے باعث اس کو کچھ سجائی نہیں دے رہا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بس ایک موقع سے روشنی تھی جو ڈرینگ روم کے اندر سے ہلکی سی آرہی تھی۔۔

وہ آہستہ آہستہ تھوڑا محتاط سا اس طرف بڑھا۔۔

بشریکدم چونکہ اس بات پر کہ روشنی کے ساتھ ساتھ ہلکی ہلکی چوڑیاں کھنکنے کی آواز بھی گونج رہی تھی۔۔

وہ ڈرینگ روم کے سامنے پہنچ کر ادھر کا منظر دیکھ کر ایک لمحے کو سناٹے کی زد میں آگیا اندر سفید کپڑوں میں اسکو ہیولا سا نظر آتا ہے۔۔۔

یہ حجاب تو نہیں ہے۔۔

اس کو تو میں ابھی کچن میں چھوڑ کے آیا ہوں۔۔

تو پھر کون ہے یہ۔۔۔

وہ جلدی سے مڑ کر کوئی چیز اس کو مارنے کے لئے اٹھاتا ہے۔۔

ساتھ میں رکھا گلہ ان اٹھا کر وہ جیسے ہی پلٹتا ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیولا تو دور کی بات وہ روشنی بھی معدوم ہو کر غائب ہو چکی تھی۔۔۔

یہ کیا تھا وہ ماتھے پہ آیا پسینہ صاف کر کے بولا۔۔

اور واپس بھاگتا ہوا کچن کی طرف آیا ہے حجاب کو دیکھ کر اس کو تھوڑا سکون ملا۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے یہ شکل بالکل سوکھے ہوئے کریلے جیسی کیوں ہو رہی ہے؟؟۔۔

حجاب اس کو آٹا گوندتے ہوئے بلکہ گھولتے ہوئے کہنا زیادہ بہتر ہو گا بولی۔۔

بشر نے اپنی اس کیفیت کو حجاب کے ظاہر کرنے کی بجائے جھٹکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگا۔

مجھے بھوک لگی ہے اور خانساں نہیں آیا ہے اس لئے آٹا گوند رہی تھی یوٹیوب سے پیسے بھی دیکھ کے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بریڈ بھی نہیں ہے کہ وہ ہی کھا لیتی وہ بے بسی سے بولی۔۔

بشر نے ایک نظر اس کو دیکھا۔۔

حجاب کے منہ پر جا بجا آٹا لگا تھا اور پر ات میں پانی کے اندر ہاتھ ڈالے آٹے کو پچھڑ پچھڑ کر رہی تھی۔۔

بشر کو اس طرح کا گندہ آٹا دیکھ کر عجیب کر آہستہ سی آئی اور وہ بولا۔۔

چھوڑو یہ سب اگر تم تھوڑی دیر ادھر اور کھڑی رہیں تو یہ کچن کے بجائے چکی ہاؤس بن جائے گا۔۔

وہ حجاب کو پکڑ کر بار لے آیا۔۔۔

ارے ارے مگر میرا آٹا۔۔

چپ بالکل اگر تم نے اک الفاظ بھی بولا تو آٹے کے بجائے تمہارا بھر کس نکال دوں گا۔۔۔

میں کھانا اور آرڈر کر رہا ہوں تم اپنا ہولیہ تو درست کر کے آؤ فوری۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آٹے میں لدی حجاب کو دیکھ کر بولا۔۔

دوپہر کے وقت اسرا کا سردرد شدید پھٹ رہا تھا۔۔

رونے سے دماغ کی نسیں پھٹی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں وہ کسی کو بھی پریشان کیئے بغیر چائے بنانے کے لیے کچن میں آئی

--

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسوقت سمو اپنے کو اڑ میں جا کر لیٹ جاتی تھی۔۔ اور بی اماں تھوڑی دیر دوپہر میں آرام کرتی تھیں اس وجہ سے پورا گھر فی الحال خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا۔۔

اسراء پتی جیسے ہی پانی میں ڈال کر پلٹی۔۔

کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے میرے پیاری سی دنیا کی سب سے خوبصورت بیوی کی۔۔

حمدان نے اس کے کان کے قریب جا کر کہا اور ایک ہاتھ سے اس کا رخ اپنی طرف کر کے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کر دیا۔۔

اسراء پہلے ہی اچانک حمدان کی آواز سے اچھل پڑی تھی۔۔ اس تزا د پھر اس کا اس کو خود میں چھپانا اسرار کی مزید جان اپنی نکلتی محسوس۔۔

اویار ایسے مت دیکھو مجھے ایسا نہ ہو پھر سے بے ہوش ہو جاؤ۔۔

تمہیں پتہ بھی ہے کتنی دفعہ میں نے تمہاری بے ہوش ہونے کی وجہ سے تمہیں اپنی باہوں میں اٹھایا ہے۔۔

لگتا ہے یہ سب تم جان بوجھ کے کرتی ہو۔۔

تمہیں بہت شوق ہے نہ میری بانہوں میں آنے کا۔۔

اسراء اس کے اس الزام پر ششدر سی اس دیکھتی رہ گئی۔۔

نننن۔۔ نن نہیں مجھے تو کوئی ایسا شوق نہیں تھا وہ تو میں خودی پتہ نہیں کیسے یک دم بے ہوش ہو جاتی ہوں۔۔

حمدان کی قربت سے اس کی روح فنا ہونے لگی تھی۔۔

اچھا واقعی ایسا ہی تھا۔۔

وہ ہلکی سی شرارت کرتے ہوئے بولا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پپ۔۔۔ پیپپیپ۔۔۔ پلیز مجھے جانے دیں مجھے چائے بنانی ہے میرے سر میں بہت درد ہے۔۔۔
وہ منمنائی۔۔۔

یار ایک تو میں تم سے اتنی محبت کرتا ہوں اور میری محبت کہ کئی نظارے تو تم کل رات دیکھی چکی ہو اور اچھی طرح محسوس بھی کر چکی ہوں۔۔۔

اسراء کی ٹانگیں کانپنے لگیں اسکو حمد ان سے عجیب سا خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

جب تم میری اتنی محبت اور جسارتوں کو جھیل بھی چکی ہوں تو میرے سامنے آتے ہیں تمہاری کی گھگھی کیوں بن جاتی ہے؟؟؟۔۔۔

وہ اس کی گردن پر اپنی شہادت کی انگلی پھیرتے ہوئے بولا۔۔۔

میں کیا کوئی ڈریکولا ہو جو تمہاری گردن میں اپنے دانت گاڑ دوں گا۔۔۔

وہ اس کو خود تے مزید چھتا دیکھ پیچھے دھکائی دینے والی تھی جب۔۔۔۔

!!!! حمد!!!!۔۔۔۔

Kitab Nagri

بی اماں کی گرجدار آواز پے پتھر آکر رہے گئی۔۔۔
www.kitabnagri.com

گویا کسی نے جسم سے روح کینچ چلی ہو۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب پلیز پک اپ می کال۔۔

ای ریلی نیڈیو۔۔۔۔۔

ارتج روتے ہوئے بار بار حجاب کا نمبر ڈائل کر رہی تھی۔۔

بھاگتے بھاگتے اس کے پیروں سے خون رسنے لگا تھا۔۔۔۔

رات میں بشر سونے کے لیے لیٹا جب حجاب کمرے میں آئی اور اس کے برابر میں بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

بشر۔۔۔۔۔ وہ اپنی انگلیاں مروڑتی کچھ کہنا چاہ رہی تھی۔۔۔

ای ایم سوری۔۔۔۔۔"

حجاب جھپکاتے ہوئے بولی۔۔



فوراٹ؟؟؟؟

بشر کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا وہ اپنی حیرانگی چھپاتے ہوئے بولا۔۔

میں آپ کو بہت تنگ کرتی ہوں؟؟؟

وہ معصومیت سے پوچھتی سیدھا اس کے دل میں اتر رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں تھا تو مگر تمہیں کیا اس بات کا آج پتہ چلا ہے؟؟؟

بشر میں اگر آج آپ سے کچھ مانگوں تو کیا مجھے دیں گے؟؟؟

کیا کہنا چاہی ہو تمہید مت باندھو ڈائریکٹ پوائنٹ پر او؟؟؟؟۔۔

میں کالج بک ٹینس نو نہیں کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

کیوں۔؟؟؟

وہ حجاب سے ایسی ہی کوئی اوٹ پٹا بگ بات رک توقع۔ کرہا تھا۔

وہ تھوڑا روکی اور ایک نظر دیکھنے کے بعد پھر سے وہ مزید گویا ہوئی۔۔

اور کیا میں کچھ دن کے لئے اپنے گھر جا کر رہ سکتی ہوں؟؟؟

اپنے گھر سے کیا مراد ہے؟؟؟ اب یہی تمہارا گھر ہے۔۔

میرا مطلب ہے کہ۔۔

اس کی بات حلق ہی میں رہ گئی۔۔

جب بشر بولا۔۔

کالج تم بک ٹینس ضرور کر رہی ہو اور ایک دو دن میں میں خود جا کر تمہاری پرنسپل کو تمہاری غیر حاضری کی وجہ بتاؤنگا پھر تم

جاننا اسٹارٹ کر دو اور رہی بات گھر جانے کی تو بالکل بھی نہیں۔۔

مگر کیوں؟؟؟؟۔۔

کہہ دی نہ بس اب سو جاؤ۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

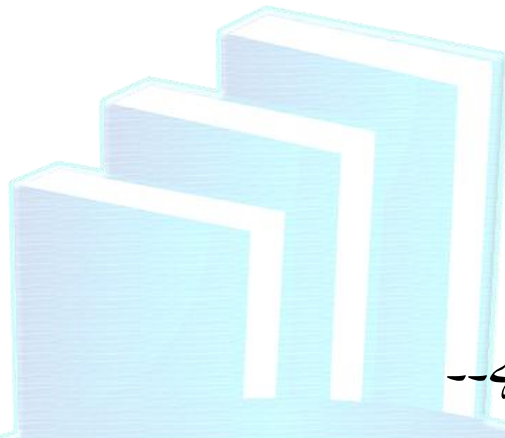
یہ کہہ کر وہ واپس اپنے کام میں مصروف ہو گیا اور حجاب غصے میں کمر ٹڑ منہ تک ڈھانپ کر سو گئی۔۔

رات کا دوسرا پہر تھا جب بشر کی آنکھ اسی چوڑیوں کی کھنک تھی ہوئی آواز سے کھلی۔۔

اس نے اپنے برابر سوئی حجاب کی طرف دیکھا۔۔

وہ ہنوز گہری نیند میں سو رہی تھی رات والے سٹائل میں۔۔

اس کو باہر سے آتی ہوئی روشنی دیکھی وہ تجسس میں ٹیرس کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔



یار مال تو بہت کنچہ ہے بس ذرا صبر کرنا ہے۔۔

یار میرا بہنوئی نہیں مان رہا جلدی شادی کے لئے تو کسی بھی طرح سیٹھ کو بول کہ کچھ دن کی تو بات ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر تو چڑیا میرے ہی پنجرے میں قید ہوگی

اور میں جہاں چاہوں اس کو بند کر کے چھوڑ سکتا ہوں۔۔

وہ کمینگی سے ہنسا۔۔

لیپ ٹاپ کے سامنے موجود زوار کسی سے اسکاٹپ پروڈیو کال کرنے میں مصروف تھا۔۔

یار بات سن اگلے مہینے سا رامال جائے گا اور 20 ہیر نیاں ہو گئی ہیں 21 ویں تیرے پاس ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

دوسری طرف بیٹھے شخص نے گویا دوبارہ یاد دلایا۔۔۔

ہاں ہاں میں ہونا تجھے کس بات کی فکر ہے جگرے؟؟؟؟۔۔

بس ایک دفعہ میں تو پہلے جی بھر کے اپنی پیاس بجھالوں پھر شادی کے اگلے دن کی صبح ہی دوسری لڑکیوں کے ساتھ اس کو بھی روانہ کر دیں گے۔۔

وہ مکروہ لہجے میں منہ میں بھرے گٹکے کی پیک مارتے۔ ہسٹے بولا۔۔

پورے پچیس لاکھ کی بات کی ہے کوئی معمولی بات ہے کیا۔؟؟۔

دوسری طرف بیٹھا شخص بے ہنگم کہہ لگا کر بولا۔۔۔

ڈھر سے کچھ گرنے کی آواز پہ زوار چونکا اور لیپ ٹاپ ایک دم جھٹکے سے بند کر کے کمرے سے باہر نکلا اور تاج کو لاؤنج کی طرف بھاگتا دیکھ تیزی سے اس کے پیچھے بھاگا۔۔



گھر میں آج کوئی نہیں تھا سوائے ملازمین کے

ڈیڈی افس میں تھے اور دلاویز بیگم اپنے پارلر میں تھی۔۔

ار تاج کا آج آخری پیپر تھا اس کے بعد اس کو ڈیڈی کے آرڈر پر بازار جا کر شاپنگ کرنا تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

لیکن باہر نکلتے وقت کلاس سے پیون اسٹاف روم میں چائے لے کر جا رہا تھا وہ اس کے ہاتھ سے گری اور ایک کپ پورا
ارتج کے کپڑوں پر نشان چھوڑ گیا۔۔

معاف کرنا بیٹی میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا۔۔

پیون بابا معذرت خوانہ لہجے میں بولے۔۔

ارتج خاموش رہی پھر آہستہ سے بولی۔۔

نہیں بابا غلطی میری ہی ہے میں ہی بے دیہانی میں چلتے ہوئے ٹکرا گئی آپ سے۔۔

یہ کہہ کر وہ بہار نکل گئی یونیورسٹی سے۔۔۔

اس خیال کے تحت کے گھر جا کر اپنے کپڑے تبدیل کر کے پھر دوبارہ نکلے گی بازار کے لئے فریش ہو کر۔

www.kitabnagri.com

وہ کمرے کی طرف بڑے ہی رہی تھی جب اس کو زوار کی آواز سنائی دی وہ آگے بڑھنے والی تھی مگر اپنا نام سن کر ٹھٹک سی
گئی اور آہستہ چلتی کوئی اس کے کمرے کے دروازے کے پاس جا کھڑی ہوئی۔۔

جیسے جیسے وہ اندر ہونے والی گفتگو سنیں جارہی تھی ویسے ویسے اس کے ہاتھوں کے اندر لرزش پیدا ہو رہی تھی۔۔

وہ خوف سے بھاگنے کے لئے دو قدم پیچھے ہوئی جب اس سے سات میں رکھا ہوا وعظ نیچے گر گیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس وعظ کی آواز نے گویا اس کی موت کو دعوت دی تھی۔۔۔

وہ اپنا موبائل کی ٹوارچ جلا کر وہ اس روشنی کی طرف بڑھا اس کو محسوس ہوا جیسے کہ یہ وہی ہیولہ ہے جو اس کو دوپہر میں بھی دیکھا تھا خوف سے اس کی لمحے بھر کو تو سٹی ہی گم ہو گئی۔۔۔

!!! مرد بن مرد بشر اور دیکھ آخر ہے کون

تیری بیوی سے بڑا بھلا کوئی جن بھوت اور کوئی ہو سکتا؟؟؟۔۔۔

وہ بڑبڑایا خوف سے اس کی اندر سے جان بھی نکلی پڑھ رہی تھی۔

ٹیرس سے آتی چھن چھن کی آواز مزید تیز ہو رہی تھی۔۔۔

ایسا کرتا ہوں حجاب کو اٹھا دیتا ہوں جو بھی ہو گا اس بچپل پیری کو دیکھ کر خود ہی بھاگ جائے گا۔۔۔

وہ لرزتے قدموں سے واپس ہے حجاب کی طرف آیا وہ بے سوز ہی تھی۔۔۔

نہیں اگر اس کو اٹھایا تو یہ تو چیخ چیخ کر مزید طوفان برپا کر دے گی۔۔۔

اس کو جگانے کے لیے بڑھتا ہاتھ بشر نے واپس کھینچ لیا اور پلٹ کر دوبارہ ٹیرف کی طرف بڑھا۔۔۔

چوڑیوں کی چھن چھن کے ساتھ ساتھ اب پازیب کی چھنکار بھی نمایک تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ آیت الکرسی کا ورد کرتا ہمت کر کے ٹیرس کا دروازہ کھول کر باہر جاتا ہے۔۔

سفید لباس میں کوئی کھلے بال بکھرائے بشر کی طرف پشت کیے ہوئے تھا۔۔

چوڑیوں کی آواز مزید تیز سے تیز تر ہوتی گئی۔۔

کلک کلک کون ہو تم؟؟؟؟

بشر کی خوف سے گھکی بن گئی تھی۔۔

وہ جو بھی چیز تھی وہ یکدم مڑی اس کی طرف۔۔

بشر اس کو دیکھ کر زرد پڑ گیا۔۔

پورا جسم ٹھنڈا پڑ چکا تھا۔۔

اس کو اپنے پیروں کی جان نکلتی محسوس ہوئی۔۔



حمد اااااا۔۔۔۔۔

بی اماں کی گرج دار آواز پہ اسراء۔۔

حمد ان کی گرفت کمزور پا کر ایک دم اس سے دور ہوئی اور بھاگ کر بی اماں کے گلے لگ گئی۔

کیا ہو رہا تھا یہاں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بی اماں نے ایک جھٹکے سے اسرا کو خود سے دور کیا۔۔

اسراء ان کی سرد مہری پہ بے یقین سی ہوئی۔۔

بی اماں میری بات سنیں میرا تو کوئی تصور نہیں ہے۔۔۔

جی اماں بی آسرا اٹھیک کہہ رہی ہے اس کا کوئی قصور نہیں ہے آپ ایک منٹ تحمل سے میری بات کو سن لیں۔۔۔

وہ بی اماں کو ٹیلیفون کی طرف بڑھتا دیکھ کر خود فوراً ان کی طرف لپکا۔۔

ٹھٹک تو میں صبح ہی گئی تھی مگر میں نے اپنے شک کو وہم جان کر ٹالا۔۔

وہ مزید گویا ہوئیں۔۔۔

جب یہ لڑکی ناشتے کی ٹیبل پر آئی تھی اس کے پیروں کی لڑکھڑاہٹ۔۔

اس کا نم نم سہ وجود اور تمہیں دیکھ کے اس کے چہرے پر بکھرے حیا کے رنگ مجھے بہت کچھ چیخ چیخ کر بتا رہے تھے۔۔۔

یہ جو بال ہیں نہ یہ دھم میں سفید نہیں ہوئے ہیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کی آواز میں کر خنگی تھی۔۔

اسراہ کے رونے میں مزید شدت آگئی۔۔

بی اماں پہلے میری بات سن لیں آپ جانتی ہیں یہ۔۔

وہ بولا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آسرا تم اندر جاؤ۔۔۔۔

حمدان نے اپنی کل متاع کو اس طرح پکھرتے دیکھ کر دلبرداشتہ ہو کر کہا۔۔

مجھے کچھ نہیں سننا مجھے تمہارے باپ نے تمہارا خیال رکھنے کے لیے بھیجا تھا مگر مجھے یہ نہیں پتا تھا کہ تم میرے ہی سر میں اس عمر میں خاک ڈالو آؤ گے وہ بھی ایک ایسی لڑکی کے لئے جس کا نہ آگے کا پتہ نہ پیچھے کی کوئی خبر ہے۔۔

اسراء بی اماں کی بات پہ پتھر اسی گئی اور ایک پر شکوہ سی نظر اپنے شوہر پر ڈال کر بولی۔۔

بی اماں پلیز مجھے معاف کر دیں میں ایسا کچھ بھی نہیں۔۔

وہ روتے ہوئے اپنے ہاتھ جوڑنے کو تھی جب حمدان نے تیزی سے بڑھ کر اس کے ہاتھ تھام لئے اور اس کو ایک جھٹکے سے بی اماں کے سامنے کھڑا کر کے کہا۔۔

یہ میری بیوی ہے اور آپ کو پورا حق ہے باز پرس کرنے کا مگر مجھ سے۔۔

اس سے میں ایک بات بھی آپ کو اس کے کردار کے متعلق نہیں کرنے دوں گا۔۔

وہ بہت حیران تھا اس کو بی اماں سے اس طرح کے رویے کی ہر گز بھی امید نہ تھی۔۔

اور اسراء تمہیں کسی کے سامنے گڑ گڑانے اور معافی مانگنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ آسرا کو اپنے بازو کے گھیرے میں لئے بی اماں کے سامنے سے جاتے ہوئے بولا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور بابا کو سب پتہ ہے اسرا کے بارے میں اور یہ میری وحی منکوحہ ہے جس سے میرا نکاح دادی جان کی مرضی کے خلاف بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔

بی اماں کے سر پر گویا کسی نے بھاری پتھر پھینک دیا تھا۔

وہ حیران پریشان سی ان دونوں کو جاتا دیکھتی رہ گئی۔

تم ریلیکس ہو کر یہاں بیٹھو اور گھبرانا نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں۔

تم بالکل بھی تنہا نہیں ہو۔

تمہارے شوہر کے زور بازو میں اتنی طاقت ضرور ہے کہ وہ اپنی بیوی کی عزت کی حفاظت کر سکے اور اس کو تحفظ فراہم کر سکے۔

یہ کہہ کر اس نے آسرا کے ماتھے پہ بوسہ دیا اور اس کے آنسوؤں کو اپنی انگلی کے پوروں سے سمیٹ لئے۔

اور سسکتی ہوئی اپنی زنگی کے ہاتھ پہ اپنے بھاری ہاتھ رکھ کر دوزانو بیٹھ کر گویا ہوا۔

میں اب یہ آنسو تمہاری آنکھوں میں نہ دیکھوں۔

میں تم سے اس وقت سے محبت کرتا تھا جب خود بھی اس لفظ سے آشنا نہ تھا۔

یہ کہہ کر اس نے اسراء کے دونوں ہاتھوں کو اپنی آنکھوں پر رکھ لیا گویا خود کو سکون بخشنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم بس اطمینان رکھو یہ کہہ کرو وہ واپس بی اماں کے پاس چلا گیا۔۔
پچھے گم سم سی بیٹھی آسرا کیلئے سوچ کے کی در باواہ کر گیا تھا۔۔

وہ فرع سے ملنے اور اپنی بچی کو دیکھنے اس کی ماں کے گھر آیا تھا۔۔
فرح کو زبردستی ہاسپٹل سے اس کی ماں اپنے گھر لے گئی تھی۔۔
سلام کر کے سیدھا وہ فرع کے کمرے میں آیا کمرے میں آکر اس کو شدید قسم کا جھٹکا لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کی بیٹی "عارزو"۔۔

یہ نام بھی اس نے خود رکھا تھا کیونکہ جب تین دن گزرنے کے باوجود بھی کیسی نے اس کے نام رکھنے کے لئے دلچسپی ظاہر نہ کی تو اس نے پھر خود ہی اپنی بیٹی کو محنت سے یہ نام دے دیا۔۔

فرع اور کاشی کمرے سے باہر گیلری میں تھے اور بچی زار و قطار اندر بھوک کی زیادتی سے رو رہی تھی۔۔

وہ غصے میں گیلری کی طرف گیا لیکن وہاں کا منظر سمیر کے لئے بلکہ کسی بھی غیرت مند انسان کے لئے ڈوب مرنے کے لئے کافی تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کاشی فرح کے شولڈر سے مساج کر رہا تھا اور فرح بڑے مزے سے بدر کسی شرم و حیا کا گاون پہنے اس سے مساج کے نام پر بے غیرتی کروانے میں مصروف تھی۔

وہاں سے مڑا اور اپنی بچی کو اٹھا کر جیسے آیا تھا ویسے ہی خاموشی سے نکلتا چلا گیا۔

!!! حجاب۔۔۔۔۔

سامنے کھڑا ہیولہ حجاب کا تھا۔

حجاب۔۔۔۔۔

پشتر پسینے سے شرابور دو قدم پیچھے ہٹا اور بیڈ پر سوئی ہوئی حجاب کی طرف پلٹا۔



حجاب تو یہ لیٹی ہے۔۔۔۔۔

پھر وہ۔۔۔۔۔

وہہ کون ہے۔۔

حجاب باہر کیسے ہو سکتی ہے؟؟؟؟؟

حجاب اٹھو جب اس کے وجود میں کوئی حرکت نہ ہوئی اور ٹیرس سے آتی ہوئی کھنکھن بھی تیز ہوتی گئی۔

کہیں حجاب کو تو کچھ نہیں ہو گیا۔۔۔

اس سوچ کے آتے ہی۔۔

بشر نے بوکھلا کر حجاب کے اوپر سے کمفرٹر کھینچا۔۔۔

مگر۔۔۔ مگر یہ کیاں۔؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیڈپہ تکیے رکھے تھے کفر ٹر کے اندر۔۔۔

بشر جیسے ہی پلٹا پیچھے وہی چیز کھڑی تھی۔۔۔

وہ ابھی کچھ بولنے کے لئے منہ کھولنے ہی والا تھا جب۔۔

کیا ہوا ڈر گئے نا۔۔۔

حجاب کسک لگا کر ہنس پڑی۔۔۔

وہ کوئی اور نہیں بلکہ حجاب ہی تھی سفید لباس میں چڑیل کا لبادہ اوڑھے۔۔۔

سامنے کھڑی پیٹ پکڑے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتی حجاب کو دیکھ کر وہ لمحوں میں سمجھ چکا تھا کہ یہ اسی کے شیطانی دماغ کی ہی کارستانی ہے۔

اففففف بشر آپ بھی کتنے ڈر پونک نکلے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خوف کی جگہ اب غصہ لے چکا تھا۔۔۔

وہ حجاب کی طبعیت ہرن کرنے کی شوچ رہا تھا۔۔

مگر سامنے بچوں کی طرح حجاب کو ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو کر دیکھ کر۔۔

اس کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ چکا تھا۔۔

وہ آگے بڑھا اور حجاب کو ایک جھٹکے سے اپنے بازوؤں میں بھر لیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بہت ہنسی آرہی ہے نہ؟؟؟؟

حجاب کی اس افتاد پہ قینچی کی طرح چلتی زبان کو یکدم بریک لگا۔۔

بشر اس کو بانہوں میں اٹھائے کسی نازک مورقی کی طرح محبت پاش نظروں دیکتھے ہوئے سے بولا۔۔

چلو ایک دفعہ تم نے مجھے ڈرایا اب میری باری ہے۔۔۔

اب میں تمہیں ڈراؤنگا وہ بھی اپنے طریقے سے۔۔

مممم۔۔۔

مطلب میں سمجھی نہیں۔۔۔

کیا تم مجھ سے شرمناک ہو؟؟؟؟۔۔۔

بشر کو وہ آج بہت زیادہ پزل لگی۔۔۔

وہ محض ہو کر بولا۔۔

ننننن۔۔۔ نہیں تو۔۔۔

اس کی آواز حلق میں اٹک کر رہ گئی۔۔۔



تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر نے اس کو لے جا کر بیڈ پر لٹایا۔۔

وہ بشر کی بانہوں میں لرز سی گئی۔۔

بشر کی بڑھتی ہوئی وارفتگیوں کے آگے وہ اپنا آپ جھلستا ہوا محسوس کر رہی تھی۔۔

مطلب تو تمہیں صبح ہی پتہ چلے گا۔

وہ اس نوز رنگ کو چھیڑتے ہوئے ساتھ ایک محبت بھری شرارت کرتے ہوئے بولا۔۔

پپپپ۔۔۔ پلیزززززز۔۔۔

نہ بس اب کچھ نہیں کہنا اور بس میری دھڑکنوں کو سنو۔۔

بشر نے اسکے ہونٹوں سے ریڈ لپسٹک اپنے انگوٹھے سے مٹائی۔۔

(جوانے چڑیل بنتے وقت لگائی تھی)

www.kitabnagri.com

میں کچھ سمجھ نہیں پارہی۔۔۔

مم۔۔۔ مجھے آپ سے ڈر لگ رہا ہے۔۔

میں آج کی پوری رات اچھی طرح سمجھاؤں گا بھی اور ابھی ڈرایا ہی کہاں ہے میں نے۔۔؟؟؟

ارے تم تو ابھی سے ڈر گئیں۔۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ حجاب کی خوف سے بند ہوتی آنکھیں دیکھ کر بولا۔۔

حجاب کو اپنے وجود میں سنسنی سی اٹھتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔

اچھا نہ معاف کر دیں نہ آئندہ نہیں کروں گی۔۔

وہ روہانسی ہو کر بولی۔۔

کیا ہوا بس اتنی ہی بہادری تھی۔۔

وہ معنی خیزی سے کہتا اس کے اوپر مزید جھکا۔۔

حجاب نے فوری اپنے دونوں ہاتھ آنکھوں پہ رکھ لئے۔۔

اس کو بشر سے ٹوٹکے شرم محسوس ہوئی۔ وہ اس نظروں تاب نہ لاسکی اور حياء سے منہ ڈھانپ لیا



بشر نے جاندار کمک لگایا۔۔

www.kitabnagri.com

بشر نے محبت لٹاتی نظروں سے دیکھتے ہوئے حجاب کے دونوں ہاتھ چہرے سے ہٹا کر اس کی حسین آنکھوں پہ اپنے لب

رکھ کر بوسہ دیا۔۔

اور پھر آہستہ اس کے اوپر جھکتا چلا گیا۔ اسکا پور پور اپنی محبت سے بھگو تارہا۔۔

حجاب کی تمام مزاحمت کی جگہ خود سپردگی نے لے لی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

محبت کے ملن کی ایک حسین رات دور وحوں کے ملاپ پہ مسکراتی ہوئی آہستہ آہستہ سرکتی جا رہی تھی۔۔۔

میں کتنا غلط سمجھتی رہی آپکو حمد ان اور آپتو ایک الگ ہی انسان نکلے۔۔

ماما کے بعد آج مجھے صحیح معنوں میں پروٹکشن کا احساس ہوا ہے۔۔

تم نے مجھے غیرت اور عزت سہی مفہوم سے آشنائی عطا کر آئی ہے۔۔

وہ شل ہوتے دماغ کے ساتھ ہوئے خود سے مخاطب تھی۔۔

مگر کیا تم میرے لئے اپنی دادی سے بھی میرا آپ منواہ سکو گے ؟؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیسے اس عورت کو معاف کر دو حمد ان ؟؟؟؟

جس عورت میں میری ماں اور مجھے رات کے سیہائی میں گھر سے دھکے دے کر نکال دیا تھا۔۔

اس عورت کو مجھ سے اور میری ماں کے وجود سے اتنی نفرت تھی کہ انہوں نے اس بات کی پرواہ نہیں کی کہ رات کے

اندھیرے میں اور میری ماں کہاں جائیں گے ؟؟؟؟

اس درندوں اور شکاریوں سے بھری دنیا میں۔۔؟

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

سوچتے سوچتے نہ جانے کتنا ٹائم گزر گیا تھا۔۔

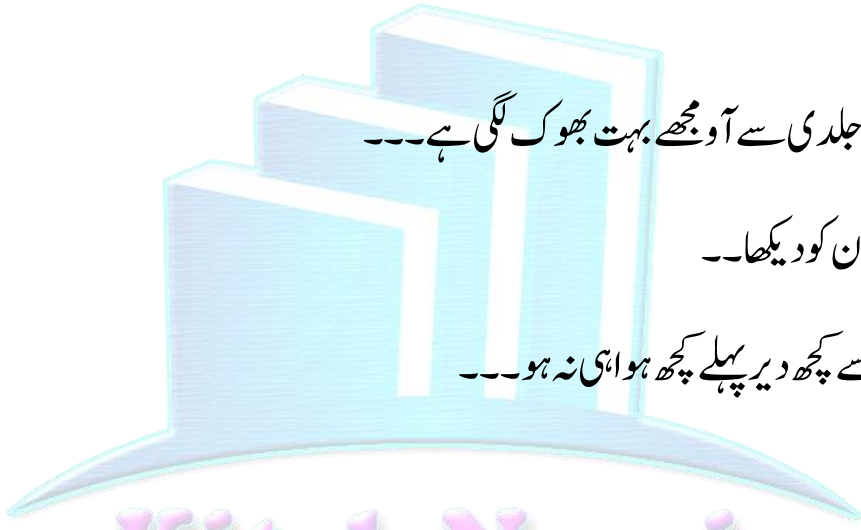
سیاہ کالی رات اپنی دوسرے پہر کو پہنچ رہی تھی جب کمرے کا دروازہ چرررر۔۔۔ کی آواز کے ساتھ دھوا۔

اسراء نے اپنی پلکیں اٹھا کر دیکھا حمدان کھانے کی ٹرے لیے اندر آ رہا تھا۔۔

چلو شاہاش فریش ہو کر جلدی سے آؤ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔۔

اسراء نے حیرانی سے حمدان کو دیکھا۔۔

وہ اس طرح کر رہا تھا جیسے کچھ دیر پہلے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس طرح کیا دیکھ رہی ہوں؟؟

حمدان نے خود کو کرسی پہ گرا کر استفسار کیا۔۔۔

نہیں کچھ نہیں کچھ بھی تو نہیں بس یوں ہی۔۔۔

حمدان کو دیکھ کر ایک دفعہ پھر اس پر گھبراہٹ طاری ہو نا شروع ہو گئی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارے یار گھبرا ناثر مانہ بعد میں جلدی سے آؤ مجھے بہت بھوک لگی ہے۔۔

وہ چھوٹی سی ٹیبل پہ کھانا نکالتے ہوئے بولا۔۔

اسراء اسکی بات سن کے سٹپٹا سی گئی اور بولی۔۔ مجھے بھوک نہیں ہے۔۔۔

حمدان نے اک نظر اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوتی اپنی معصوم سی شریک حیات کو دیکھا اور پھر تھوڑا سخت لہجے میں
گویا ہوا۔۔۔

اگر دو منٹ میں فریش ہو کر میرے پاس آ کر کھانے کے لئے نہ بیٹھیں تو میرے پاس بہت سے اور بھی حربے ہیں۔۔۔
جی وہ بوکھلائی۔۔

اور اگر میں اپنے ان طریقوں پر عمل کر کے تمہیں یہاں لایا تو شاید تمہیں پسند نہ آئے میرے وہ طریقے۔۔۔
www.kitabnagri.com
نہیں میں آرہی ہوں یہ۔۔۔

کہہ کر اسراء جلدی سے فریش ہو کر باہر نکلی۔۔

مبادا کہیں واقعی میں حمدان کوئی اپنا "وہ" طریقہ ہی استعمال نہ کر لیں۔۔۔

کرسی کھسکا کر اس نے ہمدان کی اس کیلئے بنائی ہوئی کھانے کی پلیٹ دیکھ کر تھوک نگلا حلق میں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان کا نوالا بنانا تھا لمحے بھر کو رکاوٹ کا اور ایک تیز نظر اسراہ پر ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ مجھے پندرہ منٹ میں پورا ختم چاہیے ایک نوالا بھی باقی نہ رہے۔۔۔

وہ وارننگ دینے والے انداز میں بولا۔۔

گویا اب میں کھانا بھی ان کی مرضی سے کھاؤں؟؟؟

وہ سوچ کر رہے گئی مگر زبان پر نہ لاسکی۔۔

اس سے پہلے حمدان اسے دوبارہ ٹوکتا اس نے آہستہ آہستہ کھانا شروع کیا۔۔

اس نے محبت پاش نظروں سے اپنی خود سے کافی ڈری سہمی بیوی کو زبردستی کھانا زہر مار کرتے دیکھا وہ ہونٹوں پہ آئی

www.kitabnagri.com

مسکراہٹ چھپا گیا۔۔۔

وہ کھانا کھا چکا تھا اور اب اسراء کو دیکھ رہا تھا۔۔

پلیز ایسے نہ دیکھیں۔۔۔

وہ زبردستی حلق سے نوالہ اتارتے ہوئے حمدان کو اپنے وجود پہ نظریں جمائے بیٹھے دیکھ کر بے ساختہ بول پڑی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ابھی تو فی الحال بس دیکھ ہی رہا ہوں بے فکر رہو عمل آج نہیں کروں گا۔۔

وہ ذو معنی لہجے میں بولا۔۔

اسراء اسکی بات کی گہرائی سمجھ کر سرخ پڑ گئی حیا کے تمام رنگ اس کے چہرے پہ بکھرے پڑے چند ہی لمحوں میں۔۔

یہ بلش بعد میں کرنا۔۔

پہلے یہ آخری نوالہ ختم کرو اس کے بعد 10 منٹ کے وقفے سے تمہیں دوائیں بھی کھانی ہے۔۔

اس نے حمدان کے آرڈر پر آخری نوالہ بھی جلدی سے حلق میں اتارا۔۔

اسرا کوئی بات اپنے دماغ پر حاوی نہیں کرنا میں بیٹھا ہوں یہاں ہر چیز ہینڈل کرنے کے لئے۔۔

وہ اس کو ریلیکس کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔۔

وہ محض اثبات میں سر ہلا کر رہ گئی نہ جانے کیوں اس کا دل حمدان کی ہر ایک بات پر ایمان لانے کو چاہ رہا تھا۔۔

وہ خیالوں میں گم تھی جب حمدان نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی۔۔

نچ۔۔۔ جی۔۔۔

وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔۔

حمدان ہاتھ میں دودھ کا گلاس لیے اور دوائی تھامے کھڑا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کتنا الگ انداز تھا اس کا کئیر کرنے کا۔۔

وہ سوچ کر رہ گئی۔۔

میڈم میرا معائنہ اور اپنا مراقبہ بعد میں جاری کر لیجئے گا پہلے یہ دوا کھالیں۔۔

حمدان نے دودھ کا گلاس اور دوا اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں یہ دوائیں کھالوں گی مگر دودھ مجھ سے نہیں پیا جائے گا۔۔۔

یہ کہہ کر اس نے ڈرتے ڈرتے حمدان کو دیکھا۔۔۔۔

مگر اس کی سخت نظریں دیکھ کر فوری دودھ اور دوائی تھام لی اور حلق میں اتار گئی۔

جاؤ اب جا کر سو جاؤ۔۔

اسرا کی تو مانو جان میں جان آئی وہ اسکی طرف سے رہائی کا پروانا پا کے فوری اٹھی۔

کہ اگر وہ ایک لمحہ بھی ضائع کر دیں حتیٰ تو حمدان اس کو جانے نہ دیتا۔۔

www.kitabnagri.com

وہ سرپٹ تیزی سے جا کر لیٹ گئی۔۔

حمدان نے آگے بڑھ کر لیمپ آن کیا اور لائٹ آف کر دی کمرے کی۔۔

اس کے اوپر بلیٹکٹ ڈال کر اپنی سگریٹ کا ڈبہ اٹھا کے باہر لان میں آگیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

باہر لان میں آکر بس وہ مسلسل بس سوچے ہی جا رہا تھا۔۔

وہ ان مردوں میں سے تھا جو سب پریشانیاں خود جھیلنے کی سکت رکھتے ہیں۔۔۔

اپنے بیوی بچوں کو ہر پریشانی سے کسی سایہ دار درخت کی طرح محبت بھری چھاؤں میں ڈھانپنے کی کوشش میں ہر لمحہ ہلکان رہتے ہیں۔۔۔

کیا کیا ہے دادی آپ نے یہ؟؟؟

آپ کیسے ایک عورت ہو کر دوسری عورت میں پراتنا بڑا ظلم کر گئیں۔۔

اسر کا پورا اعتماد آپ نے کرچی کرچی کر بکھیر کے رکھ دیا تھا۔۔

مجھ پر سے اس کا اعتماد بالکل نہ ہونے کے برابر ہے

چھوٹی سی لڑکی مجھ سے خفاء خفاء سی رہتی ہے۔۔

مجھے دیکھ کر تھر تھر کانپنے لگتی ہے۔۔

مجھے شدید افسوس ہوتا ہے مگر میں شروع سے ہی ایسا ہو۔۔

www.kitabnagri.com

اپنے میں سمٹ کے رہنے والا سنجیدہ۔

میری پرسنالٹی کا حصہ ہے میرا یہ مزاج۔۔

پوری حویلی کا اکلوتا وارث بیچہ محبت لاڈ پیار نے اس کی شخصیت میں غرور اور ایک روب دار قسم کی پرسنلٹی کو جنم دیا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور یہی روب اور ہر وقت سختی۔۔

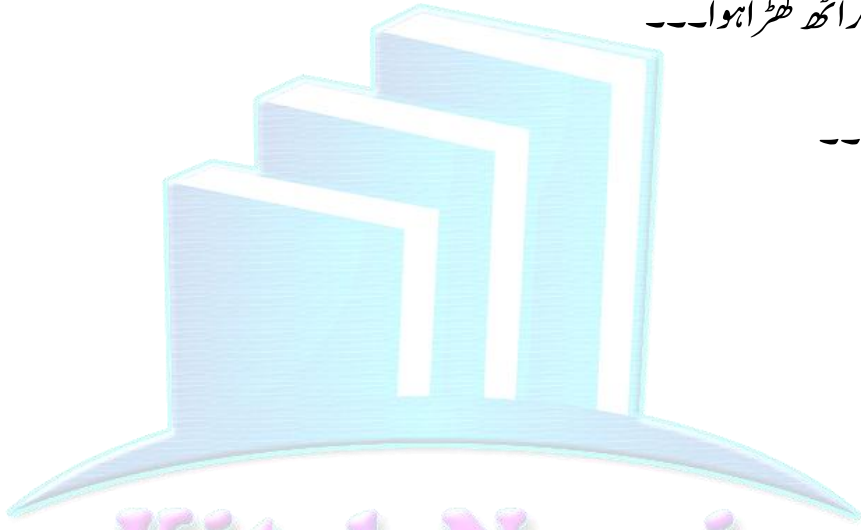
چہرے پر تاری دب دبا اور سنجیدگی۔۔۔

ہی اسراء کو حمدان سے خائف رکتی تھی۔۔

صبح فجر تک وہ سوچتا رہا سگریٹ کے بے تحاشہ ٹوٹے ایش ٹرے میں بکھرے پڑے تھے۔۔

اور وہ ایک فیصلے پر پہنچ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

ایک اٹل اور ہمتی فیصلہ۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارتج اندھا دھن بھاگ رہی تھی۔۔ نن
اور زوار پاگلوں کی طرح اس کو پکڑنے کے لئے اس کے پیچھے پیچھے درندوں کی طرح بھاگ رہا تھا۔۔

ارتج کے پیروں سے خون رسنا شروع ہو گیا تھا۔۔

بھاگ بھاگ کر وہ آدھ موئی ہو رہی تھی پھر بھی اپنی عزت اور عصمت کو بچانے کے لیے وہ بری طرح تکلیف کے باوجود
بھی زوار سے بچنے کی پوری پوری کوشش کر رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کی ہمت بالکل جواب دے چکی تھی جب سامنے سے آتی گاڑی کو دیکھ کر وہ خود کو اپنے رب کے عمان میں دیتی بے
ہوش ہو چکی تھی

گاڑی ایک جھٹکے سے روکی۔۔۔۔

اور وہ نہیں جانتی تھی کہ۔۔۔۔

سمیر کو آرزو کو اپنے پاس لائے ہوئے دو ہفتے سے زیادہ کا ٹائم گزر چکا تھا۔۔

وہ ہلاکان ساسب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اپنی بچی کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔۔

اس دوران فرح نے دو دفاع فون کیے جس میں صرف اور صرف ڈائیسورس کے لئے ہی مطالبہ کیا

گیا تھا۔۔

وہ تو یہاں تک کہہ گئی تھی کہ میں خوشی خوشی پیپر بنوا کر دے رہی ہوں کہ بچی کی کسٹڈی میں نے تمہارے حوالے کی

۔۔۔

موشا طردماغ تھی۔۔

جانتی تھی بچی کی وجہ سے وہ اس کو کبھی آزاد نہیں کرے گا۔۔

اس لئے ننھی سی بچی کو بھی اپنی مکروہ خواہشات کے آگے قربان کرنے کے درپے ہو گئی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اگلے دن کی صبح بہت ہی روشن اور چمکیلی تھی۔۔

بشراٹھ چکا تھا جبکہ حجاب ابھی تک سوئی ہوئی تھی۔۔

بشرا اسکے ایک ایک نقوش کو اپنی آنکھوں میں قید کر رہا تھا۔۔

کیسی معصومیت تھی اس کے چہرے پہ کیسا اطمینان تھا۔۔

جو اس کے چہرے پہ آج اپنی انوکھی چھت کھا رہا تھا۔۔

وہ دوسرے ہاتھ سے اس کے چہرے پر ای لٹ کو ہٹاتے ہوئے بہت آہستہ سے۔۔

اس کی گردن کے قریب جا کر بولا۔۔۔

نئی زندگی کی نئی صبح بہت بہت مبارک ہو۔۔۔"

اس کی بات سن کر دوبارہ آنکھیں موند گئی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس بن ہوڑی میرا انداز کیسا لگاؤ رانے کا؟؟؟

حجاب تھوڑا کسمپائی اور پھر دوبارہ سوتی بن گئی۔۔

اگر تم نہیں اٹھی تو میں رات سے بھی برے طریقے سے ڈراؤں گا پھر مت کہنا کہ میں بہت ظالم ہو۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر اس کی گردن پہ اپنے لب رکھتے ہوئے غرابولا۔

حجاب خود پر تپش اور دباؤ محسوس کر کے لمحہ بھر میں ہی فوراً اٹھ چکی تھی۔
کچھ دیر لگی تھی اس کو سمجھنے میں جب تک بشر مزید شرارتوں پر اتر چکا تھا۔

بشر پلیز آپ بہت خراب ہے۔

اس کو دوبارہ پٹری سے اتر تادیکھ کر ایک دم بوکھلا کر بولی۔

رات کے تمام مناظر اس کی آنکھوں میں کسی فلم کی طرح گھومنے گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیاء ایسی تھی کہ وہ بشر کے سامنے نظر تک نہیں اٹھا پارہی تھی۔

آج اس کو صحیح معنوں میں اپنے اور بشر کی درمیان تعلق کا اندازہ ہوا تھا۔

اور یہ ادراک اس کے لئے بہت ہی حسین اور خوبصورت تھا۔

بشر مجھے جانا ہے پلیز چھوڑ دیجئے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ منمنائی۔۔۔

بشر کی محبت میں اسکا پور پور بھگیا ہوا تھا۔۔

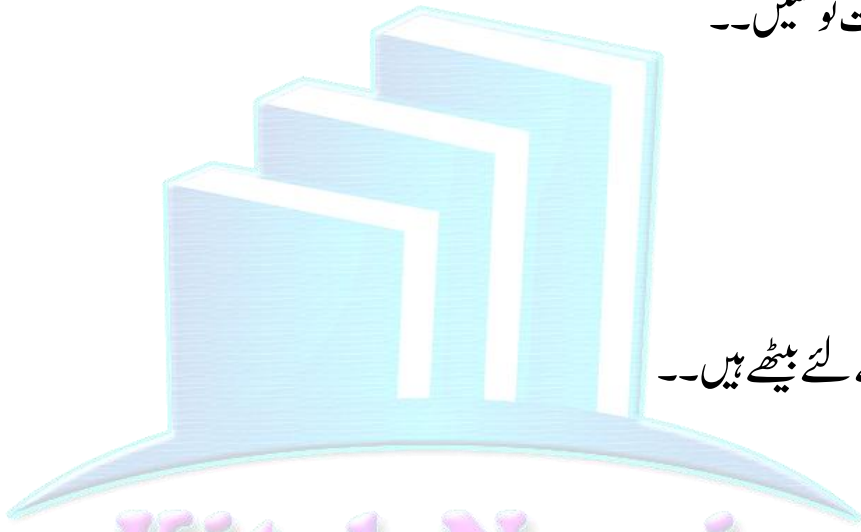
بشر نے اسکو کسی نازک سی کلی کی طرح سے سینچ سینچ کے اپنی محبت کی پھوار برساتی تھی۔۔

جیسے اگر زیادہ زور سے وہ اس کو چھوتا تو کہیں وہ ٹوٹ ہی جاتی۔۔

وہ پھر بولی بشر میری بات تو سنیں۔۔

جی جانے بشر۔۔۔

ہم تو آپ ہی کو سننے کے لئے بیٹھے ہیں۔۔



سننے کے لئے۔۔ دیکھنے کے لئے۔۔ بس ہم تو ہیں آپ ہی آپ کے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس کی زلفوں سے کھیلتے ہوئے گویا ہوا۔۔

اور اپنا ایک بازو اپنی کنپٹی پر ٹکا چکا تھا۔۔

اور اب محبت پاش نظروں سے اس کو دیکھ رہا تھا۔۔

حجاب اس کی نظروں سے خایف سی ہو گئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ذبان پہ آئے الفاظ ہونٹوں میں ہی دم توڑ گئے تھے۔۔

کیا ہوا آج بولتی کیوں بند ہے تمہاری ورنہ تو میرے سامنے بول بول کر تو تمہاری زبان ہی نہیں تھکتی سب خیریت تو ہے
نا۔؟؟؟

اور بتاؤ رات کیسی گزری؟؟؟

ویسے میں نے تمہیں زیادہ تنگ تو نہیں کیا نہ۔؟؟؟ نیند تو اچھی آئی تھی نہ؟؟؟

اس کو اس کی گھبراہٹ اور شرماہٹ مزید شرارتوں پر اکسار ہی تھی۔۔



آپ بہت ہی خراب ہیں۔۔"

www.kitabnagri.com

اوہ اچھا تو بتادو نیکسٹ بدلہ کب لوگی۔۔

تاکہ میں بھی تیار رہو جوانی کا روائی کرنے کے لئے۔۔

کبھی بھی نہیں۔۔

زندگی میں کبھی بھی نہیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

یہ کہہ کر وہ اس کے کندھے پہ مقہر سید کر کے اٹھی اور واش روم کی طرف بھاگی۔

کیا ہوا ڈر گئیں کیا ابھی سے۔۔۔؟؟؟

یار بہت ستایا ہے بہت تڑپایا ہے اب میرا ٹائم ہے۔۔۔۔

وہ شوخی سے بولا۔۔

تھوڑا تو میں بھی حق رکھتا ہوں تم کو تڑپانے کا۔۔۔۔

وہ اور اسکو رپانے کو بولا۔۔۔

پورے 11 مہینے شاید میں ہی دنیا کا واحد مرد ہوں گا جو اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے بھی بچلر کی طرح رہا ہو۔۔۔

یہ سوچ کر وہ خود ہی اپنی سوچ پہ ہنس پڑا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے لڑکی فریش نہیں ہونا صرف شاور بھی لے لینا۔۔

وہ زور سے کھلکھلاتے ہوئے چیخ کر بولا۔۔

حجاب جو واش روم کا دروازہ بند کر رہی تھی لاک لگا کر بولی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تو بہ بہت ہی بے حود انسان ہے یہ تو۔۔۔

-

زوار بھاگتا ہوا بے ہوش ہوئی ارتج کی طرف پہنچنے ہی والا تھا۔

جب گاڑی سے اترا شخص اس کو اٹھا کر گاڑی میں ڈال چکا تھا اور گاڑی واپس اپنی منزل پر رواں دواں تھی۔

زوار نے چلتی گاڑی کا نمبر نوٹ کر لیا تھا۔

یہ نمبر ہی مجھے اب تمہارے پاس پہنچائے گا۔

اتنی آسانی سے تو تم میرے ہاتھ سے نہیں نکل سکتیں۔

وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں ہے آخر وہ سونے کی چڑیا زوار۔۔۔؟؟؟

دلاویز بیگم زوار کے سر پر کھڑی طیش کے عالم میں پوچھ رہی تھی۔

اور تم نے اس کو بھاگنے ہی کیوں دیا۔

چھٹانک بھر کی لڑکی کو قابو نہیں کر سکتے تھے تم۔

ویسے تو بڑے دعوے کرتے ہو کہ ٹیڑھی سے ٹیڑھی لڑکی کو پھانس چکے ہو۔

اب کہاں گیا تمہارا وہ تجربہ جو اب چاہیے مجھے۔۔۔؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مجھے کیا پتا تھا وہ میری اور کاشی کی تمام باتیں سن لے گی۔۔

میں تو یہی سمجھا تھا کہ وہ بھی شام تک ہی آئے گی۔۔

تمہارا شاید دماغ خراب ہو گیا تھا وہ نہیں تھی تو گھر میں اس کے وفادار ملازم بھی تو موجود تھے وہی اگر کوئی سن لیتا تو۔۔

مگر تم تو نشے اور شراب کے پیچھے بھاگ بھاگ کر اپنے خواص ہی سے پیدل ہو چکے ہو۔۔

دلاویز کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ زوار کے ساتھ کیا کر بیٹھے۔۔

تم جانتے ہو اپ سیٹھ کیا کرے گا ہم دونوں کا؟؟؟۔۔

مال جانے میں صرف 25 دن باقی ہیں۔۔

بے فکر رہو دل اوپس میں نے گاڑی کا نمبر نوٹ کر لیا ہے۔۔

اس سے کیا تم اس لڑکی تک پہنچ سکو گے تمہیں کیا لگتا ہے۔

دلاویز پھنکاری۔۔

میں اس تک پہنچ کر ہی رہوں گا۔ تیلیوں کے پر کاٹنا مجھے اچھی طرح آتے ہے میں اس فیلڈ کا پرانا پانی ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بھی اسی کے لہجے میں تنک کر بولا۔۔

شادی کے دوسرے دن ہم اس کو اس ملک سے بہت دور اسمگل کر دیتے اور اسکے حصے کی دولت میں اس کے باپ

سے اینٹھ لیتی کسی نہ کسی بہانے سے۔۔

مگر تم نے سارے کیے کرائے پر پانی پھیر دیا۔۔

خاک میں ملا دیا میرا سارا پلان تم نے۔۔

وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جائیداد بھی اپنی ہوتی اور لڑکی سے بھی فائدہ ہی فائدہ ملتا۔

وہ اس صدمے سے نکل ہی نہیں پار ہی تھی کہ سونے کی چڑیا اتنی آسانی سے ہو چکی ہے۔

تم فکر نہ کرو میں بس ایک دفعہ معلوم کر لوں کہ وہ گاڑی کس کی ہے۔

پھر دیکھتی رہوں 25 دن کے اندر اندر وہ اپنے پنجرے میں واپس کہہ دو گی۔

وہ دیوار پہ زوردار مٹھی بنا کر مارتا ہوا بولا۔

--

اسرا اپنی پیکنگ کر لو ہمیں گاؤں کے لئے نکلنا ہے آج شام کو ہی۔

بابا سے میری بات ہو گئی ہے وہ تمہیں وہیں بلا رہے ہیں۔

وہ دونوں باہر لان میں بیٹھے تھے ہمدان اس کو زبردستی کھینچ کھانچ کے باہر لے کر آیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ورنہ اس کی توہمت ہی نہیں ہو رہی تھی بی جان کا سامنا کرنے کے لئے۔

وہ خاموش سی خالی خالی نظروں سے ہمدان کو دیکھ رہی تھی۔

کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟؟

وہ اس کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر پوچھے بنانہ رہ سکا۔

خالہ کا فون آیا تھا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ انگلیاں مروڑتی ہوئی بولی۔۔

اچھا۔۔

وہ صرف اتنا کہہ کر چپ ہو گیا گویا کہہ رہا ہو آگے بولو۔۔

وہ آج رات کی فلائٹ سے واپس آرہی ہیں۔۔

پھر۔؟؟؟

وہ ابرو اچکا کر بولا۔۔

وہ مجھے لینے آرہی ہیں کل صبح یا پھر دوپہر تک۔۔

میں نہیں جانتی بس مجھے اتنا پتہ ہے کہ وہ کل مجھے لیکر چلیں جائیں گی یہاں سے۔۔

وہ خاموش ہو چکی تھی۔۔

شاید حمدان کاری ایکشن دیکھنا چاہ رہی تھی اس کی ابھی ابھی کی ہوئی بات پر۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو بس مناکر دیا نہ ان کو پھر؟؟؟

وہ لا پرواہی سے بولا۔۔

نہیں میں نہیں کر سکی۔۔

وہ زمین پر نظریں گاڑے اتنا ہی کہہ پائی۔۔

اس سے آگے اس کو الفاظ ہی نہیں مل رہے تھے کہ وہ کچھ اور بھی کہ پائی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وجہ؟؟؟

اس بار ہمدان کا لہجہ نہ چاہتے ہوئے بھی سخت ہوا۔۔

وہ مجھے غلط سمجھے گی میں پہلے ان کو اعتماد میں لے کر سب کچھ بتانا چاہتی ہوں۔۔

تمہارا دماغ خراب ہو چکا ہے بہار تمہارے سر پر چڑھ گیا ہے شاید۔۔

پلیز حمدان میرے دل میں اب آپ کے لئے کوئی گلاء یا شکوہ نہیں ہے۔۔

عجیب کے سم کی تم نے بات کی ہے یار۔۔

کیسے بتاؤں گی؟؟؟

کیا بتاؤں گی؟؟؟

بیوقوفی کی باتیں بند کرو ظاہر سی بات ہے ان کو ہمارا نکاح نامہ دیکھاؤ گی اور کیا کروں گی۔۔؟؟؟

وہ بھنا کر بولا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے پاس اگر نکاح نامہ ہوتا تو اتنی دیر ہر گز نہ ہوتی تو بھی میرے قریب آنے میں۔۔

وجاہت آتی ہوئی نظروں سے مزید بولا۔۔

اس کی بات سن کر اسراء جیسے شدید قسم کے جھٹکوں کی زد میں آچکی تھی۔۔

اس کو لگ رہا تھا جیسے کسی نے منوں پانی اس کے اوپر انڈیل دیا ہو۔۔

پھر تم کیوں گھبر آرہی ہوں؟؟؟

میرے پاس نہیں ہے نکاح نامہ تو تمہارے پاس تو ہے نا۔۔؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پس وہی خالہ کو دکھا دینا اپنی کافی ہے ثبوت کے طور پر۔۔

وہ مطمئن تھا جیسے ہر چیز کا حل سوچ کر بیٹھا ہو۔۔

تھا ہی نہیں "-----"۔۔

وہ سونے کو تھی اور آہستہ آہستہ کانپ رہی تھی اس کو حمد ان سے خوف محسوس ہو رہا تھا کہ جب وہ سچائی جانے لگا تو۔۔۔

اس "تو" کے آگے سوچ کر اس کی روح فنا ہونے لگی تھی۔۔

صحیح طریقے سے بتاؤ۔۔

کیا بات ہے؟؟؟

کیا ماجرا ہے آخر؟؟؟

کیوں اس طرح سے رو رہی ہوں؟؟؟

وہ طیش کے عالم میں بولا۔۔

ایک یہی تو آخری امید تھی جس کی وجہ سے وہ پرسکون تھا۔۔

www.kitabnagri.com

جس دن آپ مجھے گرو سیری کرتے وقت ملے تھے۔۔

اس کے رونے میں مزید شدت آچکی تھی۔۔

وہ اپنی کرسی دھکیل کر اٹھا اور غصے میں سامنے بیٹھی اسراء کے بازوؤں پہ جھک کر دباؤ ڈال کے بولا۔۔

بتاؤ اسراء پھر کیا۔۔؟؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ایسا کیا ہوا تھا اس دن؟؟؟

میرا ضبط مزید مت آزماؤ اور مجھے پوری بات بغیر کسی جھوٹ کی ملاوٹ کے سچ سچ بتادو؟؟؟

وہ غصے کی شدت سے سرخ ہوتی آنکھیں اپنی شریک حیات گاڑھ کر بولا۔۔۔

وہ اس کی غصے میں دیوانگی دیکھ کر مزید سرا سیمہ ہو بیٹھی۔

بتانا چاہ رہی تھی۔۔۔ بولنا چاہ رہی تھی۔۔۔ مگر الفاظ تھے کہ اس کے لبوں پہ ہی نہیں آ پارہے تھے۔۔۔

زبان اس کا ساتھ نہیں دے پارہی تھی۔۔۔

جب بہت دیر تک حمدان نے صرف اس کے لبوں کو بڑبڑاتے ہوئے ہی دیکھا تو تھوڑا تیز آواز میں دھاڑا اس پہ۔۔۔

اگر تم نے مجھے صحیح طریقے سے نہیں بتایا تو اپنی ہنسر کی ذمہ دار تم خود ہو گی۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔ وہ۔۔۔۔۔۔ منہ منہ میں نے اس دن غصے میں نکاح نامہ پھاڑ کر جلا دیا تھا۔۔۔

وہ سسکتے ہوئے اس کے سر پر بم پھوڑ گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کا وقت تھا حجاب لان میں بشر کے ساتھ فٹبال کھیل رہی تھی۔۔۔

جب حجاب کی کک پر بال اچھل کر لان کے دوسری طرف چلی گئی تھی۔۔۔

میں نہیں جاؤنگی لینے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیوں۔۔۔ کیوں نہیں جاؤں گی تم پھینک کی تم نے ہے تو تمہیں جاؤں گی۔۔۔

ہر اپنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے اپنے پاؤں دوسری کرسی پر رکھ لئے گویا وہ تواب ہلے گی نہیں۔۔

بشر بھی ناراض ہو کر اندر چلا گیا۔۔

ہو نہ جاتے ہیں تو جائے میری بلا سے۔۔

ابھی اس کو تھوڑی دیر ہی وہاں بیٹھے ہوئے ہوئی تھی اور وہ بشر کو واپس منا کر بلانے کے لئے اندر جانے والی تھی جب۔۔

ڈرائیور گاڑی پارک کر کے سیدھا اس کی طرف بوکھلایا ہوا آیا۔۔

بی بی جی۔۔۔

بی بی جی۔۔۔

کو دور سے ہی بولتا ہوا آ رہا تھا۔۔

کیا ہوا کا کا تا گھبرائے ہوئے کیوں ہو۔۔۔؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے چہرے پر پریشانی حاوی رہی۔۔

کا کا آپ پہلے تھوڑا سا بیٹھئے۔۔۔ یہ پانی لیں اور مجھے سکون سے بتائیں کیا ہوا ہے؟؟؟؟

صحاب اندر گئے ہیں آتے ہی ہونگے۔۔۔

بی بی جی آپ میرے ساتھ آؤ۔۔۔

وہ پانی کا گلاس ٹیبل پر رکھ کر ڈرائیور کے پیچھے پیچھے چل دی۔۔

اس کو دل میں کچھ کھٹکے سا ہو رہا تھا جیسے کچھ بہت برا یا پھر بہت اچھا ہونے کو ہوں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ڈرائیورز کو گاڑی کے پاس لے آیا اور پیچھے کا دروازہ کھول کر حجاب کو اس طرف بلا یا۔۔

حجاب نے جیسے ہی کھلی ہوئی گاڑی کے پچھلے حصے میں جھانک کر دیکھا۔۔

اس کی فلک شگاف چنچیں نکلتی چلی گئیں۔۔۔

اس کی چنچیں سن کر بشر تیزی سے اندر سے بھاگتا ہوا باہر کارپورج ایریا میں آیا۔۔۔

یہ تم نے کیا کر دیا ہے بیوقوف لڑکی جانتی بھی ہو کہ اس کے بغیر میں کس طرح سب کو تمہارے اور میرے رشتے کی سچائی بتا پاؤں گا؟؟؟؟؟



وہ اب کمرے میں اسرا سے مخاطب تھا۔۔

اسرا کو رہ رہ کر خود پہ غصہ آ رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کیا ضرورت تھی مجھے اتنا جب بازی کرنے کی۔۔

یہ بات سوچ سوچ کے اس کے دماغ کی نصیں پھٹے کو تیار تھی۔۔۔

اب کیا ہو گا حمدان؟؟؟؟

وہ روتے روتے اسے گویا ہوئی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم نے میری سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفقود کر کے رکھ دی ہے۔۔۔

وہ اس کی طرف موڑ کر غصے سے دھاڑا۔۔۔

اسراء اس کے غصے سے مزید سہم سی گئی۔۔

وہ اپنی غلطی پر پشیمان اور اپنے شوہر کے غصے سے خائف ہو کر خاموشی سے کمرے سے باہر جا رہی تھی جب۔۔۔

حمدان نے اس کا بازو پکڑ کر خود میں بھینچ لیا۔۔

تم نہیں جانتیں آسرا کے تم میرے لئے کیا ہو۔۔۔؟؟؟؟

وہ اس کو اپنے سینے سے لگائے سرگوشیاں نہ انداز میں بولا۔۔

اتنا آہستہ کہ وہ سن بھی نہ سکی۔۔۔

رورو کے اس کا پورا جسم کانپ رہا تھا۔۔

وہ آنے والے وقت کو لے کر شدید خوفزدہ تھی۔۔

www.kitabnagri.com

حمدان۔۔۔۔

اس نے حمدان سے کچھ کہنے کے لئے لب کھولے ہی تھے جب۔۔۔۔

بس خاموش ہو جاؤ میں ان لمحات کو کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قید کرنا چاہتا ہوں۔۔

بس تمہیں محسوس کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تمہیں اپنے لمس کی ایک ایک حدت بخشنا چاہتا ہوں۔۔۔

تمہاری خوشبو کو خود میں اتارنا چاہتا ہوں۔۔۔

بس مجھے ان لمحات کو امر کرنے دو۔۔۔

وہ۔ اس کے ماتھے پہ اپنے لب رکھتے اور اس کے کمر کے گرد حصار باندھتے ہوئے مزید بولا۔۔

میں ابھی زندہ ہوں اور میرے جیتے جی تمہاری ہر پریشانی میری ہے میں کبھی بھی تمہیں ٹوٹے بکھرے نہیں دوں گا۔

بس ایک وعدہ مجھ سے کرو۔۔

وہ اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے بولا۔

میں آپ سے ہر وعدہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔

آپ میری زندگی ہے۔۔

مجھ پہ ہمیشہ بھروسہ کرنا۔۔

یاد رکھنا زندگی میں کتنے ہی بڑے بڑے اتار چڑھاؤ ہی کیوں نہ آئے میں ہمیشہ ساتھ دوں گا۔

کبھی بھی تمہیں تنہا نہیں ہونے دوں گا۔۔

بس مجھے تمہارا اعتماد چاہیے۔۔

میں آپ پہ خود سے بھی زیادہ اعتماد کرتی ہوں یہ میرا وعدہ ہے کہ میں کبھی بھی زندگی میں آپ سے کیا ہوا وعدہ نہیں

بھولوں گی۔۔

اس کا اقرار سن کر حمدان نے اس کو اپنی بانہو کے گھیرے میں لے کر۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آسر اپر اپنی محبت اور جذبات لٹاتا گیا۔۔۔

اس کے پورے وجود پر ٹھنڈی پھوار کی طرح برستا چلا گیا۔۔۔

حمدان پوری رات اس کو اپنی محبت اور سچے جذباتوں سے آشنائی بخشتا رہا۔۔۔

وہ دونوں ہی اس بات سے بے خبر تھے کہ آنے والا وقت کیا کچھ نہیں سوچ کر بیٹھا ہے۔۔۔۔

دوپہر کا وقت تھا جب سموں اوپر کمرے میں آئی۔۔ حمدان اس وقت کسی ضروری کام سے گیا ہوا تھا۔۔۔۔۔
بی بی جی آپ کو آپ کے خالو خالہ لینے آگئے ہیں۔۔۔

وہ جو سمجھ رہی تھی کہ دوپہر ہو گئی ہے۔۔۔

وہ لوگ اب شام کو ہی آئیں گے تھوڑی ریلیکس ہو کر لیٹ گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ملازما تو کہہ کر چلی گئی تھی۔۔۔

مگر اس کا پورا وجود صرف اس ایک بات کے سننے سے سناٹوں میں آچکا تھا۔۔۔

کیا ہوا حجاب کیوں اس طرح گھر سر پر اٹھا رہی ہو؟؟؟؟؟

بشر کو لگا شاید پھر کوئی چھپکلی یا چوہا تو نہیں دیکھ لیا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اس سے اسی قسم کی ہی امید کر سکتا تھا۔۔۔

لیکن ڈرائیور کے ساتھ کھڑی حجاب کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر وہ تیزی سے گاڑی کی طرف بھاگلاؤنچ کے دروازے سے

--

ڈرائیور اس کو باہر آتا دیکھ کر حواس باختہ سہ بشر طرف آیا۔

صاحب جی میں گاڑی کی سروس کروانے کیلئے گیا تھا۔

جب واپس آ رہا تھا تب ایک بی بی زخمی حالت میں مجھے بے ہوش ملی۔

معاف کریئے گا بشر بابا میں اس کو گاڑی میں ڈال کر لے آیا مجھ سے اس کی تکلیف دیکھی نہیں گئی۔

وہ ابھی آگے بھی کچھ بولنے والا تھا کہ اس کی بات ادھوری ہی رہ گئی جب حجاب روتی ہوئی بشر کا ہاتھ پکڑ کر اس کو کھینچتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئی گاڑی کے قریب لے کر آئی۔

بشر یہ ارتج۔

دیکھیں میری دوست کی کیا حالت ہو گئی ہے۔

اس کے پیروں سے خون ابھی بھی رس رہا تھا کہیں ٹکرانے سے سر کے اوپری حصے سے بھی خون کی لکیر بن چکی تھی۔

کمیز شاید کسی چیز سے الجھ کر تھوڑی پھٹ چکی تھی۔

بشر کو اس کی حالت دیکھ کر کچھ ٹھیک نہ لگا اور وہ روتی ہوئی حجاب کی مدد سے اس کو اندر لے آیا۔

اسراء والے روم میں لٹا کر وہ تیزی سے اپنے فون کو لینے لاؤنچ میں گیا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب ارتج کے پاس ہی بیٹھی اس کے ہاتھ پاؤں سہلار ہی تھی۔۔

کچھ ہی دیر میں بشر ڈاکٹر کو یہ کمرے میں دوبارہ واپس آیا

ارتج کا معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹر۔۔

بشر سے کوئی گویا ہوا۔۔

ان کو تھوڑی ریسٹ کی ضرورت ہے زخم اتنے گہرے نہیں ہیں چند ہی دنوں میں جلدی ہی ریکوور ہو جائیں گے۔۔

ان شاء اللہ۔۔

حجاب نے ڈاکٹر کی بات پر بے ساختہ کہا۔۔

ڈاکٹر بشر کے ساتھ کمرے میں سے جا چکا تھا۔

حجاب اپنی عزیز ترین دوست کی ایسی ٹوٹی بھی بکھری حالت پہ ششدر سی تھی۔۔

اس کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ اسی کی دوست ارتج ہے ہستی کھیلتی زندگی کے لمحے کشیدنے والی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب باہر آوا یک منٹ کے لئے مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔

وہ آہستہ سے کمرے میں آکر حجاب سے بولا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب ابھی بھی ارتج کے سرہانے ہی بیٹھی تھی۔۔

رورو کے اس کی آنکھیں سرخ اور سوجی سوجی سی ہو رہی تھیں۔

جی بولیں سب خیریت ہے نا۔؟

وہ وہیں سے آہستہ اشارے سے بولی۔۔

ہاں یار سب خیریت ہے تم بس ایک منٹ کے لئے باہر آؤ۔۔

وہ آرتج کے اوپر کمبل ڈال کر بہار آئی۔۔

ہاں اب بولیں سب خیر تو ہے نا۔

ہاں ہاں یار سب خیر ہے۔

تم اس طرح رو تو مت کیا تمہارے اس طرح رونے سے اس کو ہوش آجائے گا یا وہ بالکل ٹھیک ہو کے لڑیاں ڈالنا شروع کر دی گئی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے جان کر آخر میں "لڈی" کا لفظ استعمال کیا تھا تاکہ۔۔

وہ تھوڑی دیر کے لئے ہی سہی مگر مسکراتی ہوئی۔۔

اور وہ اس کی بات میں واقعی مسکراتی۔

تو بہ اب ایسی بات بھی نہیں ہے کہ وہ فوری لڈیا ہی ڈالنا شروع کر دے گئی۔۔

وہ تھوڑا ہنستے ہوئے منہ بنا کر بولی۔

بشر اس کو بازو کے گھیرے میں تسلی دیتا ہوا اونچ میں رکھے صوفہ تک لے آیا۔۔

ارے آپ ابھی تک ایئر پورٹ نہیں گئے کیا ماما بابا کو لینے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسکو اچانک ان دونوں کی یاد ستائی۔۔۔

ہاں ہاں بس ابھی ایک گھنٹے میں نکلوں گا۔۔

اچھا یہ پہلے پانی پیو بشر نے ٹیبل سے گلاس اٹھا کر اس میں پانی انڈیل کر حجاب کے ہونٹوں سے زبردستی لگایا۔۔

اب مجھے بتاؤ تحمل سے ارتج کے بارے میں مکمل تفصیل۔۔

بشر کو وہم سا ہو رہا تھا کہ جیسے وہ ارتج کو پہلے سے جانتا ہے یا اس نے کہیں دیکھا ہوا ہو۔

ارتج اور میں دوست ہونے سے پہلے ریلیٹو بھی ہے۔

بشر بیچ میں بالکل بھی کچھ نہیں بول رہا تھا وہ پوری توجہ سے حجاب کی بات سن رہا تھا۔۔

وہ میرے کزن یعنی پھپھو کے بیٹے حسن بھائی بھائی کی بیٹی ہے۔۔

رشتے میں دیکھا جائے تو میری بھتیجی ہوئی ہوئی وہ۔

حسن کا نام سن کر اس کے دماغ میں چنکا ہوا۔۔

اومائی گڈنس "۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔۔

اس سے آگے اس کو ارتج کے تعارف کی ضرورت نہیں تھی۔۔

کیا ہوا آپ جانتے ہیں کیا حسن بھائی کو؟؟

ہاں "۔۔"

بہت اچھی طرح۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر کے چہرے کے تاثرات یکدم بدلے تھے۔۔

تو پھر آپ جلدی سے حسن بھائی کو کال کریں ناان کو بتایا پچھ کے بارے میں۔۔

میرے پاس تو ان کا نمبر ہی نہیں تھا سیفارتج کا ہی ہے۔

سمیر بھائی کے پاس سب کے کاٹیکٹس ہوا کرتے تھے ماما بھی انہی کو کہتی تھی جب کسی سے بات کرنی ہوا کرتی تھی وہی ماما کو فون ملا کر دیا کرتے تھے۔۔

حجاب بغیر اس کے تاثرات کو جانچے اپنی ہی بولے جارہی تھی۔۔

مگر بشر کے دماغ میں تو کچھ اور ہی چل رہا تھا۔۔

کریں نافون جلدی سے پلیز۔۔

نہیں ابھی نہیں ابھی میں ایرپورٹ کے لئے نکل رہا ہوں۔۔

ارے یہ کیا ابھی تو پورا آدھا گھنٹہ باقی تھا ابھی سے ہی چلے گئے۔۔

پچھے وہ کندھے اچکا کر بڑبڑاتی رہ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

اسراء اندر کمرے میں بیٹھی بار بار ہمدان کو کال رہی تھی مگر ہر دفعہ کال ملانے پر اس کا نمبر مستقل بزی جا رہا تھا۔۔

گھبراہٹ سے اس کی جان نکلی جا رہی تھی ہاتھ پاؤں پریشانی سے ٹھنڈے پڑ رہے تھے۔

فون کی بیل پہ اس نے جلدی سے موبائل کو دیکھا حمدان کو لنگ دیکھ کر اس کی جان میں جان آئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اس نے ابھی تھوڑی دیر پہلے غصے میں فون اچھال کر بیڈ کے دوسری طرف پیکھا تھا۔۔

دور سے حمدان کا نام جگمگاتا دیکھ کر جلدی سے موبائل پر جھپٹی۔۔

حمدان آپ کہاں ہیں باہر خالہ خالو مجھے لینے۔۔۔

اس سے آگے اس کے الفاظ لبوں میں ہی دم توڑ گئے

وہ فون پہ ہی زار و قطار رو دی۔۔

حمدان دس منٹ میں ریش ڈرائیونگ کر کے گھر پہنچا۔۔

اور سیدھا سرا کے پاس کمرے میں ہی آگیا بغیر کسی سے سلام دعا کیے۔۔

اس نے ہینڈل پر ہاتھ رکھا وہ لاکھ تھاوہ سمجھ گیا تھا کہ وہ ڈر کے مارے لوگ کر کے بیٹھی ہے۔۔

اس نے اپنی پاکٹ سے ڈپلیکیٹ چابی نکال کر دروازہ کھولا۔۔

وہ دشمن جاں سامنے ہی صوفے پر بیٹھی اپنے پسندیدہ شغل رونے میں مصروف تھی۔۔

www.kitabnagri.com

یار تمہیں صرف رونا ہی آتا ہے یا کبھی حس بھی لیتی ہو۔۔۔۔

وہ چڑھ کر بولا۔۔

وہ لوگ آگئے ہیں اور مجھے جانا ہوگا۔۔

یہ کہتی ہوں وہ صوفے سے تیزی سے اٹھتی حمدان کے سینے سے آگئی۔

اس نے حمدان کی شرٹ کو سختی سے تھاما ہوا تھا جیسے اگر اس کی ایک لمحے کو بھی گرفت ہلکی ہوئی تو وہ اس کو ہمیشہ کے لئے

کھودے گی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اب کیا ہو گا حمدان؟؟؟

آپ پلیز مجھے بتائیں میں کس طریقے سے اس سچویشن کو وہاں جا کے ہینڈل کرونگی۔۔

کس طرح آپ کے اور اپنے رشتے کی حقیقت کی یقین دلا پاؤنگی۔۔

دیکھو اسراء پہلے بات سنو میری رونا بند کرو اور خود کو ریلیکس کرو۔۔

حمدان نے اس کی پشت سہلاتے ہوئے کہا۔۔

اسراء کے رونے میں ذرہ برابر بھی فرق نہ آیا۔۔

منہاس کو ساتھ رکھیں چمیر پہ بٹھا کر اور خود اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گیا۔۔

پہلے اپنا ہاتھ آگے کرو۔۔

وہ چپ چاپ اس کی بات پر اپنا سیدھا ہاتھ آگے کرتی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں یہ والا نہیں الٹا ہاتھ۔۔

وہ خود اس کا الٹا ہاتھ تھام کر۔۔

اپنی پینٹ کی پاکٹ میں سے ایک مخملی کیس کی نازک سی ڈبیانکال کر کھولتا ہے۔۔

اسراء حیران پریشان سی اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہی تھی۔۔

وہ اس کے ہاتھ میں ڈائمنڈ کی رنگ ڈالتا ہے ہارٹ فنکر میں۔۔

۔۔ انگوٹھی والا ہاتھ تھام کے اس کا کہتا ہے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں نے تم سے کل رات بھی کہا تھا کہ۔۔

تمہاری ہر پریشانی۔۔

ہر خوشی۔۔

ہر تکلیف۔۔

ہر غم میرا ہے۔۔

کہا تھا یا نہیں۔؟

جی۔۔

اسرا سسکیوں کے درمیان بس یہ ایک لفظ ہی بڑی مشکل سے ادا کیا۔۔

بس تو پھر مجھ پہ بھروسہ رکھو میری اس وقت جب تم مجھے کال کر رہی تھی تب وکیل اور ان کے ساتھ بیٹھے بابا سے ہی بات ہو رہی تھی۔۔

وہ اس کے آنسو اپنی انگلیوں کی پوروں پہ نظمیں سے جذب کرتے ہوئے بولا۔۔

اسرا نے اس کا اپنے گال سے واپس جاتا ہاتھ پکڑ کے اپنے گال پہ دوبارہ رکھ لیا۔۔

اور پھر پرسکون سی ہو کر چند لمحے کے لیے آنکھیں موند گئی۔۔

جیسے وہ حمدان کے لمس کی حدت کو خود میں اتار رہی ہو اور اس کے احساس کو اور اس لمحے کو خود میں قید کر رہی ہوں۔۔

حمدان اسکی محبت کی اس حسین اظہار پہ دنگ رہ گیا۔۔

اس کو ایسا لگ رہا تھا جیسے آج اس کی ذات مکمل ہو گئی ہو۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میری لویر سے بات ہو گئی ہے ان کے مطابق اگر گواہان ہمارے نکاح کی گواہی دیدیں تو پھر ہمارا یہ نکاح سب کو قبول کرنا ہوگا۔

وہ خوشی سے چور لہجے میں بولا۔

اور تم میرے ساتھ جا رہی ہو گاؤں آج شام ہی۔

نہیں ایسا کیسے ممکن ہے خالہ اور خالو مجھے کیسے ایک غیر مرکز ہاتھ بھیج سکتے ہیں اس طرح۔

جب تک کہ آپ گواہان ان کے سامنے پیش نہ کر دیں۔

اس نے سسکی بھری۔

میں خیر نہیں ہوں شوہر تمہارا۔

وہ تھوڑا برہم ہوا۔

ہاں آپ شوہر ہیں میرے کہ میں جانتی ہوں اور بہت اچھے سے مانتی بھی ہو۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر یہ سچ ان کو کس طرح بتاؤں؟؟؟
وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ کر بالک اٹھی۔

میں بتاؤں گا تم نہیں بتا سکتی تو کیا ہوا۔

اور جب وہ آفیشل پیپر یعنی نکاح نامہ مانگیں گے تب؟؟؟

یہ وہ سوالیہ نشان تھا جس نے اس کو زندہ درگور کر کے رکھ دیا تھا۔

آپ پلیز پہلے ان کے سامنے گواہان پیش کریں۔

تاکہ میں ان کی اور سب سے بڑھ کر اپنی نظروں میں سرخرو ہو سکوں۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آج وہ پہلی دفعہ اتنا حمدان کے سامنے بول پائی تھی۔۔

یہ سب تمہاری بیوقوفی کی وجہ سے ہوا ہے اور ویسے بھی حمدان شاہ آج تک کسی کو جوابدہ نہیں ہوا تو اپنی بیوی کے معاملے میں تو بالکل بھی نہیں ہو سکتا۔۔

وہ اٹل لہجے میں بولا۔۔

اسکی جاگیرانہ طبیعت عود کر آئی۔۔

حمدان کیا آپ آج کے دن۔۔۔

کے بارے میں جانتے ہیں کہ آج کیا دن ہے؟؟؟

ہاں میں بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔

آج کے دن تم میرے نکاح میں آئی تھیں۔۔

وہ اس کے ہاتھ میں اپنی پہنائی ہوئی محبت کی نشانی گھماتے ہوئے بولا۔۔

میں اگر آپ سے کچھ مانگو تو دیں گے آج۔۔؟

www.kitabnagri.com

وہ تھوڑا ڈرتے ڈرتے بولی۔۔

ہاں میری زندگی تم جو بھی مانگو گی میں دوں گا چاہے وہ میری زندگی ہی کیوں نہ۔۔۔

حمدان نے اس کی گود میں رکھے ہوئے ہاتھوں کو تھام کر جذبوں سے چور لہجے میں بولا۔۔

اسراء نے بے ساختہ اس کے لبوں پہ اپنا ہاتھ رکھا۔۔

اس سے آگے کچھ مت کہیے گا۔۔

اللہ تعالیٰ آپ کو میرے سر پر ہمیشہ سائے کی طرح سلامت رکھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آمین۔۔

اس کی پلکوں سے آنسو تھل تھل گر رہے تھے۔۔

کچھ ہیدنوں میں وہ اس شخص سے ٹوٹے محبت کرنے لگی تھی جس سے وہ کبھی نفرت کیا کرتی تھی اور اس سے علیحدگی کے لیے دعائیں کرتی تھی۔۔

کیا رشتہ بنایا ہے اللہ تعالیٰ نے نکاح کا کہ۔۔

دو مختلف لوگ صرف تین دفعہ قبول ہے کہ کر کیسے ایک جان دو قالب بن جاتے ہیں۔۔

بس آج تم مجھ سے جو مانگنا چاہتی ہوں کہو میں کسی بھی طریقے سے تمہاری خواہش پوری کروں گا۔۔

آسرا اپنی پلکیں گرا کر آہستہ سے بولی۔۔

حمدان پلیز مجھے ابھی خالہ کے ساتھ جانے دیں۔۔

میں ان کو اپنے طریقے سے ہینڈل کرنا چاہتی ہوں۔۔

ہمدان کے ہاتھوں سے اسرا کے تھامے ہوئے ہاتھ بخلقت آزاد ہوئے۔۔

www.kitabnagri.com

فرح کیا ہماری علیحدگی کے علاوہ اس مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے؟؟

سمیر پانچ آرزو کو لے کر فرح کے بلانے پر ریسٹورانٹ آیا تھا۔۔

نہیں اور میں یہاں کوئی مسئلہ حل کرنے نہیں آئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں آج تم سے ایک ہی دفعہ حتمی بات کرنے کے لیے آئی ہوں۔۔

میں ایسا نہیں چاہتا میں اس رشتے کو ٹائم دینا چاہتا ہوں۔۔

دیکھو اس کو یہ تمہارے وجود کا حصہ ہے۔

یہ تمہاری ہی کو کسے جینی ہے۔۔

اس ننھی پری کو کس بات کی سزا مل رہی ہے۔۔

مجھے صرف ایک جواب دے دو اس میں اس معصوم کا کیا قصور ہے آخر۔۔

فرا کا اپنی بی کیسے کھولتا ہا تھا اسکی بات پہ سن سا ہو کر تھم گیا۔۔۔

پلیز حمدان یہ میرے لئے اس لئے ضروری ہے کہ میں اپنی ماں کی تربیت کے اوپر کوئی حرف نہیں آنے دینا چاہتی۔۔

میں یہ نہیں چاہتی کہ بعد میں لوگ کہیں کہ دیکھو کیسی لڑکی تھی کہ۔۔۔

میں لوگوں کی زبانیں نہیں روک سکتی مگر خود اپنے عمل سے آپنا آپ تو منوا ہی سکتی ہوں نا؟؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

بس کرو آسرا تم ایسی فرمائش کر رہی ہوں جو میرے لیے پوری کرنا ممکن سی بات ہے۔۔۔

یہ میرے اختیار سے باہر ہے۔۔۔

وہ اس کی بات بچہ میں سے کاٹ کر بولا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان۔۔۔۔

وہ اسکو پاس سے اپنے پاس سے اٹھتے دیکھ کر بولی۔۔۔

حمدان کھڑا ہو چکا تھا اور اب اس کی پشت اسراہ کی طرف تھی۔۔

پلیز مجھے ایک موقع تو دیں۔۔

کہ میں خود کو منواسکوں۔۔۔

مجھے خود کو ڈیفینڈ کرنے کا صرف ایک موقع۔۔۔۔۔

اور میں آپ کو اس بات کا یقین دلاتی ہوں کہ بہت جلد ہم دونوں دوبارہ سے ایک ساتھ ہوں گے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ چین سی اٹھ کر اس کی پشت سے سرٹکا کر بولی۔۔۔

جائو اسرا چلی جاؤ۔۔۔

وہ جذبات سے عاری لہجے میں گویا ہوا اس سے۔۔۔

حمدان پلیز ایک دفعہ مجھے مڑ کر تو دیکھ لیں۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

صمبھے اس طرح سولی پہ تونہ لٹکائیں۔

آسرا میرا ضبط مزید مت آزماؤ۔

وہ شدت غم سے نڈھال سہ ہو کر بولا۔

چلی جاؤ اسرا ایسا نہ ہو کہ میں تمھاری جانے کی تمام راہیں مسدود کر دو۔۔۔

وہ غصے سے زور سے چیخ کر بولا۔



اسراء خوف سے دو قدم پیچھے ہوئی۔

حمدان ایک ہی جست میں مڑا اور اپنے پیچھے کھڑی آسرا کو دیوار سے لگا کر گویا ہوا۔

میں تم سے کتنی دفعہ کہہ چکا ہوں چلی جاؤ۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیوں مجھے میرا فیصلہ بدلنے پر اکسار ہی ہوں؟؟؟ کیوں مجبور کر رہی ہو مجھے۔؟؟؟

وہ اسکو دونوں شانوں سے جھنجھوڑتے ہوئے بولا۔۔

ضبط سے اسکا چہرہ آگ کی طرح دہک اٹھا تھا۔۔

جبکہ جانے کا فیصلہ تم پہلے ہی لے چکی ہو۔۔۔

حمدان کی آنکھیں غصے کی شدت سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔

اسراء کو وہ آج وہی والا حمدان لگا جو اس اس رات اس کو اسی کے گھر پہ دھمکا کر گیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کی خفگی نہیں برداشت کر سکتی میں جی نہیں سکوگی۔۔۔

وہ اب رورو کے ہلکان سی ہو کر کانپنے لگی تھی۔۔۔

حمدان نے بے طرح کا پیتی اپنی بیوی کو دیکھا۔۔

اسکو آج سے پہلے اپنی 36 سالہ زندگی میں اپنا آپ کبھی اتنا شدید بے بس نہ محسوس ہوا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آج وہ خود کو بے بسی کی انتہا کو چھوتا محسوس کر رہا تھا۔

اس نے اسراء کی کمر کے گرد بازوؤں کی مدد سے گھیرا تنگ کرتے ہوئے اس کے کپکپاتے ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دیے

اور دوسرے ہاتھ سے اسکے بال اپنی مٹھی میں بھر کر اپنی جزبات کی اگ سے جھلسا گیا۔

جیسے۔ کہے رہا ہو کہ میری امانت میں خیانت نہ ہو۔

اسراء نے اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں جکڑا ہوا تھا۔

تکلیف سے اسکی آنکھوں سے بھر بھر آشک رواں ہو رہے تھے۔

اسکا ناشک سہ سراپہ پوری طرح حمدان کی گرفت میں تھا۔

وہ سسک رہی تھی۔

کانپ اٹھی تھی۔

درد کا احساس مزید ہاوی ہو رہا تھا۔

اور پھر کچھ ہی لمحوں بعد ہی کانپتی لرزتی اپنی بیوی کو ہاتھ پکڑ کر کمرے سے باہر نکال کر کھڑا کیا اور اس کے ہونٹوں سے رستے خون کو بے دردی سے اپنے ہاتھ کے انگوٹھے صاف کیا۔

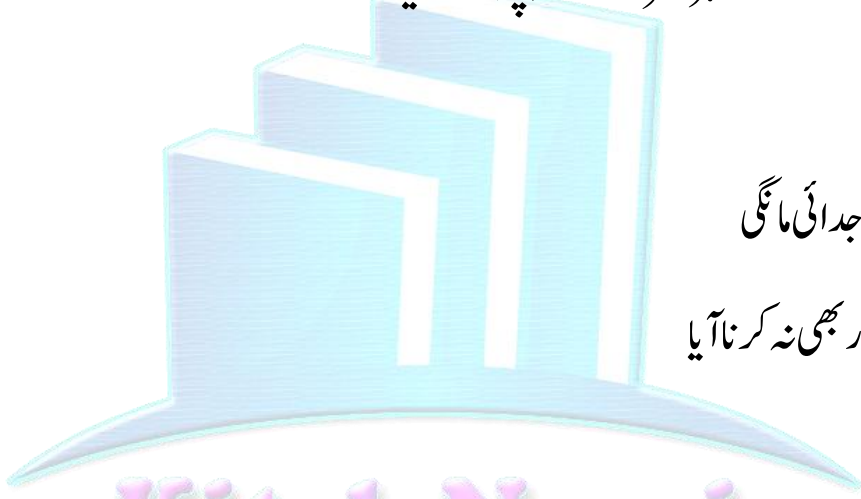
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

صرف ایک مہینہ اس ایک مہینے میں

جو کرنا چاہتی ہو کرو۔۔

اس کے بعد وہی ہوگا جو میں جاؤں گا۔۔

یہ کہہ کر اس نے دھاڑ سے دروازہ دہرا سراء کے منہ پہ بند کر دیا۔۔



اس نے مانگی بھی تو جدائی مانگی

اور ہم تھے کے انکار بھی نہ کرنا آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسرار اس کی اس قدر سفاکی سے دنگ رہ گئی تھی۔۔۔

وہ اپنا ٹوٹا بکھرا وجود لے کر خود کو ہستہ امکانہ کمپوز کر کے خالہ اور خالو کے ساتھ ان کے گھر آگئی۔۔۔۔

ماما بابا اور وہ تینوں لان میں بیٹھے شام کی چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور بھی حجاب اس نالائق نے تمہیں تنگ تو نہیں کیا نا۔؟؟؟؟؟

بابا حجاب کو چھیڑتے ہوئے بولے۔۔۔

بابا بس کیا بتاؤں آپ کو آپ لوگوں کے جانے کے بعد کیا کیا نہیں گزری مجھ پہ جاری پہ۔۔

۔ وہ افسردگی سے کہتی بشر کی طرف ایک جاتی اور شرارتی نظر ڈال کر دوبارہ بابا کی طرف متوجہ ہو گئی۔۔

بشر نے اس کی آنکھوں میں ناچتی شرارت دیکھ لی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر نے جواباً اس کو ایسی نظروں سے گھورا کہ جیسے کہہ رہا ہو کہ۔۔

بیٹا کمرے میں تو چلو پھر بتاؤں گا۔۔۔

اماں دونوں کو اس انداز میں دیکھ کر دل ہی دل میں ماشاء اللہ بولے بغیر نہ رہ سکیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آج اپنے دونوں بچوں کو کتنے عرصے بعد وہ ایک دوسرے کے ساتھ کتنا خوش اور مطمئن دیکھ رہی تھیں۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ کتنے خوش اور مکمل لگ رہے تھے۔۔۔

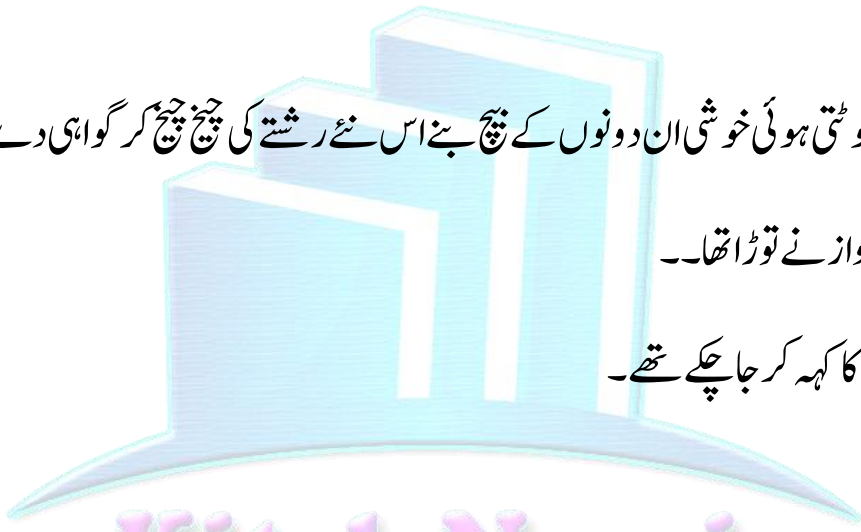
خدا کرے تم لوگوں کی جوڑی سلامت رہے۔۔

آمین۔۔۔

دونوں کے چہروں پر پھوٹی ہوئی خوشی ان دونوں کے بچے اس نئے رشتے کی چیخ چیخ کر گواہی دے رہی تھی۔۔

ماما کی محویت کو بشر کی آواز نے توڑا تھا۔۔

بابا جیکے کسی ضروری کام کا کہہ کر جا چکے تھے۔



اور آسرا تم بتاؤ کیسی ہو؟؟؟ یار میں تمہیں لینے بھی آیا مگر تم آئی ہی نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور یہ تمہارے ہونٹ کو کیا ہوا؟؟؟

اسراء بشر کی بات پہ سٹپٹا گئی۔

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ یہ باتھروم میں میں سلیپ ہو گئی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اٹکتے ہوئے گویا ہوئی۔۔

دل ہی دل میں حمدان کو کوستے ہوئے بولی۔۔

زور تو نہیں لگی تھی۔۔؟؟؟

بشر کے مامانے پوچھا۔۔

ماما کی ماحولیت بشر کی آواز نے توڑی تھی بابا جبکہ کسی ضروری کام کا کہہ کر جا چکے تھے۔

ہاں بیٹا بس ایک ہی دفع تم سے فون پر بات ہو سکی اس کے بعد جب بھی میں نے تمہیں فون کیا تمہارا نمبر ہی مل کے نہ دیا

--

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مامانے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔۔

جی ہو سکتا ہے کچھ پر اہلم ہو گئی ہوں موبائل میں۔۔۔

وہ کمزور سہ۔ از رتلاشہ۔۔

اب وہ کیا بتاتی کہ کس طرح حمدان نے

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ان تھوڑے سے دنوں میں اس کو کسی اور طرف متوجہ ہونے ہی نہیں دیا۔

وہ بس اس کو خود میں ہی الجھائے رکھتا۔

اپنی محبت اور قربت کے نشے میں اس کو چور کر کے رکھ دیا تھا۔

ادھر ادھر تو گویا وہ یہ بھول ہی گئی تھی اس کے ساتھ گزارے ہوئے ایک ایک حسین لمحات کی قید میں کہ باہر بھی کوئی دنیا بھی موجود ہے۔۔۔

بشر اس کو فضاؤں میں گم دیکھ کر بہت گہری نظروں سے اس کا جائزہ لے رہا تھن۔؟

جیسے اس کے چہرے پر کچھ تول رہا ہوں

حجاب کی ماما سے باتیں کرتی ہوئی نظر جیسے ہی بشر کو آسرا کو دیکھتے ہوئے پڑی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب نے آؤ دیکھانہ تاؤ اور۔۔۔

اوپ۔۔۔۔۔

بشر کی ہلکی سی چیخ نمودار ہوتی ہے حجاب نے اپنا غصہ آسرا اور ماما کے سامنے ظاہر کیے بغیر اپنی سینڈل والا پاؤں۔۔

بشر اپنا پاؤں پکڑے بری طرح سہلا رہا تھا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب ٹیرس میں کھڑی تھی جب بشر پیچھے سے آیا۔۔

اور اسکے شانہ پہ اپنی تھوڑی ٹکا کے بولا۔۔

کیا کہا جارہا تھا نیچے؟؟؟۔

بہت ظلم کیا ہے نہ میں نے تم پر بہت ستایا ہے نہ میں نے تمہیں۔۔۔

وہ اس کو گھیرے میں لیتے ہوئے پیچھے اس کی گردن پر ہلکاسہ کاٹتے ہوئے بولا۔۔

وہ بشر میں نے ایسے ہی مذاق کیا تھا معاف کر دینا پلیز جانے دینا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی نہیں پلیز ابھی نہیں۔

وہ بشر کے ہاتھ اپنے بازوؤں پر گھڑتے محسوس کر کے بولی۔۔

نہیں میرا تو ابھی بدلا لینے کا دل چاہ رہا ہے اور میں ابھی ہی لوں گا۔۔

اف بشر اب بھی نہ کیسے ہیں۔۔۔

وہ اس سے اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے ہوئے۔۔۔

بشر نے اس کی ایک نہ سنی اور اس کو اٹھا کر کمرے میں لے آیا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کتنی دفعہ کہا ہے کہ مجھ سے پنگانہ لیا کرو اس کی سزا تمہیں بھاری پڑے گی۔۔

وہ اس کی گردن پہ جھکے ہوئے بولا۔۔۔

ارتج کو ہوش آچکا تھا رات کا وقت تھا جب اسراہ کی آنکھ کسی کی سرگوشی اور ہلکی کھٹپٹ کی آواز پہ کھلی وہ ایک دم ہر بڑا کراٹھ بیٹھی۔۔

اس کے برابر میں بیٹھی ارتج پانی کا گلاس اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

آپ روکیے میں دیتی ہوں۔۔۔



اسراہ نے اس کو گلاس میں پانی انڈیل کر دیا جلدی سے۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بشر سے جان چکی تھی کہ وہ حجاب کی دوست ہے اور کسی وجہ سے وہ اس حالت میں ہے۔۔

وجہ پوچھنے پر۔۔۔۔

بشر نے اسکو کہا کہا بھی تو میں خود بھی نہیں جانتا۔۔

اس لئے اب وہ تینوں بے صبری سے ارتج کے جاگنے کے انتظار میں تھے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اس کو پانی دے کر شر اور حجاب کے کمرے کی طرف آئی اور ان دونوں کو ارتج کے ہوش میں آنے کا بتا کر واپس اسکے پاس آکر اس کو سہارے سے بٹھا کر خود بھی اس کے پاس ہی بیٹھ گئی۔۔۔

اسراء اسے بہت کچھ پوچھنا چاہتی تھی۔۔۔

جب دروازے کو ہلکا سانوک کر کے پہلے حجاب اندر آئی پھر کچھ لمحوں کے بعد باہر کھڑا بشر بھی کھنکار کر اندر آیا۔۔۔

حجاب کو سامنے دیکھ کر ارتج کو اللہ کی قدرت پر یقین مزید پختہ ہو گیا۔

ہمارا ب کسی کو بھی بے یار و مددگار نہیں چھوڑتا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کوئی نہ کوئی ایسا وسیلہ یا راستہ ضرور پیدا کرتا ہے جس سے اس کا بندہ کسی بھی پریشانی سے نکل سکے۔۔۔

وہ حجاب کو اپنے قریب دیکھ کر روپڑی اور پھر خدا کا شکر ادا کر کے حجاب کے پوچھنے پر خود پہ گزری ایک ایک داستان سسکیوں کے درمیان ان تینوں نفوس کے گوش گزار کر دی گئی۔۔۔

حجاب دم بخود سی اس کو سن رہی تھی حجاب کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کی دوست پر اتنی بڑی قیامت گزر چکی ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اسراء کی بھی حالت حجاب سے مختلف نہ تھی وہ نم آنکھوں سے اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ رہی تھی جس کی عمر اس کے اندازے کے مطابق 17 سے 18 سال کے درمیان ہی تھیں۔۔

اس کو شدید دکھ اور افسوس نے گھیر لیا تھا۔

میں تو اپنے رب سے شکوہ کرتی تھی مگر اس کو دیکھ کر مجھے اپنے دکھ تو آج بہت ہی معمولی لگ رہے تھے۔۔

کیا وہ دکھ تھے؟؟؟

یا پھر میرے خود ساختہ پیدا کئے حالات؟؟؟

وہ سوچ کے رہے گی۔۔



جب کہ بشر کی آنکھوں میں سرخی اتر آئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ارتج بس اب تم یہیں رہوں گی میں تمہیں کہیں بھی نہیں جانے دوں گی۔۔

حجاب اپنے عزیز ترین دو سکو خود سے لگاتے ہوئے آنسو صاف کر کے بولی۔۔

ارتج خالی خالی نظروں سے ان تینوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارتج آپ کو یہاں سے جانا ہو گا۔۔۔

میں آپ کو یہاں رہنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔۔۔

بشر نے گویا سب کے سروں پر بم پھوڑا تھا۔۔۔

اسرا اور حجاب دونوں کی آنکھیں حیرت کی زیادتی سے پھٹی رہ گئی۔۔۔۔

جیسے دونوں نے کچھ غلط سن لیا ہو۔۔۔

بے یقینی سے حجاب نے اپنے شوہر کو دیکھا۔۔۔



کہاں ہیں ارتج دلاویز شاپنگ کر لی اس نے۔؟؟

حیدر صاحب اپنی گھڑی اتارتے ہوئے دلاویز سے پوچھنے لگے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آپ پہلے فریش ہو لیں پھر بات کرتے ہیں۔

حیدر صاحب نے ایک نظر اپنی حسین و جمیل بیوی پر ڈالی اور فریش ہونے چل دیے۔۔

اس دوران دلاویز اپنا اگلانچہ عمل ترتیب دے چکی تھی پوری پلاننگ اس کے دماغ میں ہو چکی تھی کہ کیسے حیدر صاحب کو شیشے میں اتارنا ہے۔

ہاں بلاؤ اب زرار تاج کو ہم بھی تو دیکھیں کیا شاپنگ کی ہے۔۔

دلاویز بیگم حیدر صاحب کی بات سن کے روتے ہوئے بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کی ایکٹنگ دیکھ کے کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ ایک شاطر اور بیوپاری عورت ہے۔

بس میں اب آپ کو کیا بتاؤں کہ کیا آج کیا ہو گیا ہے۔؟؟؟

وہ سینہ پیٹ پیٹ کے بولی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا ہو گیا کیوں رو رہی ہو اس طرح۔؟؟؟

حیدر صاحب ان کو اس طرح روتے دیکھ کر بوکھلا گئے۔

وہ ان کو پریشان دیکھ کر مزید دھاڑے مار مار کر روتی ہوئی بولی۔

وہ ارجح گئی۔

ہم سب کے منہ پے کالک پوت کر چلی گئی ہے۔۔



وہ اب زمین پر بیٹھ کے زور زور سے اپنا بین رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے تمہارا تم جانتی بھی ہو کیا کہہ رہی ہوں تم؟؟؟

آن کو دل آویز بیگم کی دماغی حالت پر شک ہو واہ ایک دم غصے سے دھاڑ کر بولے۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ارے مجھ سے یہ میرے بھائی سے کوئی پوچھے کہ ہم دونوں پہ کیا گزر رہی ہے۔؟؟

بلکہ میرے معصوم بھائی نے تو اس کلمو ہی کا پیچھا بھی کیا تھا بھاگتے بھاگتے میرا پھول سا بھائی گاڑی تک سے ٹکرا گیا مگر

مگر کیا۔؟؟؟؟

اب کی بار وہ سامنے رکھی کافی ٹیبل پہ لات مارتے ہوئے بولے۔۔۔۔

کوئی ٹیبل اوپر سے شیشے کی تھی شیشہ دیوار سے لگ کے چکنا چور ہو چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنے کسی یار کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر فرار ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔

مگر بشریہ اس طرح کہاں جائے گی؟؟؟

اور اگر یہ واپس زوار کے ہتھے چڑھ گئی تو پھر تم خود بتاؤ کیا ہوگا۔؟؟؟

-

اسراء نے کمرے میں طاری سناٹے کو چیرتے ہوئے کہا۔۔

ہاں بشریہ میں ارتج کو یہاں سے کہیں نہیں جانے دو گی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

حجاب نے ارتج کا ہاتھ سختی سے تھام لیا گویا بشر اس کو ابھی ہاتھ پکڑ کے ہی باہر نہ نکال کھڑا کرے۔۔۔
نہیں میں چلی جاتی ہوں بشر بھائی بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں مجھے یہاں سے چلے جانا چاہیے۔۔۔۔۔

اور میں خود بھی نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے آپ سب لوگ کسی بھی پریشانی میں پڑھیں۔۔

وہ بے دردی سے اپنے گالوں پہ آئے ہوئے آنسو گرٹے ہوئے بولی۔۔۔

ارتج نے غمگین لہجے میں کہا۔۔۔

دکھ تکلیف کیا کچھ نہ تھا اس وقت اسکے اندر پنہاں۔۔۔۔۔



اندر سے وہ خود بھی خوفزدہ تھی کہ اب کیا کرے گی کہاں جائے کیا آخر؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

اگر بالفرض واپس چلی بھی جاتی ہے تو وہاں کس نے اس کا انتظار کرنا ہے؟؟؟؟؟

بلکہ اب تو ناجانے کیا سلوک اس کے ساتھ روار کھا جائے گا؟؟؟

--

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہ جانے دلاویز اور زوار کیا کچھ بابا کے گوش گزار نہ کر چکے ہوں گے۔؟؟؟

اس کا دل اندر سے لرز رہا تھا۔۔

اس کو زندہ درگور ہونا آج پتہ لگا تھا۔

دیکھو ارتج میری بات غور سے سنو۔

بشر اسے گویا ہوا۔

اور جب تک میری بات ختم نہ ہو جائے تم تینوں میں سے کوئی بھی نہیں بولے گا۔



بشر نے گویا یہ وارننگ حجاب کے لئے دی تھی۔

www.kitabnagri.com

کیوں اس کو حجاب کی کینچی کی طرح چلنے والی

زبان کا بخوبی اندازہ تھا رہ گئی اسراء اس کی تو آواز ہی بہت کم نکلتی تھی۔

پر یہ دیکھو میرا مطلب تمہیں شرمندہ کرنے کا ہر گز نہیں ہے۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

مگر کچھ باتیں ایسی ہیں جن کو تمہارے علم میں لانا بہت ضروری ہے اس وقت میرے لئے۔۔۔

ارتج حیران پریشان سی بشر کو سن رہی تھی نہ جانے وہ کیا انکشاف کرنے والا تھا۔۔۔

جبکہ آسرا اور حجاب ابھی تک وہیں اٹکی ہوئی تھی کہ ارتج کو کہیں نہیں جانے دیں گے۔۔۔۔

جب سمیر نے مجھے حجاب کے لئے پرپوزل دیا تھا۔۔۔

جو کہ کوئی بری بات نہیں ہوتی ہم اس دور سے نکل آئے ہیں جب صرف لڑکے والے ہی پرپوزل بھیجا کرتے تھے لڑکی والے اپنے منہ سے رشتہ مانگنا گناہ گردانتے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

وہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز شریک حیات کو کسی بھی قسم کا دکھ نہیں دینا چاہ رہا تھا اس لئے مکمل وضاحت کے ساتھ بات شروع کی۔۔۔۔

اس وقت سمیر نے مجھے حیدر صاحب کے بھیجے گئے خود کے پرپوزل کے بارے میں بتایا تھا۔۔۔

حیدر صاحب چونکہ میرے بزنس پارٹنر بھی رہ چکے ہیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس لیے میں ان کو بہت اچھے طریقے سے جانتا ہوں۔۔

وہ ایک رنگین مزاج رکھنے والے مرد ہیں،۔۔۔

آرتج میں تم سے ایکسپیکٹ کرتا ہوں کہ تم ان سب باتوں کو سمجھو گی اور میری کسی بھی بات کا برا نہیں منائو گی۔۔

حجاب کا چہرے کا رنگ اس انکشاف سے اڑ چکا تھا۔۔

آرتج تو اپنے باپ کو اب بہت اچھے طریقے سے پہچان چکی تھی۔۔

ماں کے انتقال کے بعد سے ہیجور وپ اسنے پاپ کا دیکھا تھا وہ لفظوں میں نہ قابل بیاں تھا۔۔۔

اسنے اسی دن یہ تصور کر لیا تھا کہ ماں کے بعد اسکا باپ بھی اسیکے انتقال کر گیا ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اس یقین پہ آخر خر ظرب انکی دوسری شادی نے بھرپور طریقے سے لگائی تھی۔۔

مگر حجاب کے لئے یہ بات کسی بم کی طرح صابت ہوئی تھی۔

۔ جو بشر نے اس کی سماعتوں پہ آج پھوڑا تھا۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تو کہیں۔۔

کیا بشر نے مجھ سے شادی محض ہمدردی کے لئے کی تھی؟؟؟

کیا واقعی میں جو سوچ رہی تھی وہ ٹھیک تھا۔۔؟؟؟

بشر کو آسرا مجھ سے زیادہ اچھی لگتی ہے۔۔۔؟؟؟؟

کیا وہ آسرا سے محبت۔۔۔؟؟؟

حجاب کے دل و دماغ میں یہ بات کسی نوکیلی کیل کی طرح چبھ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب اپنے ہی خیالوں میں گم۔۔۔

بشر نے مزید کہا۔۔

پھر جب میری اور حجاب کی شادی کے دن وہ ایز آگیسٹ ہماری شادی میں شریک بھی تھے مگر اوپری دل سے جوان کے چہرے اور باتوں سے صاف ظاہر تھا۔۔

آرتج ہمیشہ یاد رکھنا انسان کی باڈی لینگویج اس کے اندر کا حال بتا دیتی ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

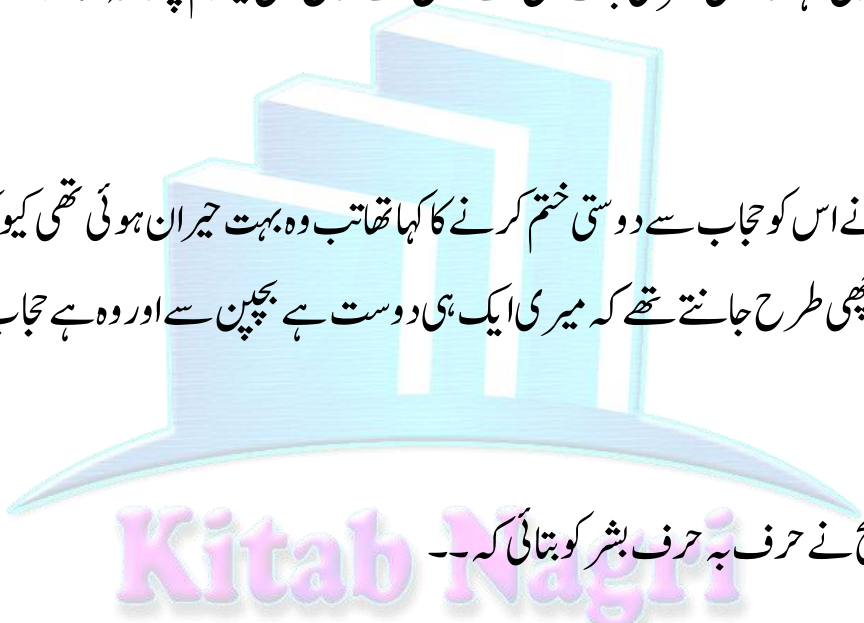
مگر اس دن کے بعد سے اس شخص نے مجھے کئی طریقوں سے بزنس کے علاوہ بھی مات دینے کی کوشش کی۔۔

اب جب کہ میں ان کی ہر کوشش کو ناکام بناتا گیا اور وہ ہمیشہ منہ کی کھا کے مزید دشمنی کے گھڑے میں گرتے چلے گئے

--

بشر نہ جانے اور کیا کیا بول رہا تھا لیکن بشر کی بات سن کے ارتج کے دماغ میں یکدم چھناکہ سا ہوا۔۔۔

جب ایک دفعہ ڈیڈی نے اس کو حجاب سے دوستی ختم کرنے کا کہا تھا تب وہ بہت حیران ہوئی تھی کیونکہ ڈیڈی تو کیا گھر میں باقی سب بھی یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ میری ایک ہی دوست ہے بچپن سے اور وہ ہے حجاب۔۔



اور پھر ساری بات ارتج نے حرف بہ حرف بشر کو بتائی کہ۔۔

ڈیڈی نے جب اسے حجاب سے دوستی ختم کرنے کا کہا اور اس کے انکار کو سن کر انہوں نے اس کو پورے ایک مہینے کے لئے گھر میں قید کر دیا تھا گویا یہ اسکی سزا تھی ان سے نافرمانی کرنے کی۔۔۔

ہنسہ۔۔۔۔

بشر نے ارتج کی پوری بات سن کر صرف فنکارہ بھرا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور پھر کچھ لمحوں بعد اپنی بات دوبارہ سے جاری کرتے ہوئے گویا ہوا۔۔

تمہیں یہ سب باتیں بتانے کا مقصد یہ ہے کہ اب اگر وہ تمہیں ٹریس کرتے ہیں تو وہ سب سے پہلے ادھر ہی آئیں گے۔۔

وہ اپنی بات بہت طریقے سے سمجھانا چاہتا تھا۔۔

کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ تمہاری یہاں حجاب کے علاوہ کوئی اور دوسری دوست نہیں ہے۔۔

چلو مانا کے بالفرض تمہاری اسٹیپ مدر نے یہ بھی کہہ دیا ہو کہ تم گھر سے بھاگ گئی ہو۔۔

مگر وہ تمہارے باپ سے یہ تو اگل و آسکتی ہے نہ کہ تم کس کے گھر جاسکتی ہو اور کس کی نہیں۔۔؟؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر ہر پہلو پر سوچ رہا تھا وہ کیسے ایک لڑکی کی زندگی کو داؤ پہ لگا سکتا تھا۔۔

جی بھائی آپ صحیح کہہ رہے ہیں اور اگر وہ یہاں آئے تو پھر میں ان کے ہتے آرام سے چڑھ جاؤں گی۔۔۔

ریچھ ہوا پنڈل بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا وہ ضیٹ کر کے بشر کو بولی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور میں تو کیا۔۔

ہم میں سے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ وہ باپ ہیں تمہارے وہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ۔۔

بلکہ ہمارے اوپر بھی بہت آرام سے کیس تھوپ سکتے ہیں اغواہ کا۔۔۔

تو پھر بشر بھائی آپ ہی بتائیں میں کیا کروں؟؟؟

کس سے مدد لو؟؟؟؟

کون کرے گا مجھ سے ہمدردی؟؟؟۔۔

کہاں ڈھونڈوں میں اپنے لئے پناہ؟؟؟



وہ بے بس و ہلکان سی ہو کر بولی۔۔

بشر آپ کی بات ٹھیک ہے مگر آپ یہ بتائیں کہ پھر یہ کہاں جائے گی؟؟؟؟

خود کو کیسے پروٹیکٹ کرے گی۔۔؟؟؟

اسراء اپنی آنکھوں میں آمی نمی کو واپس دھکیل کر بولی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب جب کہ خاموش تھی الفاظ شاید اس کے لبوں میں کہیں کھو چکے تھے۔

یہ سمیر کے گھر جائے گی وہاں پر یہ زیادہ سیف رہے گی۔۔

وہ بھی ٹھکانہ کوئی اتنا محفوظ نہیں ہے مگر فی الحال سب سے پہلا شک ان کا حجاب کے سسرال پہ ہی جائے گا۔۔

اور پھر ان کی مجھ سے چلتی دشمنی ان کے شک کو یقین میں بھی بدل سکتی ہے۔۔

اس دوران میں اس مسئلہ کا کوئی نہ کوئی حل نکال ہی لو نگا فحال کچھ دنوں تک ان کا دماغ وہاں تک نہیں پہنچے گا۔۔



حمد ان اپنے کمرے میں بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ سلگا رہا تھا۔

اس کو رہ رہ کر خود کی۔۔

کی گی اسرا کے ساتھ انتہائی جنونیت پر رہے رہے کہ غصہ آ رہا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ تو عورت ذات کو تکلیف دینے کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

یہ تو پھر اس کی شریک سفر تھی۔

وہ جذبات میں آکر اسراء کو تکلیف دے بیٹھا تھا۔

اس کی آنکھوں میں بار بار آسرا کا رویہ رویا اور ہونٹ سے رستہ ہوا خون آنکھوں میں گردش کر رہا تھا۔

وہ خود کو بہت خالی خالی محسوس کرنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جب سوچ سوچ کر تھک گیا تو۔

اس نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر آخر کار آسرا کے نمبر پر کال ملا لی۔

اسرا نے پہلی بیل پر ہی فون ریسیو کر لیا تھا۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

جیسے وہ انتظار بے ہودا کے فون کی شدت سے۔۔۔

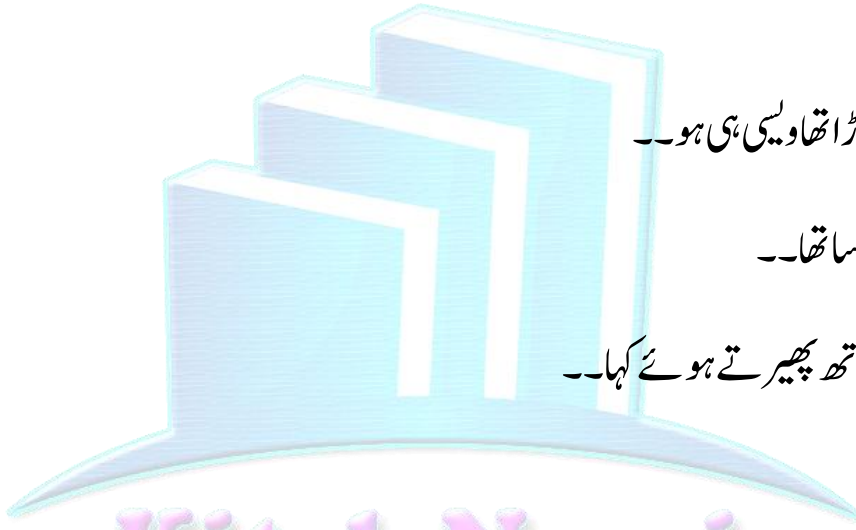
کیسی ہو؟

ہمدان نے بے قراری کی انتہا کو چھوتے ہوئے پوچھا۔۔۔

جس حال میں آپ نے چھوڑا تھا ویسی ہی ہو۔۔۔

اسراء کا لہجہ تھوڑا خفا خفا سا تھا۔۔۔

اس نے اپنے ہونٹ پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء میں نے جان کر تمہیں تکلیف نہیں دی تھی۔۔۔

میں اس وقت تم سے دوری کا تصور کر کے بہت بے بس اور ٹوٹا بکھرا سا تھا۔۔۔

وہ ٹھہر ٹھہر کے بولا۔۔۔

اس کے لہجے میں دکھ کی واضح جھلک تھی۔۔۔

میں جانتی ہوں آپ بھول جائیں اس بات کو۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء کو اپنے شوہر کا اس کے سامنے شرمندہ ہونا بالکل بھی گوارا نہیں تھا۔

وہ اس کی بات وہیں پہ کاٹ کر گویا ختم کرتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں اسراء میں نے غلط کیا۔

ایم سوری "۔۔"

یہ وہ لفظ تھا "ایم سوری" جو اس نے شاید ہی زندگی میں کسی کو کہاں ہو۔۔



مگر اپنی محبت کے آگے ہار گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

حمدان مجھے آپ کے لبوں سے یہ الفاظ بالکل اچھا نہیں لگا۔

پلیز آج کے بعد یہ الفاظ نہ بولے گا میرے سامنے۔۔۔

وہ ایک جذب کے عالم میں بولی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تم نے بات کی بشر کی امی سے؟

وہ بے قراری سے بولا۔

اس کے لہجے میں جذبات کا ٹھاٹھے مارتا سمندر پوری طرح سے شور کر رہا تھا۔

نہیں میں نہیں کر سکی ابھی تک۔۔

اسرا یہ ٹھیک نہیں ہے جو بھی کرو جلدی کرو۔۔



جی آپ پریشان نہ ہوں میں بس کچھ ہی دنوں میں موقع دیکھ کے ان کو ہر چیز بتاؤں گی۔۔

www.kitabnagri.com

تمہارے اور اپنے رشتے کے بارے میں ہر ایک چیز واضح کر دوں گی۔۔

وہ حمد ان کو دلا سہ دیتے ہوئے بولی۔۔

مگر اس کی زبان کا ساتھ اس کا لہجہ ہر گز نہیں دے پا رہا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہمدان نے بہت اچھے طریقے سے یہ بات محسوس کی تھی۔۔

میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔۔

حمدان شدت جذبات سے مجبور ہو کر بولا۔۔

پلیز حمدان ابھی نہیں تھوڑا صبر سے کام لیں۔۔

میں خود آپ سے ملنے کے لئے آؤنگی کچھ دن ٹھہریے پلیز۔۔

اس کو ہمدان سے ہر قسم کی امید تھی کہ وہ ابھی اور اسی وقت بھی آسکتا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اگر ایسا ہو جاتا تو پھر۔۔۔

وہ آگے کی سچویشن کو تصور کر کے سرخ پڑ گئی۔۔

میں کچھ بھی نہیں جانتا آج پیر ہے اور میں تم سے ٹھیک ایک ہفتے بعد یعنی نیکسٹ منڈے کو ملوں گا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

کہاں کیسے اور کب یہ تم مجھے خود سوچ کے بتا دینا۔۔

اور پھر کچھ بھی بغیر اسنے جھٹ سے موبائل بند کر دیا۔

اسرا کے تو گویا ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے اس کو اپنا پورا وجود کپکپاتا ہوا محسوس ہوا۔

مجھے منانے کے لئے فون کیا تھا اور الٹا حکم صادر کر کے خون ہی رکھ دیا۔۔

وہ کنفیوز سی اپنی انگلیاں چٹختے ہوئے سوچ رہی تھی۔

انوکھی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر رقصاں تھی۔۔



وہ دونوں ارتج کو بہت خاموشی سے حجاب کے گھر چھوڑ آئے تھے۔

حجاب وہاں موجود اپنے سبھی وفادار ملازمین کو ہوشیار کر کے آئی تھی۔

خاص کر ان کے گھر میں ایک عرصے سے رہتی بوا کو جو کہ پہلے ماما کچن میں ہاتھ بٹایا کرتی تھی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ عرتج کو ان کے حوالے کر کے۔۔

دونوں واپس آرہے تھے جب گاڑی میں خاموشی کو بشر کی آواز نے توڑا۔۔

اب اتنی اداس کیوں ہو؟؟

کر تو دیا تمہاری عزیز از جان دوست کا مسئلہ حل فلحال کے لئے۔۔۔

وہ اس کی شکل پہ بچھتے 12 دیکھ کر بولا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر وہ اپنے دل کی حالت کیا بتاتی اسکو۔۔

اس کے دل میں تو ایک شک کی پھانس تھی۔۔

جو چہرہ کے رہ گئی تھی۔۔

شک ایک ایسی چیز ہے جو ایک دفعہ دل میں آجائے تو رشتوں کو جڑ سے اکھاڑ کے ختم کر دیتا ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور وہ اس بیماری میں مبتلا ہو چکی تھی۔۔

نہیں بس ویسے ہی بہت تھک گئی ہوں۔۔

وہ کاریٹ سے سر اٹھاتے ہوئے آنکھیں موند گئی۔۔

اداسی اس کی آواز سے آیاں تھی۔۔

اچھا چلو تمہاری فیورٹ آئس کریم کھائیں۔۔

نہیں بشر گھر چلے میرا بھی کوئی بھی چیز کھانے کا موڈ نہیں ہے۔۔

وہ قطعی لہجے میں بولی۔۔

بشر کو حیرت ہوئی آج سے پہلے اسنے کبھی حجاب کو اس قدر خاموش اور اکھڑا اکھڑا نہیں دیکھا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ہو سکتا ہے ارید کی وجہ سے اپ سیٹ ہے۔۔

تھوڑی دیر میں خودی سیٹ ہو جائے گی۔۔

وہ اپنی سوچ پر مطمئن سا ہو کر گھر کے راستے پر گاڑی ٹرن کرتے ہوئے سوچ رہا تھا۔۔

حجاب سو گئی ہو کیا؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر بیڈیہ اس کے برابر میں اپنا تکیہ درست کرتے ہوئے بولا۔۔

نہیں آج ہی تو جاگی ہوں۔۔۔

اس کی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹے تکیے میں جذب ہو گئے۔

وہ سختی سے بغیر کوئی جواب دیے دونوں آنکھیں موندے لیٹی رہی۔۔

حیرت ہے آج ابھی سے سوگی ورنہ تو اس وقت پورا کمرہ سر پر اٹھائے رکھتی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر کو شرارت سو جی۔۔

وہ اس کے کان کے قریب جا کے آہستہ سے بولا۔

بڑی نیندیں آرہی ہیں میری نینداڑا کے۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر نے اس کا رخ نرمی سے اپنی طرف پھیرا۔

آنسوؤں سے ترچہ سو جی ہوئی نشیلی آنکھیں اس بات کی چغلی کھا رہیں تھی کہ وہ یہ شغل کافی دیر سے فرما رہی ہے۔

ارے کیا ہوا آج تو میں نے اپنا کوئی بدلہ بھی تم سے پورا نہیں کیا۔

پھر یہ بن موسم برسات کیوں۔۔؟؟؟

وہ اس کے گالوں پی چٹکی بھر کے بولا۔

بن توڑی چلو اب بتا بھی دو یہ تمہاری آنکھوں میں دریا ئے نیلم کا پانی کہا سے بھر چکا ہے۔۔؟؟

www.kitabnagri.com

وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے کہنے لگا۔

-

نہیں کچھ نہیں آپ سو جائیں۔

یہ کہہ کر ایک ہاتھ اس کے سینے پر رکھے بشر کو خود سے دور کرنے کی ناکام کوشش کی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کاش آپ کی یہ محبت صرف میرے لیے ہوتی ہے مگر شاید صرف آپ مجبوری کے تحت اس رشتے کو نبھارہے ہیں۔۔۔

وہ بشر کو حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے سوچ رہی تھی۔۔

حجاب کیا ہوا ہے یا اس طرح بیسیو کیوں کر رہی ہو؟؟؟

کیا مجھ سے کوئی کوتاہی ہو گئی ہے؟؟؟

یہ میری کوئی بات تمہیں بری لگی ہے؟؟؟

مجھے بتاؤ تو سہی آخر ایسا کیا ہوا ہے کیوں میرے ساتھ اس طرح سے ری۔ ایکٹ کر رہی ہوں؟۔۔



وہ اب پریشان ہو چکا تھا۔۔

اس کو حجاب کا اس طرح کا لائٹنیٹوٹ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا دوپہر تک تو وہ بالکل ٹھیک تھی نہ جانے اب ایسا کیا ہو گیا تھا جو وہ اس سے اتنا کھڑی اکھڑی سی تھی۔۔

میں نے کہا نہ ایسا کچھ نہیں ہوا پلینز تھوڑی دیر کے لئے مجھے میرے حال پہ چھوڑ دو۔۔۔

وہ تھوڑا غصہ سے گویا ہوئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب تم یہ بات اچھی طرح سے جانتی ہوں کو میں ایسا ہر گز نہیں کروں گا۔

وہ اس کی ٹھوڑی کو اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر محبت سے دباتے ہوئے بولا۔

اچھا یہ بتاؤ تمہیں آنٹی یاد آرہی ہیں کیا۔؟؟؟

وہ اپنے طور پر یہی اخذ کر سکا کہ وہ اپنی ماں کو یاد کر کے رو رہی ہے۔

حجاب اس بار کچھ نہیں بولی واقعی اس وقت اس کو اس موڑ پہ آکر اپنی ماں کی کمی شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دیکھو ادھر دیکھو میری طرف۔

وہ اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپا چکی تھی جیسے ہمت ہار چکی ہو جب بشر نے تو اس کا چہرہ اپنی طرف اٹھایا اور کہا۔

دیکھو ہمیں زندگی میں بہت سارے ایسے تلخ واقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ہمیں اندر سے توڑ کر رکھ دیتے ہیں اور ہمیں ایسا لگ رہا ہوتا ہے کہ بس اب زندگی یہی پر ختم ہے ہم حوصلہ ہار کے تھک کر بیٹھ جاتے ہیں اس وقت بھی ہمارا رب ہمیں

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

کوئی نہ کوئی ایسی چیز میں الجھا دیتا ہے جو ہمیں زندگی کی رونقوں میں واپس لے آتی ہے اور ہم پھر آنے والی پریشانی کا ڈٹ کر سامنا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔۔

اور مایوسی تو ہمارے رب کو بھی نہیں پسند۔۔

میں جانتا ہوں تم آنٹی کو یاد کر کے رو رہی ہو۔۔

اسی لیے میں نے تمہیں پہلے جب تم نے کہا تھا گھر جانے کے لیے تو میں نے تمہیں وہاں جانے نہیں دیا تھا۔

وہ غلط فہمی کا شکار تھا کہ حجاب اپنے گھر جا کر بہت زیادہ ڈس ہارٹ ہوئی ہے

وہ اس کو کوئی بھی جواب دیے بغیر دوسری طرف رخ پھیر گئی اور کمبل سر تک تان لیا۔۔

www.kitabnagri.com

بشر اس کی پشت کو تاسف سے دیکھتا رہ گیا۔۔

وہ سب ناشتے کی ٹیبل پر اکٹھے تھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جب بشر نے کہا ناشتہ کرتے ہوئے۔۔۔

ماما میں سوچ رہا ہوں کیوں نہ ہمدان کو آج یا کل ڈنر پہ بلا لو؟؟؟۔۔۔

وہ سوالیہ نظروں سے ماں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اسراء کے نوالہ کا بناتے ہاتھ تھم سے گئے۔۔۔

اس کو سب کے سامنے ہمدان کے ذکر پر گھبراہٹ نہیں آن گھیرا۔۔۔

ہاں بیٹا میں بھی سوچ رہی تھی اس کو انوائٹ کرنے کا اس نے ہماری اسراء کا اتنے دن کتنا خیال رکھا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسراء کو ماما کی بات پہ ایک دم پھندا لگ گیا۔

وہ زور زور سے کھانسنے لگی آنکھوں میں پانی اتر آیا۔۔۔

کیا ہوا نوالا پھنس گیا کیا حالت میں؟؟؟؟

یہ لو پانی پیو بشر نہیں اس کو گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے گلاس میں پانی انڈیل کر دیا۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اسرا کو نہ جانے کیوں بشر کی آنکھیں اس لمحے بہت کچھ جتنا ہی لگ رہی تھیں۔۔

اسرا مزید بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئی۔۔

جب کہ حجاب بغیر کچھ کہے نظریں جھکائے اپنا ناشتہ کرنے میں مصروف تھی گویا اس سے کوئی بھی ضروری کام اور نہ لاہو

اسرا اچانک کرسی دھکیل کر اٹھی اس سے اب سب کے سامنے بیٹھنا دشوار سا ہو رہا تھا۔۔۔

کہیں کوئی اس کے اندر کا بھید نہ جان جائے۔۔



جو وہ خود سے بھی چھپائے ہوئے تھی۔۔

www.kitabnagri.com

ارے لڑکی تم کہاں جا رہی ہو؟؟؟

تم نے تو ابھی صرف ایک دو نیوالے ہی لئے ہیں ناشتہ تو کرو پورا بیٹھ کے۔۔

بشر نے اپنی برابر کی کرسی سے اٹھتی آسرا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اس کو آسرا کی شکل میں ایک چھوٹی بہن اللہ تعالیٰ نے عطا کی تھی جس کو تنگ کرتے ہوئے اس کو بہت مزہ آتا تھا۔

وہ مجھے بھوک نہیں ہے تھوڑی دیر میں کر لو گی۔۔

یہ کہہ کر وہ رو کی نہیں اور تیزی سے ہاتھ چھوڑا کر کمرے میں بھاگ گئی۔

ارے ایک تو یہ لڑکی کچھ کھاتی پیتی ہی نہیں ابھی بس زرا سا پھندہ لگ گیا تو گھبرا کر کھانا ہی چھوڑ کے اٹھ گئی۔۔

ماما نے تاسف سے کہا۔۔

اسی لئے تو دن بدن اتنی صحت گرتی جا رہی ہے اسکی۔۔

بابا نے بھی تائید کی۔۔

حجاب نے بڑی مشکل سے اپنے آنسوؤں کو ضبط کیا اور زبردستی ناشتہ حلق میں زہر مار کرنے لگی۔۔

کتنی مکمل ہیں۔۔۔ ماما، بابا، بشر اور اسرار۔۔۔

چاروں ایک ساتھ میں کیوں ان لوگوں کی زندگی میں زبردستی تھوپ دی گئی؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سمیر بھائی میں آپ کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔

آپ نے اپنے لیے مجھے داؤ پر لگا دیا۔۔

وہ ابھی مزید اور سوچتی کہ بابا کی آواز پہ چونکی۔۔

دیکھو ہماری حجاب کو کتنے خاموشی سے بیٹھ کے اپنا پورا ناشتہ ختم کرتی ہے۔۔

تبھی تو کھا کھا کے موٹی کپا ہو چکی ہے۔۔



بشر نے آہستہ سے کہا حجاب کو سنانے کے لیے مگر بابا اور ممانے بھی سن لیا۔۔

www.kitabnagri.com

خبردار جو میری بچی کو موٹی کپا یا کچھ اور بھی کہا ہو تو۔۔

بابا نے دھمکایا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور نہیں تو کیا یہی تو دن ہے اس کے کھانے پینے کیے ابھی ایک دو بچے ہو گئے تو انہیں میں گھر جائے گی پھر اپنے آپ کا ہوش کہاں رہتا ہے۔۔۔

مامانے گویا بشر کو لتاڑا۔۔

حجاب شرم سے سرخ پڑ گئی۔۔

جب کہ بشر کھسیاہ کے اپنا کان کھجا کر رہ گیا۔۔۔



اسرا کیچن میں رات کے گھگھے لیے سویٹ ڈش بنا رہی تھی۔۔

اس کو یاد تھا کہ جب ایک دفعہ وہ دونوں رات کے کھانے کے بعد لان میں بیٹھے تھے تب ہمدان کے ہاتھ میں ٹرائفل کا باؤل تھا۔۔

وہ کھاتے ہوئے اسراء کی طرف دیکھتے بولا۔۔

یہ لو تم بھی کھاؤ۔۔

وہ اس کو دوسرے باؤل میں نکال کر دیتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یہ کوئی میں پورا کیلا تو کھاؤں گا نہیں۔۔

نہیں میں میٹھا زیادہ شوق سے نہیں کھاتی اس وقت وہ ہمدان سے ناراض اور اکھڑی اکھڑی سی رہتی تھی۔۔

یار تم تو بہت ہی بد ذوق ہو۔۔

اسراء نے بس حمدان کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے پر اکتفا کیا جیسے کہہ رہی ہو کہ۔۔

اس میں بے ذوق ہونے والی کونسی بات ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اتنی ہمت نہ تھی کہ لبوں پر لاسکے۔۔

ویسے میں اگر رات کے کھانے کے بعد میٹھا نہ کھاؤ تو میرا کھانا مکمل نہیں ہوتا ابھی سے اپنے ذہن میں بٹھالو آگے کام آئے گا تمہارے۔۔

حمدان کا لہجہ ہمیشہ ایک سختی سی لیئے ہوئے ہوتا تھا وہ شاید ان لوگوں میں سے تھا جو مذاق بھی کرتے تو لگتا تھا سیریس بات کر رہے ہوں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جی اچھا۔۔۔

وہ محض اتنا ہی کہہ پائی لگتا تھا جیسے اس نے ان دو الفاظوں پر پی ایچ ڈی کر لی ہو۔۔

یار تم کھایا پیا کرو اتنی دھان پان سی تو ہو۔۔

تھوڑی تھوڑی دیر میں بے ہوش ہو جاتی ہوں۔۔

ویسے رات کے کیا ارادے ہیں آج رات تو۔۔

بے۔۔۔۔۔ ہو شششش



وہ اسکو پٹری سے اترتا دیکھ گھبرا کر بولی۔۔

منہ منہ۔۔۔۔۔ مجھے بی اماں بلار ہی ہیں۔۔۔

یہ کہہ کر یہ جاوہ جا۔۔

غائب ہو چکی تھی۔۔

ہمدان کا جاندار کہہ کا اس کو اندر تک گونجتا ہوا سنائی دیا کیونکہ بی اماں تو صبح ہی جا چکی تھی گاؤں واپس۔۔

وہ اپنے کمرے کا دروازہ بند کر کے اس سے ٹیک لگائے گہری گہری سانسیں لیتی ہمدان کو طرح طرح کے القابات سے نواز رہی تھی دھڑکنیں تھیں جو بے قابو سی ہو چکیں تھیں۔۔

بشر نے اسرا کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے کہا وہ یکدم واپس ہوش کی دنیا میں لوٹی۔۔

وہ اس کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔

وہ شرارتی انداز میں گویا ہوا۔

نہیں بھائی کچھ بھی نہیں تم جیسے آفت کے پر کالہ کے ہوتے ہوئے میں کچھ سوچ بھی نہیں سکتی ہوں "سوچنے" کا بھی

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ ہاتھ میں سامنے رکھا بیلن اٹھاتے ہوئے بولی۔۔

اشارہ ایسا تھا کہ باز آ جاؤ ورنہ اس سے پٹو گے۔۔

ان دونوں کی عمروں میں صرف 2 سے 3 سال کا گیپ تھا اس لئے وہ اس کو نام سے ہی پکارتی تھی۔۔۔
وہ بشر سے ایک انوکھی سی انسیت اور پروٹیکشن محسوس کرنے لگی تھی جیسے ایک بھائی کا مضبوط سایہ اس کو مل گیا ہوں وہ
بشر سے بہت اچھی طرح گھل مل گئی تھی اس میں کافی ہاتھ خود بشر کی کوششوں کا بھی تھا۔۔

یار ایک تو تم تھوڑی تھوڑی دیر میں مراقبے میں پہنچ جاتی ہو۔۔

کہیں سے بھی نہیں لگتا کہ تم کبھی ورکنگ دو من رہ چکی ہوں ماضی میں۔۔

www.kitabnagri.com

وہ نادانستگی میں آسرا کے زخموں کو چھیڑ چکا تھا۔۔

بشر جب حالات انسان کے بس سے باہر ہو جائیں ماں باپ کا سایہ نہ رہے اپنے پاس نہ ہو۔۔۔

تنہا رہ جانے کا ڈر۔۔۔

اچھے اچھے انسان کی شخصیت کو بھی مسخ کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں بہت کو نفیڈینٹ قسم کی لڑکی تھی اینٹ کا جواب پتھر سے دینے والی۔۔

مگر وقت نے مجھے کہیں کا بھی نہیں چھوڑا میرا اعتماد میرا آپ۔۔۔

مٹی میں ملا کے بالکل ختم کر ڈالا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[Kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل پر ارسال کر سکتے ہیں۔

[Fb/Page/Social Media Writers .Official](https://www.facebook.com/KitabNagriOfficial)

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارے یار میں بھی کس باتوں میں لگ گیا یہ بتاؤں سب چھوڑو بہت بھوک لگ رہی ہے یہ کیا بنا رہی ہوں اتنی محنت سے

وہ اس کی آنکھوں میں آئی ہوئی نمی کو دیکھ کر موضوع بدلا گیا۔۔۔
وہ جانے انجانے میں اس کو واپس ماضی کے اندھیروں میں لیے پہنچا تھا۔۔

اسرا نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو پونچھے اور پھر آہستہ سے بشر کو بتانے لگی۔۔

میٹھا بن رہا ہے وہ ماما نے کہا کہ رات میں گیسٹ آئیگی اور خانسامہ صاحب آج چھٹی پر ہے تو میں نے کہا کہ کھانا اور میٹھا میں
بنادوں گی۔۔

Kitab Nagri

وہ پریشان ہو رہی تھی تو بس پھر میں کچن میں آگئی اور اب تمہارے سامنے کوکنگ کر رہی ہوں۔۔

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ادا سچ اور آدھا جھوٹ ملاتے ہوئے بولی۔۔

جلدی بناؤ سب سے پہلے میں کھاؤں گا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اپنی نظریں ٹریفیل کے اوپر جما کے بولا جیسے یہ صرف اور صرف اس کا ہی ہو۔۔

ویسے یا ایک بات تو بتاؤ میرے لیے ہی منار ہی ہو یا پھر۔۔۔۔

وہ شرارتی لہجے میں بولتا آسرا کو ٹٹولتی ہوئی نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

اسرا نے اس کے شانے پہ ایک زوردار تھپھر رسید کیا اور کہا۔

چلو نکلو یہاں سے یہ میں تمہارے علاوہ باقی سب کے لئے بنا رہی ہوں۔۔۔



خبردار تم اس کے قریب بھٹکے بھی پھٹکے یا اس کو کھانے کی کوشش بھی کی تو۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ انگلی کے اشارے سے دھمکاتے ہوئے بولی۔۔

چلو چلو محنت کرو ویسے آج جو گیسٹ آرہا تھا نہیں آئیگا وہ کل آئیں گے آج وہ بہت مصروف ہے۔۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر نے جان کر گیٹ کا لفظ استعمال کیا۔۔

اور اپنی پوری بتیسی کی نمائش کرنے لگا۔

گیٹ نہیں آرہے تو کیا ہوا تمہیں بھی نہیں کھانے دوں گی میں۔۔۔

وہ دونوں کمکھ لکھکا کر ہنس رہے تھے یہ دیکھے بغیر کہ کوئی بڑی مشکل سے اپنی آنکھوں میں آئی نمی کو بے دردی سے صاف کرتا خاموشی سے واپس پلٹ چکا ہے۔۔۔



ارتج پورے گھر میں بولائی بولائی ایزی پھر رہی تھی۔۔۔

رات کے دس بجے کا وقت تھا پورا گھر ابھی سے سناٹوں کی زد میں تھا۔

www.kitabnagri.com

بو اعشاء کی نماز پڑھ کر سوچکی تھی اپنے کواٹر میں جا کے۔۔

اس نے پہلے سوچا کہ ان کو کہے کہ وہ یہی ادھر اس کے پاس ہی رک جائیں مگر پھر اس نے اپنے آرام کی خاطر ان کو پریشان کرنا مناسب نہ سمجھا اور اب وہ اپنے اس فیصلے پر پچھتا رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

پورا گھر سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔

آرتج کی آنکھوں سے نیند بھک سے اڑ چکی تھی۔۔

ایک کام کرتی ہوں کچن میں جا کے کافی بنالیتی ہوں۔۔

پھر کوئی مووی لگا لو گی خود کو مصروف رکھوں گی تو وقت بھی جلدی گزرے گا۔۔

وہ خود سے باتیں کرتی ہوئی کچن میں آگئی۔۔

ابھی وہ کافی کو کپ میں نکال کر چینی کے ساتھ پھینٹ ہی رہی تھی جب کھٹکے کی آواز کے ساتھ لاؤنچ کا دروازہ کھلتا ہوا محسوس ہوا۔۔



www.kitabnagri.com

لگتا ہے مجھے اب ہر وقت بس خوف سوار رہتا ہے۔۔

زوار تم نے مجھے بہت تکلیف پہنچائی ہے مگر میں تمہیں کوئی بددعا نہیں دوں گی نہ ہی اپنی در بدری پر کو سونگی۔

مگر میں نے اپنا معاملہ اپنے اللہ پر چھوڑ دیا ہے میں کیا تم سے کوئی انتقام لے سکتی ہوں مگر میرا اللہ تمہارے ساتھ میرے معاملے میں بہتر انصاف کرے گا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور جب انسان اپنے رب کے آگے اپنا مقدمہ رکھتا ہے تو پھر اس کا رب بھی انصاف بہت کڑا کرتا ہے۔۔

جس میں پھر کوئی گنجائش نہیں نکلتی۔۔

وہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب کوئی حیرت سے کچن کی لائٹ کھولی دیکھ کر وہ بھی رات کے اس پہر جب گھڑی 11 بج رہی تھی۔۔

وہ کچن کی طرف بڑا خاموشی سے۔۔

کہ آیا دیکھے تو سہی کے گھر میں اس وقت کون آیا ہے۔۔

کیونکہ ملازموں کو صرف مہینے میں ایک دفعہ گھر کی صفائی کرنے کی اجازت تھی۔۔

باقی سب اپنے اپنے کوارٹر میں رہتے تھے۔۔

اور رات کے اس پہر کوئی ملازم تو اتنا اچھا نہیں تھا جو صفائیاں کرے گا۔۔

حیرت کی زیادتی سے اس کی آنکھیں پھٹی رہ گئی سامنے کھڑی اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھ کر۔۔

کاش بشر میں آپ پر مسلمانہ کی گئی ہوتی میں نے شاید آپ کی زندگی میں زبردستی کر آپ سے آپ کی خوشیاں چھین لی

جس کے آپ جائز حقدار تھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر اسراہ آب جو بھی ہے۔۔۔

۔ وہ میرا شوہر ہے اور میں اس کو مجھ سے تمہیں ہر گز بھی چھیننے نہیں دوں گی۔۔۔

وہ صرف میرے ہیں اور ہمیشہ میرے ہی رہیں گے۔۔۔۔۔

وہ خود غرضی کی انتہاؤں کو چھو رہی تھی۔۔

مجھے جلد از جلد تمہارے بارے میں کچھ سوچنا ہو گا میں تمہیں بشر کی آنکھوں کے سامنے سے جلد از جلد دور کر دوں گی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اپنی عمر کے حساب سے ہی سوچ کے تانے بانے بن رہی تھی۔۔

یہ عمر کا وہ حصہ ہوتا ہے جب اکثر لڑکیاں جذباتیت سے کام لے کر اپنا خود ہی کا ذاتی نقصان کر بیٹھتی ہیں۔۔

اور میں اب تمہاری وجہ سے اپنے بشر سے بالکل بھی ناراض نہیں رہوں گی۔۔۔

اس طرح تو وہ مجھ سے خفا ہو جائیں گے اور ارتج کے قریب تر ہوتے چلے جائیں گے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر عورت شوہر کے پیار کا جواب بار بار نفرت سے دے تو پھر آدمی ایک حد تک ہی برداشت کرتا ہے۔۔۔

پھر وہ اپنی خوشی کہیں اور تلاشنے میں لگ جاتا ہے اسی لیے عورت کو مرد کی ناراضگی زیادہ دیر برقرار نہیں رکھنی چاہیے۔۔۔

ابھی تک نہیں آئے کمرے میں بیٹھے ہونگے اسی چڑیل کے ساتھ گپیں ہانک رہے ہوں گے۔۔

وہ اوٹ پٹانگ باتیں سوچتی نہ جانے کب نیند کی وادی میں اتر چکی تھی۔۔۔

رات کا نہ جانے کونسا پہر تھا جب اس کی آنکھ خود پہ ہلکا سا دباؤ محسوس کر کے کھلی۔۔

www.kitabnagri.com

بشر کو خود پہ جھکا دیکھ کر پہلے تو وہ کچھ سمجھ نہ پائی صورت حال کو۔۔۔

مگر جیسے ہی تھوڑا دماغ جاگا تو وہ بشر کو اتنا قریب دیکھ کر کنفیوز سی ہو گئی۔۔

وہ بولڈ ضرور تھی مگر بشر کی جسارتوں کے آگے اس کی ساری بولڈ نیس ہوا ہو جاتی تھی۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ابھی بھی یہی ہوا تھا وہ بشر کی خود پہ جمیں نظریں دیکھ کر یکدم بوکھلا سی گئی تھی۔۔

مجھے سونے دیں پلیر میرے سر میں درد ہے۔۔

اوہ اچھا ویسے یہ درد کس وجہ سے ہے جو کم ہونے میں ہی نہیں آ رہا؟؟؟

بشر اس کے ماتھے سے گلابی لبوں تک شہادت کی انگلی کی مدد پیشانی سے لکیر کھینچتا لبوں پر انگلی ٹھراتے ہوئے بولا۔۔

وہ بس کچھ بھی تو نہیں ایسے ہی۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کی بڑھتی ہوئی جسارتوں پر جو بھی بن پڑا اسکا اس لمحے بول گئی۔۔

کیا ایسے ہی؟؟؟؟

بشر کو اس کا کنفیوز ہونا مزید شرارتیں کرنے پر اکسارہا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مجھے پلیرز تنگ نہ کریں مجھے سونا ہے۔۔

نہیں تو میں ابھی اور اسی وقت ماما کو جا کر سب بتا دوں گی۔۔

وہ روہانسی ہو کر بولی۔۔

اوہ اچھا ویسے کیا بتاؤ گی ماما کو وہ اس کے گلے میں ڈلے ہوئے پینڈنٹ کی چین کو اپنی انگلی میں لپیٹتے ہوئے گویا ہوا۔۔

انداز ایسا تھا کہ جیسے کہہ رہا ہو ہمت ہو تو بچ جاؤ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ماما کو بتاؤں گی کہ آپ مجھے رات میں تنگ کرتے ہیں اور سونے بھی نہیں دیتے۔۔

وہ جلد بازی میں بول تو گئی مگر بولنے کے بعد پچھتائی اور زبان دانتوں تلے دبائی اپنی۔۔

بشر کا ایک جاندار کہہ کا نکلا۔۔

بیٹا ماماں مجھے کہیں گی کوئی بات نہیں بیٹا اور تنگ کرو بس ہمیں جلدی سے چنو منودے کرداد ادا دی بنادو پھر چاہے تم

دونوں ایک دوسرے سے کشتیاں لڑو یا سر پھاڑو جو دل چائے کرو بس ہمیں داد ادا دی بنادو۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ شرارتی انداز اپناتے ہوئے بولا۔۔

حجاب بشر کی بات سن کر حیا سے اپنی پلکوں کی جھالیں گر آگئی۔۔

بشر کی بات پر اس کے چہرے پر قوس و فضا کے حسین رنگ بکھر سے گئے تھے۔۔

وہ اس کے چہرے پر رقصاں انوکھی سی حیا اور معصومیت کے ملے جھلے رنگوں کو دیکھ کر مبہوت سا رہ گیا تھا۔۔

بشر مجھے۔۔۔۔

شش۔۔۔۔۔

بس اب میں کہوں گا اور تم سنو گی۔۔

www.kitabnagri.com

بس ان لمحوں کو خود میں سمیٹ لو اور مجھے تم اپنے وجود کی خوشبو لکھو خود میں اتار لینے دو مجھے اپنے اندر بسا دینے دو۔۔

وہ اس کے گال پر اپنے دہکتے ہوئے لب رکھ کر بولا۔۔

حجاب نے سختی سے آنکھیں میچ لیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

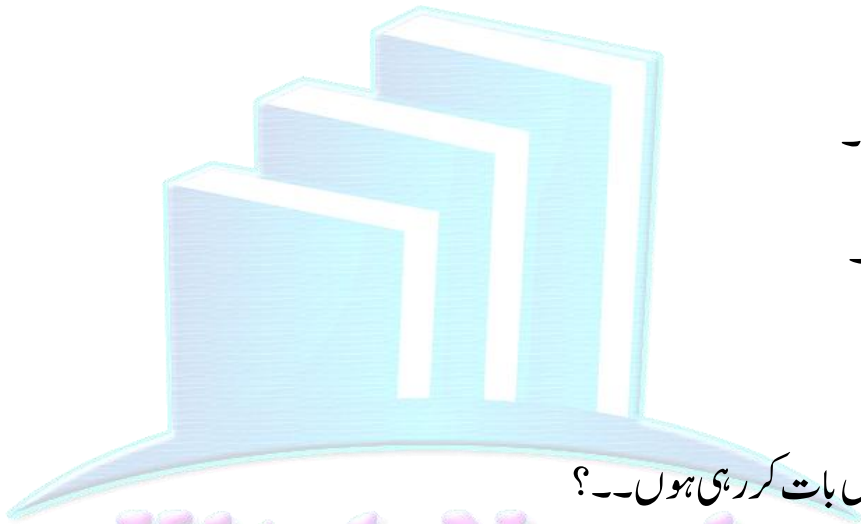
تیسری دفعہ کال پے اسراہ نیں آخر کار ہمدان کی کال ریسیو کر ہی لی۔۔

یار کب سے کر رہا ہوں فون کیوں نہیں اٹھا رہی تھیں؟؟؟؟

وہ بھنا کر بولا۔۔

بزی تھی اس لیے۔۔۔

وہ منہ پھلا کر کہنے لگی۔۔



!! کیا ہوا اس طرح کیوں بات کر رہی ہوں۔۔؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کے اکھڑے اکھڑے لہجے پہ چوٹ کرتے ہوئے بولا۔۔

جیسے آپ بزی تھے آج۔۔

ویسے ہی میں بھی ہوں۔۔۔

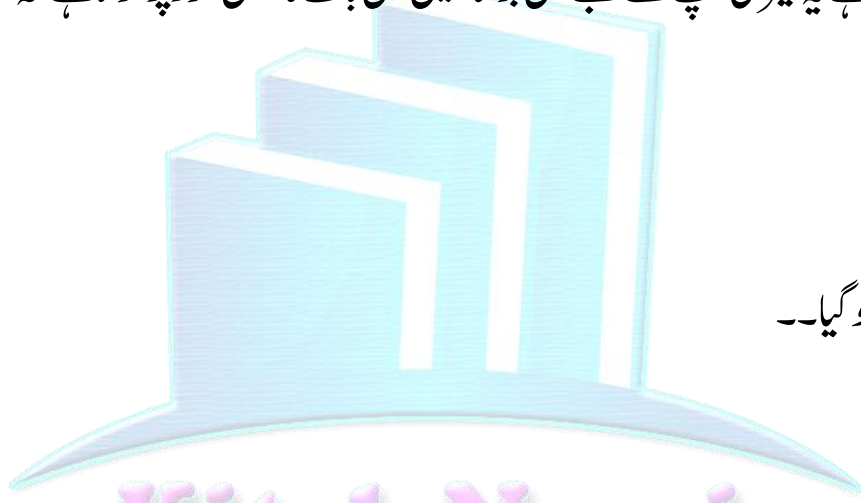
تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اؤاب سمجھا۔۔۔۔

تو محترمہ میرے نا آنے پر خفا ہیں۔۔۔۔

خوش فہمی ہے آپ کی وہ بر بڑھائی۔۔

جناب خوش فہمی نہیں ہے یہ میری آپ کے لہجے میں بولتا یقین اس بات کا مکمل طور پر گواہ ہے کہ آگ دونوں طرف برابر کی لگی ہے۔۔



اف یہ بندہ پھر شروع ہو گیا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے ابھی تو میں شروع ہی نہیں ہوا؟؟؟؟

تم ابھی سے گھبرا گئیں؟؟!!۔۔

وہ ذومعنی لہجے میں سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

اس پر آج ضرورت سے زیادہ شوخی سوار تھی۔۔

کوئی بات کرنی ہے تو بولیں نہیں تو میں فون بند کر رہی ہوں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مجھے اور بھی بہت سے کام ہیں۔۔

ارے میری معصوم سی بیوی یار ناراض نہ ہو بڑی تھا اس لئے نہیں آسکا۔۔۔

کل آونگا ناشام کو پھر میں تم اور تنہائی۔۔

اور اگر کہوں گی تو کل ہی رخصت کروا کے لے جاؤں گا۔۔

یار ویسے میں تمہیں دلہن کے روپ میں دیکھنا چاہتا ہوں تم میری سیج سجائے بیٹھو اور میرا انتظار کرو۔۔

اس کی آواز میں جذبات بول رہے تھے۔۔

وہ اس کی باتوں پے کان کی لوہ تک سرخ ہو چکی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں فون بند کر رہی ہوں۔۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا گویا اپنی دھڑکن حمدان کو سنا دینا چاہتا ہو۔۔

یار یہ شرمناہ بند کروں میں سامنے تھوڑی ہوں کوئی جو تم اس طرح کانپ رہی ہوں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء حیران سی اسکو سن رہی تھی۔۔

وہ اس کی بالکل صحیح کیفیات بیان کر رہا تھا۔۔

اس نے نظر گھما کر آس پاس کا جائزہ لیا کہ کہیں وہ تو نہیں کمرے میں موجود۔۔

مگر پھر اطمینان کر لینے کے بعد دوبارہ فون پر متوجہ ہوئی۔۔

جی نہیں میں تو نہیں شرمارہی۔۔



وہ بڑے مزے سے بولی۔۔

اچھا کیا واقعی ایسا ہے۔۔؟؟؟؟

چلو پھر دروازہ کھولو میں باہر کھڑا ہوں۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اسراء اسکی اگلی بات سن کر بے ہوش ہونے کو تھی۔۔

وہ کچن میں کھڑی کافی پھینٹ رہی تھی جب اس کو کچن میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا وہ یکدم ایڑھی کے بل الٹی گھومی۔۔

اپنے سامنے موجود سمیر کو دیکھ کر کافی کا مگ اس کے ہاتھ سے چھوٹے چھوٹے بچا تھا۔۔

سمیر کی بھی حالت اسراء سے کچھ زیادہ مختلف نہ تھی۔۔

وہ ننھی آرزو کو گود میں لئے حیران پریشان سا کچن کے بیچ و بیچ کھڑا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمیر اور عرتج کے سکتے کو آرزو کے زور زور سے رونے نے توڑا۔۔

ارتج سمیر کے بولنے سے پہلے بول پڑی۔۔

!! سمیر چاچو آپ یہاں کیسے؟؟

وہ گھبراہٹ میں اتنا ہی کہہ پائی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

نہی سی گلگو تھنی کو دیکھ کر اس کا دل چاہا کہ اس کو اپنی بانہوں میں بھر کر خود میں سمیٹ کے خوب چومے۔۔

بچے اس کی کمزوری تھے وہ اگر باہر بھی کوئی بچہ چھوٹا سادیکھتیں تو زور زور سے اس کو گالوں پہ چٹکی بھرتی جس سے بچہ گھبرا کر گلا پھاڑ کے رونے لگتا۔۔

آرزو زار و قطار رو رہی تھی ارتج سے اس کا رونا مزید برداشت نہیں ہوا اور اس نے بے ساختہ آگے بڑھ کر اس ننھے وجود کو اپنی بازوؤں میں بھر لیا۔۔

سمیر نے بھی چپ چاپ اس کو تھما دیا پورے راستے وہ نہ جانے کیوں روتی ہوئی آئی تھی وہ شدید تھکن کا شکار تھا۔۔

Kitab Nagri

مگر سامنے کھڑی ارتج نہیں اس کو برے طریقے سے پریشان کر چھوڑا تھا۔۔

وہ پانی پی کر خود کو ریلیکس کرنے کے بعد واپس پلٹا آرزو کو سلامتی ارتج پے ایک نظر ڈالی اور سامنے کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا

--

البتہ آرزو ارتج کی محبت بھری پناہوں میں آکر تھوڑی ہی دیر میں نیند کی وادی میں اتر چکی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

لگتا ہے اب امتحان کا وقت نزدیک آچکا ہے۔۔

کہیں مجھے سمیر چاچو زبردستی واپس چھوڑ تو نہیں آئیں گے؟؟؟؟۔۔

اس سوچ کے آتے ہی ارتج کے چہرے کا رنگ فق ہو گیا۔۔

خوف کے سائے واضح طور پر اس کے چہرے پر منڈلاتے نظر آرہے تھے۔۔

وہ دونوں بالکل آمنے سامنے بیٹھے تھے ایک دوسرے کے اور بیچ میں ٹیبل پر وہ ننھی پری ہر قسم کی پریشانیوں سے دور گہری نیند میں پریوں کے ساتھ اٹھکیلیاں کر رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

یہ بٹایہ سب کیا ہے اور تم مجھے ٹھیک سے بتاؤ تم یہاں اکیلی اس وقت آخر کیا کر رہی ہو۔۔؟؟؟

سوال تو کی ارتج کے دماغ میں بھی دستک دے رہی تھے کہ۔۔۔

سمیر چاچو بغیر اپنی وائف کے صرف اپنی بیٹی کو ساتھ لیے یہاں کیا کر رہے ہیں؟؟؟

اس کو دال میں کچھ کالا سا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر وہ فی الحال اس پوزیشن میں نہیں تھی کہ کچھ بھی سوال کر سکتی اس لئے خاموشی رہی۔۔۔

ارتج میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہو متو یہاں رات کے اس پہر کیا کر رہی ہو آخر؟؟؟

اب کی دفعہ سمیر کا لہجہ کافی سختی لیے ہوئے تھا۔۔

وہ ڈر سی گئی اور خوف سے کچھ ہی سیکنڈ میں اپنے اوپر گزری تمام داستان حرف بہ حرف اس کے گوش گزار تی گئی۔۔

سمیر خاموشی سے سنتا رہا اور پھر کچھ ہی لمحوں بعد جب وہ سب کچھ کہہ چکی تھی تب وہ تھل سے عرتج کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم آج کی رات یہاں رہ سکتی ہو مگر تمہیں کل صبح ہی فوری میں حسن بھائی کے حوالے کر آؤں گا۔۔

سمیر کے لہجے میں قطعیت تھی۔۔

اس کو وحشت سی ہونے لگی تھی۔۔

پلیز چاچو مجھے واپس نہ چھوڑیں وہ لوگ مجھے ختم کر دیں گے زوار کسی نہ کسی طرح مجھے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس سے آگے اسے بولانہ گیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر زار و قطار رو دیں۔۔

سمیرا سکے اس طرح رونے سے گھبرا کر اس کے پاس آیا اور تھوڑا سا فاصلہ رکھ کر وہیں کھڑا ہو گیا۔۔

دیکھو ارتج اگر فرح میرے ساتھ ہوتی تو الگ بات تھی مگر وہ شاید کبھی میرے ساتھ یہاں ہوتی ہی نہیں۔۔

وہ نفرت سے بولا فرح کے نام پر اس کے منہ میں کڑواہٹ سیکھ گئی تھی۔۔

مگر تمہارا یہاں میرے ساتھ تنہا رہنا کسی طور بھی مناسب نہیں ہے۔۔

مگر چاچو۔۔

اگر مگر کچھ بھی نہیں تم بچی نہیں ہو خیر سے بڑی ہو چکی ہو اور ہر چیز کو بخوبی سمجھتی ہوں۔۔

اس لئے پلیز مزید کوئی آرگيومت کرنا۔۔

وہ کہہ کر آرزو کو اٹھا کے واپس پلٹ ہی رہا تھا جب ارتج کی آواز نے اس کے پاؤں کو جکڑ لیا۔۔

www.kitabnagri.com

آپ مجھ سے نکاح کر لیں۔۔۔"

ارتج کو اپنی خود کی آواز کسی گہری کھائی میں سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

فرح نے زبردستی سمیر سے علیحدگی اختیار کر لی تھی اور وہاں کے قانون کے مطابق وہ کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا وہاں عورتوں کے پاس مرد سے زیادہ اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔۔

فرح نے اپنی بچی کی بھی پرواہ نہیں کی اور کاغذات بنوا کر بچی کی پوری کسٹڈی سمیر کے حوالے کر دی۔۔۔
اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ سمیر نیا آخری کوشش کے طور پر یہ کہا تھا کہ۔۔

اگر تم بچی سے مکمل طور پر قطع تعلق کر لیتی ہوں آفیشیلی طریقے سے تو میں بھی اس رشتے کو ختم کرنے کے لئے تیار ہوں

--

اس کو لگا تھا کہ شاید فرح اپنی بچی کی خاطر کمپر و مائز کر لے مگر وہ یہ آخری بازی بھی ہار گیا۔۔۔

دوسری طرف بھی فرح تھی جس کو کاشف نے بہز باغ دکھائے ہوئے تھے۔۔۔

وہ اس کی پیش کی ہوئی تجویز پر فوری راضی ہو گئی۔۔

اس کے لئے اتنا ہی کافی تھا کہ اس کو اتنی آسانی سے رہائی مل رہی ہے اس قید بھرے تعلق سے۔۔

پلیز آپ مجھ سے نکاح کر لیں "۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مم۔۔ مجھے آپ اپنا لیں مجھے اپنا نام دیں۔۔۔"

وہ بے بسی سے رو دی۔۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟؟؟"۔۔

وہ آرزو کو ڈائننگ ٹیبل پر لٹاکے واپس ارتج کے پاس آیا سمیر کو ارتج کی دماغی حالت شبہ ہوا۔۔

اس کو اپنی سماعتوں پر دھوکا سا محسوس ہوا۔۔

وہ اس کی طرف بڑھا اور اس کو جھنجھوڑتے ہوئے پوچھنے لگا کہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جانتی بھی ہو کیا کہا ہے ابھی؟؟؟"

--

ہاں بہت اچھی طرح سے۔۔"

وہ کچن کے بیچ و بیچ کھڑی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کے بہ وجود بھی کہ میری شادی ہو چکی ہے؟؟؟۔۔"

ہاں ہاں اس کے بہ وجود بھی۔۔"

وہ اب ہزنیانی انداز میں بولی۔۔

آہستہ بولو۔۔

وہ آرزو کو کلبلا تا دیکھ کر اس کو ٹوٹے ہوئے کہنے لگا۔۔

"تم جانتی بھی ہو میرے اور تمہارے درمیان کیا رشتہ بنتا ہے؟؟؟؟"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اس رشتے کو نہیں مانتی۔۔"

تو پھر میں بھی وہ نہیں کر سکتا جو تم چاہتی ہو۔

"ٹھیک ہے آپ نہیں کر سکتے تو جو میں کرنے جا رہی اسکو کرنے سے آپ بھی مجھے نہیں روک سکتے۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یہ کہتے ہی اسنے سامنے کٹلری سے چھری اٹھا کر اپنے ہاتھ کی نبض پر رکھ دی۔۔

مجھے اپنا لیں بس مجھے اپنا نام دے دیں۔۔

وہ اپنے آپ میں نہیں تھی۔۔

سمیر تیزی سے اس کی طرف بڑھا کہ کہیں وہ پاگل لڑکی اپنا کوئی نقصان ہی نہ کر بیٹھے۔۔

ارتج میری بات سنو گڑیا۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ہوں میں آپ کی گڑیا۔۔

اس کو اپنے قریب آتا دیکھ کر اٹے قدموں پیچھے ہوتی چیخ کر بولی تھی۔۔

نہیں میں مزید ذلت کی زندگی نہیں گزار سکتی بہت درد بردر ہو چکی ہو اب زوار کے ہاتھوں ہر گز بھی نہیں بکونگی۔۔

وہ اپنے حواسوں میں نہیں رہی تھی۔

کیا بیوقوفی کی باتیں کر رہی ہو۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ چیخا۔۔

تو پھر عقلمندی کی باتیں آپ کر لیں اور مجھے اپنے نکاح میں لے لیں۔۔۔

وہ بھی اسی کے انداز میں داڑھی۔

ٹھیک ہے آپ یہ نکاح کچھ عرصے کے لئے کر لیں ایز آکونٹیک میرج کے طور پر جیسے ہی زوار سے میری جان چھوٹے گی اور حالات بہتری کی طرف ہو جائیں گے تو میں آپ سے خود علیحدگی لے لوں گی۔۔

ارتج شادی کوئی گڈے گڑیا کا کھیل نہیں ہے کہ جب دل میں آئی ختم کر دی جب چاہا خوشی خوشی اس بندھن میں بندھ گئے۔۔۔

وہ اس کا دھیان اپنی طرف دیکھ کر بہت آہستہ سے چھری اس کے ہاتھ لے چکا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

عرتج بھی شاید اب تھک چکی تھی خود کو بچاتے بچاتے وہ وہیں زمین پر ہی بیٹھتی چلی گئی اور گھٹنوں میں اپنا چہرہ چھپاتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

ٹھیک ہے کل ہمارا نکاح ہے۔۔۔۔۔"

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

یہ کہہ کر وہ رکنا نہیں کہ چل سے باہر نکلتا چلا گیا۔۔

اسکو صحیح معنوں میں اپنا آپ بے بسی کی انتہا کو چھوتا ہوا محسوس ہوا زندگی میں آج اس کو جتنی ذلت محسوس ہوئی تھی اس سے پہلے کبھی اس نے خود کو اتنا بے بس نہیں پایا تھا۔

وقت نیں اس کی انا کو کرچی کرچی کر کے رکھ دیا تھا۔۔

ٹوٹ کے بکھرنا کسے کہتے ہیں اس کو آج صحیح معنوں میں پتہ چلا تھا۔۔



وہ لوگ شام میں سمیر کے گھر پر تھے۔

حجاب کی تو خوشی کا یہ لڑکانا نہیں تھا جب اس کو پتہ چلا تھا کہ ارتج کا نکاح اس کے بھائی سمیر سے ہو رہا ہے۔

بشر نے ہمدان کو بھی اعتماد میں لے لیا تھا اور تمام صورتحال بتا کر گواہ بنانے کے لئے راضی کر لیا تھا۔

وہ کسی بھی باہر کے بندے کو اس نکاح میں بالکل بھی انوالو نہیں کرنا چاہتا تھا۔

ہمدان نے بہت خاموشی سے اس کی بات سنی اور حامی بھر لی۔

اس نے ویسے بھی آج ہر صورت میں اسراء سے ملنا تھا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے قرار سا تھا۔۔

رات میں بھی اس نے اس کے ساتھ مذاق میں کہا تھا کہ وہ باہر کھڑا ہے۔۔

اسراء کی گھبراہٹ کو انجوائے کرنے کے لئے مگر۔۔۔

مگر اس پر اسرا کا ہجر کا ٹنا بہت مشکل ہو رہا تھا۔۔

نکاح کے وقت ماما بابا اور باقی سب بھی سمیر کے گھر موجود تھے حمدان بھی وقت سے بہت پہلے آ گیا تھا۔۔

اسراء نے جو انتظامات حمدان کے لیے کیے تھے کھانے کے وہ پیک کروا کر وہیں لے آئی تھی۔

www.kitabnagri.com

اس کو اپنی طبیعت آج گری گری سی محسوس ہو رہی تھی۔۔

سربری طرح سے چکرار ہا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

صبح سے مگر حمدان کے آنے کی خوشی میں اپنا آپ بھولا آئے اپنی طبیعت کو نظر انداز کئے طرح طرح کے کھانے بنانے میں پورا دن مصروف رہی۔۔۔

نکاح سے پہلے حجاب عرتج کے پاس آئی وہ حجاب کے کمرے میں ہی ٹھہری ہوئی تھی۔۔

مجھے بہت خوشی ہے کہ تم میری بھابھی بن رہی ہو۔۔

اور ابھی سمیر بھائی نے مجھے اپنی ڈیورس کے بارے میں بھی بتایا ہے۔۔

کیا مطلب میں کچھ سمجھ نہیں۔۔

وہ اچھا نبی سے بولی۔۔



وہ تو یہی سمجھ رہی تھی کہ سمیر کسی کام سے کچھ عرصہ کے لئے پاکستان آیا ہے مگر حجاب کے منہ سے ڈیورس کا لفظ سن کر اس کو حیرت کا جھٹکا سا لگا۔۔۔

پھر حجاب نے اس کو سمیر کی بتائی ہوئی پوری بات حرف با حرف گوش گزار کر دی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آرتیج کو معصوم آرزو کو دیکھ کر بہت افسوس ہوا اس میں اس معصوم کا کیا قصور تھا آخر۔۔

وہ اس کے پاس ہی تھی رات سے بہت پرسکون تھی جیسے ایک بچی۔۔۔ ماں کی ممتا سے ترسی ہوئی ہو۔ اور پھر اس کو اچانک ماں کا محبت بھرا لمس میسر ہو جائے۔۔

سمیر نے حجاب کو گلے لگا کر اپنے تمام سابقہ رویے کی معافی مانگی وہ بہت شرمندہ تھا حجاب کو جیسے ایک نئی زندگی مل گئی تھی وہ دوبارہ سے جی اٹھی بھائی کی محبت کو دیکھ کر وہ اپنا میکہ دوبارہ سے آباد ہوتا محسوس کر رہی تھی۔۔۔

بھائی بھابھی بھتیجی خوشی اس کے چہرے سے پھوٹی پڑ رہی تھی۔۔



وقت نے اس کو آہستہ آہستہ اس کے تمام رشتے لوٹا دیے تھے۔۔
وقت اگر ضرب لگاتا ہے تو مرہم بھی ضرور رکھتا ہے۔۔ وقت اسی کو کہتے ہیں۔۔

چلو میں تمہاری لئے یہ ڈریس اور جیولری لائی ہوں۔۔۔

بہار بیو ٹیشن بھی ویٹ کر رہی ہے تم جلدی سے چینج کر کے اس کو پہن لو تاکہ میں بیو ٹیشن کو اندر بلاؤں۔۔۔

مگر حجاب۔۔۔۔

وہ اس کو سب کچھ سچ سچ بتا دینا چاہتی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر حجاب ٹھیک ہے کوئی بات بھی سننے کو تیار نہ تھی۔۔۔

ہاتھوں کو سرسوں جمانے کو تیار تھی۔۔

وہ اس کے چہرے پہ پھوٹی خوشی کے رنگوں کو دیکھ کر خاموشی سے ناچار سی ہو کر ڈریسنگ روم کی طرف حجاب کالا یا ہوا
ڈریس اور جیولری اٹھا کر چل دی۔۔۔

بعض اوقات ہمیں دوسروں کی خوشی کے لئے بہت کچھ سہنا پڑتا ہے۔۔۔

ارتج کادل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر بکھر چکا تھا زندگی کی کوئی بھی رقم اس کو اپنے اندر ہوتی ہوئی محسوس نہیں ہو رہی تھی



حجاب اپنا دوپٹہ سنبھالتی ہوئی باہر آئی جب کوریڈور میں جاتے ہوئے ٹھٹھ کے رک گئی۔۔۔

سامنے حال کمرے کا منظر دیکھ کر اس کو اپنی آنکھوں میں مرچیں بھرتی محسوس ہوئیں۔۔

ڈاننگ ٹیبل پر اسرا پلیٹیں رکھ رہی تھی جب اس کو اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا وہ گرنے کو تھی جب وہاں سے گزرتے
بشرنے اس کو ٹیبل کے پاس رکھی چیئر گھسیٹ کر سہارا دے کر بٹھایا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسرا کیا ہوا ہے ٹھیک تو ہو وہ اس کو پانی پلاتے ہوئے بولا۔۔

طبیعت تو ٹھیک ہے نہ تمہاری۔۔۔

یہ تم اتنی سرد کیوں بڑھ رہی ہو کیا ہوا ہے؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔ ہاں میں ٹھیک ہوں بس چکر آگئے تھے شاید بھوک سے۔۔

یار یہ تو ہو گا ہی تم نے صبح ناشتہ بھی صحیح سے نہیں کیا تھا اور مجھے پورا یقین ہے کہ دوپہر میں بھی کچھ نہیں کھایا ہو گا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خاموش رہی کیونکہ واقعی صبح سے وہ بھوک تھی حمد ان کے لئے طرح طرح کے دسز بناتے بناتے وہ اپنا آپ بھول بیٹھی تھی۔

اچھا چلو میں تمہارے لئے کھانے کو کچھ لاتا ہوں پہلے ذرا سمیت کی بات سن لو

بشر سمیر کے بلانے پر جا چکا تھا۔۔۔

حجاب شک کی آگ میں بری طرح جھلس رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

قاضی صاحب کے ساتھ ہمدان بشر اور بابا بھی کمرے میں داخل ہوئے۔۔۔

ارتج کے پاس حجاب اور ماما پہلے سے موجود تھیں اسراء البتہ ابھی آئی تھی تمام انتظامات سے فارغ ہو کر۔۔

اور پھر چند ہی لمحوں میں وہ ارتج حیدر سے ارتج سمیر بن چکی تھی دل تھا کہ بے سکون سا ہو کر بند ہونے کو تیار تھا۔۔۔

دھڑکن بھی شاید تھک چکی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ رونے کو پر تول رہی تھی جب ماما نے بہت پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا بیٹا اللہ تعالیٰ سب کے جوڑے آسمان پہ بناتا ہے اور تمہاری شادی اسی طرح ہونی تھی اور اتنے پیارے بندھن میں بندھنے کے بعد یہ اداسی اور رونا بہت بری بات ہے۔۔

اللہ تعالیٰ ناراض ہو گا اس نے تمہیں دیکھو کتنی بڑی مشکلوں سے نکال کر ایک مضبوط سہارا عطا کر دیا ہے۔۔

وہ اس کو بہت ساری چیزیں پیار سے سمجھاتی رہیں حجاب سمیر کے پاس جا چکی تھی کمرے میں بس وہ دونوں ہی تھی ماما بھی اس کو ماتھے پر بوسہ دے کر باہر چلی گئیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

سب لوگ خوش گپیوں میں مصروف تھے جب کچن سے ایک زوردار چھناکے کی آواز آئی۔۔۔

سمیر تیزی سے اٹھا اور کچن کی طرف بھاگا۔۔۔

کچن میں آسرا بے ہوش ہو کر زمین بوس ہو چکی تھی اور ہاتھ میں تھامے گلاس بھی فرش پہ ٹوٹ بکھر چکے تھے۔۔

حمدان سمیر کے چلانے پر کسی کے بھی اٹھنے سے پہلے کچن کی طرف بھاگا۔۔

مگر اس وقت سب بوکھلاہٹ کا شکار تھے کسی نے محسوس کیا ہو یا نہ کیا ہو۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر پر سوچ نظروں سے ہمدان کو جاتا دیکھ رہا تھا۔۔

ہمدان بیٹا لگتا ہے آج تیرا ازفاش ہو جائے گا۔۔۔"

مگر اس طرح۔۔۔؟؟؟؟

حمدان نے فرش پر گری ہوئی اپنی متائے جان کو بازوؤں کی مضبوط گرفت میں بھر کر کسی کی بھی پروا کیے بغیر۔۔

سیدھا لاؤنج میں اٹھا کر لایا اور صوفے پر لٹا کر اس کو ہوش میں لانے کی انتھک کوشش کرنے لگا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

--

اسرا اٹھو آنکھیں کھولو کیا ہوا ہے۔۔؟؟؟

وہ اس کے گال کو بار بار سہلارہا تھا۔۔

جب کہ سمیر میں فوری ڈاکٹر کو کال کر کے بلوالیا تھا۔۔

ماما بوکھلائیں تو تھی مگر ان کو یہ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ہمدان اس طرح سے آسرا کو لے کر بیسویوں کر رہا ہے۔۔؟؟؟

پانی لائیں پلیز۔۔

وہ دوزانو بیٹھ کر اسرا کے ہاتھ پاؤں سہلاتے ہوئے سامنے پریشان سی کھڑی ارتج سے گویا ہوا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب کہ بابا نے بہت عجیب سی نظروں سے ہمدان کو دیکھا۔۔

ان کی نظروں میں کئی سوال تھے جو باقاعدہ طور پر ماما کو نظر آرہے تھے۔۔

وہ ان سے نظریں چراگئیں۔۔

وہ خود پریشان تھیں ہمدان کے اس عجیب و غریب سے رویے پر۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سمیر ڈاکٹر کو لے کر ہال کمرے میں سیدھا آیا۔۔

اسراء کو ہمدان کی کوششوں سے اب ہلکا ہلکا ہوش آچکا تھا۔۔

ڈاکٹر جمیل نے اس کو دیکھنے کے بعد پر سکریپشن لکھ کے پرچہ سمیر کی طرف بڑھایا۔۔

تھینکیو میں دیکھ لیتا ہوں۔۔

جو سمیر کے لینے سے پہلے ہی ہمدان نے اچک لیا اور ڈاکٹر سے بولا۔۔

صورتحال مزید پیچیدہ ہوتی جا رہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر صاحب سب خیریت ہے نا یہ اس طرح کیوں بیہوش ہوئی ہے اچانک سے؟؟؟

ماما کے لہجے میں بہت سارے اندیشے بول رہے تھے جو بابا سمیت بشر نے بھی محسوس کر لیے۔۔

جی جی سب خیریت ہے اس کنڈیشن میں یہ سب ہونا معمولی سی باتیں ہیں پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ڈاکٹر کی بات پر سوائے ہمدان کے باقی سب کے پاؤں تلے سے زمین نکل گئی تھی۔۔۔
اما اور بابا حق دک کھڑے تھے۔۔۔

اما اچانک ملنے والی اس جان لیوا خبر کو سن کے ساتھ پڑھی کرسی پر ڈھ سی گئیں۔۔۔

جب کہ بابا غصے سے مٹھیاں بھیجتے ہوئے خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئے۔۔۔

ڈاکٹر صاحب کس کنڈیشن میں؟؟؟

اما کو اپنی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔

ان کا دل اندر سے ڈوب سا رہا تھا انہوں نے ایک پر شکوہ نظر روتی ہوئی آسرا پر ڈالیں۔۔۔

کاش وہ جو سمجھ رہی ہیں وہ صرف ان کی خام خیالی ہو وہ ان کا وہم ٹھہرے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس امید کو لے کر ایک دفعہ پھر ڈاکٹر سے سوال کر گئی تھیں۔۔۔

اوشاید آپ کو علم نہیں ہے شی از "ایکسیپیڈنگ"۔

میں کچھ ٹیسٹ لکھ کر دے رہا ہوں یہ کروالیے گا اور ان کی خوراک کا خاص خیال رکھیں ان کو بالکل بھی ویکنس نہ ہونے

پائے اور ہاں ان کو کسی بھی قسم کا اسٹریس اور ڈپریشن سے دور رکھے گا۔۔۔

یہ پریگننسی کے حساب سے کافی میں ہیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء ڈاکٹر کی بات سن کر پتھر اسی گئی اس کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔۔

سمیر اس سب صورتحال کی باریکی کو محسوس کر کے خاموشی سے ڈاکٹر کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گیا۔۔

اور پھر تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر کو چھوڑ کر واپس آیا اور ارتج سے کہا۔۔

ارتج آرزو بہت رو رہی ہے شاید وہ پریشان ہو رہی ہے کہیں درد تو نہیں ہے ذرا دیکھ لینا پلیز۔۔۔

سمیر نے جان کر اس کو بھی منظر سے ہٹ آیا۔۔۔

وہ خود بھی وہاں سے جانا چاہ رہی تھی وہ اپنے آپ کو اس وقت اس صورتحال پر ان فٹ محسوس کر رہی تھی مگر سمجھ نہیں پار رہی تھی کہ کس طرح اس وقت وہ ادھر سے جائے۔۔۔

سمیر نے گویا اس کی مشکل آسان کر دی تھی۔۔۔

اب کمرے میں پانچ نفوس موجود تھے کمرے میں ماتم کا سماں بن چکا تھا۔۔

ماما صوفے پر اپنا سر تھام کر بیٹھی تھیں ان کے پاس بولنے کے لئے کچھ بچا ہی نہیں تھا۔۔

کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا حجاب کو لگا جیسے وہ کسی ٹرانس میں سے نکلی ہو۔

حمدان اسراء کی صفائی دینے کے لئے لب کھول ہی رہا تھا حجاب نے کچھ بھی سوچے سمجھے بغیر بشر کا گریبان پکڑ کر ہزینی انداز میں چیختے ہوئے بولی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

بشر حیران پریشان سا صورت حال کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ حجاب کو ایسا کیا ہوا جو وہ اس طرح سے اس کا گریبان پکڑے چیخ چلا رہی تھی۔۔۔

ہمدان اور ماما کا بھی یہی حال تھا۔۔۔

کیوں کیا تم نے ایسا کیوں دیا تم نے مجھے دھوکا بتاؤ کیا کمی رہ گئی تھی میری محبت میں۔۔۔

حجاب اپنے حواسوں میں نہیں تھی جو اس کے منہ میں آ رہا تھا وہ بس بول رہی تھی۔۔۔

وہ چیخ رہی تھی زار و قطار رو رہی تھی۔۔۔

حجاب بس کرو کیا ہو گیا ہے تمہیں۔۔۔

بشر ہمدان اور اسراء کے سامنے شرمندہ سا ہو کر حجاب کو جھنجھوڑتے ہوئے بولا۔۔۔

اسرا خاموش تماشائی بنے اپنی موت کی دعائیں کر رہی تھی۔۔۔

تم نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا میں نے تم سے کہا تھا نہ کہ تم میرے لئے مزید مشکلات کھڑی کر دو گے مگر تم نہیں مانے اور آج دیکھ لو میں کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں۔۔۔

تم نے میرے چند ہی بچے کچھ رشتوں کے سامنے مجھے ان کی کیا اپنی ہی نظروں سے گرا دیا۔۔۔

وہ اپنے دل و دماغ سے جنگ لڑتی سسکیاں بھر رہی تھی۔۔۔

اس کا وجود زلزلوں کی زد میں تھا وہ ہولے ہولے کانپ رہی تھی۔۔۔

حجاب اور چیختے ہوئے بولی کہ۔۔۔

بتاؤ کیا تعلق ہے تمہارا اور اس کا؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

جو ڈاکٹر ابھی انکشاف کر کے گیا ہے تم جانتے تھے نا!؟؟؟

تم نے اس کے ساتھ ناجائز۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ اور بھی بولتی اور بشر کا ہاتھ اٹھتا دیکھتے ہوئے۔۔

ہمدان کی نے آواز حجاب کے الفاظوں کو واپس حلق میں جانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

بس میں اب کوئی بھی فضول بات نہیں سنوں گا۔۔۔

وہ سسکتی ہوئی اس راہ کے پاس بیٹھ کر اس کا یا بستہ ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامتے ہوئے بولا۔۔

مامانڈھال سی ہو کر حجاب کو تو کبھی ہمدان کو دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ان کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہونے لگا۔۔

بشر نے ایک جھٹکے سے حجاب کو خود سے دور کرتے ہوئے ایک نفرت بھری نظر اس پر ڈالی اور کہنے لگا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمدان میں ڈیل کرتا ہوں نا تم پریشان مت ہو۔۔

نہیں بشر تو کچھ نہیں جانتا بس اب وقت آ گیا ہے۔۔

اسرا نے کبوتر کی طرح سختی سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

اف اتنی رسوائی اس دن کو دیکھنے سے پہلے میرے رب تو نے مجھے اپنے پاس کیوں نہ بلا لیا میری سانسیں کیوں چل رہی

ہیں ابھی تک۔۔۔

اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ خود کو ختم کر دے یا کہیں غائب ہو جائے جہاں کوئی بھی اس تک پہنچ نہ سکے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں سب کچھ جانتا ہوں۔۔۔

مجھے بی اماں نے اپنے جانے سے ایک دن پہلے سب کچھ بتا دیا تھا جب میں تجھ سے ملنے آیا تھا۔۔

بشر نے ہمدان اور آسرا کے سر پر دھماکہ کیا۔۔

! کیا جانتے ہو تم بشر۔۔؟

اما اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولیں۔۔

دیکھو جو بھی ہے مجھے سچ بتا دو میرے اندر اب مزید برداشت نہیں ہے میرا دل ڈوب جائے گا میرے ساتھ مزید یہ آنکھ
مچولی مت کھیلو۔۔۔

حجاب بس خاموش تھی اس کو بس اپنا شوہر سر خر و چاہیے تو اس کی نظروں میں بھی کئی سوال تھے۔۔
میں بتاتا ہوں آنٹی۔۔

حمدان اٹھ کر کھڑا ہو گیا اور ان سے تھوڑا فاصلہ قائم کرتے ہوئے کہنے لگا کہ۔

www.kitabnagri.com

دانی رک جائیں۔۔۔

بشر نے اس کو روکنے کے لئے لب کھولے ہی تھے جب۔۔۔

ہمدان نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو خاموش رہنے کا کہا۔۔۔

اسرا میری بیوی ہے۔۔۔"

حجاب اور اما ہمدان کی اس بات کو سن کر ہکا بکا سی رہ گئیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

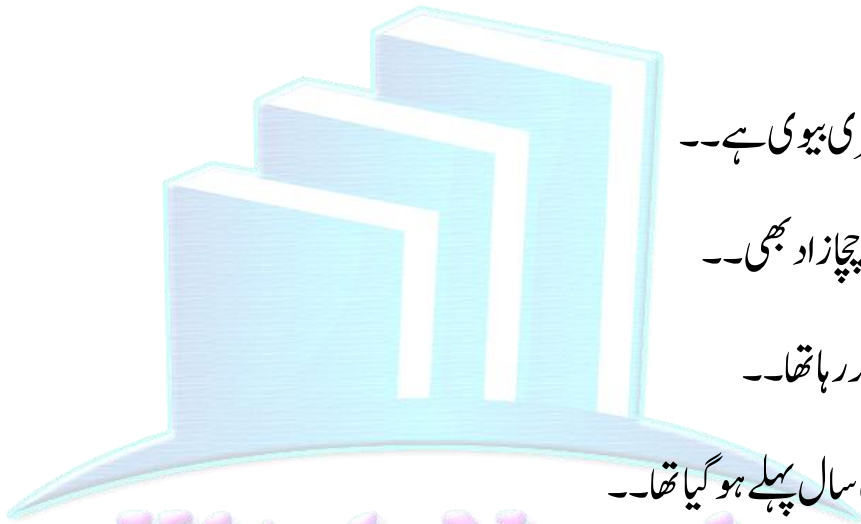
ماما سکتے کی حالت میں تھیں اس انکشاف پر۔۔

جب کہ حجاب کو لگا جیسے حمدان نے کہا کچھ اور ہے اور اس کو سنائی کچھ اور دیا گیا ہے۔۔

یہ کیسے ممکن ہے؟؟؟

ماما خود کو سکتے کی کیفیت سے بہت مشکل سے نکال کر گویا ہوئیں۔۔

اسرا بھی تک اپنی آنکھیں بند کئے رو رہی تھی آنسو تو اتر سے اس کی آنکھوں سے بہ رہے تھے۔۔



یہ حقیقت ہے کہ یہ میری بیوی ہے۔۔

اور ساتھ ہی میری سگی چچا زاد بھی۔۔

وہ دھماکوں پہ دھماکے کر رہا تھا۔۔

ہمارا نکاح آج سے بہت سال پہلے ہو گیا تھا۔۔

حجاب حمدان کی بات سن کر اپنا سر تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ ماما کو اپنے دل میں تھوڑا سکون سا محسوس ہوا کہ ان کی بھانجی نے کچھ غلط نہیں کیا ان کی بہن کی تربیت میں کوئی کمی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔۔۔

ان دونوں نے ایک جائز رشتے کے تحت تعلق قائم کیا ہے مگر کچھ باتیں وہ حمدان سے پھر بھی کرنا چاہتی تھیں۔۔۔

میں اسراہ کو لے کر جا رہا ہوں۔۔

میرا نہیں خیال ہے کہ اب کسی کو اعتراض ہو گا اس کو لے جانے پر میرے یہاں سے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ آسرا کے اوپر ایک جتنا ہی ہوئی نظر ڈال کر گویا ہوا۔

حجاب بھا بھی بشر صرف آپ کا ہی ہے اور آپ کا ہی رہے گا وہ حجاب کے سر پر ہاتھ رکھ کے بولا۔

مگر آپ اپنے شریک سفر پہ اعتبار کریں کیونکہ یہ رشتہ محبت کے علاوہ اعتماد اور اعتبار کا بھی ہے۔

حجاب کو خود سے اس وقت قراہیت سی محسوس ہو رہی تھی کہ وہ کیسے ایک پاکدامن لڑکی کے دامن پر کیچڑا چھال گئی؟؟؟

اور کیوں کر اس نے اپنے اتنے پیارے محبوب شوہر کو شک کی نظروں سے دیکھا۔

چلو اسراء تمہارے کہنے پر میں نے تمہیں تمام معاملات ٹھیک کرنے کا وقت فراہم کیا تھا اب جب کہ تمام تر حالات درست ہو چکے ہیں اب تمہیں میں تمہارے شوہر کی حیثیت سے لے جاسکتا ہوں۔

حمدان کے لہجے میں کسی قسم کی چک نہیں تھی۔

www.kitabnagri.com

آج وہ آریا پار کرنے پر تلا ہوا تھا۔

غصے اور ذلت سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی دماغ کی رگیں تن سی گئی تھی۔

وہ آسرا کو اٹھا کر سہارا دیتے ہوئے گویا ہوا۔

جب ایک دم حجاب کو ہوش آیا اور وہ آسرا کے پاس جا کر اس کے سینے سے جا لگی۔

اسراء پلیز مجھے معاف کر دو مجھ سے بہت بڑا گناہ ہو گیا ہے میں نے تمہارے پاک دامن پر۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ بلاگ لکھ کر اس کے سینے سے لگی رو رہی تھی اسرا بھی اس کے اسطرح بکھرنے پر ششدر سی رہ گئی۔۔

اسراء میں معافی کے قابل تو نہیں ہوں مگر پلیز مجھے معاف کر دو۔۔

حمدان بشر کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔

بشر لا تعلق سا ہوا و اتھا حجاب سے۔۔

بشر حجاب بھا بھی کا دل بالکل کورے کاغذ کی طرح ہے صاف شفاف۔۔

ان کو جیسے ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا انہوں نے کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر سب کے سامنے معافی مانگی۔۔

جس طرح سب کے سامنے تم سے سوال کیا تھا اسی طرح سب کے سامنے ہی معافی کی بھی طلب گار ہیں۔۔

وہ ان گنے چنے لوگوں میں سے ہیں جو غلطی کر کے اس سے سبق لے کر اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔۔۔

معافی مانگنا اور اپنا گناہ تسلیم کرنا بہت دل گردے کا کام ہوتا ہے ورنہ وہ چاہتیں تو اکیلے کمرے میں بھی اسراء سے معافی مانگ لیتی۔۔

یا نہیں بھی مانگتی اور یہ کہہ دیتی کہ جس طرح کے حالات تھے تو وہ یہی اخذ کر سکیں۔۔۔

اور یہ ان کاری ایشن اس بات کا گواہ ہے کہ وہ تمہیں ٹوٹ کے چاہتی ہیں۔

میں جانتا ہوں۔۔۔

بشر اس کی پوری بات سن کر بس اتنا ہی کہہ سکا اور اسراہ کے پاس گلے شکوے دور کرتی حجاب کو الگ کرتے ہوئے اپنے

بازو کے حصار میں لیتے ہوئے اسراء سے کہنے لگا کہ۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا تم میری چھوٹی سی معصوم سی بیوی کو معاف کر سکتی ہو یہ لڑکی عقل سے پیدل ہے بالکل ہی۔۔۔
مگر یار جیسی بھی ہے اب تو تمہاری بھابھی ہے نا؟؟؟

وہ ماحول میں تاری غمگیں فضا کو تھوڑا ہلکا پھلکا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولا۔۔

جب کہ حجاب حیران تھی بشر کے رویے پر اس کو تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا وہ تو یہ سمجھ رہی تھی کہ بشر اب اسکو بخشے گا نہیں
۔۔

مگر حجاب کو آج صحیح معنوں میں پتہ چلا تھا کہ ایک بہترین مرد وہی ہے جو عورت کی عزت کرے نہ کہ اس پہ ہاتھ
اٹھائے یا پھر بھری محفل میں اس کی بے عزتی کرے۔۔۔

ایک عظیم مرد وہی ہے جو وقت پڑنے پر جب عورت کو اس کی ضرورت ہو اور عورت حق پے ہو۔۔
تب وہ اس کی ڈھال بن کے کھڑا ہو جائے ایسے کہ کوئی اس کی طرف نظر تو کیا بڑ بھی نہ سکے۔۔۔

بلکہ اس کا غصہ اور ناراضگی اب ساری زندگی اس کے حصے میں آئے گی۔۔۔
میں بشر تمہارے کہنے کے باوجود بھی اس کو معاف نہیں کروں گی اور تمہیں بھی۔۔
تم نے اتنی بڑی بات جانتے پوچھتے بھی مجھ سے چھپائی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ خفا خفاسی بشر سے گویا ہوئی۔۔

اما بہت خاموشی سے سب کو سن رہی تھی ان کا ذہن کچھ اور ہی لائحہ عمل تیار کر چکا تھا۔۔

مگر آسرا۔۔

حمدان نے کہا۔۔

بشر اسرا کا جواب سن کر مایوسی سے خاموش ہو گیا جبکہ حجاب مزید زار و قطار رو پڑیں۔۔

ٹھیک ہے میں تم دونوں کو معاف کرتی ہوں مگر میری ایک شرط ہے۔۔

وہ بشر اور حجاب کو محبت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی اس کے پاس اب یہی تو کچھ رشتے باقی رہ گئے تھے اور وہ ان کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔

مخلص لوگ بہت کم ملتے ہیں اور جو ملتے ہیں ہمیں ان کی قدر کرنی چاہیے۔۔

کیا پلیز تم جو کہو گی میں کروں گی لیکن تم ایک دفعہ بس مجھے معاف کر دو اور اپنا دل میری طرف سے صاف کرو پلیز
صرف ایک دفعہ۔۔

ٹھیک ہے میں نے تمہیں معاف کیا لیکن۔۔

پوری طرح معافی اسی وقت ملے گی جب تم دونوں مجھے پھپھو کے رتبے پر فائز کر دو گے۔۔

اسراء کی بات پر بشر اور حمدان نے بے ساختہ کہہ کا لگایا جبکہ حجاب حیاء سے لال ٹماڑ ہو کر بشر کے پیچھے جا چھپی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

چلیں اسراہ۔۔

وہ اسراہ کے قریب آکر بولا۔۔

خالہ۔۔۔

وہ دوزانوں سختی سے مٹھیاں بھیچیں خالہ کے پاس بیٹھ گئی۔۔

آپ کو سب کچھ سچ بتانے ہی والی تھی مگر۔۔

مگر کیا کیوں چھپایا سب تم نے۔۔؟؟؟

ان کا لہجہ ہر قسم کے جذبات سے عاری تھا۔۔

چہرے پر غم و غصے کے واضح تاثرات تھے۔۔

اسراء ان کو چند ہی منٹوں میں شروع سے لے کر آخر تک کی تمام روداد سنا گئی۔۔

انہوں نے بڑے تحمل سے اس کی بات سنی اور پھر جب وہ بولی تو سب کو سانپ سونگھ گیا۔۔

www.kitabnagri.com

میں تمہیں اس کو لیجانے نہیں دوں گی جو کچھ بھی میری بہن کے ساتھ ہوا اسکے بعد میں اپنی بہن کی آخری نشانی کو جان بوجھ

کراندھی کھائی میں ہر گز بھی تھکی ل نہیں سکتی۔۔

مگر خالہ۔۔

تم خاموش رہو۔۔

جو تم لوگوں نے کرنا تھا وہ تم لوگ کر چکے۔۔

مزید کوئی حماقت میں تمہیں اب نہیں کرنے دوں گی اسراہ۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حمدان ٹھیک ہے یہ تمہاری بیوی ہے اپنے سب بڑوں کو دادی سمیت لے کر آؤ اور نکاح نامہ یا پھر گواہ ساتھ لاؤ اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے تو میں پھر دوبارہ سے تم دونوں کا نکاح کرواؤں گی۔

وہ بھی اس صورت میں جب تمہاری دادی اس نے کام شریک ہوگی۔

اپنے گھر والوں کو لاؤ طریقے سے ساری دنیا کے سامنے اس کو رخصت کروا کے لے کر جاؤ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ سختی سے گویا ہوں گی۔

اور ان سب کے لئے تمہارے ساتھ صرف پندرہ دن کا ٹائم ہے اور اگر ان پندرہ دنوں میں تم یہ سب نہیں کر سکتے تو پھر تم اس طرح کے ساتھ اپنے اس بچے کو بھی بھول جانا میں اس کا عبور ٹ کروادوں۔۔۔ گی۔

ان کا لہجہ کسی بھی قسم کی رعایت سے عاری تھا۔

مگر ماما یہ کیسے ممکن ہے۔

بشرنے مداخلت کی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com وہ اس کی بیوی ہے ہم نہیں روک سکتے اس کو۔

تمہارے پاس ثبوت ہے کہ یہ حملہ ان کی بیوی ہے لاؤ مجھے دکھاؤ میں ابھی اور اسی وقت اس کو عزت سے رخصت کر دیتی ہوں اور اپنی بہن کے آگے سر خر و ہو جاتی ہوں۔

جب کہ عصر اور ہمدان بے بسی سے خالہ کو دیکھ رہے تھے ہمدان کی آنکھیں اسے کی زیادتی سے صرف ہو رہی تھی اس کو اسراء کی اوپر شدید غصہ آ رہا تھا یہ تمام تر حالات صرف اس کی بیوقوفیوں سے ہی پیدا ہوئے تھے۔

جن کا سامنا آج ان دونوں کو ہی کرنا پڑا تھا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ سمجھ رہا تھا کہ خالہ کی بات اپنی جگہ بالکل ٹھیک ہے۔۔

بغیر کسی ثبوت کے اسراف و نہیں لے جاسکتا۔۔

وہ خاموشی سے ہال کمرے کا دروازہ عبور کر کے جانے والا تھا جب ماما کی نے مزید کہا۔۔

اور یاد رکھنا جب تک تمہاری دادی خوشی سے اس راگ کو رخصت کرانے نہیں آئے گی میں اس کو تمہارے ساتھ نہیں بھیجوں گی۔۔۔

ان کے رویے میں چٹانوں کی سی سختی اور چکی تھی۔۔

عرتج سب لوگوں کے جانے کے بعد آرزو کو اٹھا کر اپنے کمرے میں لے جا رہی تھی۔۔
رو کو ارتج۔۔

وہ ذرا سی مڑی اور حیران سی سمیر کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاؤ اس کو مجھے دے دو۔۔

سمیر کی آواز پر وہ ٹھٹک سی گئی۔۔

آرزو کو اٹھانے کے لئے اس کے بڑھے ہاتھ وہیں تھم گئے۔۔

مگر یہ تو کل بھی میرے ساتھ ہی سوئی تھی۔۔

آپ پریشان نہ ہوں میرے پاس بہت سکون سے آرام سے رہتی ہے۔۔

اس کو لگا شاید وہ اس کی پریشانی کی وجہ سے کہہ رہا ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

یہ میری بیٹی ہے میں اس کو بہت اچھے سے خیال رکھتا ہوں تو اس کی ماں نہیں ہوں جو۔۔۔

وہ سفاکی سے گویا ہوا۔۔

مگر چا۔۔۔

وہ چاچو بولنے والی تھی مگر پھر اپنی زبان کو دانتوں تلے دبھا کر خاموش ہو گئی۔۔۔

میں اپنی بیٹی کو تمہارا عادی نہیں بنانا چاہتا ہوں۔۔

وہ پہلے ہی اپنی ماں کے لمس کو ترسی ہوئی ہے۔۔

میں اس کو ایک دفعہ پھر سے اس قرب سے نہیں گزار سکتا۔۔



سمیر کے خود کے لہجے میں کی گرب پنہاں تھے۔

www.kitabnagri.com

ارتج کو لگا جیسے اس کو کسی نے بری طرح اسے دھتکار کے رکھ دیا ہو۔۔

وہ کل سے آرزو کے ساتھ تھی اس کو ایک دفعہ بھی اس معصوم سے الجھن یہ بیزاری محسوس نہیں ہوئی تھی بلکہ سمیر سے

نکاح کے بعد تو آرزو کے لئے اس کے جذبات بہت نئے اور انوکھے سے ہو گئے تھے۔۔

اس کو وہ ننھی سی گلگو تھنی اپنے وجود کا ہی حصہ لگنے لگی تھی۔۔

وہ کل سے آرزو کو خود میں سمیٹے اپنے تمام دکھ اور تکلیف بھول چکی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اس بات کو بالکل ہی فراموش کر بیٹھی تھی کہ یہ نکاح محض مجبوری کا سودا ہے اس نکاح کا موئی مقام یا کوئی منزل نہیں ہے۔۔۔

اس رشتے کو ایک نہ ایک دن ختم ہو جانا ہے۔۔۔

سمیر نے اس کو بہت گہری نیند سے گویا جھنجھوڑ کر اٹھادیا تھا اور ایک ہی لمحے میں اس کو اس کی اوقات بہت اچھے سے یاد کرا دی تھی۔



وہ تنہا سی سمیر کو اور آرزو کو لے جاتا دیکھتی رہ گئی۔۔

اتنے دنوں سے رو رو کر اب تو اس کے آنسو بھی خشک ہو چکے تھے۔۔۔

مجھے ارتج کے ٹھکانے کا پتہ چل چکا ہے۔۔

وہ دلاویز سے بولا۔۔

پتہ چل گیا تو اٹھایا کیوں نہیں اس کو ابھی تک؟؟

اس کے باپ کے پہنچنے سے پہلے اس تک پہنچ جائو۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اگر وہ حیدر کو پہلے مل گئی تو سمجھ لو پھر کچھ بھی ہاتھ نہیں آسکے گا بلکہ ہم دونوں جیل کی سلاخوں کے پیچھے چکی پیس رہے ہوں گے۔۔

دلاویز کے لہجے میں لالچ اور خباثت بول رہی تھی۔۔

کرے تو کیوں پریشان ہو رہی ہے میں ہوں نہ؟؟؟

جب اس چڑیاں کا پتہ کر لیا ہے تو بہت جلد وہ تیرے قدموں میں ہوگی۔۔۔

حیدر کی غیرت اسو منہوس کے بھاگنے کے بعد سے جاگ چکی ہے میرے لاکھ ورغلانے کے باوجود بھی وہ اپنی بیٹی کے غم میں گھلا جا رہا ہے۔۔

چاروں طرف اس نے اپنے جان پہچان اثر و رسوخ رکھنے والے پولیس آفیسر زارتیج کی کھوج میں لگا دیے ہیں۔۔

www.kitabnagri.com

ارے میری جان من تو کیوں پروا کرتی ہے تیرا یہ عاشق ابھی زندہ ہے وہ دلجو کو خود پر گراتے ہوئے بولا۔۔

چپ کر جا آہستہ بول یہاں پر کسی کو بھی پتہ چل گیا کہ تو میرا یاد ہے بھائی نہیں تو تیرے ساتھ ساتھ میری بھی خیر نہیں

--

تو میری جان کی ٹوٹی تو کیوں دیر کر رہی ہے جلد از جلد مال سمیٹ اور نکل۔۔؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں تو خود بھی یہی چاہتی ہوں مگر بڑھے نے سوائے ایک چھوٹے سے اپارٹمنٹ کے علاوہ کچھ بھی ابھی تک میرے نام ہی نہیں کیا۔۔

وہ زوار کے شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے خباست سے بولی۔۔

اچھا چل سب کچھ مجھ پر چھوڑ دے آج بڑے ہی دن بعد موقع ملا ہے۔۔

تو بڑی مشکل سے میرے ہتھے چڑھی ہے۔۔

وہ دونوں گندگی کے ڈھیر شیطانی کھیل میں مصروف ہو چکے تھے۔۔۔

اور یہ بھول بیٹھے تھے کہ ہمیں اپنے اعمال کا حساب اس دنیا میں نہیں تو آخرت میں ضرور دینا ہے۔۔۔



حمدان ساری رات غصے کی بھٹی میں جھلستا رہا۔

-

میری بیوی کو میں اپنے ساتھ ہی نہیں رکھ سکتا۔۔

لعنت ہے مجھ جیسے شوہر پہ۔۔

زہریلی سوچیں اس کو سکون لینے نہیں دے رہی تھی وہ سگریٹ پر سگریٹ سلگائے جا رہا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اتنی بڑی خبر کے میری اولاد اس دنیا میں آنے والی ہے اور میں کیسا بد نصیب باپ ہوں کہ۔۔

اپنے باپ بننے کی خوشی بھی نہیں مناسکا۔۔

اس نے اپنی مٹھی کام کا بنا کر سامنے رکھیں کہ پل پردے مارا۔۔

خاموشی سے اس کا دل و دماغ بھی قابو ہو رہا تھا۔۔

ہمدان کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ پوری دنیا کو تباہ کر دے۔۔

آگ لگا دے سب کچھ تہس نہس کر کے ختم کر دیے۔۔

سب سے زیادہ افسوس اور خار اس کو اس بات پر چڑھی ہوئی تھی کہ خالہ نے ابارشن کی بات کیسے کی؟؟۔

وہ ہوتی کون ہیں اس کے بچے کے بارے میں اس طرح کا سوچنے والی۔۔؟؟؟

کتنی آسانی سے انھوں نے میری اولاد کو ختم کرنے کی بات کر دی۔۔

www.kitabnagri.com

دن کا وقت دیا ہے نہ مجھے۔۔ 15

میں ایک ہفتے میں اپنی بیوی کو پورے استحقاق سے لے کر آؤں گا وہ بھی پورے زمانے کی موجودگی میں۔۔

اس نے پاس پڑے گلدان کو اٹھا کر سامنے رکھی ڈریسنگ ٹیبل پردے مارا۔۔

کانچ کے ٹکڑے کرچی کرچی ہو کر بکھر کر رہ گئے ہمدان کی وجود کی طرح۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب اسرا کیلئے دودھ گرم کر رہی تھی دواؤں کے ساتھ دینے کے لیے اس کے دل میں اسراء کا مقام سب سے اونچائی پر پہنچ چکا تھا۔

احساسات بدلنے پر جذبات بھی بدل گئے تھے۔

اسراء کی شکل میں اپنی ایک بڑی بہن نظر آنے لگی تھی۔

وہ اپنے کیے کی تلافی کرنا چاہتی تھی۔

اس لئے دل میں سوچ لیا تھا کہ وہ اسرہ کا زیادہ سے زیادہ ہر طریقے سے خیال رکھنے کی ممکن کوشش کرے گی۔

www.kitabnagri.com

وہ کچن میں اپنے لئے کافی بنانے کے لئے آیا تھا۔

حجاب کو اس وقت خلاف توقع کے کچن میں دیکھ کر حیران ضرور ہوا پھر خاموشی سے اپنے لیے کافی بنانے کے لئے بڑھ گیا

--

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب اس کو مگ میں خود سے کافی بیٹ کرتے دیکھ کر کہنے لگی۔۔

لائیں میں بنا دیتی ہوں۔۔

بشر اسکو ایسی نظروں سے دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو کہ۔۔

تم صرف شک کرنا جانتی ہو اس کے علاوہ تمہیں آتا ہی کیا ہے؟؟؟۔۔

حجاب اپنا کافی کے لئے بڑھایا ہوا ہاتھ واپس کھینچ لیتی ہے۔۔

اس کے دل میں چھن سے بہت کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔



حجاب کمرے میں آتی ہے بشر کی اوپر ایک نظر ڈال کر ڈریسنگ روم میں چلی جاتی ہے۔۔

بشر آنکھوں پہ بازو رکھے شاید سو رہا تھا۔۔

ڈریسنگ روم میں جا کر وہ کچھ لمحے سوچتی ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اف اللہ جی بشر تو بہت ہی زیادہ ناراض ہو گئے۔۔۔

اس کے دماغ میں اسراء کا دیا ہوا ایڈیا چل رہا ہوتا ہے۔۔۔

وہ جب اس راگ کو دودھ کے ساتھ دوائی دینے لگی تھی تو اس وقت اسراء اس کامر جھایا ہوا چہرہ دیکھ کر سمجھ گئی۔۔۔

اور اس کے پوچھنے پر حجاب سنی معصومیت سے سب کچھ کہہ سنایا۔۔۔

یار تو اس کو منا و نام اس کے لئے تیار ہوا اس کو یقین دلاؤ اپنی محبت کا۔۔۔

وہ وارڈروب میں سے اپنی ناکٹی۔۔۔

اور اب حجاب اس کو اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب ڈریسنگ روم سے خوشبو سے مہکتی بہار آئی۔۔۔

وہ بشر کو سوتا دیکھ کر سوچنے لگی کہ۔۔۔

ایسے سو رہے ہیں جیسے زندگی میں پہلی بار نیند نصیب ہوئی ہو۔۔۔

یہاں میری نیندیں اڑ گئی ہے۔۔۔

اب کیا کروں اٹھاؤں یا نہ اٹھاؤں؟؟؟؟

ایک کام کرتی ہوں خود بھی سو جاتی ہو۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مگر مجھے ان کی ناراضگی سونے بھی تو نہیں دے گی۔۔

وہ ماتھے پر ہاتھ مار کر بولی۔۔۔

کہاں پھنسا دیا رتج مجھے۔۔

اس کو بشر کے پاس جانا ایسا لگ رہا تھا جیسے خود کو جان بوجھ کر شیر کے منہ میں دھکیلنا۔۔

چلو اللہ کا نام لے کر ایس ہٹلر کے پاس چلی جاتی ہوں۔۔

جو ہو گا دیکھا جائے گا۔۔۔

وہ اندر ہی اندر خوف زدہ بھی تھی کیونکہ بشر اس سے اس طرح پہلی دفعہ ناراض ہوا تھا۔۔

وہ ہمت کر کے بشر کے سرہانے پہنچ ہی جاتی ہے۔۔

ہاتھ بڑھا کر اس کو جگانے کے لئے بڑھ ہی رہی ہوتی ہے کہ۔۔

بوکھلاہٹ میں بیڈ کے پاس رکھے میٹ اور بشر کی سلپیر سے الجھ کر آوندھی بشر کے اوپر گر پڑتی ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر اس اچانک گرنے والے خود پر بلڈوزر سے گھبرا کر گہری نیند سے جاگتا ہے۔۔۔

حجاب کو ڈیپ مہرون نائیٹ میں دیکھ کر وہ حواسوں میں جلدی سے واپس آتا ہے۔۔

اوف لوگ اس قسم کی صورتحال پر حواس کھو بیٹھتے ہیں مگر میری اس چڑیل بیوی نے نیند میں میرے چودہ طبق روشن کر

کے رکھ دئے ہیں۔۔

وہ غصے سے بڑبڑاتا ہے۔۔

کیا ہوا ہے؟؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

رات کے اس پہر تو سکون لینے دو۔۔

یا میرے خوابوں میں بھی جھانک کر ڈھونڈ رہی ہو کہ کس لڑکی سے مل رہا ہوں اور عشق کی پینگیں بڑھا رہا ہوں،۔

وہ تپ کے چنگھاڑتے ہوئے بولا۔۔

وہ میں آپ سے ناراض تھیں اس لئے آپ کے اوپر ہی گل گئی۔۔

وہ بشر کے غصے سے خوف زدہ ہو کے الٹا ہی کہہ گئی تھی،

یا الہی۔۔۔

تو کیا میرے اوپر کرنے سے ناراضگی ختم ہوگی تمہاری۔۔۔؟؟؟؟

وہ بھنا کر بولا۔۔

اب کیا ساری رات ایسے ہی پڑے رہنے کا ارادہ ہے؟؟؟

یا جب تک میں پورے طریقے سے اسٹیکر نہیں بن جاؤں گا تب تک نہیں ہٹو گی؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نن۔۔۔ ننن نہیں تو۔۔۔

وہ خود کو سنبھال کر اٹھنے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔

مگر جیسے ہی سر اٹھاتی ہے اس کے لمبے بال بشر کی شرٹ کے بٹن میں الجھ جاتے ہیں۔۔۔

اور وہ ایک دفعہ پھر اس کے چوڑے سینے سے الگ تی ہے۔۔۔

رات کی فصوں خیزی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

خوبصورتی سے تراشا ہوا پیکر۔۔

جانز رشتہ۔۔۔

استحقاق۔۔

وہ کچھ لمحوں کے لئے اس کے سحر میں گرفتار سا ہو گیا تھا۔۔

مگر جذبات پر ایک دم دوپہر والا حجاب کا کارنامہ کسی فلم کے سین کی طرح دماغ کی سلیٹ پر چل گیا تھا۔۔۔

اس نے جھٹکے سے حجاب کو خود سے دور کیا۔۔

اوج۔۔

اس کے بے دردی سے جھٹکنے سے حجاب کے سر کے کی بال بشر کی شرٹ کے بٹن میں رہ گئے تھے۔۔

جب کہ حجاب اپنے بال کھینچنے پر تکلیف سے کراہ اٹھی تھی۔۔

یہ کیا میرے سامنے بیہودہ قسم کا لباس پہنا ہوا ہے؟؟

میں تو ایک دل پھینک او باش قسم کا مرد ہوں اس لباس میں تمہاری ہی عزت نہ اتار۔۔

www.kitabnagri.com

بشر حجاب کی آنکھوں میں چمکتے موتی دیکھ کر بڑی مشکل سے خود کے غصے کو کنٹرول کر پایا تھا۔۔

حجاب سے مزید اس کی ناراضگی برداشت نہ ہوئی اور وہ تیزی سے بھاگ کر بشر کے چوڑے سینے سے آگئی۔۔

بشر پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔

مگر میں نے آپ پر شک کیا مگر میں آپ کی محبت میں ایسا سوچ میٹھی خود غرض ہو گئی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

آپ کو کسی اور کے ساتھ دیکھنے کا خیال ہی میرے لئے جان لیوا تھا۔۔

وہ اب باقاعدہ زار و قطار رو رہی تھی۔۔

بشر نے اس کے چہرے پر آئے ہوئے بالوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے کان کے پیچھے کیا اور کہا۔۔

حجاب دیکھو میاں بیوی کا رشتہ جتنا مضبوط ہوتا ہے وہیں کچھ جگہوں پر آکر یہ بالکل کچے دھاگے کی مانند ہو جاتا ہے ذرا سا کینچا نہیں اور ٹوٹ گیا۔۔

وہ اس کی کمر سہلاتے ہوئے کہہ رہا تھا۔۔

اور اگر شک کا بیج ایک دفعہ اس رشتے میں آجائے تو پھر یہ رشتہ ختم ہونے کے درپہ آ جاتا ہے۔۔

لیکن مجھے بہت اچھا لگا کہ تم نے انا اور ضد کو بیچ میں لائے بغیر ناراضگی کو دور کرنے کی کوشش کی۔۔

کیونکہ اسی طرح اس رشتے میں انا کو ایک طرف رکھ کر ایک دوسرے کی غلطی کے ہونے کے باوجود بھی درگزر کر دینا۔۔

اس رشتے کو بالکل ایسا کر دیتا ہے جیسے سچے موتی۔۔

بشر میرا وعدہ ہے میں کبھی بھی آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گی۔۔

بشر اس کے حسین سراپے کو اپنے بازوؤں میں اٹھا کر

پیار بھری شرارت کر بیٹھتا ہے۔۔

Tu kitni masoom he..

By Aymen Nauman

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

Epi 33(part 2)

رات کے چار بجے کے قریب عرتج کی آنکھ آرزو کے رونے کی آواز سے کھلی۔۔

وہ پریشان سی ہو کر اٹھ بیٹھی۔۔

کیا ہوا ہو گا آرزو کو؟؟؟

کیوں اس طرح رو رہی ہے؟؟؟

وہ پریشانی سے اپنی نازک انگلیاں مروڑنے لگی۔۔

مجھے جانا چاہیے۔۔

پتا نہیں کہیں کوئی تکلیف تو نہیں ہے؟؟

وہ خود ہی سے سوال جواب کر رہی تھی۔۔

لیکن اگر۔۔

www.kitabnagri.com

میں گئی اور انہوں نے پھر مجھے رات کی طرح باتیں سنائیں اور میری عزت افزائی کرتی تو پھر؟؟۔۔

ارتج الجھن کا شکار تھی۔۔

سمیر کے غصے سے بھی اس کو ڈر سا لگ رہا تھا۔۔

دوسری طرف آرزو کے رونے میں مزید شدت آرہی تھی وہ بہت زور سے رو رہی تھی۔۔

ارتج سے مزید صبر نہ ہوا اور وہ اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر بھاگنے کے سے انداز میں سمیر کے کمرے کے سامنے پہنچی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

۔ دروازہ ناک کرنے کی اس کو ضرورت نہ پڑی وہ پہلے سے ہی وا تھا۔

وہ پھر بھی ہلکا سا ناک کر کے ہمت مجتمع کر کے کمرے میں ذرا اندر داخل ہو ہی گئی تھی۔

وہ ننھی گڑیا کو گود میں لیے ٹہل رہا تھا مگر وہ کسی صورت بھی چپ ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی اور اس کی گود میں مچل رہی تھی بری طرح۔۔

سمیرا اس کے کھٹکا کرنے پر پلٹا تھا۔

عرتج کو سامنے دیکھ کر اس کے چہرے پر واضح سکون نمودار ہوا تھا۔

جس کو وہ تیزی سے سرد مہری کے تاثرات میں چھپا گیا۔۔

ارتج اس کے سخت اثرات کو دیکھ کر آہستہ سے گویا ہوئی۔۔

یہ بہت رو رہی تھی اس لئے میں یہاں آئی تھی۔

یہی وجہ تھی جو میں اس کو تمہیں نہیں دے رہا تھا یہ تمہاری عادی نہ ہو جائے۔

اب دیکھ لو نتیجہ تمہارے سامنے ہے۔۔

کس طرح محض دو دن میں ہی یہ ضد کرنے لگ گئی ہے۔

وہ چڑھ کر بولا۔

مگر بچے تو معصوم ہوتے ہیں۔

انہیں تو بس تھوڑی سی محبت اور توجہ چاہیے ہوتی ہے۔

ان کو ضد پہ آنے سے پہلے ہی ہمیں کسی نہ کسی طریقے سے پر سکون کر دینا چاہیے۔

آرزو کے رونے نے اس کو یہ سب کہنے پر مجبور کر دیا تھا۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں توں میں بھگت تورہا ہوں تمہاری تھوڑی سی محبت اور توجہ کا نتیجہ آدھی رات کو۔

وہ غصے میں آرزو کو زور سے دھپ لگانے کے انداز میں تھپک نے لگا۔

ارتج نے آرزو کو یکدم سمیر کی گود سے جھپٹنے کے سے انداز میں لے لیا تھا۔

آپ نے آج تو اس معصوم بچی پر یہ ظلم کر دیا ہے۔۔۔

مگر اب جب تک میں یہاں ہوں یہ میری ذمہ داری ہے۔۔۔

وہ شہادت کی انگلی سمیر کی طرف اٹھاتے ہوئے وارننگ دینے کے انداز میں بولی۔

ارتج کی برداشت بس یہیں تک کی تھی۔

وہ آرزو کو لیے اپنے کمرے کی طرف تیزی سے بڑھ چکی تھی۔

سمیر ہکا بکا سا اس کو اپنی ہی بچی چھین کر لے جاتے دیکھتا رہ گیا۔۔۔

tu kitni masoom he... وہ ابھی تک حیران تھا اس کے اس طرح وارننگ دینے کے انداز پر۔۔۔

Kitab Nagri

By Aymen Nauman

www.kitabnagri.com

Epi 33 (part 3)

صبح فجر کی کی اذانوں کی آوازیں سنتے ہی ہمدان نماز پڑھنے کے بعد اپنی جیب کی چابی اٹھا کر سیدھا گاؤں کے لئے روانہ ہو گیا

گاؤں کا بارہ گھنٹے کا طویل سفر ہمدان نے ریش ڈرائیونگ کرتے ہوئے آٹھ گھنٹے میں مکمل کر لیا تھا۔

ڈرائیو کرتا اپنے گاؤں کی حدود میں داخل ہو چکا تھا۔ non stop۔ وہ

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سلام صاحب۔۔

راستے میں ملنے والے کئی لوگوں کا جواب وہ بس محض سر ہلا کر ہی دیتے ہوئے اپنی جیب کو اڑاتا ہوا جا رہا تھا۔۔

کچھ ہی دیر میں وہ حویلی کے اندر داخل ہو چکا تھا۔۔

اس کی واپسی اور برہمی کے تاثرات دیکھ کر تمام ملازمین کی روح اندر تک فنا ہو چکی تھی۔۔

وہ وہ جیپ سیدھا حویلی کے کشادہ لون کے سامنے بنے حویلی کے دروازے پر ٹکڑ مارنے کے انداز میں کھڑی کر کے
چھلانگ لگا کر نیچے آترا۔۔

کہاں ہیں سب لوگ؟؟؟

وہ ملازم سے گویا ہوا جو اس کو اندر آتا دیکھ کر فوراً اس کی طرف لپک کے آیا تھا۔۔

وہ شدید طیش کے عالم میں دندناتا ہوا سیدھا راہ داری سے گزرتے ہوئے ڈانکنگ ایریا میں ملازم کے بتانے پر وحی آگیا تھا

www.kitabnagri.com

وہ تینوں اطمینان سے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے جب۔۔

بابا کی نظر اس کے غیض و غضب سے بھرے انداز پر پڑھی۔۔

اماں (ہمدان کی ماں) اس کا چہرے پر جھلکتا تناؤ اور قدموں میں پائی جانے والی دہشت دیکھ کر سمجھ گئی تھی کہ۔۔

کوئی نہ کوئی ایسی بات ضرور ہے جو وہ اس طرح سب کے سامنے شدید طیش کے عالم میں مٹیہاں بھیجنے کھڑا ہوا ہے۔۔

تو گویا اطمینان کی گھڑی آن پہنچی ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بابا نے آہستہ سے کہا۔۔

اماں نے نا سمجھی سے اپنے شوہر کی طرف دیکھا۔۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پارہی تھی تمام تر صورتحال کو۔۔

وہ سلام کر کے دھاڑنے کے انداز میں ٹیبل پر بیٹھے تینوں نفوس سے گویا ہوا۔

دادی کا اس کے چہرے کا تناؤ دیکھ کر سارا اطمینان رخصت ہو چکا تھا۔

مجھے بتائیں کہ چاچی کا کیا قصور تھا؟؟؟

جو اس گھر سے ان کو آدھی رات میں دھکے دے کر بے رہی کا ثبوت دیتے ہوئے نکال دیا گیا تھا۔؟؟؟

دادی جونکہ پوتے کا غصہ دیکھ کر لاڈ کرنے کے لئے اپنی لاٹھی پکڑ کے اٹھنے کو تھیں اس کی چھنگھاڑتی آواز سن کر واپس بیٹھ گئیں۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹا یہ کس انداز میں تم اپنی دادی سے بات کر رہے ہو؟؟

اماں آپ کو کچھ نہیں پتا کہ انہوں نے کس طرح دو معصوم زندگیوں کے ساتھ کھیلا ہے۔۔

کس طرح ان کو رات کے اندھیرے میں بے یار و مددگار اس بھیڑیوں سے بھری دنیا میں دھکے دے کر نکالا تھا۔۔

ہمدان کی ماں کافی عرصے سے فالج کے اٹیک کی وجہ سے پیروں سے پیرالائز ہو چکی تھیں۔۔

وہ ویل چیر اس کے پاس گھسیٹتی ہوئی لائیں اور اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر گویا ہوئیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بیٹا عزت اور احترام کا دامن اپنے ہاتھ سے مت چھوڑو جو بھی بات ہے سکون سے کرو۔۔

آپ ابھی بھی مجھے عزت و احترام کی بات کہہ رہی ہیں؟؟؟

دادی مجھ سے اتنا بتادیں کہ چلیں آپ کی دشمنی چاچی سے تھی نہ۔۔

لیکن ان کی اولاد تو آپ کے بیٹے کا ہی خون تھی نہ؟؟

ذرا سارحم نہیں آیا اس 7 سالہ معصوم بچی کو گھر سے نکالتے ہوئے۔۔؟؟

کیا آپ کے خود کے جگر میں اس چیز کی اجازت دے دی۔۔؟؟؟

وہ آپ کے بیٹے کی اکلوتی آخری نشانی تھی۔۔

آپ کس طرح اسے اپنی خود غرض ہو گئیں؟؟؟

حیرت ہوتی ہے مجھے۔۔

شاید اسی چیز کو ہی خون سفید ہونا کہتے ہیں۔۔۔

وہ آج ہر قسم کا لحاظ بالائے طاق رکھ کر ان کو حقیقت کا آئینہ دکھا رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

حمدان بس اب میں ایک بات بھی نہ سنوں تمہارے منہ سے۔۔

اماں نے تنبیہ کی۔

جب کہ بابا خاموش تھے۔۔

وہ جانتے تھے کہ وقت کبھی نہ کبھی کسی کے بھی ذریعے انصاف کر لیتا ہے۔۔

ہمدان کی ماں ایک سمجھدار خاتون تھی اپنی دیورانی سے بھی وہ بہت پیار محبت سے رہتی تھیں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ان کو آج تک اس بات کا یقین نہ آیا تھا کہ قدسیہ اس گھر سے کسی کے ساتھ فرار ہوئی ہے۔۔۔

حجاب صبح کے وقت شاہد لے کر ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی بال سبھار ہی تھی۔

بن بتوڑی ذرا مجھے اٹھا کر واش روم تک پہنچا دیا۔۔۔

وہ منڈی مندی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے جمائی لے کر بولا۔۔

کیوں کیا آپ کی بنائی رخصت ہو گئی ہے؟؟؟

رات میں تو آپ کو ہر چیز بہت وعزہ نظر آتی ہے۔۔

بلکہ رات میں تو آپ کی آنکھیں چار ہو جاتی ہے۔۔۔

وہ چڑھ کر بولی۔۔

حجاب اس کی شرارت اچھی طرح سمجھ رہی تھی اس لئے لہجے میں مصنوعی غصہ سمو کر بولی۔۔



یار اندھا تو میں اسی دن ہو گیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

کس دن۔؟

حجاب اچھنبے سے بولی۔۔۔

جس دن تمہارا خوفناک چہرہ پہلی دفعہ دلہن کے روپ میں بیڈ کے اوپر گلی ڈنڈا کھیتے دیکھا تھا۔۔۔

پہیں بہہ نننن۔۔

کیا کہا میرا خوفناک چہرہ؟؟؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب غصے سے چڑھ کر ہاتھ میں پکڑا برش اٹھا کر اسکی کٹ لگانے دوڑھی۔۔

بشر نے اپنی باتوں کی نمائش کی وہ حجاب ہوں تب آنے میں جو کامیاب ہو چکا تھا۔۔

.. طیارہ لگ رہی تھی f - 16 حجاب اس کے سر پر کھڑی تھی اور غصے سے گول گپے کی طرح پھولی پورا

Have you ever seen yourself???

look exactly like Strawberry...



او واقعی میں اسابری جیسا ہوں؟؟؟

وہ ابرو اچکا کر بولا۔۔

ہا ہا ہا۔۔

جاو آئیے میں کبھی سہی سے اپنا چہرہ تو دیکھو۔۔۔

حجاب فخر یہ بولی جیسے بشر کو واقعی حیرانی ہو۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے غالباً تمہیں اسٹابری ملک شیک بہت پسند ہے۔۔

ہیں نا صحیح کہہ رہا ہونا؟؟؟

وہ حجاب کو کچھ بھی بولنے کا موقع دیے بغیر بیڈ پر دھکیلتے ہوئے بولا۔۔

ہاں ہے مجھے پسند لیکن شیک۔۔

وہ آپ کے چہرے میں سے نکلنے سے رہا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب میں بھی حساب برابر کرنا چاہا اور خود کو چھڑا کر اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ بغیر سوچے سمجھے کیا بھول گئی ہے۔۔

ہو یعنی تمہیں ابھی ملک شیک پینا ہے؟؟؟

وہ معنی خیزی سے حجاب کے لبوں کو فوکس کرتے ہوئے بولا۔۔

اور کہتے کے ساتھ ہی حجاب کے اوپر جھک کر اس نرم و گداز گلابی ہونٹوں پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔

حجاب غصے میں اپنے ناخنوں سے اسکی پوری کمر خھرچ ڈالتی ہے۔۔۔

جنگلی بلی۔۔۔

ظالم شیرنی۔۔

بشر نے بلبلا کر دور ہٹ کے اپنا چہرہ صاف کرنے لگتا ہے اور پھر پوچھتا ہے اس سے کہ۔۔۔

!ہاں تو ظالم حسینہ کیسا لگانیچرل اسٹا بری کا جو س؟؟

حجاب اپنی تیز ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ بشر کو دوبارہ خود پر جھکتا دیکھ کر اندر اندر ہی کھول ہی رہی ہوتی ہے۔۔

www.kitabnagri.com

جب دروازہ ناک ہونے پر وہ بشر کو زوردار جھٹکا دے کر بیڈ سے جمپ لگانے کے انداز میں اترتی ہے۔۔

اور بھاگتے ہوئے اس کو ٹھینکا دکھاتی دروازہ کھولنے کے لئے بڑھ جاتی ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل پر ارسال کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

samiyach02@gmail.com



تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

حجاب جیسے ہی دروازہ کھولتی ہے اسراء کو کمرے کے باہر کھڑا دیکھ کر وہ اس کو اندر آنے کے لئے کہنے ہی والی تھی کہ۔۔
! یار کون ہے؟؟

جلدی دیکھو اور واپس آؤ میرے پاس آؤ۔۔

سارا ٹیمپو ٹوڑ کے رکھ دیا ہے۔۔۔

وہ جھنجھلاتے ہوئے بولا۔۔

بشر کو لگا کہ کوئی ملازمہ جگانے کے لئے آئی ہوگی۔۔

کیونکہ صبح کے وقت کوئی نہیں آتا تھا ان دونوں کو ڈسٹرب کرنے۔۔۔

باہر کھڑی اسراء اور کمرے کے اندر کھڑی حجاب دونوں ہی بشر کی بات پر سٹیٹا گئیں۔۔

حجاب سے تو خفت کے مارے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔

اسراء بھی اس وقت آکر پچھتائی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آواز نہیں آرہی کب سے بلارہا ہوں؟؟

مزید انتظار نہیں۔۔۔

وہ آنکھیں رگڑتا ہوا باہر آ رہا تھا حجاب سامنے کھڑی سٹیٹائی سی آسرا اور حیاء اور خفت سے سرخ پڑھیں حجاب کو دیکھ کر اس کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے۔۔

جی آپ کیا کہہ رہے تھے؟؟؟

حجاب کو تو گویا حساب برابر کرنے کا موقع مل چکا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ بشر کو شرم دلانے کو بولی۔۔

ہاں تو یہ آسرا کی غلطی ہے کہ وہ غلط وقت پر آئی۔۔

خوا مخواہ ہمارا رومانس خراب کیا۔۔

وہ ڈھٹائی سے کہتا اپنی جھنپ مٹانے لگا۔۔

نہیں مجھے تو کچھ بات کرنا تھی۔۔

اسرا اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے بولی۔۔

ہمدان سے یہ بھی نہیں سیکھا تم نے کہ۔۔

وہ حجاب کو اس کی غصے سے گرتی ہوئی آنکھوں کی پرواہ کیے بغیر بولا۔۔

اسرہ کا تو مانو بشر کی باتوں پر خون خشک ہونے لگا تھا۔۔

وہ بے وقتا کر پچھتائی تھی بری طرح۔

میں بعد میں آجاؤنگی۔۔

یہ کہے کر وہ سرپٹ ڈور لگا گئی۔۔

پچھے حجاب نے بشر کو ہاتھروم میں بھگ کر لوک لگاتے دیکھ کر اپنے دانت پیسے تھے۔

سمیر فریش ہو کے صبح کے وقت ناشتے کے لئے ڈائننگ ٹیبل پر آکر بیٹھا۔۔

بوا اس کے لئے ٹیبل پر ناشتہ لگا رہی تھیں۔۔



تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

جب وہ ارتج اور آرزو کی کمی کو محسوس کر کے بوا سے پوچھ بیٹھانہ چاہتے ہوئے بھی۔

-

بوا آرزو کہاں ہے اور ارتج نے کر لیا ناشتہ؟؟

اس نے بادل ناخواستہ کہا۔

جی سمیر بابا چھوٹی بی بی آپ کے اٹھنے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی سوئی ہیں۔

-

میں جب اپنے کوارٹر سے صبح آئی تھی تب ارتج بی بی آرزو سیٹیا کو گود میں لیے لانچ میں ٹھہلا رہی تھیں۔

آرزو کی طبیعت تو ٹھیک ہے؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کونا شتہ سے ہاتھ روک کر بولا۔

جی بابا طبیعت تو ٹھیک ہے۔

مگر گڑیا کے شاید پیٹ میں درد تھا اس لئے بہت رو رو کر سوئی ہے۔

سمیر سے بیٹی کا حال جان کر اس کو دیکھے بغیر رہا نہ گیا۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ اٹھ کر سیدھا رتج کے کمرے کی طرف آیا۔

پہلے اس کے دل میں آئی کے نوک کرے۔

مگر پھر آرزو کی نیند کے خیال سے آہستہ سے یہ سوچ کر ہینڈل پر ہاتھ رکھا کہ اگر کھلا ہوا تو آرزو کو ایک جھلک دیکھ لوں گا اور اگر لاکھ ہوا تو پھر آہستہ سے ناک کر لوں گا۔

وہ ہینڈل پر ہاتھ رکھ کر گھماتا ہے۔

کمرہ اندر سے لاک نہیں تھا ہینڈل گھمانے سے دروازہ کھلتا چلا گیا۔

اس کو تھوڑا آکٹ توفیل ہوا تھا اس طرح رتج کی بغیر اجازت کے کمرے میں جانا مگر پھر اپنی بیٹی کی محبت غالب آگئی۔

وہ اندر داخل ہو کر جیسے ہی آرزو کو دیکھتا ہے اس کے سونے کے انداز پر سمیر کے لب بے ساختہ مسکرا اٹھتے ہیں۔

وہ بڑے مزے سے رتج کے سینے پر الٹی لیٹی بڑے پرسکون انداز میں سو رہی تھی۔

آرتج نے اس کو دونوں ہاتھوں سے اپنے۔۔ خود میں چھپایا ہوا تھا۔

سمیر کو یہ منظر بہت حسین لگا تھا کتنا مکمل لگ رہے تھے وہ دونوں ایک ساتھ۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

سمیر نے بلیکٹ کھول کر دونوں پر ڈھانپ دیا اور لائٹ آف کر کے باہر آگیا۔

اس کو اپنا بہت پر سکون لگا بہت تویل عرصے کے بعد۔

حمدان سب کے ساتھ حویلی کے بڑے ہال کمرے میں بیٹھا تھا۔

دادی اپنے تخت پر اور اماں حمدان کے پاس رکھے صوفے تک اپنی ویل چیئر لے آئی تھیں۔

جبکہ بابا بہت خاموش تھے آج وہ حمدان کو اپنی اپنی عمر سے مزید کئی سال بوڑھے لگ رہے تھے۔

ارے یہ دیکھو ہمارے ہاتھوں کا لڑکا ہم پر ہی زبان درازی پر اتر آیا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم پر یعنی اپنی دادی پر الزام لگا رہا ہے شرم نہیں آئی اس کو؟؟؟؟۔

میرے پوتے اس میں تیرا کوئی قصور نہیں ہے۔

اس میں قصور اس ڈائن کی ہی بیٹی کا ہے اسی نے

تجھے ورغلا آیا ہے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ناگن کی بیٹی جو ٹھہری۔۔۔

بس۔۔۔۔

دادی میں اب آپ کا احترام کر رہا ہوں میرے ضبط کو مزید نہ آزمائیں۔۔۔

آپ کو اپنی ہی پوتی جو کہ آپ کے بیٹے کا خون ہے۔۔۔

اسی سے نفرت ہے چڑھ ہے۔۔

خیر حیرت ہے کس طرح کا دل ہے آپ کا۔۔۔؟؟؟

مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کسی کی۔۔۔

سچے دل سے میری شادی میں شرکت ہونا ہے تو ٹھیک ہے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں ہونا تو آپ کی مرضی ہے۔۔

میں ویسے بھی اپنی بیوی کو اس حویلی سے دور رکھوں گا اور میں آج خود ابھی اور اسی وقت آخری دفعہ آپ کو یہاں نظر آ رہا ہو اس کے بعد میں آپ کو حویلی تو کیا اس گاؤں میں بھی نظر نہیں آؤں گا۔۔

اے میرا پترا تو کیسے اتنی بڑی بات پر سکتا ہے۔۔؟؟

تو جیسا کہے گا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

جو کہے گا۔۔

بالکل ویسا ہی ہو گا۔۔

دادی کا طنطنہ منٹوں میں ہمدان نے مٹی میں ملایا تھا۔۔

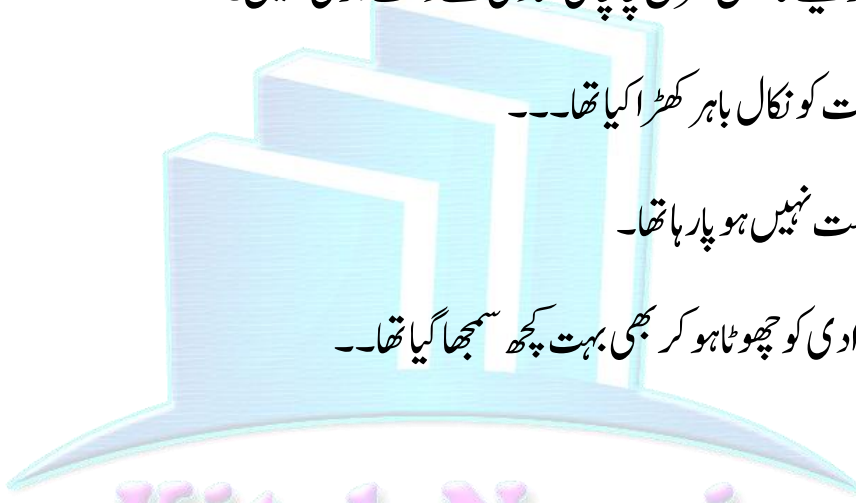
ہاں۔۔

اس طرح راضی نہیں ہوئے گا جس طرح چاچا کی شادی کے وقت ہوئی تھیں۔

اور پھر اس بے بس عورت کو نکال باہر کھڑا کیا تھا۔۔

ہمدان سے آج مزید قسمت نہیں ہو پارہا تھا۔

آج وہ صحیح معنوں میں دادی کو چھوٹا ہو کر بھی بہت کچھ سمجھا گیا تھا۔



اسی طرح کیا گیارہ نئی ہے کہ میری بیوی کو بھی میرے کچھ ہو جانے کے بعد۔۔

www.kitabnagri.com

اماں ایک دم سے ہمدان کے منہ پر ہاتھ رکھ گئیں۔۔

بیٹے کی بات پر ان کا کلیجہ منہ کو کھنچا چلا آیا تھا۔

نہیں میرے پتر جو ہوا وہ ماضی تھا۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اسے بھول جاتا کب چلنا ہے تیری ووہٹی کو لینے۔؟؟؟

-

ہمدان نے ایک نظر وہاں موجود تمام نفوس پر ڈالی اور پھر بہت ٹھہر کر بولا ابھی اور اسی وقت۔۔۔



مگر میں اسراہ کے ساتھ شہر میں ہی رہوں گا اس حویلی میں اس کو کبھی بھی نہیں لاؤں گا۔۔۔

اور دادی آپ کی جب تک زندگی ہے اماں بابا آپ کے ساتھ ہے۔۔۔

میں ان کو اپنے ساتھ جانے پر مجبور نہیں کر رہا۔۔۔

اس کے بعد میں اپنے ماں باپ کو بھی اس زندان میں نہیں رہنے دوں گا۔۔۔

وقت کسی کا نہیں ہوتا اور آج وقت نے بہت بڑا انصاف خود بخود کر دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج وہ اس ہزاروں مربعوں کی مالکان۔۔۔

زندگیوں پر حکمرانی کرنے والی خود کو حاکم سمجھنے والی دوسروں کو مظلوم جاننے والی۔۔۔

اپنے اکلوتے پوتے کے ہاتھوں بہت بری طرح سے عرش سے فرش پر اوندھے منہ گریں تھی۔۔۔

حمدان اپنا فیصلہ سنا کر اٹھ گیا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اس کو اٹھتا دیکھ ماما نے اس کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔

بیٹا کیا اپنی ماں کو ادھر ہی چھوڑ کے چلے جاؤ گے؟؟؟

وہ ماں کو جھک کر ماتھے پر بوسہ دے کے ویلچیر احتیاط سے گھسیٹتے ہوئے حویلی کے خارجی دروازے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

مکیم صاحب۔۔

اپنے شہانہ تخت پر بیٹھی دیوار سے سرٹکائے غم کی تصویر بنی۔۔۔

اپنی ماں پہ ترہم بھری نظر ڈال کر بڑے افسوس سے کہنے لگے کہ۔۔

اللہ جب تک اپنے نافرمان بندوں کی رسی دراز رکھتا ہے جب تک وہ مکمل طور پر نافرمانی کے دلدل میں اتر نہیں جاتے

Kitab Nagri

مگر جب وہ اپنی دراز کی ہوئی رسی کھینچتے ہے تب انسان برباد ہو جاتا ہے۔۔

کہیں کا نہیں رہتا۔۔

وہ پھر اس دلدل میں اپنے ہی گناہوں کی بدولت بری طرح دھنس کر رہ جاتا ہے۔۔۔

میرے رب کو معصوم اور کمزور بندوں پر ظلم پسند نہیں ہے۔۔۔

یہ کہہ کر مقیم صاحب بھی بیٹے اور بیوی کی طرف بڑھ چکے تھے۔۔

انہوں نے ایک آخری نظر اپنی ماں اور اس حویلی کو دیکھا تھا اور جاتے جاتے رک کے اپنی ماں سے گویا ہوئے تھے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سنجالیے اپنی جاگیر۔۔

اب آپ کے ملازم آپ کی جائیداد اور آپ کی حویلی آپ کے حوالے ہے۔۔۔

یہ کہہ کر وہ باہر تیزی سے ہمدان کی جیب کی طرف بڑھ چکے تھے۔۔

ڈرائنگ روم میں ہمدان اپنے والدین کے ساتھ تشریف فرما تھا۔۔۔

حجاب ہمدان کی پیرنٹس کو دیکھ کر اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کر رہی تھی مہمان نوازی کی۔۔۔

بشر کو بہت خوشگوار حیرت کا جھٹکا اپنے گھیرے میں لئے ہوئے تھا۔۔۔

میں آپ سے ان تمام مظالم کی ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں جو قدسیہ بھر جائی کے ساتھ ہوئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ خالہ کے سامنے ہاتھ جوڑ کو تھے۔۔

جب بشر نے بڑھ کر ان کے ہاتھ تھام لئے۔۔

ماما بھی حیران تھیں کہ ہمدان اتنی جلدی اپنے ماں باپ کو کیسے لے کر آگیا تھا۔؟؟؟

بھائی صاحب آپ کی امی کی اس رشتے کو دل سے مانے گی۔۔

کیا وہ اس رشتے قبول کریں گی؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میں آسرا کو اپنی بہن کی پرچھائیں نہیں بنے دینا چاہتی۔۔۔

وہ بہت تڑپی ہے۔۔۔

وہ پوری زندگی دکھوں کی پاداش میں گزری ہے اسکی۔۔

اور اسی سسکیوں سمیت وہ قبر میں جاسوئی ہے۔۔

میں اپنی بھانجی کو جانتے بوجھتے کھائی میں نہیں دیکھی نہ جاتی۔۔

بس بہن وہ معنے یا نہ مانیں میں ہمدان کی ماں ہوں۔۔

آپ کے سامنے بڑی محبت سے اپنے بیٹے کی خوشیاں مانگنے آئی ہوں۔۔۔

میں آپ سے بہت محبت سے آسرا کا ہاتھ اپنے بیٹے کیلئے مانگتی ہوں۔۔۔

وہ پورے خلوص کے ساتھ گویا ہوئیں۔۔

ان کے لہجے میں بولتی سچائی اور اپنی بات کی پختگی کو محسوس کر کے خالا پھر کچھ نہ کہہ سکیں۔۔

www.kitabnagri.com

اور رہی بات نکاح نامے کی تو۔۔

تو اب یہ شادی پورے دھوم دھام سے ہوگی۔۔

حکیم صاحب خالہ اور خالو کو نیم رضا مند دیکھ کر گویا ہوئے تھے۔۔۔

ہمدان نے ڈرائنگ روم کے باہر ایک سنہری آنچل لہراتا ہوا دیکھا تھا۔۔

اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ سیا کر معدوم ہو گئی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ سمجھ گیا تھا کہ اسراء دروازے کے پیچھے گھڑی ہی چھپکے۔۔۔

بشر مجھے اسموکنگ کرنی ہے۔۔۔

وہ اپنے برابر میں بیٹھے بشر سے آہستہ سے بولا۔۔

ہاں ہاں مجھے پتا ہے تجھے کس اسموکنگ کی کریونگ ہو رہی ہے۔۔

بشر بھی اسی کا دوست تھا ذومعنی لہجے میں بولا۔۔۔

زیادہ بکواس نہ کر اور مجھے باہر لے کر جا۔۔

ہمدان نے بشر کو دھمکایا۔۔

ویسے میں تجھے بات بتا دو تو اب اپنی بیگم سے کبھی ملے گا جب میری بیگم کی اجازت ہوگی۔۔

اور میری بیگم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تیری اور اسراء صاحبہ کی ملاقات اب ڈائریکٹ جملہ عروسی پر ہی ہوگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہو تو حجاب سے کچھ ادا دیتا ہوں۔۔

بشر ڈھٹائی سے بولا۔۔۔

خیر مجھے پتا ہے مجھے کس طرح سے اپنی بیوی سے ملنا ہے۔۔

وہ میں مل ہی لوں گا تو بس اپنی خیر مناب۔۔۔

وہ اس کے کندھے پر دھموکا جڑ کے بھولا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

شام کے وقت اسرا اپنے سسرال والوں کے جانے کے بعد خالہ کے پاس ہمت کر کے ان کے کمرے میں آہی گئی تھی۔۔
اس کو خالہ کے سامنے جانے سے ایک عجیب سی گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔۔
جھجک سی آڑے آرہی تھی۔۔

اف۔۔۔

اللہ تعالیٰ کیا سوچتی ہو گی خالہ میرے بارے میں؟؟؟

اوپر سے ہمدان سے بھی بات نہیں کر پارہی۔۔

حجاب اور بشر سے تو میں بعد میں نمٹوں گی۔۔

بشر نے بڑی خاموشی سے اسرا کا فون چھپا دیا تھا اور الزام حجاب کے اوپر ڈال دیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ فون چاہیے تو اس سے لے لو میں تو باز آ یا شہد کی مکھی کو چھیڑنے سے۔۔

وہ صاف مقرر کیا تھا۔۔۔

اسرا خاموشی سے دل مسوس کر رہ گئی۔۔

خالہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی حجاب سے معلوم ہوا تھا۔۔

بی بی صبح سے ہی کافی بڈھا ہوا تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ کمرہ اندھیرا کئے آنکھوں پر ہاتھ رکھے شاید سونے کی کوشش کر رہی تھی۔

پیروں کی استرا بیت بتا رہی تھی کہ ان کے اندر ایک سرد جنگ چھڑی ہوئی ہے۔۔

وہ ان کے پاس بیٹھ کر ان کے پیردبانے لگی اس کے پیروں پر ہاتھ رکھنے پر انہوں نے آنکھوں پر سے بازو ہٹا کر دیکھا۔

اسراء کو اپنے سامنے دیکھ کر انہوں نے اپنے پیر اس کے ہاتھوں سے تھوڑے دور کر لیے۔۔

گویا ناراضگی کا اظہار تھا۔۔

خالا مجھے معاف کر دیں پلیز۔۔

وہ دوبارہ سے ان کے پاؤں کو اپنے ہاتھوں سے آہستہ آہستہ دباتے ہوئے بولی۔۔

میرا مطلب آپ کو تکلیف دینا ہر گز بھی نہیں تھا۔

تو پھر کیا مطلب تھا۔۔؟؟

وہ تھوڑی توقف کے بعد گویا ہوئیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھ سے کیوں چھپایا اپنے اور ہمدان کے نکاح کا؟؟؟

شاید میں تمہیں ماں جیسی محبت نہ دے پائی تھی جو تم مجھ سے اپنا دکھ سکھ شیئر کرتیں؟؟؟۔۔

خالہ میں آپ کو سب کچھ بتانا چاہتی تھی مگر سب کچھ اس طرح سے ہو جائے گا۔

میں اس سچویشن سے بہت زیادہ خوفزدہ ہو گئی تھی اس وقت۔۔

وہاں خالہ کے ہاتھ پکڑ کر زار و قطار رو دی تھی۔۔

پلیز خالہ ایک دفعہ معاف کر دے مجھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ماں ہیں نہ۔۔۔

اپنی اس نالائق بیٹی کی غلطی کو صرف ایک دفعہ درگزر کر دیں۔۔۔

وہ آسرا کو گلے لگا کر خود بھی زار و قطار رو دی تھیں۔۔۔

وہ کئی دنوں سے نوٹ کر رہا تھا کہ ارتج کے پاس کپڑوں کے نام پر صرف ایک ہی سوٹ ہے جو شاید وہ بھی حجاب نہیں اس کو دیا تھا وہ نکاح کے بعد سے اسی ایک ہی جوڑے میں نظر آرہی تھی۔۔۔

وہ لاؤنچ میں بیٹھا اپنے آفس کے مینجر سے تمام ایک سال کی پروگریس کے بارے میں معلومات حاصل کر کے آفس کے متعلق فون بند کر چکا تھا۔۔۔



وہ موبائل سائیڈ میں رکھ کے لاؤنچ میں ہی ٹی وی چلا کر بیٹھ گیا۔۔۔

وہی تھوڑے فاصلے پر ارتج آرزو سے اٹھکیلیاں کر رہی تھی اس کو شدت سے محسوس ہوا کہ وہ جب سے آئی ہے بس اسی ایک ہی لباس میں ہے۔۔۔

وہ خود پر افسوس کرتا ہے۔۔۔

اور پھر اس کے دل میں ایک خیال سا آیا تھا کہ۔۔۔

ارتج شب تک میرے نکاح میں ہے مجھے اس کی ضروریات کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ میری بیٹی کی کتنی توجہ اور محبت سے دیکھ بھال کر رہی ہے۔۔

کیا میں اس معصوم لڑکی کے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتا؟؟؟۔۔۔

وہ کافی دیر سے ارتج کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

اس کے لاکھ نہ چاہنے کے باوجود بھی وہ اس کے دل و دماغ میں خود بخود جگہ بناتی جا رہی تھی۔۔

یہ میں کیا سوچ رہا ہوں؟؟؟؟

کیا ایک دفعہ پھر میں عورت کے ہاتھوں خوار اور رسوا ہونگا؟؟؟

کیا ایک دفعہ پھر میری بیوی مجھ سے طلاق کا مطالبہ کرے گی؟؟؟

نہیں بالکل نہیں۔۔۔

بس اب اور نہیں۔۔

شادی پیا کوئی تماشا یا کھیل نہیں ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ایک فیصلہ کر کے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔۔

طائرانہ نظروں میں موجود اپنی بیوی اور بیٹی پہ ڈال کر بغیر کچھ کیے کہے گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکل گیا تھا۔۔

ہیں۔۔۔

بڑے ہی عجیب ہیں یہ تو۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

بیت ہی کوئی کھڑوس ٹائپ کے بندے ہیں۔۔۔

تھوڑا سا بات چیت ہی کر لیتا ہے انسان۔۔۔

ایسا لگتا ہے یہاں دیواروں کے ساتھ باتیں کرنی پڑے گی کچھ ہی دنوں میں۔۔۔

مگر خیر مجھے کیا میرے پاس تو میری چھوٹی سی گڑیا آرزو ہے نہ۔۔۔

وہ آرزوؤں کے گالوں پر چٹا چٹ پیار کرتے ہوئے بولی۔۔۔

شکر ہے یہ شادی ساری زندگی کے لئے نہیں ہے۔۔۔

کنٹرکٹ کے مطابق کی گئی ہے نہیں تو پوری زندگی بس ایسی ہی گزرنی تھی کہ۔۔۔

تم کہاں اور ہم کہاں۔۔۔

کے مطابق۔

شکر ہو گیا یہ تو۔۔۔

چلو بس جلدی سے زوار کا قصہ کسی طرح ختم ہو تو میں بھی سکون کا سانس لو۔۔۔

www.kitabnagri.com

کسی کے اوپر زبردستی بوجھ بننا ارتج کو بہت عجیب سا لگ رہا تھا۔۔۔

اوپر سے سمیر کا رویہ اس کو بہت زیادہ دلبرداشتہ کر رہا تھا۔۔۔

مگر کیا میں اس ننھی سی گڑیا کو اپنی محبت اور شفقت سے بھرپور لمس کا احساس دلا کر تنہا کر کے مطمئن رہ سکو گی؟؟؟

اس سوچ کے آتے ہیں وہ بے کل سی ہو گئی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

سمیر کافی ٹائم بعد ارتج اور آرزو کے لیے شاپنگ کر کے گھر واپس آیا تھا۔۔

گھڑی رات کے ساڑھے دس بجار ہی تھی۔۔

بوا بھی دس بجے اپنے کواٹر میں جا چکی تھی۔

ارتج آرزو کو لے کر سب چیزیں اس کی سمیٹ کر اپنے کمرے میں ہی جانے کو تھی۔۔۔

سمیر کا انتظار بھی تھا کیونکہ کافی دیر ہو چکی تھی اس کو گھر سے نکلے ہوئے مگر اتنی ہمت نہ ہوئی کہ فون کر کے پوچھ لیتی

۔۔۔

سمیر کی گاڑی کارپورچ میں آتے دیکھ کر اسنے سکون کا سانس لیا تھا اور آرزو کو لے کر کمرے میں جانے لگی تھی۔۔

آرتج ٹھہرو۔۔

سمیر کی آواز نے اس کے بڑھتے ہوئے قدم روک دیے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی چاچو۔۔۔

وہ بے ساختگی میں کہہ گئی تھی۔۔

سمیر نے اس کو گھور کر دیکھا اور پھر ملا متی انداز میں بولا۔۔

شوہر کو تمہارا بہتر ہے کہ اسی رشتہ سے پکارا کرو۔۔۔

!پہں بہہ ننننن۔۔۔ مگر۔۔۔

سمیر نے تیز نظر ایک عرتج پر ڈالی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارتج اس کی سخت نظروں سے خائف تھی ہو کر خاموش ہو گئی تھی۔۔۔

مبادا اگر اور کچھ کہتی تو سمیر اس کو ہاتھ سے کھینچتا ہو اگھر سے ہی نہ نکال باہر کرتا۔۔۔

جی بہتر۔۔۔

وہ نظروں کا زاویہ آرزو کی طرف پھیر کر گویا ہوئی۔۔۔

کھانا لگاؤ۔؟؟

اس کے دل میں آیا کہ سمیر کے سامنے سے بھاگ کر غائب ہو جائے۔۔۔

مگر پھر اس کو خود پر کیا گیا سمیر کا احسان یاد آ گیا۔۔۔

اسی احساس کے تحت اس نے زمین سے کھانے کی بابت دریافت کیا تھا۔۔۔

بہت جلدی خیال آ گیا میری بھوک کا "؟؟"

اس کے لہجے میں ایسا کچھ ضرور تھا کہ ایک دم ارتج سٹپٹائی تھی۔۔۔

مگر پھر اپنا وہم جان کر سر جھٹک گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

خیر میں کھا کر آیا ہوں۔۔۔

وہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ کر مولا۔۔۔

وہ اس کا جواب سن کر پلٹنے والی تھی۔۔۔

جب ایک دفعہ پھر سے سمیر کی آواز پر اس کو روکنا پڑا۔۔۔

یہ میں تمہاری اور آرزو کے لئے کچھ چیزیں لایا ہوں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ چوکیدار سے رکھواتے ہوئے لاونچ میں ڈھیر سارے شاپنگ بیگ کی طرف ارتج کو اشارہ کرتے ہوئے بولا۔۔

عرتج نے شکر کا سانس لیا اور سوچا کاش اس میں میرے کپڑے ہوں۔۔۔

وہ کپڑے نہ ہونے کی وجہ سے بہت پریشان ہو گئی تھی۔۔

کئی دفعہ سوچا کہ حجاب سے بولے مگر پھر کیا بولتی کہ۔۔

سمیر کیوں نہیں دلارہا؟؟؟

یا حجاب کے پوچھنے پر کیا جواب دے دیں تھی کہ۔۔

سمیر سے کیوں نہیں کہا کپڑے دلانے کے لئے؟؟

بس یہی سوچ کے ہر دفعہ خاموش ہو جاتی تھی۔۔

وہ شاپنگ بیگز اٹھا کر اپنے اور آرزو کے مشترکہ کمرے میں لے جانے لگی تھی جب سمیر کی آواز کسی ہتھوڑے کی طرح اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔

یہاں نہیں اوپر ہمارے پیٹروم میں چلو اور یہ شوپرز مجھے دو میں لے کر آتا ہوں تم آرزو کو لے کر جاؤ اوپر۔۔۔"

اس نے حکم صادر کیا۔۔

ارتج نے سہم کر سمیر کو دیکھا تھا۔۔

شاپر کے لیے بڑھتے ہوئے عرتج کو اپنے ہاتھوں میں کپکپاہٹ سی محسوس ہوئی۔۔

اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑ گئی تھی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ دونوں شام کے وقت ٹیرس میں بیٹھے خوشگوار ماحول میں خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔

جب بشر حجاب کو چھیڑتے ہوئے کہا کہ۔۔

محترمہ سات دن بعد ہماری اینیورسری ہے۔۔۔

جی ہاں مجھے یاد ہے اس عظیم دن کے بارے میں۔۔

حجاب بھی جتاتے ہوئے بولی۔۔

اچھا بتاؤ کیا پریزنٹ ہوگی مجھے؟؟

وہ حجاب کے چہرے کو اپنی وارفتگی لٹاتی نظروں سے فوکس کر کے کہنے لگا۔۔

جو آپ کہیں گے۔۔

وہ بشر کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر سیریس ہو کر بولی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب مجھ سے کبھی دور نہ جانا پلیز۔۔۔

بشر کو نہ جانے کیوں بس حجاب کی بچکانہ حرکتوں سے بہت خوف آتا تھا کہ کہیں اس کی بیوقوفیاں اس کو کوئی بڑے

نقصان سے ہمکنار نہ کر بیٹھے۔۔

میں آپ سے دور کہاں جاؤں گی بھلا؟؟؟

میری تو تمام صبحیں اور تمام شامیں آپ سے شروع ہو کر آپ پر ہی ختم ہو جاتی ہیں۔۔

وہ ایک جذب کے عالم میں بولی۔۔

اور بشر کے ہاتھوں پہ اپنے نرم و گداز ہاتھوں کا دباؤ ڈال کر جھک کے اس کے ہاتھوں کا بوسہ لیا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

حجاب کئی دنوں سے میں تمہیں خواب میں بہت عجیب سے انداز میں دیکھ رہا ہوں۔۔
کہ تم بہت زیادہ رورہی ہو اور تمہارا پورا وجود بے جان سا زمین بوس ہوا ہے۔۔
آف بشر۔۔

آپ بھی نہ ہر وقت میرے بارے میں سوچتے رہتے ہیں۔۔

اسی لیے بہت زیادہ پوزیسو ہو کر اس طرح کے خواب آپ کو آتے ہیں۔۔

اس نے بشر کی بات کو چٹکیوں میں اڑایا تھا۔۔

بے فکر رہیں آپ کو چھوڑ کر کہیں نہیں جانے والی اپنی سانسیں چلنے تک تو بالکل بھی نہیں۔۔

بشر خاموش نظروں سے کھویا کھویا سا اس کو دیکھتا رہا لیکن حجاب کی آخری بات میں اس کو اندر تک ہلا کر رکھ دیا۔۔

وہ الگ بات ہے کہ میری سانسیں تھم جائیں۔۔"

حجاب نے شرارتی انداز میں بشر کو تنگ کرنے کے لئے کہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مگر کیا واقعی انسان کی کبھی کبھار بے ساختگی میں بولی گئی بات سیدھا عرش پر جا کر قبولیت کی سند حاصل کر لیتی ہے؟"

میں سمجھی نہیں آپ کی بات کو؟؟

ارتج حیران پریشان تھی سمیر کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

اوپر چلو سب سمجھاتا ہوں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ کچھ بھی سننے کے موڈ میں نہیں تھاج۔۔

جو بھی بات کرنی ہے یہی کریں۔۔

ارتج کو سہمی رکارویہ کچھ مختلف سا محسوس ہو رہا تھا۔۔

سمیرا سکی نانا کی تکرار پر چڑھ سہ گیا تھا۔۔

وہ اب کچھ بھی کہے بغیر ارتج کی طرف بڑھا اور آرزو کو اسکی گود لیا۔۔

اور پھر ارتج کا بازو تھام کر کھینچنے کے انداز میں اوپر کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

ارتج کو اپنے حواس معطل ہوتے محسوس ہونے لگے تھے وہ کھلی ہوئی سمیرا کے ساتھ حواس باختہ سی اس کے کمرے میں پہنچ چکی تھی۔۔۔

ہاں اب بولو۔۔

رکیا کہنا چاہتی ہو؟؟؟

وہ آرزو کو بیڈ پر احتیاط سے لیٹا کر واپس ارتج کی طرف متوجہ ہوا۔۔

ساتھ ہی فون ملا کر کسی ملازم کو شاید اوپر شوپرزلانے کا آرڈر بھی دے رہا تھا۔

یہ سب کچھ کیا ہے؟؟؟

ارتج کا ضبط جواب دے چکا تھا وہ کچھ بھی لگی لپٹی رکھے بغیر گویا ہوئی۔۔۔

اپنے لہجے کو زرد دھیمار کھواور یہ مت بھولو کہ تم اپنے شوہر سے مخاطب ہوں۔۔

سمیرا اس کو وارن کرنے والے انداز میں بولا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

شوہر۔؟؟

وہ آنکھیں پھاڑے اسکا الفاظ دہرا کر بولی۔۔۔

ہاں بالکل ٹھیک سنا شوہر۔۔

اور جتنی جلدی تم اس حقیقت کو ایکسپٹ کروں گی تمہارے لئے ہی بہتر ہے۔۔۔

آریوان یور سینسس؟؟؟؟

آپ شاید بھول رہے ہیں کہ یہ شادی ایز آکائٹریکٹ میرج کے تحت کی گئی تھی۔۔

وہ اس کو باور کراتے ہوئے بولی

وہ ہوئی تھی۔۔

مگر اب تم میری بیوی ہو۔۔

وہ اس کی طرف بڑھتے ہوئے مزید بولا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور تھی اور ہے میں بہت فرق ہوتا ہے۔۔۔

ارتجاس کے بدلتے ہوئے انداز دیکھ کر کچھ خوفزدہ ہوئی تھی۔۔

اور اٹنے قدموں پیچھے ہوتی دیوار سے جا لگی تھی۔۔

وہ نہ فہم نظروں سے سمیر کو گھبرا کر دیکھ رہی تھی۔۔

وہ اس کو دیوار سے لگا دیکھ کر اس کے قریب ہوا اور ایک ہاتھ سے اس کی کمر کے گرد حصار بانٹھ کر دوسرے ہاتھ سے اس

کے بالوں کو کیچر سے آزاد کرتے ہوئے گویا ہوا۔۔

شادی تمہاری مرضی سے ہوئی تھی مگر یہ ضروری نہیں کہ ہر دفعہ تمہاری ہی مرضی چلے۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ تیز ہوتی دھڑکنوں اور سمیر کی حد درجہ قربت سے خائف ہو کر۔۔

اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھوں کا دباؤ ڈال کر اس کو دور ہٹانے کی بھرپور کوشش کرنے لگی۔۔

مگر سمیر اس کو مزاحمت کرتا دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔

اور پھر اس کو خود میں جکڑ کر بولا۔۔

ابھی تو چھوڑ رہا ہوں مگر تو چار دن سے زیادہ نہیں بس کوگی۔۔

جو بھی خرافات ہے ذہن سے نکال باہر کرو۔۔

عرتج اس کی قید سے رہائی پا کر فوراً کمرے سے باہر جانے لگی تھی جب سمیر نے اس کا ہاتھ کھینچ کر دوبارہ خود سے قریب کیا۔۔

وہ اس افتاد سے سنبھل نہ سکی اور سمیر کے سینے سے دوبارہ آگئی۔۔

www.kitabnagri.com

اور کمرے سے باہر جانے کا تو آپ بالکل بھی نہیں سوچنا۔۔

میرے ساتھ اس کمرے میں رہوں گی اب سے تم۔۔

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا۔۔

یہ ممکن نہیں ہے۔۔

ارتج نے ایک دفعہ پھر سے ہمت مجتمع کر کے کہا۔

اور اگر میں ابھی اور اسی وقت ممکن بنادو تو؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارتج کو اس کی آنکھوں میں چیلنج سا نظر آیا تھا۔

ٹھیک ہے یہی ہو۔

کہیں نہیں جاؤں گی۔

آس نے تھک ہار کر آخر کار ہتھیار ڈال ہی دیے تھے۔

-

گڈ گرل۔

اچھی بات ہے ابھی سے فرما بردار بیویوں کی طرح بات ماننا جانتی ہو۔

وہ اس کے گال پر اپنی شہادت کی انگلی پھیر کے پیچھے ہٹ چکا تھا۔

وہ کچھ ہی فاصلے پر رکھا صوفہ دیکھ کر اس پہ ڈھے سی گئی تھی۔

کیا یہ کوئی خواب ہے؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا اللہ پاک اس طرح دعاؤں کو قبول کرتا ہے۔؟؟

وہ کل تک جو یہ سوچ کر پریشان تھی کہ۔۔۔

سمیر کسی بھی لمحے اس کو آزادی کا پروانہ سناسکتا ہے۔۔۔

مگر اب اس کے بدلے بدلے انداز پر اندر تک مطمئن سی ہو چکی تھی۔

وہ نکاح کے بعد سے اپنے اندر آنے والی تبدیلی سمیر کے لئے نرم جذبات اور آرزو سے محبت کو محسوس کر چکی تھی۔

وہ خود بھی اب اس رشتے کو ختم کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور سمیر نے تو آج جیسے اس کو نئی زندگی بخشی تھی۔۔

طلاق کا داغ ایک پاک دامن لڑکی کے لیے بہت ازیت باک قسم کا دھبا ہوتا ہے۔۔

اور وہ اپنے پاک دامن پہ کسی بھی قسم کا داغ لگتے نہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔

اس وقت تو وہ سمیر سے کہہ گئی تھی کہ یہ شادی کچھ عرصے کے لئے کر لیں۔۔

مگر بعد میں وہ بار بار ازیت کا شکار ہو رہی تھی یہ سوچ سوچ کر کیسے اب وہ اپنے ماتھے پر طلاق کا داغ لے کر جائے گی۔۔

تو کیا اس وقت وہ وہی عرتج ہو گی جو اپنے باپ کے گھر سے عزت بچا کر بھاگی تھی۔۔؟؟؟

اور اپنے دامن میں مزید کیچر لگا کر واپس لوٹی تھی۔۔۔

اس کو سمیر سے محبت نہیں تھی مگر سمیر اس کو بہت اپنا اپنا سا لگنے لگا تھا۔

کریں محبت تو اس کو اتنا یقین تھا کہ نکاح کے تین بولوں میں اتنی طاقت ضرور ہے کہ۔۔

دو دلوں میں محبت پیدا کر سکے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح کے وقت سب لوگ ناشتے سے فارغ ہو کر لاؤنج میں ہیں برجمان تھے چھٹی کا دن تھا۔۔

بھئی ہماری سیٹیاں پر بتائیں گی کہ کے برات کے ڈنر مینیو کیا ہونا چاہیے؟؟؟

شادی کے موضوع پہ ہی ڈسکشن ہو رہا تھا جب بات پر برات کے کھانے پر آئی تو بابا نے مسکرا کر حجاب اور اسرا کی طرف

دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ارے واہ کیا بات ہوئی۔۔۔

انتظامات سب میں کرو سارے اور آخر میں مین چیز یہ دونوں ڈیساٹیڈ کریں۔۔۔

بشر منہ بنا کر بولا۔۔

ارے بھی تم کیوں بے کر رہے ہو؟؟؟

تم اور تمہاری ماما مہندی کے فنکشن کو میں نے ڈیساٹیڈ کر لو۔۔۔

بابا نے فوری بشر کو منانے کے لئے حل نکالا اور مسکرا کر اس کو دیکھنے لگے۔۔

اسراء شرمائی شرمائی سی نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔

عمامہ اس کو بہت پیار بھری نظروں سے دیکھتی سوچ رہی تھی کہ۔۔

اللہ نے ان کی سن لی تھی۔۔

ان کو قدسیہ کے آگے سر خرودیا تھا۔۔

ان کی بھانجی عزت سے اپنے گھر کو ہونے کو تھی اس کو اپنی خوشیاں ملنے والی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ آج خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھیں۔۔

ارے دیکھو بس اب میں ڈی کے فنکشن میں پانچ دن رہ گئے ہیں باقی۔۔

تم لوگ کب شاپنگ شروع کرو گے کب مکمل ہوگی ماما نے تینوں کو کہا۔۔

اور نہیں تو کیا۔۔

ویسے میں کیا پہنوں بارات میں اور باقی فنکشنز میں؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب نیں بھی ٹکڑا لگایا وہ بہت خوش اور ایک سائٹ بھی اس راہ کی شادی کو لے کر۔۔

اسراء کی بارات والے دن اس کی اینیورسری بھی تھی پہلی شادی کی۔۔

کچھ بھی پہن لو چوڑیل کبھی ہو رہیں بن سکتی۔۔۔

بشیر نے حجاب کو تنگ کرنے کے لئے چھیڑا۔۔

میں نے آپ سے نہیں پوچھا آپ تو جلتے ہیں میرے حسن سے۔۔

حجاب نے ایک ادا سے اپنے کھلے سارے بال سمیٹ کر ایک شانے پر ڈال کے کہا۔۔

خوش فہمی تو چیک کریں ذرا میڈم کی۔۔

بشیر نے ہاتھ کے اشارے سے حجاب کی طرف اسراء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔

حجاب ان دونوں کی لڑائی میں بچاری تھالی کا بیگن بن کے کبھی ادھر لڑکتی تھی تو کبھی ادھر لڑکتی تھی۔۔

بس اب لڑائی جھگڑا نہیں شروع کر دینا تم لوگ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور بس آج ہی سے اپنی شاپنگ اسٹارٹ کرو۔۔

بابا اسکول تادیکھ کر جلدی سے بولے اور حجاب جو دل چاہے خرید لینا تمہاری نیند کی شادی ہے۔۔

حجاب کا چہرہ بابا کی اس بات سن کے کھل اٹھا تھا۔۔۔

او میرے پیارے بابا آپ دنیا کے سب سے پیارے بابا ہے

وہ اٹھی اور اٹھ کے بابا کے گلے لگ کے بولی تھی بڑے لاڈ سے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور اسراء تمہارے لئے بھی میں نے چیک بنادیا ہے ہر چیز بہتر سے بہترین لینا۔

میں اپنی پیاری بیٹی کی شادی میں کسی بھی چیز میں کمپروماز نہیں دیکھنا چاہتا۔

وہ اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کے گویا ہوئے تھے۔

حجاب اور اسراء دونوں کے چہرے خوشی سے دکنے لگے تھے

ادھر ہمدان کے گھر میں تیاریاں بھی زور و شور سے شروع ہو چکی تھیں ہر طرف خوشیوں کا راج تھا۔

بیٹا تم اسراء کو لے جاؤ اور جا کے برات اور ویسے کاڈریس لے اور جو بھی شاپنگ تم دونوں نے کرنی ہے وہ کر لو۔

میرا بہت ارمان تھا کہ میں خود جا کر تمہاری بڑی تیار کرتی مگر میرے پیروں نے میرا ساتھ نہ دیا۔

www.kitabnagri.com

وہ ادا سی سے بولی ان کا ایک ہی تو بیٹا تھا وہ ہر طریقے سے شادی کی تیاریاں کرنا چاہتی تھیں۔

ارے میری اماں آپ کی ادا سی ہوتی ہے میں ہوں نہ۔

اسی طرح آپ کی بہو کے دیدار بھی ہو جائیں گے۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ ان کو اداس دیکھ کر بات کو مذاق رنگ دے گیا تھا۔

جیتا رہے آباد رہے میرا پتر سدا خوش رہے تو۔

زندگی کی ہر خوشی نصیب ہو۔

وہ اس کو دعائیں دیتیں واپس اسراء کے دوپٹے میں کرن لگانے میں مصروف ہو گئی تھی۔

وہ بشر کو فون ملانے لگتا کہ اسراء کو لے کر شاپنگ پر آج ہی چلا جائے۔

بشر کے فون اٹھانے پر اس نے سلام دعا کے بعد بے تابی سے کہا کہ۔

یار اسراء کا فون بند جا رہا ہے۔

تو پھر۔؟؟

بشر لہجے میں رکھائی سمو کر بولا۔

تو پھر کیا مجھے اس سے بات کرنی ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمدان نہیں بھی کڑک آواز میں کہا۔

جو بھی بات کرنی ہے مجھے کہہ دو میں بتا دوں گا اس کو۔

تم سے ضائع ہو جائے گا دیکھ بات کرا میری بیوی سے۔

ہمدان نے بشر کو دھمکایا۔

اواچھا واقعی میں۔۔۔

بشر نے گویا ناک پہ مکھی لڑائی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

صبر کر رک ایک منٹ۔۔

وہ سامنے سے گزرتی آسرا کو بلاتے ہوئے بولا۔۔

کس کا فون ہے؟؟

اسراء نے فون تھامتے ہوئے پوچھا تھا بشر سے۔۔

تمہارے سر تاج کا۔۔

وہ آسرا کو فون دینے سے پہلے اسپیکر اون کرنا نہیں بھولا تھا۔۔

اسراء اسکی شرارت پر گھور کے رہ گئی بشر کو۔۔۔

جی۔۔

اس نے موبائل کان سے لگا کر کہا۔۔

اس کو بشر کے سامنے بات کرنے سے ویسے ہی جھجک محسوس ہو رہی تھی۔۔

اس پر تضاد وہ سامنے ہی بظاہر آنکھیں اور کان بند کر کے کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہاں غائب ہو تم لگتا ہے اپائنٹ لینا ہو گئی تم سے۔۔۔

وہ جتاتے ہوئے بولا۔۔

کوئی کام تھا؟؟؟

یہ پوچھو کیا کیا کام نہیں ہے تم کہو تو ابھی بتا دو سارے۔۔۔؟؟

نہیں نہیں ابھی نہیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ اس کو پٹری سے اترتا دیکھ کر جلدی سے بولی۔۔۔

اچھا وہ کل چلیں گے بارات کا ڈریس لینے۔۔۔

جی وہ آپ لے لیں اپنی پسند سے جو بھی لینا چاہیں۔۔۔

بشر نے اسپیکر کھولا ہوا ہے۔۔۔

وہ جلدی سے بولی تھی اور فون زبردستی بشر کے ہاتھ میں رکھ کر یہ جاوہ جا۔۔۔

بشر کے بچے نہ تجھے حجاب سے پٹوایا تو میرا نام بھی ہمدان نہیں۔۔۔

وہ سلگ ہی تو گیا تھا۔۔۔

ھاھاھا۔۔۔

جو کرنا ہے کر لے میں نے بھی ہاتھوں میں چوڑیاں نہیں پہن رکھیں۔۔۔

بشر کو اس کو تپانے میں بہت مزہ آ رہا تھا۔۔۔

اور ویسے بھی ابھی تو لڑکی بھائی کے گھر ہے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر نے مزید لقمہ لگایا۔۔۔

حجاب اور آسرا شاپنگ کر کے پارکنگ سے ذرا فاصلے پر ڈرائیور کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

یار حجاب مجھے وہ ڈریس بہت اچھا لگا تھا مگر تم نے اتنی جلد بازی کی کہ میں لے ہی نہیں پائی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسراء کو ایک کام دار سوٹ بہت اچھا لگا تھا مگر حجاب کے بھوک بھوک کا شور مچانے کی وجہ سے وہ خرید نہ پائی تھی۔
ابھی ابھی وہ حجاب کو برگر سے انصاف کرتے دیکھ کر بولی۔

ارے تو کیا ہوا؟؟

ابھی تو ہم یہی ہیں جو لے لو جا کر۔۔

چلو پھر چلتے ہیں۔۔

اسرا نے جھٹ کہا۔

پہن ننن؟؟؟

میں نہیں جا رہی۔۔

تو پھر میں کس کے ساتھ جاؤنگی؟؟؟

وہ دیکھو ڈرائیور چاچا گاڑی لے کر آگئے ہیں۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اب گاڑی میں بیٹھ چکی تھی۔۔

کیسے جاؤں کیا؟؟

میں گاڑی میں ہوں تم ڈرائیور چاچا کو ساتھ لے جاؤ۔۔

مگر تم ادھر اکیلے۔۔؟؟

ارے یار تم جاؤ میں جب تک یہ برگر سکون سے کھالوں پیٹ میں شدید چوہے دنگل مچا رہے ہیں۔۔

چلو ٹھیک ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اندر سے گاڑی لاک کر لو۔۔

اسراء نے کہا اور ڈرائیور کے ساتھ مال میں چلی گئی۔۔

ان دونوں کو گئے ہوئے دس منٹ بھی پورے نہیں ہوئے تھے کہ کسی نے گاڑی کا شیشہ توڑ کر لو کھولا تھا۔۔

حجاب نے خوفزدہ ہو کر چیخنا چاہا ہی تھا کہ 1 دیو ہیکل سے آدمی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کی چیخوں کا گلا گھونٹا تھا اور دوسرے اسی کے جیسے لمبے تڑنگے آدمی نے اس کے بازو میں تیزی سے انجیکشن لگایا تھا۔۔

وہ کراہ کر رہ گئی تھی۔۔

خوف سے اس کی آنکھیں پھٹی پڑ رہی تھی۔۔

اور پھر ان دونوں آدمیوں نے حجاب کو ساتھ موجود گاڑی میں جلدی سے منتقل کیا۔۔

اور کچھ ہی دیر میں وہ گاڑی اپنی منزل کو روانہ ہو چکی تھی۔۔

حجاب کے ہاتھوں سے بشر کے لئے چھوٹا سا اینیورسری کے لئے پیک کرایا ہوا گفٹ اور چھوٹا سا ہی کارڈ اس گفٹ پر لگا ہوا تھا۔۔

اس تمام کارروائی میں وہ حجاب کے ہاتھ سے اسی کی گاڑی میں کہیں لڑھک کر گر چکا تھا۔۔

اسراء جیسے ہی سوٹ خرید کر واپس آئی تھی۔۔

سامنے گاڑی کا شیشہ ٹوٹا دیکھ کر تیزی سے ڈرائیور اور وہ بھاگتے ہوئے گاڑی کی طرف آئے تھے۔۔

اندر حجاب کو نہ پا کر اسرا شدید پریشانی کے عالم میں بشر کو فون ملانے لگی۔۔

ہاتھ میں اس کے وہ خط بھی تھا جو وہ دو غنڈے سیٹ پر رکھ کے چلے گئے تھے پچھلی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

السلام علیکم۔۔

ہو گی شاپنگ تم لوگوں کی۔۔؟؟

بشر نے فون اٹھاتے ہی آسرا کا نمبر دیکھ کر خوشگوار موڈ میں دریافت کیا۔۔

بشر وہ۔۔۔

اسراء اتنا ہی کہہ پائی کی باقی کے الفاظ اس کے حلق میں ہی رہ گئے تھے وہ بے تحاشہ رو رہی تھی۔۔

کیا ہوا تم کیوں رو رہی ہو سب خیریت تو ہے نا؟؟؟

حجاب سے میری بات کروالو کیا ہوا ہے؟؟؟

جو اس طرح سے تم رو رہی رہی ہو؟؟؟

حجاب۔۔۔۔بشر۔۔۔۔

وہ بڑی مشکل سے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں یہ دو نام کہہ پائی تھی۔۔

کیا ہوا حجاب کو ٹھیک تو ہے نہ وہ؟؟؟

www.kitabnagri.com

وہ بیٹھے سے اٹھ گیا تھا۔۔

اور چیخ کے اس سے دریافت کر رہا تھا۔۔

وہ آسرا کے اس طرح سے رونے سے گھبرا گیا تھا۔۔

حجاب نہیں ہیں گاڑی میں۔۔

وہ مرد بڑی ہمت مجتمع کر کے یہ کہہ پائی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

تھی۔۔۔

!کیا ہوا ہے حجاب کو؟؟

کہا ہے حجاب۔۔۔؟؟؟

لاؤ ڈرائیور کو فون دو۔۔۔

وہ چیخا تھا۔۔۔

اسر آنے سامنے کھڑے سہمے ہوئے ڈرائیور چچا کو فون تھمایا تھا۔۔

وہ بھی حجاب کو نہ پا کر شدید پریشانی کے عالم میں گھرے ہوئے تھے۔

ان کے بھی چہرے کی ہوائیاں اڑھی ہوئی تھی۔۔

کیا ہوا ہے چاچا؟؟؟

اسراء اس طرح کیوں رو رہی ہے؟؟؟

حجاب کہاں ہے؟؟؟

وہ سختی سے دھاڑا تھا۔۔

جی بشر بابا میں اسر ابی بی کے ساتھ مال میں گیا تھا حجاب بی بی ضد کر کے یہی گاڑی میں ہی رک گئی تھیں۔۔

اور جب ہم واپس آئے تو گاڑی کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا اور اندر سے ایک خط ملا ہے۔۔

ڈرائیور نے پوری تفصیل بشر کو کہہ سنائی تھی۔۔



تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ خالی خالی ذہن کے ساتھ پورے کمرے کا جائزہ لے رہی تھی اس کو چند منٹوں پہلے ہی خوش آیا تھا۔

کمرے کی حالت بہت بری تھی پورے کمرے میں ایک عجیب طرح کی اسمیل تھی۔
حجاب کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہو رہا تھا اس کا سر بری طرح سے اس انجیکشن کی وجہ سے چکرار ہا تھا۔
کچھ ہی دیر میں اس کو خود کے ساتھ ہوئی واردات مکمل طور پر یاد آچکی تھی۔

کیوں لائے ہو مجھے یہاں؟؟؟

وہ پوری طرح سے روتے ہوئے چیخ رہی تھی۔

فریاد کر رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر وہاں سننے والا کوئی نہیں تھا اس کی فریاد کو۔

نکالو مجھے یہاں سے۔۔

بشر کہاں ہوں دیکھو تمہاری زندگی کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔

وہ بالکل تنہا ہے۔۔

اس کے دھاڑنے اور چیخنے چلانے سے کمرے کا دروازہ دھاڑ سے کھلا تھا اور ایک فرہی سیاہ رنگت کی عورت اندر داخل ہوئی تھی۔

حجاب اس کو دیکھ کر اور زور سے چیخنے لگی تھی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کون ہو تم کیوں لائی ہوں مجھے یہاں؟؟؟

کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا بولو؟؟؟

وہ اپنے آپے میں نہیں رہی تھی۔۔

کون ہوں میں؟؟؟

ہا ہا ہا۔۔۔

میں تیرے نہ ہونے والی شوہر کی رکھیل ہوں۔۔۔

وہ سفاکی سے بے ہنگم کہ کا لگا کر بولی تھی۔۔

اور ساتھ ہی حجاب کے بالوں کو پکڑ کر اس کا سر دیوار میں زور سے دے مارا تھا۔۔

حجاب کو شدید تکلیف کا احساس ہوا تھا۔۔

ماتھے سے خون رسنا شروع ہو گیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

مجھ پر رحم کرو۔

مجھ پر رحم کرو۔۔

میں تم سے رحم کی بھیک مانگتی ہوں۔۔

حجاب گر گڑا رہی تھی مگر اس عورت کے دل میں شاید رحم تو کیا ہمدردی بھی مرچکی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ عورت اب حجاب کو چھوڑ کر واپس جا رہی تھی جب حجاب نے ہمت کر کے واپس آسورج کی طرف خود کو گھسیٹا تھا۔

میرا کیا قصور ہے؟؟؟

تم بھی تو ایک عورت ہوں؟؟؟

پھر تم کیسے اس طرح ایک عورت کے ساتھ اتنی بہ رحم ہو سکتی ہو۔۔۔؟؟؟

حجاب اس کے پاؤں کے تھوڑا قریب زمین پر بیٹھی تھی۔۔

تیرا کیا قصور ہے واہ کیا بات کی ہے تو نے جیسے تو تو نہیں دودھ پیتی پچی ہے۔۔۔؟؟

آئے گا تیرا منگیتر اسی سے پوچھ لیو۔۔۔

ویسے مانگنی زوار کو بڑی اونچی جگہ ہاتھ مارا ہے اس دفعہ تو۔۔

زوار کا نام سن کر ہی جواب پورہ ماجرا سمجھ گئی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو گویا اس کو ارتج سمجھ کے اغوا کر لیا گیا ہے۔۔

مگر اب کیا کہتی اب تو وہ پوری طرح پھنس چکی تھی۔۔

آرتج کا بتا کر وہ عروج کو بھی مصیبت میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی۔۔

دیکھو تم جو کہو گی جو مانگو گی میرے گھر والے تمہیں دے دیں گے بس تم مجھے چھوڑ دو میرے شوہر اور میرے ماں باپ

میرے نئے بہت پریشان ہو رہے ہوں گے۔۔۔

وہ گڑ گڑائی تھی۔۔

اے لڑکی جب لڑکی اغوا ہو جاتی ہے نہ کوئی تو۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

کچھ دن گھر والے ماتم کرتے ہیں اس کا۔۔

گھر سے اغواہ ہوئی لڑکیوں کو واپس کوئی بھی اپنے گھر کی زینت نہیں بناتا۔۔

وہ کہتے ہوئے ٹھٹھ لگا کر ہنسی تھی۔۔

کیسی سفاک عورت تھی۔۔

کتنے آرام سے ہو یہ بات کہہ کہہ گئی تھی۔۔

حجاب بے جان سی ہو کر اس کے آگے اپنے ہاتھ جوڑ رہی تھی جب اس عورت نے زور سے اس کے منہ پر اپنی لات رسید کی تھی۔۔

حجاب کا سر پہلے ہی چوٹ لگنے کی وجہ سے درد سے پھٹ رہا تھا۔۔

اب اس پر تضاد اس عورت کا منہ پر مارنا اس کے ہونٹ پہ سے خون نکلنا شروع ہو چکا تھا۔۔

حجاب بے ہوش ہونے کو تھی۔۔

وہ بے جان سی ہو کر وہیں سرفرش پر ڈھے گئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

تھوڑی دیر بعد وہی عورت دوبارہ واپس آئی تھی۔۔

مگر اب وہ اکیلی نہ تھی اس کے ساتھ ایک اور آدمی بھی آدمی اندر داخل ہوا تھا۔۔

خونفک سالباڑنگا وہ شخص حجاب کو کسی بھیڑے کی طرح دیکھ رہا تھا انتہائی گندی نظروں سے۔۔

اس آدمی کے چہرے پر درندگی ٹپک رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حجاب اپنی بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اس شخص کو دھندلا سا دیکھ پائی تھی اس کا زہن ان دونوں کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے۔۔

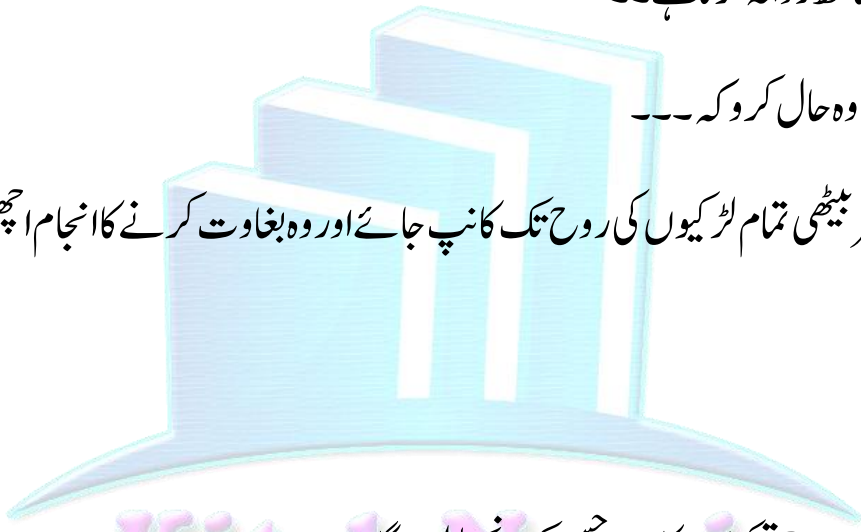
وہ عورت کہہ رہی تھی اس آدمی سے کہ۔۔

دیکھ میری بات غور سے سن اس لڑکی کو کل صبح۔۔

باہر بیٹھی لڑکیوں کے ساتھ روانہ کرنا ہے۔۔

زوار کا حکم ہے کہ اس کا وہ حال کرو کہ۔۔۔

اس کے ساتھ ساتھ باہر بیٹھی تمام لڑکیوں کی روح تک کانپ جائے اور وہ بغاوت کرنے کا انجام اچھی طرح سے دیکھ اور سمجھ لیں۔۔۔۔



بے فکر ہو جا چند ابائی میں روح تو کیا اس کا پورا جسم تک نچوڑ لوں گا۔۔

وہ اپنی ناپاک نظریں حجاب کے مقدس وجود پہ گاڑتے ہوئے بولا۔۔

اے بات سن پہلے میری پوری۔۔

وہ اس کی طرف ایک ترے بڑھاتے ہوئے بولی جس کے اندر چھوری، چابک، سگریٹ، ماچس اور اس طرح کی کئی چیزیں تھیں جس سے تشدد کیا جاسکے۔۔

اس کے ساتھ اپنی ہوس نہیں مٹانے کو کہاں ہے تجھ سے۔۔

یہ لڑکی بالکل کھنچا جائے گی سے کے پاس۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

زوار کا حکم ہے اس نے سیٹ سے اس کے بڑے پیسے اٹھائے ہیں۔۔

دھت تیری۔۔۔

وہ اپنے غلیظ ارادوں پے پانی پھرتا دیکھ اس سے سے ٹری میں رکھا چابک اٹھا کر حجاب کی کمر پر مار کر بولا تھا۔۔

حجاب کے بے جان ہوتے دھان پان سے وجود پر جب وہ چابک پڑا تھا اس کو لگا جیسے اس کی روح قبض ہو چکی ہے۔۔۔

وہ آدمی حجاب کی طرف بڑھتا گیا۔۔

اور جگہ جگہ اس کے جسم پر پہلے چھری سے بری طرح کٹ مارتا گیا۔۔

اس کے بعد چابوک سے اس کو پوری طرح دھون ڈالا تھا۔۔

حجاب کی اتنی بھی ہمت باقی نہ رہی تھی کہ وہ زبان سے ایک خوش بھی نکال پاتی وہ بس بے جان سی فرش کے پڑھی خون سے لت پت کرا رہی تھی۔۔

وہ آدمی واپس ٹرے کی طرف موڑا اور سگریٹ کو لائیٹر سے جلا کر جگہ جگہ حجاب کے پورے جسم پر نقش و نگار بنانا چلا گیا

--

ہر اس چیز سے اس کے جسم پے ضرب لگائے گئے تھے جن سے وہ تڑپے اور چیخے۔۔

حجاب کی چیخیں باہر بیٹھی لڑکیاں سنکر سہم رہی تھی۔۔

ہر لڑکی کے لفظ بے بس ایک ہی دعا تھی کہ یا اللہ ہمیں عزت کی موت دے دے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ادھر جاب شاید تڑپ تڑپ کے مردہ ہو چکی تھی۔۔

اس کی چیخ نے جلانے اور رونے کی آوازیں اب بند ہو گئی تھی۔۔

ہاں بھائی دیکھ لیا تم لوگوں نے انجام؟؟؟

وہ جاب کورسی سے باندھ کر بہار کھینچتہ ہوا لایا تھا۔۔

بار بیٹھی تمام لڑکیاں چینیخھیں مار مار کر جاب کا حال دیکھ کر خوف سے رو رہی تھی۔۔

اس کو ہوش آئے گا اس کی دوبارہ اس سے بدتر حالت کریں گے۔۔

وہ تمام لڑکیوں کو جتاتے ہوئے بولا تھا۔۔

دیکھ لو یہ ہوتا ہے ضد کا انجام۔۔۔

وہ عورت بولی تھی۔۔۔



وہ سب لوگ پریشان حال ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے ارتج سمیر اور ہمدان بھی ان فائن آپکے تھے

--

ماما کارور و کر برا حال تھا۔۔

آرتج اور آسرا کا حال بھی ماں سے مختلف نہ تھا۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

مجھے پتہ ہے یہ سب زوار کا کیا دھرا ہے۔۔

ارتج روتے ہوئے بولی۔۔

اس نے میری جگہ حجاب کو افواہ کیا ہے۔۔۔

-

یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا ہے۔۔

ارتج خود کو الزام ٹھہراتے ہوئے ہچکیوں سے زار و قطار رو رہی تھی اس کی پیاری دوست آج اس کی وجہ سے اتنی بڑی مشکل میں پھنس چکی تھی۔۔۔

بشر گھر میں نہیں تھا وہ اپنے دوست آئی جی کے ساتھ حجاب کو مارا مارا ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔

حمدان اپنے ذرائع سے حجاب کو ڈھونڈنے کی پوری کوشش کر رہا تھا اس کی آنکھوں میں خون اتر رہا تھا۔۔۔

اس طرح سے کچھ نہیں ہوگا عرج تم انٹی انکل کو لے کر آؤ گاڑی میں۔۔

www.kitabnagri.com

ہمدان بشر اور اپنے آفیسر دوست کو بلاؤ۔۔

مگر کہاں؟؟

ہمدان نے سمیر کو دیکھتے ہوئے استفسار کیا۔۔

آرتج کے باپ کے گھر۔۔

ہم سب کو ہی جارہے ہیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ سب لوگ ارتج کے گھر پہنچ چکے تھے۔

پوری پولیس فورس ان کے ساتھ تھی۔۔

حیدر صاحب نوکر کے بلانے پر گھبرا کر نیچے آئے تھے۔۔

سامنے کھڑی پولیس اور باقی سب لوگوں کو دیکھ کر ان کو کسی بہت بڑی گڑبڑ کا احساس ہوا تھا۔۔

کیوں آئے ہیں آپ لوگ یہاں؟؟؟

اور آپ لوگوں کی اس طرح میرے گھر میں گھسنے کی ہمت بھی کیسے ہوئی؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آواز کو تھوڑا دباتے ہوئے مگر شعلہ وار لہجے میں بولے۔۔

میں بتاتی ہوں ڈیڈی کے یہ کیوں آئے ہیں سب؟؟

ارتج سمیر کی پشت کے پیچھے سے نکلتے ہوئے بولی۔۔

ارتج تم؟؟؟

البتہ بشر ہمدان پولیس کے ساتھ پورے گھر میں دلاویز کو گھس کر ڈھونڈ رہے تھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حیدر صاحب بیٹی کو دیکھ کر داڑھے تھے۔۔

کیوں آئے ہو اپنی منسوس شکل لے کر میری عزت کو تازیانے لگانے؟؟؟

وہ اتج کو مارنے کے لئے بڑے تھے۔۔۔

جب سمیر نے آگے بڑھ کر اپنے مضبوط ہاتھ سے ان کا بڑا ہوا ہاتھ دبوچا تھا۔۔۔

خبردار اگر اس کو چھوا بھی تو۔۔۔

تم کون ہوتے ہو؟؟؟

میں اپنی بیٹی سے کسی بھی طرح پیش او میری مرضی۔۔۔

میں کون ہوتا ہوں؟؟؟

ابھی بتاتا ہوں میں کون ہوں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں آپ کی بیٹی کا شوہر ہوں۔۔۔

سمیر نے ان کا ہاتھ بری طرح سے جھٹکتے ہوئے کہا تھا۔۔

وہ عرتج کو اپنے بازو کے گھیرے میں لے کر خونخوار نظروں سے حیدر صاحب کو دیکھتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

یہ میری بیوی ہے۔۔۔

آپ اس کے سائے تک بھی نہیں پہنچ سکتے۔۔۔

وہ اپنی شہادت کی انگلی اٹھا کر حیدر صاحب کی طرف کر کے بولا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

حیدر صاحب اس انکشاف پر دنگ رہ گئے تھے۔۔۔

آرتج اس کی مضبوط پناہوں میں آکر پرسکون ہو چکی تھی کوئی ڈر کوئی خوف باقی نہ رہا تھا۔

اب سمیر دندنا تاہوا حیدر صاحب کے گھر میں گھس رہا تھا۔

ارے یہ تم کہاں میرے گھر میں گھسے چلے جا رہے ہو۔۔۔

حیدر صاحب غصے سے بے قابو ہو کر بولے تھے۔۔۔

وہ پلٹا اور حیدر صاحب کا گریبان پکڑ کے بولا۔۔۔

اگر میری بہن حجاب نہیں ملی تو یاد رکھنا میں تجھ سمیت تیرے گھر کو آگ لگا دوں گا۔۔۔

وہ ان کی شرٹ کو کھینچتے ہوئے بولا۔۔۔



آپ چپ رہے اور ہمیں اپنی کارروائی کرنے دیں۔۔۔

ایک پولیس آفیسر مداخلت کرتا ہوا ان دونوں کو الگ کرتے ہوئے سختی سے بولا۔۔۔

بابا کو آج زندگی میں اپنا آپ جتنا بھی بس لگا تھا۔۔۔

اس سے پہلے کبھی نہیں اتنی بے بسی انہوں نے محسوس کی تھی۔۔۔

وہ گم سم سے بس خاموش ایک کونے میں کھڑے تھے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ان کو حجاب کا ہنستا مسکراتا چہرہ آنکھوں میں گھومتا محسوس ہو رہا تھا بار بار۔۔۔

یا اللہ میرے بیٹی کی حفاظت کرنا۔۔

میں نے اگر زندگی میں کوئی ایسا کام کیا ہو جو تجھے اچھا لگا ہو۔۔۔

تو تو میری حجاب کو دے دے واپس۔۔

میرے رب میرے حبیب کے صدقے میں تو میری بچی کو باحفاظت ہم تک پہنچا دے۔۔۔

وہ اپنے رب کے حضور گڑ گڑا رہے تھے۔۔

بول بتا میری حجاب کہاں ہے؟؟؟

بشر دلاویز کورتہ خانے میں سے کھینچتا ہوا باہر لا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں پتا میں کچھ نہیں جانتی وہ بلبلا کر بولی تھی۔۔۔

وہ اس کی طرف مارنے کو بڑا تھا۔۔۔

بشر کو اسکو لیڈی کا نسیبیل کو ہینڈل کرنے دو۔۔۔

حمدان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کو روکا تھا۔۔

یہ کیا حال کیا ہے تم لوگوں نے اس کا؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

زوار وہاں موجود عورت اور مرد پردھارا تھا۔۔۔

اس کی تو نفس بھی بہت ہلکی چل رہی ہے۔۔

لیکن سرجی مجھے بائی نے یہی کہا تھا کرنے کو۔۔۔

ہاں میں نے کہا تھا بائی سے مگر اتنا بھی نہیں اب کل یہ بھیجنے کے قابل بھی نہیں رہی ہے۔۔۔

یہ زندہ بھی شاید کل تک نہ رہ پائے۔۔

وہ حجاب کا چہرہ پلٹ کر دیکھنے لگا۔۔

یہ دیکھو اس کے چہرے سے بھی خون رس رہا ہے۔۔

اب کیا سیٹھ اس کا اچار ڈالے گا؟؟

مگر سرجی میں نے اس کے ساتھ کوئی ریپ تھوڑی کیا ہے۔۔

ریپ نہیں کیا لیکن اس کا حال دیکھو اس کو موت کے قریب پہنچا دیا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

کون جواب دے گا؟؟؟

سیٹھ کو تو بھکتے گا؟؟؟

کون لائے گا اتنی رقم جو میں نے اس سے لے لی تھی پہلے ہی؟؟؟

وہ جارحانہ انداز میں اس آدمی کی طرح بڑا تھا اور گھونسوں اور لاتوں کی بوچھاڑ کر ڈالی تھی۔۔

حجاب کے اوپر اتنا تشدد کیا گیا تھا کہ زوار یہ تک نہیں پہچان پایا تھا کہ یہ ارتج نہیں بلکہ کوئی اور لڑکی ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ایک دم دھڑام سے باہر کا دروازہ کھلا تھا۔۔

خبردار کسی نے بھی ہلنے یا کسی کی بھی قسم کی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی تو ادھر ہی گاڑھ دوں گا۔۔

پولیس آفیسر از جلد اور ان کے اہلکار اپنی پوزیشن سنبھال چکے تھے اور پورے فارم ہاؤس کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھا

--

بشر ہمدان اور سمیر تیزی سے آفیسر کی پوزیشن سنبھالتے ہیں اندر داخل ہو چکے تھے۔۔

باقی سب لوگ وہی عرتج کے گھر پر ہی تھے۔۔

بتا کون ہے اس میں سے کون ہے تیرا وہ یار۔۔۔

پولیس افسر بولا تھا۔۔



دلاویز نے بڑی مشکل سے زوار کی طرف اشارہ کر کے بتایا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

زوار کو دیکھ کر بشر اس کے اوپر بھوکے شیر کی طرح ٹوٹ پڑا تھا۔

بتا کہا ہے میری حجاب؟؟؟

وہ اس کے منہ پر مکوں کی برسات کرتے ہوئے بولا تھا۔۔

میرے پاس کوئی حجاب نہیں ہے۔۔

وہ تڑپتے ہوئے بولا تھا۔۔

تو اس طرح منہ نہیں کھولے گا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

بشر نے اپنی بیلٹ اتار کر۔۔۔

اس کے کئی ضرب ایک ساتھ لگا ڈالے تھے۔۔

بشر اس وقت جنونی سا ہورہا تھا۔۔

بشر چھوڑواس کو۔۔۔

سمیر نے بڑی مشکل سے اس کو چھڑواتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

بہار شور سن کر کمرے میں بند لڑکیوں نے فوراً دروازہ ہیٹنا شروع کر دیا تھا۔۔

اہلکار نے بڑھ کر دروازہ کھولا تھا بھاگ کے۔۔

مگر اندر لڑکیوں کو دیکھ کر وہ فوری پیچھے ہٹا تھا اور لیڈی کا انسٹیل اندر داخل ہو گئی تھی۔۔

اور پھر دوسری اپنی ساتھی کا انسٹیل کو اشارہ کیا تھا گاڑی میں سے چادریں لانے کا۔۔

دلاویز جب زب زبانا کھولی تھی تو سب بتا دیا تھا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیڈی کا انسٹیل پوری تیاری سے آئی تھی۔۔

تم لوگوں کو پتہ ہے کسی کو حجاب کے بارے میں؟؟؟

لیڈی کو انسٹیل نے وہاں باندی بنی معصوم لڑکیوں سے نرمی سے پوچھا تھا۔۔

سب نے ڈر کر نفی میں سر ہلایا تھا مگر ان میں سے ایک لڑکی ہمت کر کے بولی تھی۔۔

کہیں آپ اس لڑکی کی تو بات نہیں کر رہی جس کو ابھی ابھی ان لوگوں کا ساتھی دفنانے لے کر گیا ہے؟؟؟

کیا مطلب؟؟

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

وہ تمام حجاب کے ساتھ ہوئی جارہیت کے بارے بتاتی چلی گئی۔۔۔

اندر آتے بچھڑنے دروازے کو تھام کر بڑی مشکل سے خود کو گرنے سے روکا تھا۔۔۔

اس نے سب سن کر زوار کی طرف لائیٹر سے آگ لگانا شروع کی تھی۔۔۔

بتا کہاں ہے میری حجاب کہاں لے کر گیا ہے تیرا آدمی اس کو؟؟؟؟

بول نہیں تو تجھے ایسی جگہ تکلیف دوں گا کہ تو نہ زندوں میں شمار ہو گا نہ مردوں میں بول جلدی۔۔۔۔۔

بتانا ہوں۔۔۔

اور پھر اس کو لے کر بشر اور پولیس اس تک پہنچ چکے تھے۔۔۔

وہ فارم ہاؤس کے پچھلی طرف موجود گارڈن میں قبر کھود کر حجاب کو اندر لٹا چکا تھا اور اب اس کے اوپر مٹی ڈال رہا تھا۔۔۔

تمام لڑکیوں کو باحفاظت پولیس کی گاڑیوں میں بٹھا دیا گیا تھا۔۔۔

اور اب وہ لوگ حجاب کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے اس تک پہنچ چکے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر نے آگے بڑھ کر اس کو دھکا دیا اور خود جھک کر حجاب کے اوپر سے مٹی ہٹانے لگا تھا۔۔۔

وہ رورہا تھا چیخ رہا تھا مسلسل۔۔۔

ہمدان اور سمیر نے اس درندے آدمی کو پکڑ کر اتنا دھونا تھا کہ بس سانس بند ہونے کی کمی باقی رہ گئی تھی۔۔۔

سمیر اور ہمدان بھاری قدموں سے بشر کی طرف بڑھے تھے دونوں کے دل غم سے نڈھال تھے۔۔۔

بشر اس کو سینے سے لگائے بیٹھا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

یار اس کی نبض ابھی چل رہی ہے جلدی کرو ہاسپٹل لے کر اس کو چلو۔۔

ہمدان نے حجاب کہ ہاتھ کو واپس چھوڑ کر کہا۔۔

وہ بھی اس کی حالت دیکھ کر اس سے سے بے قابو ہو رہا تھا۔۔

بشر اس کو بازوؤں میں بھر کر ہو سپٹل کے لئے نکل چکا تھا وہ پچھلی سیٹ پر اپنی گود میں لئے اس کو بیٹھا تھا۔۔

ڈاکٹر کیسی ہے میری وائف؟؟؟

ڈاکٹر کو آئی سی یو سے باہر نکلتے دیکھ کر وہ ڈوڑتا ہوا ان کی طرف پہنچا تھا۔۔

دیکھے آپ کی وائف کی حالت ٹھیک نہیں ہے اوپر سے وہ ایکسپیکٹ بھی کر رہی ہیں۔۔

بی اللہ کا کوئی معجزہ ہی ہے کہ ان کے حمل کو کوئی نقصان نہیں ہوا ہے اتنے تشدد کے باوجود۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اگلے 24 گھنٹے بہت اہم ہیں۔۔

آپ لوگ دعا کریں۔۔

میں آپ کو کوئی امید نہیں دلانا چاہتا پشینٹ کی حالت بہت خطرناک تھا خراب ہو چکی ہے۔۔

جی نہیں جب تک حمدان بھائی آپ میری ڈیمانڈ پوری نہیں کریں گے تب تک آپ کو اندر نہیں جانے دیا جائے گا۔۔

حجاب محرون اور وائٹ کے امتزاج کا گھاگرا چولی پہنی بشر کے ساتھ دلہن کی طرح پور پور سچی کھڑی تھی۔۔

بشر بار بار اس کے وجود میں گم ہو رہا تھا اور حجاب بار بار اس کی پیتا بیوں پر برف انیڈیل رہی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

پیار تمہاری ڈیمانڈ بہت زیادہ ہے۔۔

حمدان بشر کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

یار میں کچھ نہیں کر سکتا تم اور تمہاری عزیز جان بہن خود ہی منٹو۔۔

بشیر نے صاف ہری جھنڈی دکھائی دی۔۔

یہ میرا والٹ ہے۔۔

یہ لوچیک بک جو بھی کرنا ہے کر لو بس میری جان چھوڑو۔۔

ہاں حجاب بس اب چلتے ہیں ویسے ہی دو مہینے کے قریب تمہاری وجہ سے سولی پر لٹکا رہا ہے میرا چہیتا دوست۔۔

سمیر کو ہمدان کی حالت پر رحم آنا شروع ہو گیا تھا۔۔

ہاں بھائی بس اب تم لوگ میری جان بخشو۔۔

حمدان سمیت کافیور پا کر فوراً معصومیت طاری کر کے بولا خود پر۔۔

میری بیچاری دلہن اب تک تو بے ہوش ہو چکی ہو گی میرا انتظار کرتے کرتے۔۔

www.kitabnagri.com

وہ بیچارگی سے مزید گویا ہوا۔۔

ہاں بس ٹھیک ہے ڈن۔۔

ہم خود لے لیں گے جو لینا ہو گا چیک بک تو ہمارے پاس ہے نا حجاب۔۔

ارتج نے بھی ہمدان کی بیچارگی دیکھ کر حجاب کو ٹالنا چاہا۔۔

نانا بالکل بھی نہیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

مجھے یہ سب کچھ بالکل بھی نہیں چاہیے۔۔۔

مجھے تو آپ دونوں کے ساتھ ارتج اور سمیر بھائی کو بھی لے کر ہنی مون پر جانا ہے۔۔۔

ہاں ہاں اور نہیں تو کہا کیا ہمیں بھی تو اپنا ہنی مون منانا ہے جو ابھی تک نہیں منسکا۔۔

بشر دوبارہ چوڑا ہوا۔۔

اور جھٹ سے حجاب کی ہاں میں ہاں ملا کر بولا۔۔

ہمدان نے ان چاروں کا باب میں بڑے والی ہڈیوں کو دیکھا اور بے بسی سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

اوہو چلو گڈ ہو گیا یہ تو۔۔۔

حجاب نے خوشی سے بچوں کی طرح تالیاں بجائی۔۔

وہ چاروں جھٹ سے راستہ چھوڑ کر ہرٹ چکے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

حمدان کمرے میں جلدی سے گھسا تھا اور کمرے کا دروازہ اندر سے فوری لاک کیا تھا۔۔

مبادا کہیں پھر سے وہ چاروں دھاوا نہ بول دیں اور واپس اندر کو دہی نا پڑیں۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اسرار حمدان کو اندر آتا دیکھ کر سمٹ سی گئیں تھی۔۔

حمدان اس کو اس طرح سے خود میں سمٹا دیکھ کر اس کے پاس آکر بیٹھا تھا۔۔

اسراء اس کو خود سے قریب بیٹھا دیکھ کر گھبرا کر تھوڑا کھسک گئی تھی۔۔

حمدان نے اس کا ہاتھ تھام کر گویا اب مزید اس کو دور ہونے سے روکا تھا۔۔

بس اب میں تمہیں اس کمرے سے تو کیا ان بیڈ سے بھی ٹس سے مس نہیں ہونے دوں گا۔۔

وہ اس کی ناک میں پہنی خوبصورت سی نتھنی کو آہستہ سے کھول کر ناک سے جدا کرتے ہوئے بولا۔۔

اسراء اس کے لمس کی حدت محسوس کر کے گھبرا سی گئی اور ہیاء سے بو جھل پلکیں اٹھانا پائی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم نہیں جانتیں میں نے تمہیں اس روپ میں دیکھنے کے لئے کتنا صبر کیا ہے۔۔

سب سے میں پہلے تمہیں شکر یہ کہنا چاہتا ہوں۔۔

کس بات کا؟؟

وہ آہستہ سے نہ سمجھیں سے بولی۔۔

دیکھو ہم لوگ تمہارے ایکسپیکٹ کرنے کی خوشی بھی ٹھیک طرح سے منع نہیں سکے تھے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور میں چاہ کر بھی تمہارا شکریہ ادا نہیں کر پایا تھا۔۔

تم نے مجھے اتنی بڑی خوشی سے نوازا ہے۔۔

تم نہیں جانتیں باپ بننے کی خبر میرے لئے کیا تھی۔۔

کتنا پیارا احساس تھا جو میرے دل میں میری اولاد کو لے کر جاگا تھا۔۔

وہ آج اپنا دل کھول کے آسرا کے سامنے رکھ چکا تھا۔

میں تم سے کسی بھی قسم کی محبت کا دعویٰ نہیں کروں گا۔

ہاں بس اتنا ضرور کہوں گا کہ وقت ضرور تمہیں میری محبت کا یقین دلائے گا۔

۔ وہ اسراء کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے بولا۔

وقت نے مجھے یقین دلادیا ہے آپ کی محبت کا۔

اسراء نے بڑی محبت سے پیار بھرے لہجے میں اقرار کیا تھا۔۔

آج تم دلہن کے اس روپ میں سبھی سنوری آخر کانپیں ریں سبج سجائے بیٹھی ہو۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اسراء کو بیڈ پر کر اس پر جھک کے سرگوشیاں انداز میں بولا۔

ہمدان۔۔۔

اسراء نے بڑی مشکل سے کپکپاتے ہوئے لبوں سے یہ اپنے محبوب شوہر کا نام ادا کیا تھا۔

جی جانے ہمدان۔۔۔

ہمدان میں بھی آپ کی محبت میں پور پور بھی چکی ہوں۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ خود پہ جھکے ہمدان کی شرٹ کو کو اپنی مٹھیوں میں قید کرتے ہوئے حیا سے چور کپکپاتے لہجے میں کہہ رہی تھی۔۔۔

اور بہت ہی پیارے انداز میں اپنے ریڈ لپسٹک سے سبجے ہونٹ اس کے چوڑے سینے پر رکھے تھے۔۔۔

مگر میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔

ہمدان نے اس کے دوپٹے کی پنوں کو سر سے نکالتے ہوئے کہا۔۔۔

اور آہستہ سے اس کی بندیا بالوں میں سے جدا کرنے لگا۔۔۔

اسراء سہم کر ہمدان کو دیکھا تھا۔۔۔

حمدان اس کی آنکھوں میں خوف دیکھ کر جلدی سے بولا مبادہ وہ پھر سے رونا ہی نہ شروع کر دیتی۔۔۔

میں تم سے میری جان عشق کرتا ہوں۔۔۔

یہ کہ کر ہمدان نے اس پر اپنی محبت کی بوند بوند پر سات کر کے وجود کو صندل کر دیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب کو اللہ تعالیٰ نے نئی زندگی عطا کی تھی وہ اور اس کی پریگنسی دونوں خطرے سے باہر تھیں۔۔۔

ڈاکٹر نے کچھ عرصے میں جسم پر آنے والے تمام زخموں کو بھی وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہونے کا کہا تھا۔۔۔

ان دو ماہ میں بشر نے حجاب کو گویا اپنی ہتھیلی کا چھالا بنا کر رکھا ہوا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

وہ بشر اور ماما با سمیت اسراء، سمیر، ارتج اور ہمدان سب کی محبت اور توجہ پا کر جلد ریکور کر رہی تھی۔۔۔

آرتج نے اپنے باپ سے تمام تر تعلقات ختم کر لئے تھے۔۔

سمیر کے لاکھ سمجھانے کے باوجود بھی وہ اپنے باپ سے ہر قسم کا تعلق ختم کر بیٹھی تھی۔۔۔

حجاب کے گھرانے کے بعد سے وہ ابھی تک اسی کے پاس تھی کسی سائے کی طرح اس کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔۔۔

آرزو کو اس نے اپنے پاس ہی رکھ لیا تھا بشر کے گھر میں۔۔

حجاب اور بشر سمیت گھر کے باقی لوگ بھی آرزو سے اٹکھیلیاں کرتے نظر آتے تھے۔۔

آرزو بھی بہت جلدی سب کی محبتیں پا کر سب سے مانوس ہو گئی تھی۔۔

پنجاب کا دل اپنی بھتیجی کی ننھی ننھی کلکاریوں سے بہت خوش ہوتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس حادثے کو اپنی میموری میں سے بالکل بلاک اور ڈیلیٹ کر چکی تھی۔۔۔

ایک بھیانک اور دردناک خواب سمجھ کر۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ارتج مو آج دو مہینے بعد ہمدان اور اسرار کی شادی کے دوسرے سمیر لینے آیا تھا۔

ویسے تو وہ روز ہی شام میں آفس سے فارغ ہو کر سیدھا وہی آرزو کے پاس آجاتا تھا۔

مگر کل بارات کے فنکشن میں حجاب نے سمیر کا اتر اتراسہ چہرہ دیکھ کر زبردستی ارتج کو اس کے ساتھ جانے کے لئے کہا تھا۔

حجاب میری بات سمجھنے کو شش کرو۔۔

میرا بھی تمہیں چھوڑ کر جانے کا دل نہیں ہے تم ٹھیک ہو جاؤ میں پھر آرام سے چلی جاؤں گی۔۔

میں اب بہت بہتر ہو بلکہ یہ سمجھو کہ اب میں بالکل ٹھیک ہو چکی ہوں۔۔

بس اب تم اپنا شوہر بچگی اور گھر سنبھالو۔

حجاب نے تھوڑا رعب ڈالتے ہوئے کہا تھا۔

ارے بھئی رہی حجاب کا خیال رکھنے کی بات تو سالی صاحبہ ہم ہے نہ آپ کی ننھی منی دوست کا خیال رکھنے کے لیے۔۔

وہ حجاب کے پاس ارتج کی وجہ سے تھوڑا فاصلہ قائم کر کے بیٹھتے ہوئے بولا۔

بس دیکھ لیا میرے میاں صاحب نے ابھی صاف کہہ دیا ہے کہ میں ہوں آپ کی اب ضرورت نہیں ہے۔۔

حجاب نے بشر کی ٹانگ کھینچنے کو بولی۔۔

نہیں نہیں ارتج میرا یہ مطلب تو بالکل بھی نہیں تھا بشر سٹپٹا کر کہنے لگا۔۔

حجاب پلینز مجھے معاف کر دو۔

ارتج قریب ہو کر ایجاب کے ہاتھ پکڑ کر بولی تھی۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

میری وجہ سے تمہیں اس قدر تکلیف اٹھانی پڑی ہے۔۔

وہ حجاب کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔

بشر خاموشی سے ان دونوں کو تنہائی بخشنے کے خیال سے باہر نکل گیا تھا کمرے سے۔۔

کریں اس طرح کیوں رو رہی ہو پاگل لڑکی؟؟

وہ عرتج کی کمر سہلاتے ہوئے بولی۔۔

حجاب تمہیں یا تمہاری بچے کو اگر کچھ ہو جاتا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر سکتی تھی۔۔

نہ میں تمہارے گھر آتی اور نہ ہی یہ سب کچھ ہوتا۔۔

ادھر دیکھو میری طرف۔۔

حجاب نے روتی ہوئی عرتج کی تھوڑی اپنے ہاتھ سے اونچی کی اور پھر خود بھی آنکھوں میں آئی نمیں کو واپس دھکیل کر عرتج سے گویا ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے ساتھ جو بھی ہوا وہ اسی طرح کاتب تقدیر میں لکھا تھا اس میں تمہارا یا میرا کوئی دخل نہیں تھا۔۔

تمہاری جگہ مجھے اس تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور میرے بچانے کے لئے بشر کو بھیجا گیا۔۔

اور یہ میرے نزدیک دیکھا جائے تو بشر کی محبت کا امتحان بھی تھا۔۔

اور وہ واقعی اپنی محبت کے اس کٹھن امتحان میں سرخرو ہوئے ہیں۔۔

ورنہ ایک اغوا شدہ لڑکی کو واپس اپنی عزت بنانا بہت بڑے بڑے ظرف والے بھی نہیں کر سکتے۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

اور تم خود کو الزام ٹھہرانا بند کرو تمہیں اللہ نے میرے معصوم بھائی کی دلہن اور میری بھینجی کی ماما بنانے کے لئے چنا تھا۔

--

ارتج سمیر کے ساتھ گھر آچکی تھی۔

پورا راستہ خاموشی سے کٹا تھا۔

آرزو کو زبردستی نہ جانے کیوں حجاب نے رکھ لیا تھا۔

پورے راستے وہ بس آرزو کے متعلق ہی سوچتی رہی تھی۔

گھر آکر وہ اپنے اور آرزو کے مشترکہ کمرے میں جانے کو تھی جب سمیر اس کا بازو کھینچ کر اسکو اپنی طرف گھمایا تھا۔

کہاں جا رہی ہو؟؟

کمرے میں۔۔۔

وہ گھڑی کی طرف ٹائم دیکھ کر بولی تھی جو رات کے ساڑھے نو بج رہی تھی۔

ان کو کھانا کھاتے اور سب سے الوداع لیتے لیتے آنے میں دیر ہو گئی تھی۔

تمہارا کمرہ کہاں ہے؟؟؟

سمیر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تھا۔

وہ سامنے۔

ارتج بوکھلاہٹ میں یہ یہ بالکل ہی بھول گئی تھی کہ اس کا روم اب وہ نہیں بلکہ سمیر کا بیڈ روم ہی ہے۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا واقعی؟؟؟

سمیر اس کو خود سے قریب کر کے بولا۔

جججج۔۔۔ ججج۔۔۔ جی۔۔۔

وہ سمیر کی قربت اور اس کی ساہرا نہ پر سنیلپیٹی سے خائف سی ہو کر گویا ہوئی۔

شادی کے بعد ویسے بیوی کا کمرہ کہاں ہوتا ہے؟؟

میرا مطلب ہے کہ کس کے ساتھ ہوتا ہے؟

وہ اس کی کمر کے گرد حصار تنگ کرتے ہوئے اس کو سینے سے لگا کر پوچھ رہا تھا۔

کک۔۔ کک۔۔ کیا مطلب؟؟

وہ میں کھڑے تلفظ کے ساتھ ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں بول پائی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یہی تو پوچھ رہا ہوں کہ۔

چلو اچھا شاعر تمہیں ایسے نہیں سمجھ آ رہا ہوگا۔

میں تمہارے لئے آسان لفظوں میں پوچھتا ہوں تم سے۔

وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔

ارتج نے اس کی باتیں کرتی آنکھوں سے گھبرا کر پلکیں جھکالی تھیں۔

ارتج کو اس قسم کی بولڈ گفتگو کی امید نہیں تھی وہ کانوں کی لوت تک سرخ پڑ گئی تھی۔۔

???

پہ میں بتاؤ؟؟

وہ اس کے ماتھے پر آئے بالوں کو ہٹاتے ہوئے بولا۔۔۔

شوہر کی۔۔

وہ جلدی سے بولی اس خیال کے تحت کے شاید اب سمیر اس کو چھوڑ دے گا۔

ماشاء اللہ جب سب کچھ جانتی ہو تو پھر ادھر ادھر کیوں جا رہی تھیں؟؟

وہ۔۔۔ میں بھول گئی تھی۔۔۔

اب میں جاؤ؟؟

وہ اس کی گھبراہٹ دیکھ کر محض ہوا۔

اس نے پہلی دفعہ اتنی گھبرائی ہوئی لڑکی دیکھی تھی جو اس کے لمس سے ہی سرخ پڑ گئی تھی۔

وہ فرح کو بھی دیکھ چکا تو وہ انتہائی درجے کی بورڈ قسم کی عورت تھی۔۔

وہ اس کے پہلی دفعہ قریب آنے پر شرمنا تہ دور کی بات گھبرائی تک نہیں تھی۔۔

سمیر نے اس کی گردن یہ اپنے دیکھتے ہوئے لب رکھ کر بوسہ دیا اور پھر اس کو آہستہ سے اپنی گرفت سے آزاد کیا تھا۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

جاؤ تم ہمارے بیڈروم میں جاؤں۔۔

میرا انتظار کرو میں تھوڑی دیر میں آیا ایک کام سے جا رہا ہوں۔۔

وہ اپنی دھڑکنوں کے شور سے گھبرا کر سمیر کی کسی بھی بات کا جواب نہیں دے سکتی تھی۔۔

اور ہاں میرا انتظار کرنا سونا نہیں۔۔

وہ جاتے ہوئے کچھ یاد آنے پر واپس پلٹا اور ارتج کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا تھا۔۔

ارتج اپنا سہا ہوا وجود لے کر بھاری بھاری قدموں سے اوپر کمرے میں آئی تھی۔۔

کمرے میں قدم رکھتے ہی اس کی پہلی نظر ان شاپنگ بیگز پر پڑی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ شاپنگ بیگز ابھی تک وہیں صوفے پر رکھے تھے جہاں وہ چھوڑ کر گئی تھی۔۔

وہ شاپرز کی طرف بڑھی تھی۔۔

وہ اس دن حجاب کی پریشانی میں اس کے لیے کی گئی سمجھ کی شاپنگ کھولنا تو دور کی بات ایک نظر دیکھ بھی نہیں پائی تھی۔۔

وہ ایک ایک شاپر کھول کر اس میں سے ساری چیزیں نکال رہی تھی جب سمیت دروازے پر بغیر دستک دیے کمرے میں

آیا تھا۔۔

ارتج اس کو ایک دفعہ پھر سامنے دیکھ کر گھبرا سی گئی تھی۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

سمیر نے اس کے لئے ڈھیر ساری شاپنگ کی تھی جس میں جیولری سینڈلز ہینڈ بیگ ڈیزائنز سوٹ اور انتہائی ضرورت کی اشیاء سب ہی کچھ موجود تھا۔

سب چیزیں پوری ہیں یا کوئی چیز کم ہے تو بتا دو؟؟؟

وہ ہاتھ میں تھامے شاپر میں سے شیمپو نکال رہی تھی جب اس میں موجود انتہائی پرسنل یوز کی چیزیں دیکھ کر شرم سے پسینے میں شرابور ہو گئی تھی اس پر تضاد سمیر کا پوچھنا اور اس کی پر تپش نظریں۔۔۔

کیا ہوا کچھ کمی ہے کیا؟؟؟

اس کے چہرے پر اپنی نظریں فوکس کر کے بولا۔۔۔

سمیر کو لگا کی شاید کسی چیز کی کمی رہ گئی ہے اس لئے وہ خاموش ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔

وہ بڑی مشکل سے یہ بول پائی تھی۔۔۔

سمیر اس کے پاس اٹھ کر آیا اور اک شوپر میں سے کچھ ڈھونڈنے کے بعد اس کو اپنی مطلوبہ چیز مل گئی تھی۔۔۔

سمیر نے شاپر میں سے ایک ریڈ کلر کی نائیٹ نکال کر اس کی طرف بڑھائی۔۔۔

یہ چیخ کر کے آجاؤ۔۔۔

وہ جذبات سے چور لہجے میں بولا۔۔۔

وہ اس کی کہی بات اور نائیٹ کو دیکھ کر سٹپٹا سی گئی دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تیز ہو چکی تھی۔۔۔

وہ حیران تھی کہ سمیر اس کو واقعی ایک بیوی کا درجہ دینے کے لئے تیار ہے۔۔۔

مممم۔۔۔ میں کیسے یہ؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیسے کیا مطلب تمہاری لیے نہ آیا ہوں ہی پہنوں گی۔۔۔

وہ لہجے میں مصنوعی سختی سمو کر بولا۔۔

سمیر کو اس کے چہرے پر بکھرے ہیا کے رنگ بہت خوبصورت اور انوکھے لگ رہے تھے۔۔

ارتج چار ونا چار سمیر کے ہاتھ سے نانٹی لے کر واش روم کی طرف بڑھ چکی تھی۔۔

سمیر اس کو جانتا دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا اور پھر کمرے میں موجود ہوم ٹھیٹر کی طرف بڑھ گیا۔۔

پندرہ منٹ تک جب ارتج واش روم سے باہر نہ نکلی تو سمیر دروازہ کے باہر جا کر زور سے بولا۔۔۔

اگر تم ابھی اور اسی وقت واش روم سے باہر نہیں آئی تو میں ڈوپلیکیٹ کی سے دروازہ کھول دوں گا۔۔۔

میں جانتا ہوں تم باہر کیوں نہیں آرہی ہو۔۔

سمیر کی دھمکی کارگر ثابت ہوئی اور ایک منٹ بعد اس نے دروازہ کھول دیا۔۔

سمیر کے سامنے اس انداز میں آنا اس کے لئے ایک نئی دنیا دریافت کرنے کے برابر تھا۔۔

سمیر کی اس کو دیکھ کر ہنسی نکل گئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اپنا دوپٹہ نائیٹی کے اوپر خود پہاچھی طرح پھیلائے اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔

اس کے باوجود بھی اس کی شرم سے پلکیں نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔

ارتج اسکو منستہ دیکھ کر مزید کنفیوز ہو گئی تھی۔۔

اور کچھ ماحول کا بھی اثر تھا جو اس کو بوکھلاہٹ کا شکار کر رہا تھا۔۔۔

کمرے میں ہلکی سی لیمپ کی لائٹ روشن تھی اور ہوم ٹھیٹر پر لگا سونگ اس کے حواسوں کو مزید اپنی لپیٹ میں لے رہا تھا

--

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

ابھی مجھ میں کہیں باقی تھوڑی سی ہے زندگی۔۔

جگی دھڑکن نئی جانا زندہ ہوں میں تو ابھی۔۔۔

کچھ ایسی لگن اس لمحے میں ہے یہ لمحہ کہاں تھا میرا۔۔

اب ہے سامنے اسے چھو لو زرا مر جاؤں یا جی لوں ذرا۔۔

ماحول کی فسون خیزی اور اس پر فضا میں سرایت کرتا خوبصورت گیت ارتج اور سمیر دونوں کو اس ماحول میں بری طرح جکڑ رہا تھا۔۔۔

سمیر آگے بڑھا اور آہستہ سے اسکے کے اوپر سے دوپٹہ ہٹا کے سائیڈ پر رکھ دیا۔۔

ارتج شرمائے خود میں سمٹ سی گئی۔۔

سمیر اسکے حسین وجود کے نشیب و فراز میں کھوسا گیا۔۔

ارتج کا تنفس تیز ہونے لگا تو وہ آہستہ آہستہ کانپ رہی تھی۔۔۔

سمیر اس کو تھام کر بیڈ تک لایا اور اپنے سامنے بٹھا کر اس کی پیشانی پر بوسہ دے کر گویا ہوا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ارتج کیا تم دل سے میری ہمسفری قبول کر سکتی ہوں؟؟؟

وہ خاموش رہی۔۔

وہ معصوم تو اس دن ہی سمیر کو اپنا آپ سونپ چکی تھی جس دن سمیر اس کی ڈھال بن کر اس کو اپنے نکاح میں لیا تھا۔۔

ہو سکتا ہے کہ تم مجھے دل سے قبول نہ کرو۔۔

مگر میں تم سے وعدہ کرتا ہوں آنے والے وقت میں میں تمہیں اتنی محبت دوں گا کہ تم میری محبت کا جواب مجھ سے عشق کر کے دوں گی۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

کیا تمہیں میری ہمراہی ایک عدد ریڈیمیٹ بیٹی کے ساتھ قبول ہے؟؟؟

وہ اپنا ہاتھ ارتج کے سامنے پھیلا کر بولا۔۔

اس نے بے ساختہ اپنا ہاتھ سمیرے مضبوط ہاتھ میں تھما دیا۔۔

سمیر نے اس کے خوبصورت محبت کے اظہار پر عرتج کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے ڈائمنڈ کی خوبصورت رنگ اس کی نازک سی انگلی میں ڈال دی۔۔

آرتج نے اس کے چوڑے سینے پر اپنا سر دکھ دیا بہت خوبصورت انداز تھا خود سپردگی کا۔۔

سمیر نے اس کو کسی کانچ کی گڑیا کی طرح خود میں سمیٹ لیا۔۔۔

اور اس کے پورے وجود کے ایک ایک پور کو اپنی محبت سے شرابور کرتا چلا گیا۔۔۔

اگلے دن حجاب اور بشر کی انیورسری تھی اور ساتھ ہی ہمدان اور سمیر کا ولیمہ بھی تھا۔۔۔

پہلے ہمدان آسرا کا ہاتھ تھام کر اس کو لے کر اسٹیج پر آیا۔۔۔

اسراء سی گرین کلر کے اسٹائلش فرشی غرارہ میں خوبصورتی کے تمام ریکارڈ توڑ رہی تھی۔۔

جبکہ ہمدان بلیک کلر کے پینٹ کوٹ میں ملبوس انتہائی ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔۔

دونوں کی جوڑی بہت آفت ڈھارہی تھی ہر ایک دیکھنے والے کی نظر میں ستائش تھی۔۔۔

وہ دونوں اسٹیج پر بیٹھ چکے تھے جب حجاب بشر کے ساتھ ہمدان اور اسراء کے پاس آئی اور شرارت سے ہمدان کو دیکھ کر گویا ہوئی۔۔۔

اسراء اپنا بیگ لے کر آئی ہونا؟؟؟؟

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

گاڑی میں ہے نہ تمہارا سامان؟؟؟

کیوں ایسا کیوں؟؟

ہمدان نے حیرانی سے حجاب اور بشر کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

وہ کیا ہے جیٹ جی ہمارے ہاں رسم ہے کہ ولیمے والے دن دلہن دولہا کے ساتھ جانے کے بجائے پورے ایک ہفتے کے لئے کچھ پھیرے کے لیے میں کی جاتی ہے۔۔۔

کیا؟؟؟

حمدان کے ساتھ ساتھ بشر کے منہ سے بھی بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔

بشر کو اپنی فکر لاحق ہو گئی تھی کہ کہی حجاب بھی سمیر کے ساتھ آج ان دونوں کی ویڈنگ اینیورسری کے دن روانہ نہ ہو جائے۔۔۔

اسراء شرمائی شرم ایسی مسکرا رہی تھی۔۔۔

جی ہاں یہ برسوں سے چلی آرہی رسم ہے۔۔۔

حجاب بڑی بوڑھیوں کی طرح مزید بولی۔۔۔
www.kitabnagri.com

اسی لئے آج ہم اپنی دلہنیا لے کر ہی جائیں گے۔۔۔

بشر دیکھ یہ غلط بات ہے پہلے ہی اس چڑیل کی وجہ سے میری شادی ڈلے ہوئی ہے بہت۔۔۔

کے پہلے یہ محترمہ صحت یاب ہو جائے مکمل۔۔۔

اور اب جب صبر کا پھل انجوائے کرنے کا موقع ملا ہے تو پھر سے یہ چڑیل بیچ میں آگئی ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

حمدان کا دماغ بھنٹ ہونے لگا۔۔

حجاب بشر اور آسرا کے بے ساختہ کہکے بلند ہوئے۔۔

اور پھر پورے ہال میں اندھیرا چھا گیا۔۔

جب ارتج اور سمیر ماما بابا کے ساتھ چلتے ہوئے اسٹیج پر آ رہے تھے۔۔

اسپاٹ لائٹ میں ان دونوں کی جوڑی جان سورج کی جوڑی لگ رہی تھی۔۔

ننھی آرزو ساڑھے تین ماہ کی ہو چکی تھی اور بابا کی گود دے بڑے مزے سے اٹکھیلیاں کرتی ساتھ آرہی تھی دلہن دولہا کے۔۔

پھر وہ دونوں بابا ماما کے ساتھ اسٹیج پر آ کر بیٹھے تھے۔۔

ارتج نے ٹی پنک کلر کی نفیس سے کام والی میکسی نمائیل گاؤن پہن رکھا تھا۔۔

جب کہ سمیر نے ڈارک نیوی بلو کلر کا پینٹ کوٹ سے تن کیا ہوا تھا۔۔

۔۔ ارتج کے چہرے کی آج جھپ ہی نرالی تھی اس کے چہرے پے سمیر کی بخشی ہوئی محبتوں کا روپ بھر پور انداز میں رنج کے چڑھا تھا۔۔
www.kitabnagri.com

سمیر اور عرتج کو یہ سر پرانزد وپہر میں ملا تھا جب حجاب عرتج کو پار کے لئے لینے آئی تھی۔۔

سمیر اور وہ دونوں تو ہمدان کے ولیمے کی تیاری کر رہے تھے جو رخصتی کے تیسرے دن گیپ سے کرار پایا گیا تھا۔۔

اس کو اب سمجھ میں آئی تھی کہ اس تین دن کے گیپ کی وجہ۔۔

جب حجاب نے سمیر کے اوپر آکر بم پھوڑا تھا کہ آج ہماری اینیورسری اور ہمدان کی ولیمے کے ساتھ ساتھ آپ لوگوں کا بھی ریسپشن ہے۔۔۔

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

سمیر کی آنکھوں میں اپنی بہن کے لئے محبت اور اپنائیت کچھ اور بھی بڑھ گئی تھی۔۔

کہ وہ اس کی خوشیوں کے لئے کتنے جتن کرتی آرہی تھی۔۔۔

سمیر نے آگے بڑھ کر اس کو اپنے سینے سے لگایا۔۔ شفقت سے بھرپور ہاتھ حجاب کے سر پر پھیر کر کہا۔۔۔

حجاب تم میری خاطر کیا کیا نہیں کرتے۔۔۔

بس بھائی ابھی امو شتل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

حجاب نے اپنی آنکھوں میں آنی نمی کو پہنچتے ہوئے کہا۔۔

وہ اپنے بھائی کی محبت پا کر بہت مطمئن اور شاداں تھی۔۔

میں ارتج کو لے کر جا رہی ہوں رات میں ملتے ہیں۔۔ اور آپ کا ڈریس میں نے بوا کو دے دیا ہے آپ بھی ریڈی ہو کے پہنچ جائے گا ٹائم پہ۔۔۔



بشر ڈارک براون کرتے شلوار میں کسی سلطنت کے شہنشاہ سے کم نہیں لگ رہا تھا۔۔

جبکہ حجاب بلیک اور سلور نفیس سے کام والی ساڑھی میں کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔

ان کی شادی کی سالگرہ دو مہینے پہلے تھی مگر حجاب کی وجہ سے آج کے دن سیلیبریٹ کی جا رہی تھی۔۔

اور آج کا دن ہمدان کے بہت زور دینے پر رکھا گیا تھا۔۔۔

کہ اس کا ولیمہ اس دن کیا جائے۔۔

وہ چاہتا تھا کہ اس کی خوشیوں کے ساتھ ساتھ اس کے دوست کی بھی خوشیاں دو بالا ہو جائے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

اور یہی وجہ تھی کہ آج ہمدان کے ولیمے کے ساتھ بشر اور حجاب کی انور سری بھی سلبریت کی جارہی تھی تاکہ خوشیوں کے رنگ مزید خوبصورتی سے ابھریں۔۔

اور پھر ماما بابا کی خواہش پر سمیر اور آرتج کا ولیمہ بھی اسی دن قرار پایا گیا تھا۔

آرتج سمیر اور پیچ میں ننھی آرزو اور ان کے برابر میں اسراء اور ہمدان جب کہ دونوں سائیڈوں پر ہمدان اور بشر کے پیرنٹس برجمان تھے۔۔

پیچھے حجاب اور بشر کسی بات پر لوگ جو کر رہے تھے جب کیمرہ مین نے کہا۔۔۔

ریڈی۔۔۔

سب نے ایک دم کیمرے کی طرف دیکھا۔

کیمرے کی آنکھ نے جھٹ سب مکمل اور ہنستے مسکراتے چہروں کو خود میں قید کر لیا۔۔۔

اور ایک مکمل تصویر میں یہ پورا گھرانہ بڑی خوبصورتی سے اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی جب بشر جلدی سے بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا اور تیزی سے اس کی آنکھوں کے سامنے اپنے ہاتھ رکھ کر اس کی آنکھیں بند کر دیں۔۔

اف

تو کتنی معصوم ہے ازایمن نعمان

آف۔۔۔۔ بشر کیا ہے میں بہت تھک گئی ہوں اور آپ کو ابھی بھی مستیاں سوج رہی ہیں۔۔۔
وہ جھنجھلا کر بولی۔۔

اف میں نے تو ابھی کوئی مستی کی بھی نہیں ہے اور تم ہو کہ ابھی سے تھک گئی ہو شاباش۔۔۔
اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے بشر اس کو کمرے میں لے گیا اور آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھول کر اسکی آنکھوں پر سے
اپنے ہاتھ ہٹا دیئے تھے۔

حجاب نے اپنی آنکھیں کھولی ہی تھی کہ نظروں کے سامنے موجود منظر نے اس کو مبہوت سا کر دیا تھا۔۔۔
پورا کمرہ گلاب اور موتیا کے پھولوں سے سجا ہوا تھا۔۔۔

وائٹ اور ریڈ کلر کے ہارڈ شیپ کے بلون پورے کمرے میں خوبصورتی سے بکھرے ہوئے تھے۔۔
لائٹ کے بجائے صرف کمرے کو چھوٹی چھوٹی کینڈل سے روشن کیا گیا تھا۔۔۔

اور سامنے چھوٹی سی ٹیبل پر کیک اور ان دونوں کی شادی کی تصویر فریم کی ہوئی رکھی تھی۔۔۔
وہ بشر کا ہاتھ تھام کر آگے بڑھی۔۔۔

بشر اس کے چہرے پر موجود مسرت کو دیکھ کر ایک دفعہ پھر سے جی اٹھا تھا۔۔

حجاب کی نظریں ٹیبل پر رکھے اس گفٹ اور کارڈ پر پڑھیں تھی۔۔

جو اس نے اس حادثے کے دن اس مال سے خریدا تھا بشر کیلئے بڑی محبت سے۔۔۔

یہ۔۔۔۔

وہ گفٹ کو ہاتھ میں لے کر ڈبڈو بائی آنکھوں سے بشر کو دیکھ کر بولی۔۔

وہ اس کو خود سے قریب کر کے کہنے لگا۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں یہ میں نے بہت سنبھال کر رکھا تھا۔۔

اس سے آگے وہ اس بات کو ختم کرتے ہوئے بولا۔۔

یہ دیکھو یہ تمہارا پریزنٹ ہے۔۔۔

اس نے جھک کر ایک باکس اٹھایا اور کھول کر اس میں سے جڑاؤ کنگن رتوں سٹائل کے حجاب کے ہاتھوں میں پہنائے۔۔

اور اسی مخملی کیس کے باکس میں سے ایک اور لفافہ نکال کر اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا۔۔

یہ کھول کے دیکھو یہ کیا ہے۔۔

اس میں کیا ہے؟؟

وہ بولی۔۔

ارے کھول کر تو دیکھو۔۔

وہ جھنجھلا کر بولا۔۔

حجاب نے آہستہ سے آئینو لپ کھولا بشر محبت بھری نظروں سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آوہ بشر آپ بہت اچھے ہیں۔

وہ لفافے میں موجود عمرے کے ٹکٹ دیکھ کر خوشی سے اچھل پڑی۔۔

جی بالکل آپ کوئی خواہش کریں اور ہم پوری نہ کریں۔۔

وہ آہستہ سے اس کی ساڑی کا پلو کھینچتے ہوئے بولا۔۔

بشر آپ بھی نہ میں بہت تھک گئی ہوں مجھے سونا ہے۔۔

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

ہاں تو سو جانا ساڑھی پہن کر تو نہیں سوگی میں تمہاری مدد ہی تو کر رہا ہوں چینیج کرنے میں۔

وہ اس کی ساڑھی کا پلو زمین پر گرا چکا تھا اور اب آہستہ آہستہ اس کے بلاؤز کے بٹن کھول رہا تھا۔۔

حجاب نے شرما کر چہرہ اپنے ہاتھوں میں جو چھپایا اور ایک ادا سے اس کے سینے پر مکام کر ہلکا سا دھکا دینے کی اپنی سی کوشش کی۔۔

بشر نے اس کو اپنے بازوؤں کے گھیرے میں اٹھا کر خوشی سے گول گول گھوٹا یا۔

پلیز بشر مجھے چکر آرہے ہیں۔۔

وہ منمنا کر بولی۔۔

یار چکروں کو گولی مارو چلو بیڈ پر چلتے ہیں جلدی سے۔۔

وہ حجاب کو لیے کودنے کے انداز میں بیڈ پر گرا تھا۔

کہ اچانک دونوں کے بیڈ پر اس طرح گرنے سے بیڈ کا نیچے سے تختہ ٹوٹا تھا۔

اور وہ دونوں زوردار چھنا کے کی آواز کیسا تھ زمین بوس ہو چکے تھے۔

حجاب اور بشر نے ایک دوسرے کو آفسردہ نظروں سے دیکھا اور دونوں اس صورتحال پر زور سے ہنس پڑے۔۔

ختم شد

تو کتنی معصوم ہے از ایمن نعمان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
Kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل پر ارسال کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com